یا اللہ

یا محمد

رحمت کا دریا

فضائل درود شریف و درود شریف

سلطان الاولیاء شیخ الشیوخ محبوب سبحانی امام الاطہر قطب ربانی پیران پیر دستگیر

حضرت سیدنا ابو محمد محی الدین الشیخ

عبد القادر الجیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ

النقیب الاشراف قدوۃ الاولیاء

شیخ المشائخ حضور پیر الشیخ السید طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی البغدادی رحمۃ اللہ علیہ

النقیب الاشراف حضور پیر الشیخ السید عبد القادر جمال الدین القادری الگیلانی البغدادی مدظلہ العالی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَبَارِكْ وَسَلَّمْ

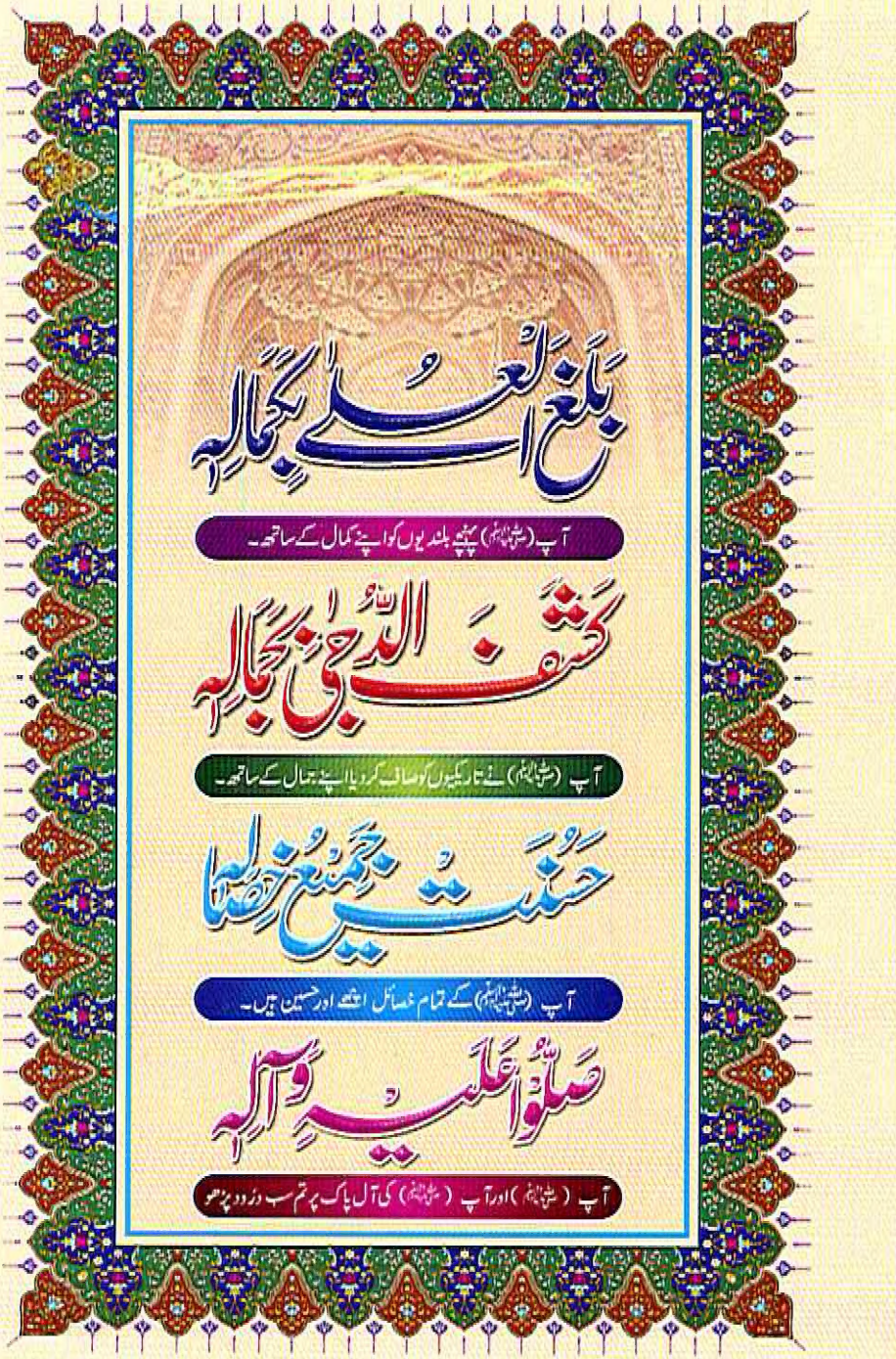
بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ
آپ (ﷺ) اپنے بلندیوں کو اپنے کمال کے ساتھ۔
کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ
آپ (ﷺ) نے تاریکیوں کو صاف کر دیا اپنے جمال کے ساتھ۔
حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ
آپ (ﷺ) کے تمام خصائل اچھے اور حسین ہیں۔
صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
آپ (ﷺ) اور آپ (ﷺ) کی آل پاک پر تم سب درود پڑھو

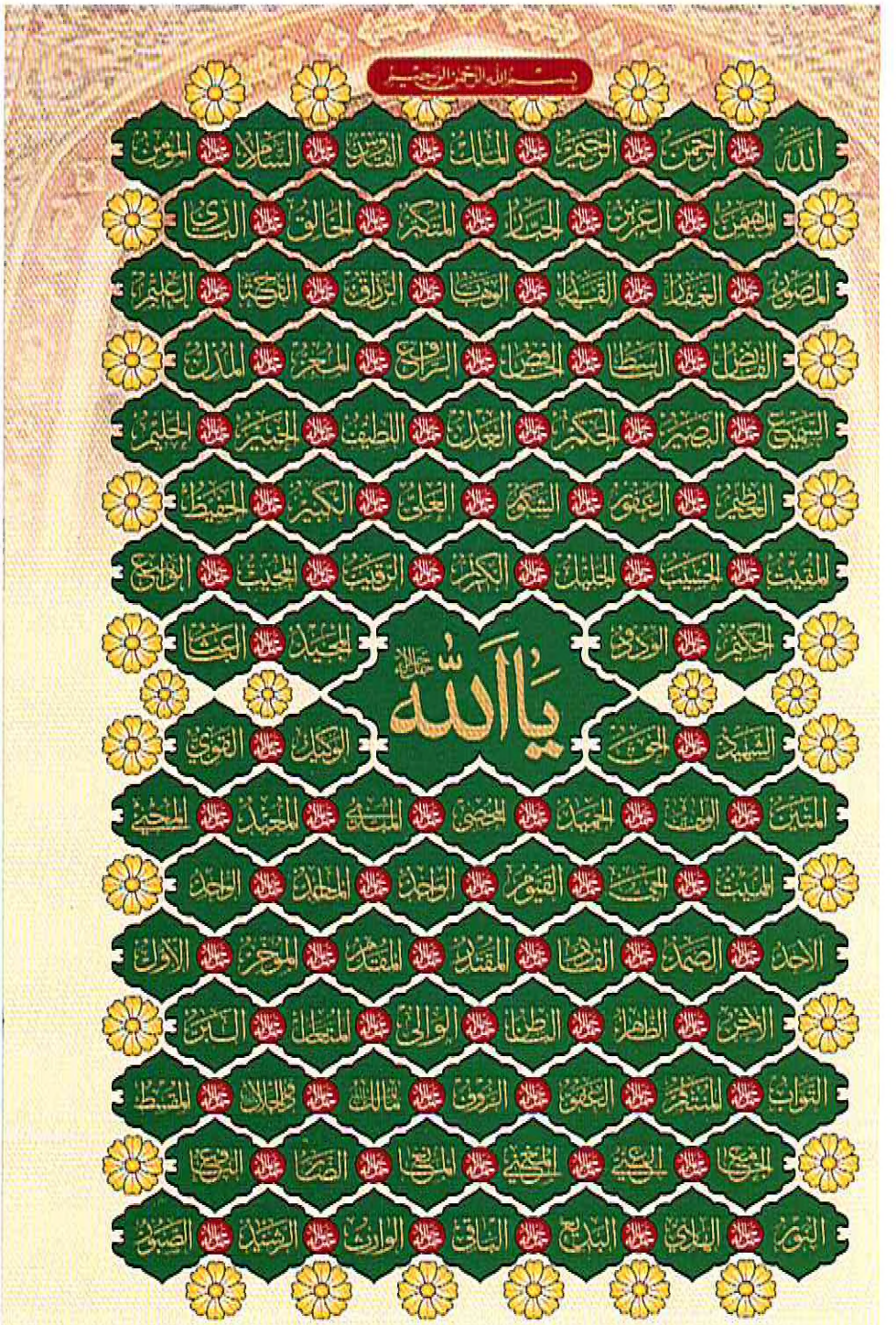
بسم الله الرحمن الرحيم
الله الرحمن الرحيم الملك القدوس السلام المؤمن
المهيمن العزيز الجبار المتكبر الخالق البارئ
المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم
القابض الباسط الخافض الرافع المعز المذل
السميع البصير الحكم العدل اللطيف الخبير الحليم
العظيم الغفور الشكور العلي الكبير الحفيظ
المقيت الحسيب الجليل الكريم الرقيب المجيب الواسع
الحكيم الودود المجيد الباعث
يا الله
الشهيد الحق الوكيل القوي
المتين الولي الحميد المحصي المبدئ المعيد المحيي
المميت الحي القيوم الواجد الماجد الواحد
الاحد الصمد القادر المقتدر المقدم المؤخر الاول
الاخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي البر
التواب المنتقم العفو الرؤف مالك الملك ذوالجلال والاكرام المقسط
الجامع الغني المغني المانع الضار النافع
النور الهادي البديع الباقي الوارث الرشيد الصبور

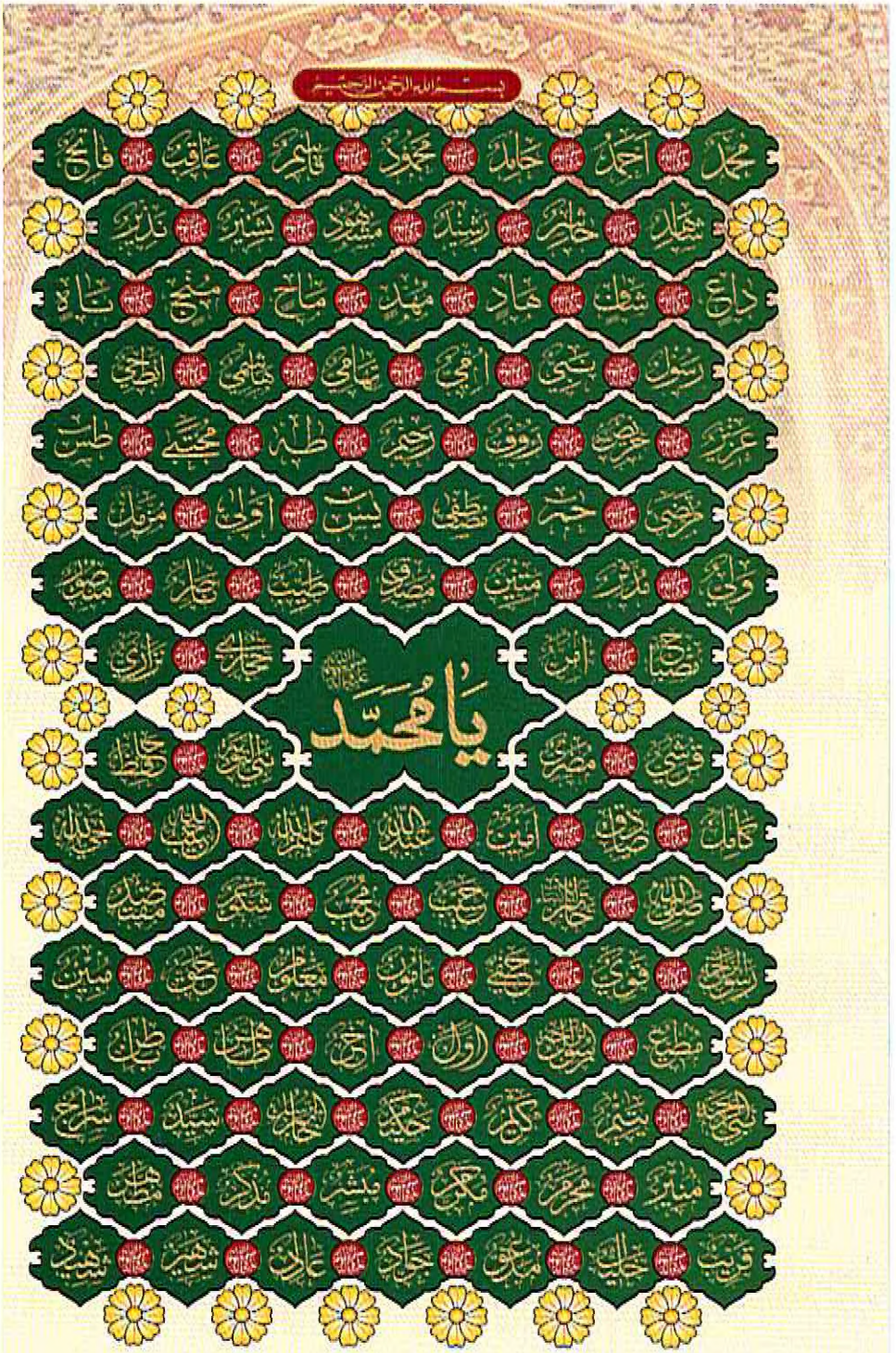
بسم الله الرحمن الرحيم
يا محمد ﷺ

القابات مبارک ﷺ

اللہ کے محبوب، حق کے مطلوب، دانائے غیوب، سراپا انوار، محبوب کردگار، شافع روز شمار، احمد مختار، رؤف آدمیاں، خاتم پیغمبراں، مالک چنین و چناں، دائرہ کائنات کا مرکز، مجموعہ مخلوقات کا حرف اولین، گلزار خلائق کا سب سے حسین پھول، آسمان وجود کا نیر اعظم شاہ بحر و بر، مالک خشک و تر، اللہ کے پیغمبر، اُمت کے راہبر، دونوں عالم کے سرور، صاحب کوثر، شہنشاہ کون و مکان، سید انس و جان، شفیع مجرماں، رحمت عالمیاں، دستگیر جہاں، غمگسار زماں، سرور سروراں، سرکار دو جہاں، سرور کونین، تاج دار حرم، سید عرب و عجم، تتمہ دور زماں، سیاح لامکان، رسول رسولاں، مالک جناں، صاحب قرآن، حبیب رحمان، شہنشاہ کون و مکاں، سید ابرار، اُمت کے غمخوار، واقف خزائن اسرار، سید الابرار، رحمتوں کے تاج والے، عرش کی معراج والے، دو جہاں کے راج والے، عاصیوں کی لاج والے، صاحب قاب قوسین، نقطہ سر وحدت، شرق انوار قدرت، فتح یاب نبوت، ماہ لاہوت خلوت، شاہ ناسوت جلوت، سرغیب ہدایت، سبزۂ بزم رحمت، چشمہ علم و حکمت، پشتی قصر ملت، غنچہ، راز وحدت، برج ماہ رسالت، نور نگاہ شہود، مقبول رب ودود، حق الیقین، دافع جیوش اصنام، صفائے سینہ، نیر اعظم، نور دیدہ ابراہیم و آدم، وارث علوم اولین، مورث کمالات آخرین، قائد فوج اسلام، تفسیر قرآن مبین، غریبوں کے ملجا، یتیموں کے ماویٰ، گمراہوں کے راہبر، بے سہاروں کا سہارا، بے قراروں کا قرار، پیغمبر اعظم، اسرا کا دولہا، سرور کائنات، حسن کائنات، معلم کائنات، عقل کائنات، باعث تخلیق کائنات، وجہ تخلیق کائنات، شان کائنات، آن کائنات، برکت کائنات، رحمت کائنات، جان کائنات، فخر موجودات، فخر دو عالم،

شہنشاہ زمن، دانائے سبل، ختم الرسل، مولائے کل، مختار کل، مالک کل، صاحب لوح وقلم، حافظ حدود شریعہ، ماحی کفر وبدعت، نور مجسم، امام الانبیاء، خاتم الانبیاء، سرور انبیاء، احمد مجتبیٰ، شمس العارفین، مصباح المقربین، سید المرسلین، سراج السالکین، امام النبین، خاتم المرسلین، شفیع المذنبین، انیس الغربین، راحت العاشقین، رحمۃ للعلمین، شان حرمین، جد الحسنین، امام القبلتین، شمس الضحیٰ، بدر الدجیٰ، صدر العلیٰ، نور الھدیٰ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

محمد ﷺ

اسم مبارک ہی آپ کی بارگاہ اقدس میں عظیم الشان درود شریف ہے

نگاہ عشق ومستی میں وہی اوّل، وہی آخر
وہی قرآں، وہی فرقان، وہی یٰسٓ، وہی طٰہٰ

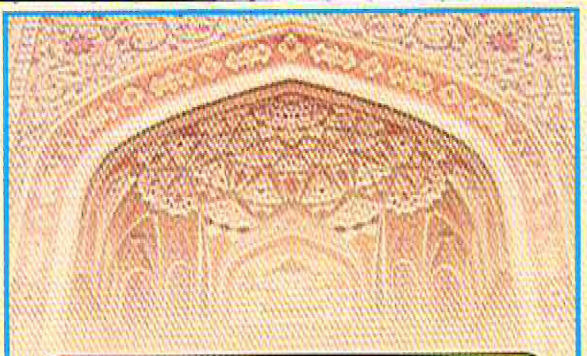

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا ﷺ کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
میں اس کرم کے کہاں تھا قابل حضور ﷺ کی بندہ پروری ہے

رحمت کا دریا

فضائل درود شریف و درود شریف

بفیضان نظر

سلطان الاولیاء شیخ ابو محمد محی الدین الشیخ سید عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ

النقیب الاشراف قدوۃ الاولیاء

قدوۃ الاولیاء شہزادہ غوث الاعظم شیخ المشائخ النقیب الاشراف حضور پیر السید طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی البغدادی رضی اللہ عنہ

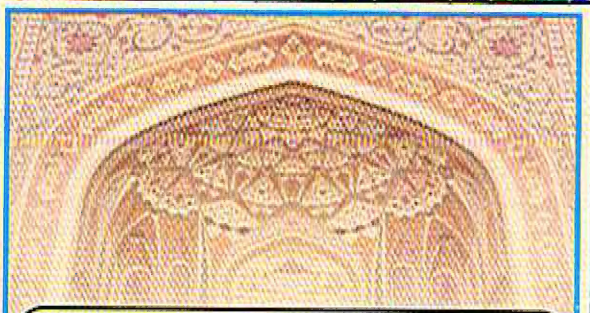

شہزادہ غوث الوریٰ شہزادہ قدوۃ الاولیاء

السید الشریف النقیب الاشرف حضور پیر شیخ السند

عبدالقادر جمال الدین

القادری الگیلانی البغدادی مدظلہ العالی

NOTE
ONLY FOR SMS

نوٹ
صرف میسج کرنے کے لیے

0300-8224455, 00447880648252

E-mail:algillani@hotmail.com

اشاعت سوم ----------(سنہ 2017)

مطبع ---------- آرٹ اینڈ گرافکس لاہور

تعداد ---------- 1100

کمپوزنگ / پروف ریڈنگ

طاہر محبوب قادری / مولانا محمد اکرام اللہ بٹ / مولانا محمد فاروق

قاری محمد رضاء الحق نقشبندی

نمبر شمار		صفحہ نمبر
1	نذرانۂ عقیدت	1
2	پیش لفظ	2
3	درود شریف یا استغفار	6
4	درود پاک یا رحمت کا دریا	7
5	دعائیہ نعت	8
6	فضائلِ درود شریف	9
7	حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کے فضائل	10
8	درودِ پاک تمام اعمال سے افضل ہے	12
9	درود پاک حضور ﷺ کی خصوصیات سے ہے	13
10	درود پاک اللہ کی رحمت ہے	14
11	درود سے حضور نبی کریم ﷺ کو راحت ملتی ہے	15
12	فضائلِ درود پاک	16
13	درود پڑھنے والوں پر فرشتے درود پڑھتے ہیں	17
14	درود پڑھنے والے پر انعامات الٰہی کی بارش	18
15	اسم پاک محمد ﷺ	20
16	آسان عمل اور اجر عظیم	21
17	درود شریف پڑھنے والے کیلئے انعام	21
18	اللہ قیامت کے روز نام محمد ﷺ کی حیا رکھے گا	23
19	درود پاک اذکار جامعہ ہے	24
20	جمعہ اور جمعرات کو درود پاک پڑھنے کی فضیلت	25
21	حاجت روائی کیلئے درود کی کثرت	28
22	درود سے زیارت رسول ﷺ	28
23	درود حضور ﷺ کی قربت کا سبب ہے	29
24	درود شریف پڑھنے والے کیلئے آپ کی شفاعت	31
	اذان سن کر درود پڑھیں	
25	درود پڑھنے والوں کیلئے اجر عظیم	33
26	درود شریف سے اپنی مجالس کو آراستہ کرو	34
27	درود پاک سے بھولی چیز یاد آجاتی ہے	34
28	حضور کریم ﷺ کے ذکر کے وقت	
	درود شریف نہ پڑھنے پر وعید	38
29	ان جامع انعام و اکرام کا تذکرہ جو نبی کریم ﷺ پر	39
	درود بھیجنے والے کو دنیا اور آخرت میں میسر آتے ہیں	
30	درود پاک ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے	41
31	درود پاک پڑھنے کے فائدے ایک نظر میں	43
32	فلسفۂ عشق	52
33	مجرب تریاق	53
34	درود پاک کی برکات	54
35	درود پاک کی برکت سے سارا قبرستان بخشا گیا	54
36	وجہ تالیف دلائل الخیرات	54
37	درود پاک پڑھنے والے کو حضور اکرم ﷺ نے سلام بھجوایا	56
38	مقروض کا قرض معاف ہو گیا	57
39	درود پاک کی برکت سے چہرہ روشن ہو گیا	59
40	درود پاک کی یہودی پر برکات	60

نمبر شمار		صفحہ نمبر
41	درُود پاک پڑھنے والے کو چوم لیا	60
42	درُود پاک کی برکات	61
43	درُود شریف	64
	درُود شریف	65
1	درُود قدسی	65
2	درود ابراہیمی	65
3	درُود ابراہیمی بخاری	67
4	درُود ابراہیمی مسلم	67
5	درُود ابراہیمی ترمذی	68
6	درُود ابراہیمی ابوداؤد	68
7	درُود ابراہیمی ابن ماجہ	69
8	درُود ابراہیمی نسائی	69
9	درُود ابراہیمی کعب بن عجرہ	70
10	درود ابراہیمی نمیری	71
11	درود ابراہیمی طبری	71
12	درود ابراہیمی بیہقی	72
13	درود امام الصدیقین ﷺ	72
14	درود امام النبیین ﷺ	73
15	درود امام المتقین ﷺ	74
16	درود امام المرسلین ﷺ	75
17	درود امام الخیر ﷺ	75
18	جامع درود ابراہیمی	76
19	درود ہزارہ	77
20	درُود قصیدہ بردہ شریف امام ابوصیری رحمۃ اللہ علیہ	78
21	درُود نعمت عظمیٰ	78
22	درُود مصطفیٰ ﷺ	79
23	درود مخصوص بالشرف	80
24	درود امہات المومنین رضوان اللہ علیہن اجمعین	81
25	درود ذریت نبوی ﷺ	81
26	درود نبی رحمت ﷺ	82
27	درود خیر الانام ﷺ	82
28	درود سید الثقلین ﷺ	83
29	درود سید الکونین ﷺ	84
30	درود نبی مبشر ﷺ	85
31	درود سید الرسل ﷺ	86
32	درود رسول مکرم ﷺ	86
33	درود صاحب وحی ﷺ	87
34	درود قائد الانبیاء ﷺ	88
35	درود صاحب لولاک ﷺ	89
36	درود خاتم النبیین ﷺ	90

نمبر شمار		صفحہ نمبر
37	درود خیر البریہ ﷺ	91
38	درود نبی الامی ﷺ	92
39	درود محمد عربی ﷺ	92
40	درود غوثیہ	93
41	درود اوّل و آخر	93
42	درود خضری	94
43	درود دیدار	95
44	درود قرآنی	95
45	درود حبیب ﷺ	96
46	درود عالی	97
47	درود باطن	98
48	درود مجتبیٰ ﷺ	98
49	درود تعلق	99
50	درود محمدی ﷺ	100
51	درود کمالیہ	101
52	درود اوّل	101
53	درود مستجاب الدعوات	102
54	درود کشف	103
55	درود حل المشکلات	104
56	درود شفاعت	105
57	درود سعادت یا صلوٰۃ السعادۃ	105
58	درود انوری	106
59	درود مشاہدہ	107
60	درود محمود ﷺ	108
61	درود شفائے قلب	109
62	درود انعام	110
63	درود کوثر	111
64	درود شاذلی یا صلوٰۃ النور الذاتی	112
65	درود دوامی	113
66	درود برکات کثیرہ	114
67	درود خاص	115
68	درود حب رسول ﷺ	115
69	درود دعا و دوا	116
70	درود ثواب	117
71	درود طیب	118
72	درود بشارت	119
73	صلوٰۃ الرؤف الرحیم	120
74	درود افضل	121
75	درود مدنی ﷺ	122
76	درود مکین	123
77	درود دافع شر اعداء	124
78	درود خمسہ	125

نمبر شمار		صفحہ نمبر
79	درود سیدی محمد الشناوی رحمۃ اللہ علیہ	127
80	صلوٰۃ کمالیہ	127
81	درود ابن کثیر	128
82	درود امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	129
83	شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا درود	130
84	منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے	130
85	درود حصول رحمت	131
86	درود نقشبندیہ	132
87	درود مکرم	133
88	درود بلندی درجات	134
89	درود حفاظت	135
90	درود وسیلہ	136
91	درود عالی قدر	138
92	درود پاک سید المرسلین ﷺ	139
93	درود شریف الشفاء	140
94	درود حضوری	141
95	درود نجات	142
96	درود العاشقین	143
97	درود نعم البدل صدقہ	144
98	درود نور القیامیہ	145
99	صلوٰۃ ذاتیہ	147
100	درود قلبی	147
101	درود العابدین	148
102	درود محبت	149
103	درود الفاتح	150
104	درود اعزاز	152
105	درود تریاق امراض	153
106	درود اولو العزم	154
107	درود فوائد کثیرہ	154
108	درود رحمت	156
109	درود اعتصام	157
110	درود ثمرات	158
111	درود طالبین	159
112	درود زاہدین	160
113	درود حصول عزت	161
114	درود حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ	162
115	درود نصرت	164
116	درود بہشتی	164
117	درود قطب یا درود بدوی	165
118	صلوٰۃ الزیارت	166
119	درود ابدال	167
120	درود مجرب	168

نمبر شمار		صفحہ نمبر
121	درود دافع طاعون	168
122	درود الصادقین	169
123	درود قادریہ "پنج گنج صغیر"	171
124	درود امان یا حضرت فخر عالم	172
125	درود رحمت و برکت	173
126	صلوۃ التکریم والتعظیم	174
127	درود ابوبکر مشھا	175
128	درود شریف نافع	175
129	درود امام شعرانی	176
130	درود دافع مصائب	177
131	درود منیر	177
132	درود کامل	180
133	درود وسعت نظر	181
134	درود حاجات	181
135	درود تکمیل حاجت	182
136	درود دافع اعداء	183
137	صلوۃ الجامعۃ	184
138	درود العطاء	185
139	درود نور شریف	185
140	درود کبری	186
141	درود مشکل کشا	187
142	درود اللھم صلی علی سیدنا	187
143	صلوۃ نور القیامۃ	188
144	درود شفاعت عالیہ	189
145	درود عقیدت	190
146	کان درد کیلئے درود	190
147	درود دافع مشکلات	191
148	درود زیارت (۱)	192
149	درود زیارت (۲)	193
150	درود لکھی	194
151	درود مستغاث	194
152	زیارت حضور ﷺ کیلئے ایک اور درود	197
153	درود محبوب	198
154	درود مقرب	199
155	درود کوامل	200
156	درود سے حضور خوش ہوتے ہیں	201
157	مصائب میں درود پاک	201
158	درود بلاغت	202
159	درود چشتیہ	203
160	درود اولیاء	204
161	درود مکاشفہ	204
162	درود کشف	205

نمبر شمار		صفحہ نمبر
163	درود پنج گنج قادری	207
164	درود رحمت	207
165	درود فضل عظیم	208
166	درود تسخیر	209
167	درود شفاعت	210
168	جب پاؤں سوجائے	210
169	درود خطبہ	210
170	درود فاضل	211
171	درود جمعہ	219
172	درود بلندیٔ درجات	224
173	درود بوقتِ زیارت النبی ﷺ	225
174	خاندان نبوت پر درود شریف والد ماجد	226
175	والدہ ماجدہ	227
176	اولاد	228
177	بنات	228
178	درود خمسہ کے فضائل	229
179	درود ہزار حسنات	231
180	درود شفاعت عظمیٰ	231
181	درود دس ہزاری	232
182	درود شفاعت عزیز واقارب	233
183	درود تعلق	234
184	درود وحی	234
185	زراعت کے وقت درود	235
186	اذان سن کر درود پڑھیں	236
187	درود مسرت	237
188	درود العارفین	238
189	درود المومنین	240
190	درود شیخ البونی رحمۃ اللہ علیہ	241
191	درود مدینہ	242
192	درود شفاعت	244
193	درود ہزار حسنہ	245
194	صلوٰۃ نامہ	245
195	فقر وفاقہ سے نجات کیلئے درود	246
196	صلوٰۃ البیر	247
197	درود شیخ الدیربی	248
198	درود ابن سبعین رحمۃ اللہ علیہ	249
199	درود جبیبی	250
200	درود جبرائیل علیہ السلام	250
201	درود اسم اعظم	251
202	حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا درود	251
203	سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا درود	251
204	درود اہل بیت پاک	252

نمبر شمار		صفحہ نمبر
205	درود عاشقاں حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	253
206	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا درود	254
207	درود سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا	254
208	درود امام حسن رضی اللہ عنہ	255
209	درود امام سید نا زین العابدین رضی اللہ عنہ	255
210	درود عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما	258
211	درود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	258
212	درود قبیصہ رضی اللہ عنہ	259
213	درود اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ	260
214	درود سیدی بہاؤ الدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ	260
215	درود حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ	260
216	درود حضرت شیخ جنون رحمۃ اللہ علیہ	262
217	درود سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ	263
218	درود مہدی فاسی رضی اللہ عنہ	265
219	درود شہاب الدین احمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ	265
220	درود شیخ کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ	267
221	درود حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ	267
222	درود شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	268
223	درود امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	269
224	درود حضرت عیاشی رضی اللہ عنہ	271
225	افضل الصلوٰۃ از امام بغوی و قاضی حسین	271
226	درود امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ	272
227	درود سیدی ابراہیم دسوقی رحمۃ اللہ علیہ	273
228	درود سید نا احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ	274
229	درود علامہ حامد قنوی عماری رحمۃ اللہ علیہ	277
230	ابو الحسن کا درود شریف	278
231	درود حضرت امام جزولی رضی اللہ عنہ	279
232	درود شیخ نجور رحمۃ اللہ علیہ	282
233	درود حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم	283
234	درود شیخ مصطفیٰ الہندی رحمۃ اللہ علیہ	288
235	درود شیخ ابو عبداللہ بن لقمان رحمۃ اللہ علیہ	289
236	درود شیخ بارزی رحمۃ اللہ علیہ	289
237	حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا درود	290
238	درود سید عبداللہ بن اسعد یافعی رحمۃ اللہ علیہ	292
239	درود اویسیہ	294
240	درود سید محمد وفا شاذلی رحمۃ اللہ علیہ	294
241	درود مفتی سید شریف الرحمٰن بن محمد باعلوی رحمۃ اللہ علیہ	296
242	درود سیدی ابو الحسن شاذلی علیہ الرحمۃ	297
243	حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا درود شریف	301
244	درود شیخ محمد البدیری رحمۃ اللہ علیہ	305
245	درود الشیخ عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ	306
246	درود حضرت شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ	307

نمبر شمار		صفحہ نمبر
247	درُود تفریجیہ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ	308
248	درُود سیدنا الشیخ علی نورالدین الشوفی رحمۃ اللہ علیہ	310
249	درُود سیدی عبدالسلام مشیش رضی اللہ عنہ	315
250	درُود امام نووی رضی اللہ عنہ	317
251	صلوٰۃ السید عبداللہ بن سید علی باحسین السقاف رحمۃ اللہ علیہ	320
252	درُود سیدنا ابی المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ	325
253	سیدی محمد بن ابی الحسن البکری کا درود شریف النسبت ث	336
254	صلوات البکریہ (ب)	343
255	صلوٰۃ القائم (ث)	354
256	درُود شریف احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ	355
257	درُود شیخ ابی طاہر احمد حنذی المکی المدنی رحمۃ اللہ علیہ	363
258	صلوٰۃ الکبریٰ حضور سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا درُود شریف	363
259	درود دعوت تامہ	397
260	درود رفق دل	397
261	درود نسبت	398
262	درود آفتاب ہدایت	399
263	درود دافع پریشانی	400
264	درود حصول مراد	400
265	درود ابن ابی جملہ	401
266	درود نور ذاتی	402
267	درود مزکی	403

نمبر شمار		صفحہ نمبر
268	درود انتہائے کمالات	404
269	درود تقویٰ	405
270	درود مرتضیٰ	406
271	درود تعریف نبوی ﷺ	407
272	درود علم اللہ	408
273	درود قائد الخیر ﷺ	409
274	درود مفضال	410
275	درود ذی جاہ	412
276	درود افضلیت	412
277	درود خیر الوریٰ ﷺ	413
278	درود توصیف النبی ﷺ	414
279	درود محبت	414
280	درود احترام	415
281	درُود نور ہدایت	416
282	درُود نوویہ	417
283	درود نجات	422
284	درود تعظیم	422
285	درُود خیر رشید	423
286	درُود تزکیہ باطن	424
287	درود مبین	426
288	درُود سر الاسرار	427

نمبر شمار		صفحہ نمبر
289	درود حج	428
290	درود حسنات	429
291	درود زیارت نبوی ﷺ	429
292	درود بقا	430
293	درود احیائے قلب	432
294	درود الفیہ	432
295	درود محمودیہ	433
296	درود شیخ خالد نقشبندی	435
297	درود سید المرسلین ﷺ	435
298	درود حصول ترقی	437
299	درود منتہائے علم	438
300	درود شرف نسب	438
301	درود عدد القرآن	439
302	درود قدر و منزلت	440
303	درود صاحب کمال	442
304	درود تزینۃ الاسرار	442
305	درود عدد معلوم	443
306	درود افضل المولود	444
307	درود اقتدار	445
308	درود معرفت	446
309	درود سید النبیین ﷺ	447
310	درود صاحب الخیر ﷺ	448
311	درود صاحب بیان	449
312	درود ایمان و یقین	450
313	درود قاری القرآن	450
314	درود متین	451
315	درود ناطق	451
316	درود نبوت	451
317	درود صاحب قرآن	452
318	درود عید	452
319	درود برابر تعداد ذاکرین	453
320	درود صاحب فرقان ﷺ	454
321	درود حصول شفاء	454
322	درود محمد ﷺ	454
323	درود جود و کرم	455
324	درود فقری	455
325	درود کلمہ نبوت	456
326	درود خزائن ارض و سماء	456
327	درود خواتین	457
328	درود شاہد و مشہود	457
329	درود باب مشہود	458
330	درود احسان	458

نمبر شمار		سال نمبر
331	درود مختار نبی ﷺ	459
332	درود اجابت حاجت	459
333	درود دافع تکالیف	461
334	درود بدء الامر	462
335	درود کاشف الصدر	463
336	درود ذی الاکرام	463
337	درود زمان	464
338	درود ذی شان	465
339	درود سراج منیر	467
340	درود اخلاص عبادت	468
341	درود جمیع انواع	470
342	درود رسالت مآب ﷺ	471
343	درود سیّد الطیّبین ﷺ	471
344	افضل ترین درود شریف	473
345	درود اضافہ علم	476
346	درود عترت رسول ﷺ	476
347	درود شریف قبر انور	477
348	درود سعید	477
349	درود توسل	478
350	درود وصل	479
351	درود حضرت علی رضی اللہ عنہ	480
352	درود ناموری	483
353	درود صاحب شرع	484
354	درود منتہی العلم	485
355	درود الصالحین	485
356	درود صاحب معجزات ﷺ	486
357	درود شفیع المذنبین ﷺ	489
358	درود جوامع الکلم	490
359	درود اہل محبت	492
360	درود حنیف	493
361	درود تسخیر خلائق	493
362	درود خیر العالمین ﷺ	494
363	درود حسن و جمال نبوی ﷺ	496
364	درود سید الجود ﷺ	498
365	درود مقصودین	500
366	درود ذاتیہ	502
367	درود انوار و تجلیات	503
368	درود مظہر جمال	505
369	درود حصول خوشحالی	508
370	درود فضل و شرف	509
371	درود المشفوع	510
372	درود محب المساکین ﷺ	512

نمبر شمار		صفحہ نمبر
373	درُود رفاعی	513
374	درود فضل وکرم	515
375	درود سید الامت ﷺ	516
376	درود ہاشمی	518
377	درود دافع گناہ	518
378	درود امام اہل توحید ﷺ	519
379	درود شان عظیم	520
380	درود نایاب	521
381	درود رحمت عالم ﷺ	522
382	درود مظفر	523
383	درُود اجرائے الطاف	524
384	درُود خلاصی قرض	525
385	درُود قاب قوسین	527
386	درُود بخشش گناہ	528
387	درود برابر ایک لاکھ	529
388	درود امام الواصلین ﷺ	530
389	درُود ورع	531
390	درُود کشادگی علم	531
391	درُود المعز	533
392	درُود شاہ جیلان	533
393	درود سکون قلب	535
394	درود تجلیات	535
395	درُود غنی	536
396	درُود ملک اللہ	537
397	درُود حکم	538
398	درُود نجیب	538
399	درُود قبولیت دعا	539
400	درُود جزاک اللہ	540
401	درود صبح وشام	541
402	درُود ابدالآباد	542
403	درُود سید المقلحین ﷺ	543
404	درُود کشادگی باطن	544
405	درود نبی الحرمین ﷺ	545
406	درُود عزت دوام	547
407	درُود رفع مصیبت	548
408	درُود جوہرۃ الکمال	550
409	درود معطر	552
410	درُود خاتمہ بالخیر	553
411	درُود شکر	554
412	درُود رضائے الٰہی	555
413	درُود نور الانوار	556
414	درُود کمال	557

نمبر شمار		صفحہ نمبر
415	درود بصارت	558
416	درود راکب	559
417	درود رفع درجات	560
418	درود رفع حاجات	561
419	درود اوصاف نبوی ﷺ	562
420	درود ختم نبوت	562
421	درود جزائے خیر	563
422	درود ادائے حق	564
423	درود نجات وبقاء	564
424	درود ودودی	565
425	درود لقاء النبی ﷺ	566
426	درود ملاقات رسول ﷺ	567
427	درود عقدہ کشائی	567
428	درود تحیینا	568
429	درود قبرستان یا درود روحی	570
430	درود ناریہ	573
431	درود ماہی	575
432	درود تاج	578
433	درود لکھی	583
434	درود شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ	590
435	درود مقدس	592
436	درود اکبر	604
437	درود مستغاث	642
438	درود کبریت احمر	662
439	درود اکسیر اعظم	683
440	درود احادیث	709
441	درود رضویہ	713
442	درود استغاثہ	713
443	درود جمالی	714
444	درود حبیبی	714
445	درود لافانی	715
446	درود اعلیٰ	716
447	جنتی درود (1)	717
448	جنتی درود (2)	717
449	جنتی درود (3)	718
450	جنتی درود (4)	719
451	جنتی درود (5)	720
452	جنتی درود (6)	720
453	جنتی درود (7)	721
454	درود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	722
455	تمام گناہ معاف کرنے والا درود شریف	723
456	ایک ہزار دن کی نیکیاں	723
457	چھ لاکھ درود شریف کا ثواب	724
458	قرب مصطفیٰ ﷺ	724
459	بخشش ومغفرت	725
460	درود شریف (علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ)	726
461	درود صدیق (ایک بہت بڑی تجارت)	731
462	درود مفتاح الجنۃ	732
463	درود پاک وظائف قادریہ	734
464	آب کوثر سے پیالہ	734
465	مصافحہ	735

نمبر شمار		صفحہ نمبر
466	دس ہزار کا ثواب	735
467	خوبصورت دُرود شریف	736
468	اسّی برس کے گناہ معاف	737
469	سب سے بڑا ثواب	737
470	تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب ملنا	738
471	دل کی بیماری کے لئے دُرود شریف	738
472	آنکھوں، کانوں اور تمام بیماریوں کا دُرود شریف	739
473	آگ سے بچنے کا دُرود شریف	739
474	دُرود مقبولی	740
475	دُرود لطف وکرم	742
476	دُرود شرح الصدر	743
477	دُرود آفتاب رسالت	745
478	دُرود محبت الٰہی	747
479	دُرود حصول عزت	749
480	دُرود رفاہی	750
481	دُرود محبت رسول ﷺ	753
482	دُرود شفائے امراض	755
483	سید المرسلین ﷺ کا دُرود پاک	756
484	دُرود سلیم اللہ جہاں آبادی	758
485	دُرود شریف حافظ عراقی	758
486	زمین وآسمان کو پُر کرنے والا دُرود شریف	759
487	فرشتوں کی تسبیح کے برابر دُرود	760
488	دُرود شریف (خاتمہ بالایمان)	761
489	دُکھ درد، مصیبت دُور کرنے والا دُرود	761
490	تنگ دستی کو دُور کرنے والا دُرود شریف	762
491	فوراً مشکل آسان کرنے والا دُرود پاک	763
492	شفاعت حاصل کرنے والا دُرود پاک	764
493	دُرود اعلیٰ الدرجات	765
494	دُرود شریف (بغیر حساب وکتاب جنت)	766
495	دن بھر پڑھنے والا دُرود شریف	767
496	ایک ہزار دن پڑھنے کا ثواب (دُرود شریف)	767
497	دُرود واحد	768
498	دُرود شریف (ہر حاجت کے لئے)	769
499	دُرود صد ہزاری	770
	اسناد دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (گنجینہ اسرار سے)	783
500	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (شب السبارک کے دن کا ورد)	788
501	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (ہفتہ کے دن کا ورد)	796
502	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (اتوار کے دن کا ورد)	802
503	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (پیر کے دن کا ورد)	807
504	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (منگل کے دن کا ورد)	813
505	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ بدھ کے دن کا ورد	820
506	دُرود صلوٰۃ الکبریٰ (جمعرات کے دن کا ورد)	826
507	دُرود گل	834
508	دُعا و دُرود (حضرت معروف کرخی علیہ الرحمہ)	834
509	دُرود معظم	835
510	دُعا و دُرود	836
511	دُرود معظم (جواہر خمسہ)	838
512	دُرود شریف (شیخ عبداللہ بن نعمان)	839

نمبر شمار		صفحہ نمبر
513	دُرود معدنِ اسرار (اسرار کی کان)	840
514	دلائل الخیرات سے نورانی موتی (دُرود شریف)	841
515	دُرود وسلام	843
516	دُرود وسیلۂ رحمت	844
517	دُرود رضائے ربی	846
518	دائمی دُرود	846
519	دُرود نور	847
520	دُرود شریف	847
521	دُرود (تعریف الاعراف)	848
522	دُرود شریف	849
523	دُرود شریف	850
524	دُرود شریف	851
525	دُرود شریف	851
526	دُرود شریف	852
527	دُرود کرم (ذوالجلال والاکرام)	854
528	دُرود شریف	855
529	دُرود اعلیٰ	855
530	دُرود شریف	856
531	دُرود شریف	856
532	دُرود شریف	857
533	دُرود شریف	857
534	دُرود شریف	858
535	دُرود شریف	858
536	دُرود شریف	859
537	دُرود شریف	859
538	ایک عظیم دُرود شریف	860
539	دُرود شریف صلوٰۃ ناصری	861
540	دُرود گنج عاشقاں	861

نمبر شمار		صفحہ نمبر
541	دُرود شریف	862
542	دُرود شریف	863
543	دُرود شریف ہر مشکل میں	863
544	دُرود فیصلۂ حق	864
1	مدینہ منورہ عشق ومحبت کا سفر	865
2	حاضری درگاہ ابدی پناہ رنگ عشقی	866
3	مدینہ منورہ عشق ومحبت کا سفر	872
4	شہر مدینہ کے آداب	873
5	او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم وسر کی ہے	873
6	روضہ اطہر پر حاضری اور آداب حاضری	876
7	زیارت حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	882
8	حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی زیارت	883
9	محل القیام	890
10	سلام از حضرت عشقی رحمۃ اللہ علیہ	891
11	مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام	892
12	اے صبا مصطفیٰ ﷺ سے کہہ دینا	896
13	یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام	897
14	یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک	898
15	ہدیہ سلام دربارگاہ خیر الانام ﷺ وبزرگانِ عظام رحمۃ اللہ علیہم معہ شجرہ پیشوائی	899
16	دُعا	902
17	دُعَاءُ کَنْزُ الْعَرْش	904

نذرانۂ عقیدت

اللہ ربّ العزت کے فضل و کرم اُس کی توفیق اور رحمت و عنایت سے، اللہ پاک کے پیارے حبیب، پیارے آقا و مولا، تاجدارِ کون و مکاں، سرورِ سروراں، سیّدِ مُرسلاں، حضور نبی کریم رؤف رحیم رحمۃ للعالمین، خاتم النبیین شفیع المذنبین، حضرت محمد ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں آپ ﷺ کے پیارے شہزادے محبوبِ سبحانی، قطبِ ربانی، شہبازِ لامکانی، میراں محی الدین، پیرانِ پیر دستگیر حضور السید الشیخ عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ، اپنے پیارے مُرشدِ گرامی، شہزادۂ غوث الوریٰ، قدوۃ الاولیاء شیخ المشائخ حضور پیر السید طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی رضی اللہ عنہ اور حضور پیر السید عبدالقادر جمال الدین القادری الگیلانی مدظلہ العالی کی طرف سے تحفہ و ہدیۂ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

پیش لفظ

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں جو مالک وخالق کون ومکان، دنیائے ہست وبود کا مقدر، ہر عیب وکمزوری سے پاک، مُنَزَّہ و مُبَرَّا، وحدہٗ لاشریک، احکم الحاکمین وارحم الراحمین ہے۔ اور بے شمار دُرود وسلام اللہ کے پیارے رسول ہمارے آقا ومولا نبی رحمۃ للعالمین، خاتم النبیین، شفیع المذنبین، حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کی ذاتِ گرامی پر کہ جنہیں اللہ ربّ العزت نے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ کی آفاقی شان اور اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ کی دولت بے بہا کے ساتھ خاتم النبیین کی مسند پر سرفراز فرمایا اور پھر لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ کے نغمۂ جانفزا کی گونج میں وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا تاج آپ ﷺ کے سرِ انور پر سجا کر آپ ﷺ کو مقام محمود پر فائز فرمایا اور ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

ترجمہ: بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی ﷺ) پر اے ایمان والو! اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو اور ادب کرو۔

درود وسلام، وہ افضل عمل ہے جس کے ذریعے بندے کو اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ اس کے ذریعے گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی اور قیامت کے روز حسرت وملال سے امان نصیب ہوتا ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے والے کو درود وسلام کی فضیلت واہمیت جاننے کے لئے یہی کافی ہے کہ اس کے عوض اللہ اور اس کے فرشتے اس شخص پر درود بھیجتے ہیں۔ اور خود نبی اکرم ﷺ بھی اس پر درود وسلام بھیجتے ہیں۔

درود شریف کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور عنایتیں حاصل ہوتی ہیں۔ زمینی و آسمانی آفتوں سے نجات حاصل ہوتی ہے اور لاعلاج بیماریوں کا سو فیصد یقینی علاج درحقیقت درود شریف کا ورد کرنے میں پنہاں ہے۔ ہمارے آقا ومولا حضور نبی اکرم ﷺ کو ہمارے اس درود پاک کا ورد کرنے سے یقیناً راحت ہوتی ہوگی کہ ان کا امتی ایک ایسا عمل کر رہا ہے جو خداوند کریم کا پسندیدہ عمل ہے لیکن امتی کو سب سے بڑا فائدہ اس سے یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں اور برکتیں اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور اس طرح درود شریف کی بدولت وہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔

درود شریف کو باقاعدہ پڑھنے والوں کے لئے بیش بہا خزانے ہیں جن کا اندازہ لگانا ممکن نہیں۔ درود شریف پڑھنے والا جب درود شریف پڑھتا ہے تو وہ رحمت خداوندی کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے اور تین قسم کے لاجواب دریاؤں سے آشنا ہوتا ہے۔ پہلا نورِ توحید کا دریا، دوسرا نورِ رسالت کا دریا اور تیسرا نورِ ولایت کا دریا۔ درود شریف پڑھتے وقت جب بندہ اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہوتا ہے تو نورِ توحید کا دریا پالیتا ہے۔ جب اپنے آقا ومولیٰ حضرت محمد ﷺ کی صفات بیان کرتا ہے تو نورِ رسالت کی بارش اس پر برستی ہے اور جب وہ یہ عمل جاری رکھتا ہے تو یہ عمل اس کو باقی انسانوں سے ممتاز بنا کر نورِ ولایت کے دریا سے آشنا کرتا ہے۔

جس طرح سورج سے روشنی اور چاند سے چمک اور ٹھنڈک وابستہ ہے یا جیسے پھولوں میں خوشبو اور جانداروں میں روح ہے اسی طرح اسلام میں حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ

اور حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ میں اسلام پوشیدہ ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو

جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے

درود شریف ایک منفرد اور بے مثل عبادت ہے شاندار اور مقبول عمل ہے۔ قربِ خداوندی اور قربِ نبوی کا ذریعہ ہے۔ مقبول ترین اور فوری اثرات کے حامل اعمال میں اسے خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس عمل سے محبوبِ کبریا ﷺ جانِ جاناں کا وہ قرب ملتا ہے جو حاصلِ زیست اور متاعِ گراں ہے۔ اس لئے پھر کیوں نہ کہیں کہ!

غموں نے تم کو جو گھیرا ہے تو درود پڑھو

حاضری کی جو تمنا ہے تو درود پڑھو

درود شریف اہل حق کا وظیفہ ہے۔ اور ہر دور میں اللہ رب العزت نے اپنے پیارے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اپنے بے شمار بندگانِ خاص کو درود و سلام پر ان گنت کُتب و رسائل مرتب و تحریر کرنے کی توفیقِ سعید عطا فرمائی۔ اس بابرکت سعادت پانے والوں میں محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی، میراں محی الدین، پیرانِ پیر دستگیر حضور السید الشیخ عبدالقادر الجیلانی الحسنی الحسینی رضی اللہ عنہ کے غلام اور قدوۃ الاولیاء، شیخ المشائخ حضور پیر السید طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی رضی اللہ عنہ کے مریدِ صادق حاجی رحمت اللہ قادری (حیدر آباد۔ پاکستان) کا نام بھی شامل ہے جنہیں 1995ء میں اپنے پیر و مُرشد کی خصوصی رہنمائی میں کم و بیش 200 درود شریف کا مجموعہ ''رحمت کا دریا'' مرتب کرنے کی سعادت عطا ہوئی جو عشاقِ رسول پاک ﷺ کے لئے ایک گراں قدر تحفہ ہے۔

شہزادۂ غوث الوریٰ جگر گوشۂ قدوۃ الاولیاء حضور پیر السید عبدالقادر جمال الدین القادری الگیلانی مدظلہ العالی نے درود پاک کے اس عظیم و مبارک کام کو جاری رکھتے ہوئے 1100 درود شریف مرتب کرنے کا ارادہ فرمایا ہے اور آپ کی مساعی جمیلہ سے اب یہ کتاب ''رحمت کا دریا فضائلِ دُرود شریف'' کی تیسری اشاعت 2017ء میں 544 دُرود شریف کے ساتھ شائع ہو کر محبانِ و غلامانِ رسول پاک ﷺ کے لئے ایک بیش قیمت اور خوبصورت مجموعہ درود و سلام ہے۔

آخر میں ''رحمت کا دریا'' کے قارئین کو دعوت دی جاتی ہے کہ ''اس مجموعہ میں موجود درود شریف کے علاوہ اگر کوئی درود شریف آپ کے پاس موجود ہو تو وہ مکمل درود شریف، مستند کتاب کے حوالہ کے ساتھ اس کتاب میں دیئے گئے پتہ پر ارسال فرما کر آپ بھی اس عظیم بابرکت اور اعلیٰ ترین سعادت میں شریک ہو سکتے ہیں۔ مزید برآں، اگر دورانِ مطالعہ اس کتاب مبارک میں کوئی غلطی یا طباعت کی کوئی خامی ملاحظہ کریں تو اس سے بھی ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کی جا سکے۔'' اللہ رب العزت اپنے پیارے محبوب حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے طفیل آپ کو اس کا اجرِ عظیم عطا فرمائے (آمین)

دُرُود شریف یا استغفار

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ استغفار اور درود میں سے دُرُود کو بہتر جانو۔ تم دُرُود شریف پڑھو اور استغفار کا کام حضور پُرنور ﷺ کی خدمت میں دے دو، کیونکہ دُرُود شریف تو سراسر فعل الٰہی ہے اس کے نامنظور ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا یہ تو قبول ہی قبول ہے۔ مگر استغفار دعا کی ایک درخواست ہے کوئی گارنٹی نہیں کہ قبول ہوگی یا نہیں اگر دعا میں اخلاص وغیرہ شامل نہیں تو اس کے قبول نہ ہونے کا اندیشہ ہے اس لیے استغفار کی قبولیت کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔ اور درود شریف کے قبول ہونے میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں۔

اس لیے پرامن اور اطمینان بخش راہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ دُرُود شریف کا وِرد جاری رکھیں اور استغفار کا کام حضور پُرنور سرورِ قلب وسینہ ﷺ کی ذات بابرکات پر چھوڑ دیں جب سرکارِ دو عالم ﷺ ہمارے لیے استغفار کریں گے تو استغفار بھی قبول ہو گا۔ اس طرح دُرُود اور استغفار دونوں ہی قبول ہوں گے اور کامیابی ہی کامیابی ہوگی۔

دُرُود شریف یا رحمت کا دریا

دُرُود شریف ایک قسم کا دریائے رحمت ہے جب کوئی شخص دُرُود شریف پڑھتا ہے تو وہ رحمت کے کئی دریاؤں میں غوطے لگاتا ہے۔ یعنی نورِ توحید کا دریا، نورِ نبوت کا دریا، اہلِ بیتِ اطہار کا دریا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی نورانی فضیلت کا دریا اور نورِ ولایت کا دریا۔ جب بندے نے اَللّٰھُمَّ کہا تو رب العزت کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگانِ دین سے روایت ہے کہ جس شخص نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو اَللّٰھُمَّ کے لفظ سے یاد کیا گویا اس نے اللہ کو تمام اسمائے حسنیٰ کے ساتھ یاد کرلیا۔ یعنی اَللّٰھُمَّ جب کسی نے کہا تو اللہ تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی پس جب پڑھنے والا اَللّٰھُمَّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے نورِ توحید اور فضل وکرم کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے اور جب وہ نبی اکرم ﷺ کا نام لیتا ہے تو وہ نورِ رسالت اور فضیلت کے سمندر میں غوطہ لگاتا ہے۔ یہ غوطہ لاجواب ترین اور سب سے سلامتی والا ہے اس میں غوطہ لگانے سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے رحمتِ الٰہی اور برکت اس کو ڈھانپ لیتی ہے قلب منور ہوجاتا ہے اور دل ودماغ معطر ہوجاتے ہیں اور جس وقت وہ عَلَی اٰلِہٖ کہتا ہے تو اس پر اہلِ بیتِ اطہار کی عنایات ہونے لگتی ہیں اور جب وہ عَلَی اَصْحَابِہٖ کہتا ہے تو اسے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی خیر وبرکت ملنا شروع ہوجاتی ہے اس طرح دُرُود شریف پڑھنے والا ان تمام دریاؤں میں غوطے لگا کر پاک وصاف ہوجاتا ہے نیا اور پاکیزہ نورانی لباس پہن لیتا ہے۔ اس لیے کثرت سے دُرُود شریف پڑھا کریں کیونکہ دنیا کے تختہ پر دُرُود شریف جیسی کوئی نعمت نہ پیدا ہوئی ہے نہ ہوگی۔

دعائیہ نعت

عشقِ احمد ﷺ چاہیے حُبِ مدینہ چاہیے
جو انہیں دیکھا کرے وہ چشمِ بینا چاہیے

مشک و عنبر کیا کروں اے دوست خوشبو کیلئے
مجھ کو رخسارِ محمد ﷺ کا پسینہ چاہیے

زندگی اور موت دونوں انکے غم میں ہوں بسر
ایسا مرنا چاہیے اور ایسا جینا چاہیے

ان کے سنگِ آستاں پر رکھ کر سر روتا رہوں
ایسا دن اور ایسی شب ، ایسا مہینہ چاہیے

ہے تیری درگاہ میں یا رب تمنائے ریاض
دفن ہونے کیلئے خاکِ مدینہ چاہیے

فضائلِ دُرُود شریف

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

حضورِ اکرم ﷺ پر دُرُود بھیجنے کے فضائل

نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کے فضائل بے شمار ہیں جو زبان اور قلم سے بیان کرنا ناممکن ہے۔

اس سے بڑی فضیلت اور کیا ہوگی کہ سرکار دو عالم ﷺ پر درود بھیجنے سے حکم الٰہی کی فرمانبرداری ہوتی ہے۔ صلوٰۃ وسلام بھیجنے میں اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی موافقت ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

علامہ شمس الدین خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یصلون علی النبی میں النبی سے مراد سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ کی ذات پاک ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا ہے کہ اس آیتِ کریمہ سے حق تعالیٰ جل شانہ کا مقصد یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ذات اقدس پر خصوصی رحمت نازل فرمائی جائے۔ اور فرشتے بھی آپ ﷺ کیلئے دعا کرتے ہیں صلوٰۃ سے مراد اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہے۔ اور فرشتوں کی طرف سے استغفار کرنا ہے۔

ابوالعالیہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے آپ کی تعریف اور توصیف کرتا ہے اور فرشتوں کی صلوٰۃ یہ ہے کہ وہ بارگاہ نبوت میں دعا کرتے ہیں۔ یایھا الذین امنوا صلوا علیہ یعنی ان کیلئے رحمت کی دعا کرو وسلموا تسلیما سلام کے تحائف پیش کرو۔ جہاں تک ممکن ہو سرکار دو عالم ﷺ کی عظمت اور برتری بیان کی جائے۔ مدح کی کثرت کی جائے اور حسن اتباع سے جس بات کا آپ حکم فرمائیں اسے بجالایا جائے اور انہی زبانوں سے آپ کی ذات گرامی پر سلام بھیجا جائے۔

امام بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی میں آقائے دو عالم ﷺ کی عظمت اور شرف کا اظہار فرمایا گیا ہے اور آپ کی شان کی رفعت کا بیان ہے۔ اے ایمان والو تم بھی کوشش کرو کہ حضور اکرم کی ذات والاصفات کی برتری کو بیان کیا جائے تمہارے لیے یہ بات زیادہ بہتر ہے۔ یہ آیت حضور اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر صلوٰۃ و سلام کے واجب ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ چنانچہ جب بھی سرکار دو عالم ﷺ کا نام پاک لیا جائے آپ کی ذات والاصفات پر درود پڑھنا واجب ہو جاتا ہے۔

امام طحاوی نے کہا کہ مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ جب بھی حضور ﷺ کا ذکر سنے یا آپ کا اسم گرامی زبان پر لائے تو آپ کی ذات گرامی پر درود شریف ضرور بالضرور پڑھے۔

امام حلبی نے اپنی کتاب ''الایمان'' میں لکھا ہے کہ حضور پرنور ﷺ کا احترام اور تعظیم ایمان کا ایک حصہ ہے۔ آپ کی تعظیم کا مقام محبت سے بلند تر ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ آپ ﷺ کے ساتھ محبت کریں اور تعظیم بجالائیں۔ یہ محبت اور عزت بیٹے کی والد، غلام کی آقا بلکہ تمام احترام و اعزاز سے بلند و بالا ہے۔

یہی مقصد ہے قرآن کریم کی مندرجہ بالا آیت کا اور اسی مقصد کی تکمیل کیلئے اللہ تعالیٰ کے احکام نازل ہوئے ہیں۔ حافظ سیوطی درمنثور میں لکھتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو لوگ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو مبارک دی۔

دُرُودِ پاک تمام اعمال سے افضل ہے

حضرت شیخ غوث الزماں بحر العرفان سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ پر درود پاک ہر ایک شخص سے قطعی طور پر قبول ہے آپ نے فرمایا اس میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ نبی پاک ﷺ پر درود پاک بھیجنا تمام اعمال سے افضل ہے۔

وہ ملائکہ جو جنت کے اطراف میں رہتے ہیں جب وہ حضور اکرم ﷺ کی ذات گرامی پر درود پڑھتے ہیں تو اس کی برکت سے جنت کشادہ ہو جاتی ہے۔ ان کے مسلسل درود پڑھنے سے جنت مسلسل بڑھتی رہتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنت کی اصل نبی پاک ﷺ کے نور سے ہے۔ جب وہ آپ کا ذکر سنتی ہے تو خوش ہوتی ہے اور اس کی طرف اڑتی چلی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ نبی اکرم ﷺ سے فیض و برکت حاصل کرتی ہے اور وہ فرشتے جو اس کے اطراف میں ہیں نبی کریم ﷺ کے ذکر اور درود میں مصروف ہوتے ہیں ان کی طرف جاتی ہیں اور رجوع کرتی ہے۔ ملائکہ تمام اطراف میں ہوتے ہیں جنت تمام اطراف سے کشادہ ہوتی جاتی ہے حضرت شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کا ارادہ ممانعت نہ ہوتا تو نبی کریم ﷺ کی زندگی میں جنت دنیا کی طرف نکل جاتی اور حضور اکرم ﷺ کے ساتھ جاتی جہاں بھی آپ تشریف

لے جاتے اور جہاں آپ رات بسر کرتے وہ بھی رات وہیں گزارتی۔ شیخ نے فرمایا کہ جب نبی اکرم ﷺ اور آپ کی امت جنت میں داخل ہوں گے جنت دیکھ کر خوش ہوگی اور ان کے لیے کشادہ ہو جائے گی اور اسے بے پناہ خوشی و مسرت حاصل ہوگی۔

دُرُودِ پاک حضور ﷺ کی خصوصیات سے ہے

شیخ عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ نے حافظ سخاوی اور انہوں نے فاکہانی سے نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہ کی طرف سے حضور اکرم ﷺ پر درود آپ کی خصوصیات میں سے ہے۔ دوسرے انبیاء کو یہ بات حاصل نہیں۔ یہ صرف آپ کی ذات پاک کیلئے مختص ہے۔

ابوعثمان الاعظم امام سہل بن محمد بن سلیمان سے بیان کرتے ہیں کہ یہ شرف کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو ان اللہ و ملئکتہ یصلون علی النبی کے ساتھ مشرف فرمایا آدم علیہ السلام کو فرشتوں کے انہیں سجدہ کرنے کے حکم سے زیادہ اہم اور جامع ہے کیونکہ یہ جائز نہیں کہ اس حکم (سجدہ کرنے) میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کے ساتھ شریک ہو دوسری طرف خود اللہ تبارک و تعالیٰ کی ذات اقدس نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے میں شریک ملائکہ ہوئی۔ وہ شرف جو اللہ تعالیٰ سے صادر ہو وہ اس شرف سے زیادہ بلیغ ہے جس کے ساتھ صرف ملائکہ شامل ہیں۔

حضرت اصمعی سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے مہدی کو بصرہ کے ممبر پر یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں ایسے کام کا حکم دیا ہے جس کی ابتدا اس نے خود کی اور ملائکہ نے ثناء کی۔ اب اس نے اپنے محبوب ﷺ کو شرف بخشتے ہوئے اور اس کی تکریم کرتے ہوئے انبیاء

میں سے اس امر کیلئے آپ کو ترجیح دی اور ہمیں اس چیز کا تحفہ دیا تا کہ ہم اس کی نعمت کا شکر ادا کرتے ہوئے آپ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھیں۔

امام نووی نے علما سے نقل کیا ہے کہ صرف صلوٰۃ یا صرف سلام پیش کرنا مکروہ ہے کیونکہ آیت مبارکہ میں دونوں کیلئے حکم ہوا ہے یعنی درود پاک اور سلام۔

دُرُودِ پاک اللہ کی رحمت ہے

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے المواھب اللدنیۃ میں ابن عربی کے حوالہ سے کہا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا فائدہ اسی کی طرف لوٹتا ہے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے کیونکہ یہ بات اس کے عقیدہ اور نیت کے خلوص، اظہار محبت، اطاعت پر ہمیشگی اور نبی ﷺ کے احترام پر دلالت کرتی ہے۔

علامہ قسطلانی نے اپنے شیخ سخاوی اور انہوں نے دو جلیل القدر ائمہ حلبی اور عز الدین بن عبدالسلام سے نقل کیا ہے کہ ہمارا نبی ﷺ پر درود بھیجنا ہماری طرف سے آپ ﷺ کیلئے شفاعت نہیں ہے کیونکہ ہم جیسا آپ کی شفاعت نہیں کرسکتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس شخص کا بدلہ دینے کا حکم دیا ہے جو ہم پر احسان کرے اگر ہم اس کے احسان کا بدلہ نہ دے سکیں تو کم از کم بدلے میں اس کیلئے دعا ضرور دیں گے اور آنحضرت ﷺ کے احسان سے افضل کسی کا احسان نہیں ہے پس جب اس نے ہمارے عجز کو دیکھا تو ہمیں آپ پر درود بھیجنے کی ہدایت فرمائی تا کہ ہماری صلوٰۃ آپ کے احسان کا بدلہ ہو سکے اور درود بھیجنے کا فائدہ چونکہ ہماری طرف ہی لوٹتا ہے

اس لیے درحقیقت یہ ہم اپنی ذات کیلئے ہی دعا کرتے ہیں۔

ایک اور عالم نے کہا ہے کہ حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنا ایمان کی سب سے بڑی علامت ہے۔ان سے محبت کرنا آپ کے حق کو ادا کرنا ہے آپ کی توقیر و تعظیم اور اس پر ہمیشگی حضور اکرم ﷺ کا شکریہ ادا کرنے کے باب سے ہے اور آپ کا شکریہ ادا کرنا واجب ہے کیونکہ آپ کے عظیم انعامات اور احسانات ہیں حضور اکرم ﷺ کی ذات اقدس ہمارے لیے دوزخ کی آگ سے نجات اور جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے' کامیابی کا حصول' سعادت حاصل کرنے اور بلاحجاب بلند مناقب اور عمدہ مراتب میں داخل ہونے کا سبب ہیں۔

دُرُود سے حضور نبی کریم ﷺ کو راحت ملتی ہے

حضور اکرم ﷺ کو امت کی طرف سے درود آنے پر راحت حاصل ہوتی ہے اور فخر ہوتا ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا میں تمہاری کثرت کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کروں گا۔

حضور نبی کریم ﷺ کا اپنی امت کو نیکیوں کی ترغیب دلانا مقصود ہے بلکہ بہت سی نیکیاں تو ایسی ہیں جو صرف حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنے سے ہی حاصل ہوتی ہے مثلاً اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ساتھ تجدید ایمان' حضور اکرم ﷺ کی تعظیم' حضور ﷺ سے عنایات و اعزازات کا حصول طلب کرنا، یوم آخرت پر ایمان، آل و اصحاب رسول ﷺ اور صالحین کا ذکر پاک جو نزول رحمت کا باعث ہے، اللہ تعالیٰ کی تکریم و تعظیم اور اس بات پر ایمان کہ سرکار دو عالم ﷺ قدر و منزلت میں اگرچہ اس قدر بلند و بالا ہیں کہ مخلوقات میں سے کوئی بھی ان کے مقام تک نہیں پہنچ سکتا پھر بھی وہ اللہ کے عبد اور اس کے رحم اور فضل کے طالب ہیں۔

فضائلِ دُرُودِ پاک

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتا ہے (مسلم) اور فرمایا مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تمہارا مجھ پر درود و سلام بھیجنا تمہارے لیے پاکیزگی کا باعث ہے اور اس کا دگنا چوگنا اجر ملتا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں تم مجھ پر صلوٰۃ بھیجو اللہ تم پر صلوٰۃ بھیجے گا۔ اور آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں تم مجھ پر صلوٰۃ بھیجو تم جہاں کہیں بھی ہو تمہاری صلوٰۃ مجھے پہنچ جاتی ہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے سیاح فرشتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں اور حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے میں سلام کا جواب دیتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جبریل علیہ السلام نے مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ جو شخص آپ ﷺ پر سلام بھیجے گا میں اس پر سلام بھیجوں گا اور جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجے گا میں اس پر درود بھیجوں گا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا یا محمد ﷺ آپ پر جو صلوٰۃ بھیجتا ہے اس پر میں درود بھیجوں گا اور جس پر فرشتے درود بھیجیں وہ جنتی ہوتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جسے اللہ نے لوگوں کی باتیں سننے کی طاقت دی ہے بعد از وصال وہ میری قبر پر کھڑا رہے گا۔ جو بھی سچے دل سے مجھ پر صلوٰۃ بھیجے گا وہ کہے گا یا محمد ﷺ فلاں بن فلاں نے آپ ﷺ پر درود بھیجا ہے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ ایک کے بدلے دس

مرتبہ اس شخص پر صلوٰۃ بھیجتا ہے اور جب تک وہ مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس پر صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں۔

دُرُود پڑھنے والوں پر فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا انہوں نے فرمایا کہ ابھی جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور میرے رب سے خوشخبری لائے کہ آپ ﷺ کی امت میں سے جو شخص بھی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ صلوٰۃ بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس پر دس بار صلوٰۃ بھیجیں گے اور فرمایا جو مجھ پر دس بار صلوٰۃ پڑھے گا اللہ اس پر سو بار صلوٰۃ بھیجے گا اور جو مجھ پر سو بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر آگ اور نفاق سے نجات لکھ دے گا اور اس کے جسم پر آگ کو حرام کر دیتا ہے اور اسے دنیا کی زندگی اور آخرت میں حساب کے وقت ایمان پر قائم رکھتا ہے اور مجھ پر صلوٰۃ اس کیلئے قیامت کے روز پانچ سو سال مسافت کے پل پر نور بن کر آتی ہے اور ہر صلوٰۃ کے بدلے جو اس نے مجھ پر پڑھی اللہ اسے جنت میں آتے ہی محل عطا فرمائے گا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جو مجھ پر ہزار بار صلوٰۃ بھیجتا ہے جنت کے دروازہ پر وہ میرے کندھے کے ساتھ کندھا ملائے ہوئے ہوگا۔ اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے جس شخص نے مجھ پر درود بھیجا اللہ اس کے لیے دس نیکیاں لکھے گا، دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجات بلند کرے گا اور قیامت کے روز شہداء کے ساتھ ٹھہرائے گا جب بھی میرا ذکر کیا جائے مجھ پر بکثرت درود پڑھو، یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو ستر ہزار فرشتے حضور ﷺ کے روضہ اطہر کے اطراف میں آجاتے ہیں۔ اور صلوٰۃ بھیجتے رہتے ہیں اور جب شام ہوتی ہے تو چلے جاتے ہیں اور دوسرا گروہ فرشتوں کا اسی تعداد میں آتا ہے اور جو انہوں نے کیا تھا یہ بھی کرتے ہیں جس وقت تک کہ آپ قبر شریف سے نکلیں گے اس وقت تک یہی سلسلہ جاری رہے گا۔

دُرُود پڑھنے والے پر انعامات الٰہی کی بارش

ایک روایت میں ہے حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا میری امت میں سے جو شخص مجھ پر خلوص دل سے درود بھیجے اللہ اس پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے، اس کے دس درجات بلند کرتا ہے، اس کیلئے دس نیکیاں لکھتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے لیے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے ستر بار اس پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک دن میں ہزار بار صلوٰۃ بھیجے گا اسے اس وقت تک موت نہیں آئے گی جب تک وہ جنت میں اپنا گھر نہ دیکھ لے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر روزانہ سو بار درود شریف بھیجے گا اللہ اس کی سو حاجات پوری کرے گا جن میں سے آسان آگ سے نجات پانا ہے۔

حافظ سخاوی نے امیر المومنین سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا اگر اللہ کا ذکر بھول جانے کا

خوف نہ ہوتا تو میں نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کے سوا کوئی نیکی کا کام نہ کرتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے کہا یا رسول اللہ ﷺ بے شک اللہ جل وعلا فرماتا ہے کہ جو شخص آپ پر دس بار درود شریف بھیجے گا وہ میری ناراضگی سے محفوظ رہنے کا حقدار ہوگا۔

حضور اکرم ﷺ نے حضرت ابو کاہل صحابی سے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مجھ پر روزانہ تین بار دن میں اور تین بار رات کو درود شریف محبت اور شوق سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے اس رات اور دن کے گناہ معاف فرمادے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ اس کے لیے ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے اور قیراط احد پہاڑ کی طرح ہے اور آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس وقت تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ شخص درود بھیجتا رہتا ہے۔

ابو غسان مدنی نے روایت کیا ہے کہ جس نے رسول اللہ ﷺ پر ایک دن میں سو بار درود بھیجا وہ ایسا ہے گویا اس نے دن رات عبادت میں گزارے۔

دلائل الخیرات میں ایک لاجواب حقیقت درج ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس نے میرے اوپر تعظیم کے طور پر درود شریف بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق اور دوسرا مغرب میں اور اس کے پاؤں ساتوں زمینوں کے نیچ ہوتے ہیں اور اس کی گردن عرش سے لگی ہوئی ہے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے اے فرشتے درود بھیج اس بندے پر جس نے جس طرح درود بھیجا تعظیم کیلئے میرے نبی ﷺ پر، پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔ (سبحان اللہ)

زہرۃ الریاض میں لکھا ہے کہ اس فرشتے کے بدن پر بال ہیں جو کوئی امتی درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو حکم کرتا ہے وہ اس دریائے نور میں غوطہ لگائے جو عرش الٰہی کے نیچے ہے اور باہر نکل کر اپنے بدن کو جھاڑے، اس کے بدن کے بالوں سے قطرے ٹپکتے ہیں ہر قطرے سے اللہ تعالیٰ ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے جو اس بندے کیلئے بخشش کی دعا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہے جس کا نام عزرائیل علیہ السلام ہے قیامت کے دن وہ فرشتہ پل صراط پر اپنے بازو کو بچھا کر پکارے گا جس نے رحمت عالم ﷺ پر درود بھیجا ہے میرے بازو پر قدم رکھ کر پل صراط سے سلامت گزر جائے۔

ہر آدمی کے دونوں ہونٹوں پر دو فرشتے موکل ہیں ان کا کام کچھ اور نہیں فقط اس آدمی کے درود کے نگہبان ہیں۔

اسمِ پاک محمد ﷺ

اسمِ پاک میں چار حرف ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کے اسمِ پاک سے موافقت ہو جس طرح لفظ اللہ میں نقطہ نہیں اسی طرح لفظ محمد ﷺ میں کوئی نقطہ نہیں ہے اور جس طرح لا الہ الا اللہ میں کوئی نقطہ نہیں اسی طرح محمد رسول اللہ میں بھی کوئی نقطہ نہیں۔

حق تعالیٰ نے آدمی کی شکل بھی بشکل تحریر لفظ پاک محمد ﷺ بنائی ہے یعنی میم اول بمنزلہ سر آدمی کے ہے اور ح بمنزلہ دونوں ہاتھوں کے اور میم دوم بمنزلہ ناف و شکم اور دال بمنزلہ دونوں پاؤں کے۔

آسان عمل اور اجر عظیم

حضرت رفیع کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص اس طرح کہے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

اس آدمی کیلئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے (سبحان اللہ)

اس کو حافظ ابن علی نے روایت کیا ہے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسولِ خدا ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ حج ادا کرے اور اس کے بعد جہاد کرے تو یہ چار سو حج کے برابر ہے، اب وہ لوگ جو حج کی استطاعت اور جہاد کی قوت نہیں رکھتے تھے شکستہ دل ہوئے، حق سبحانہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر وحی بھیجی کہ جو شخص آپ پر درود شریف بھیجے اس کا ثواب چار سو جہاد کے برابر ہے۔

دُرود شریف پڑھنے والے کیلئے انعام

زاہد الواعظین میں ہے کہ قیامت کے روز ایک ایسی جماعت ہوگی کہ جن کے چہرے چاند کی طرح روشن ہوں گے اور ان کے بال سچے موتیوں سے لبریز ہوں گے اور وہ نور کے تخت پر بیٹھے ہوں گے، اہل جنت ان سے کہیں گے کہ آپ فرشتے ہیں یا انبیاء، وہ جواب دیں گے کہ ہم نہ تو نبی ہیں اور نہ ہی فرشتے ہم تو سرکار دو عالم ﷺ کے امتی ہیں، وہ حیران ہو کر دریافت کریں گے آپ کو یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا؟ وہ کہیں گے کہ ہم پانچ وقت نماز آداب اور سنتوں کے ساتھ

باجماعت ادا کرتے تھے اور اس کے ساتھ نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر عشق اور محبت کے باعث دل سے درود شریف پڑھتے تھے۔

سخاوی نے نقل کیا ہے کہ حدیث میں آیا ہے جو شخص دو ہفتے تک ہر روز سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے میری شفاعت اس کیلئے واجب ہے۔:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ
لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖ دَآءً وَّ اٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَ عَدْتَّہٗ وَاجْزِ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ
وَ اجْزِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی
جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ
الصّٰلِحِیْنَ ط یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

شیخ مجد الدین فیروز آبادی صحیح سند سے نقل کرتے ہیں خضر و الیاس علیہما السلام نے کہا کہ ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں ملک شام سے آیا اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ میرا باپ بہت بوڑھا ہے اور ضعیف ہو کر نابینا ہو گیا ہے، چلنے کی قوت نہیں جو یہاں آئے اور اس کی

دلی خواہش ہے کہ وہ آپ کے دیدار سے مشرف ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس سے کہہ دینا شب کو ایک ہفتہ تک ﷺ کہا کرے ہمیں خواب میں دیکھ لے گا۔ اور کہنا کہ مجھ سے اس حدیث کو روایت کرے اس نے ایسا ہی کیا اور آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا اور اس کو روایت کیا۔

اللہ تعالیٰ قیامت کے روز نام محمد ﷺ کی حیا رکھے گا

حضرت شیخ ابوالمواہب فرماتے تھے کہ ہمیں خبر پہنچی ہے کہ جس شخص کا نام محمد ہے قیامت کے روز اسے جب لایا جائے گا اللہ عزوجل اسے فرمائے گا کہ تجھے گناہ کرتے ہوئے شرم نہ آئی حالانکہ تو نے میرے حبیب کا نام رکھا ہے، لیکن مجھے شرم آتی ہے کہ میں تجھے عذاب دوں جبکہ تو نے میرے حبیب کا نام اختیار کیا ہے جاؤ جنت میں داخل ہو جاؤ۔

انہی شیخ نے بہت ہی باریک نکتہ بیان کیا ہے فرماتے ہیں: جو شخص نبی کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ سادات اولیاء کے ساتھ محبت رکھے۔ اپنی ساری محبتوں، چاہتوں اور پسند پر سرکار ﷺ کی محبت، چاہت اور پسند کو غالب رکھے۔ ورنہ خواب اور زیارت کا دروازہ اس پر بند ہے، کیونکہ وہ اللہ کے حبیب اور سردار دو عالم ﷺ ہیں۔ ایک بات ہمیشہ ذہن میں رکھیں کہ حضور اکرم ﷺ کی زیارت خواب یا بیداری کے عالم میں ہونا خود سرکار دو عالم کی مرضی پر منحصر ہے کہ وہ کسی پر نظر کرم فرمائیں۔ اس لیے درود شریف پڑھنے والے کو چاہیے کہ بغیر کسی غلط نیت یا خیال کے صرف اور صرف خلوص نیت اور عقیدت اور محبت سے کثرت سے درود پڑھا کرے ضرور قبول ہوگا۔ اور فائدہ بھی حاصل ہوگا۔

دُرُودِ پاک اذکار جامعہ ہے

عارف باللہ تاج الدین بن عطاء اللہ اسکندری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تاج العروس الحاوی تہذیب النفوس میں کہا ہے جو شخص موت کے قریب ہو اور وہ وفات کی تلافی کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اذکار جامعہ کا ذکر کرے جب وہ ایسا کرے گا تو اس کی عمر تھوڑی لمبی ہو جائے گی جیسے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَآءَ نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ط

اسی طرح وہ شخص جس کی بہت سی نمازیں اور روزے فوت ہوئے ہوں (چھوٹ گئے ہوں) اسے چاہیے کہ وہ حضور پرنور ﷺ پر درود پڑھنے میں مشغول رہے، کیونکہ اگر تو نے تمام زندگی تمام عبادات کے ساتھ گزاری ہو اور خدا تعالیٰ نے ایک بار تجھ پر صلوٰۃ بھیجا تو وہ ایک صلوٰۃ تیری تمام عمر کی عبادت سے بڑھ جائے گی، کیونکہ تو اپنی وسعت کے مطابق صلوٰۃ بھیجتا ہے اور وہ اپنی ربوبیت کے اعتبار سے بھیجتا ہے۔ یہ تو اس صورت میں ہے جبکہ ایک صلوٰۃ کا ذکر ہے اور اس کی کیا کیفیت ہوگی جب وہ ایک کے بدلے دس بار صلوٰۃ بھیجے۔ جیسا کہ صحیح حدیث میں آیا ہے۔ وہ کس قدر عمدہ زندگی ہوگی جسے ہم اللہ کے ذکر اور حضور اکرم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے میں صرف کریں۔

ابن عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر ہمارا رب ایک بار صلوٰۃ بھیجے تو وہ صلوٰۃ اسے دنیا

وآخرت کے غم کو کافی ہوتی ہے اگر کسی عاقل سے کہا جائے کہ تجھے کونسی چیز زیادہ پسند ہے تمام مخلوق کی نیکیاں تیرے نامۂ اعمال میں ہوں یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے تجھ پر صلوٰۃ ہو تو وہ اللہ سے صلوٰۃ کے علاوہ کس چیز کو پسند کرے گا! اس شخص کا کیا ہی کہنا جس پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور تمام فرشتے ہمیشہ سلام بھیجتے رہیں اور وہ شخص وہی ہے جو نبی کریم ﷺ پر ہمیشہ درود بھیجے اور یہ بات مومن کبھی پسند نہیں کرے گا کہ وہ نبی ﷺ پر بکثرت درود شریف نہ بھیجے اور غافل رہے۔

جمعہ اور جمعرات کو دُرُودِ پاک پڑھنے کی فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت صلوٰۃ بھیجو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ابھی جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور کہا روئے زمین پر جو بھی مسلمان آپ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا میں اور میرے فرشتے اس پر دس بار درود بھیجیں گے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا! جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجو کیونکہ وہ مشہود ہے ملائکہ اس میں حاضر ہوتے ہیں، تم میں سے جو شخص بھی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آپ کے وصال کے بعد بھی فرمایا بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھائے۔

نیز فرمایا مجھ پر جمعہ کے روز بکثرت درود بھیجا کرو کیونکہ میری امت کا درود ہر جمعہ کو میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے، جو شخص سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا ہوتا ہے وہ ان میں سے مرتبہ میں میرے زیادہ قریب ہوتا ہے۔

نیز فرمایا تمام دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے، اسی میں حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور جمعہ کے دن ہی وفات پائی، اسی روز صور پھونکا جائے گا اور اسی روز مردے اٹھائے جائیں گے اور جمعہ ہی میں آپ ﷺ کا اور آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنے والوں کا داخلہ جنت میں ہوگا۔ بس اسی روز مجھ پر بکثرت درود بھیجو بیشک تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے اور وہ دن ان کے لیے یوم المزید ہوگا۔ یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ ان کی حاجات اور ضروریات کا نفع دے گا، پھر کسی کا سوال رد نہیں کیا جائے گا۔ اور یہ سب جو کچھ انہیں حاصل ہے آپ کے ذریعے سے ہے پس آپ کے شکرانے اور آنحضرت ﷺ کے حق کو ادا کرنے کیلئے یہ بات ہے کہ کم از کم اس دن اور رات میں آپ پر بکثرت درود بھیجیں۔ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ کے سامنے ہمارے درود کیسے پیش کئے جائیں گے؟ آپ نے فرمایا بے شک اللہ عزوجل نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام کو کھائے۔

فرمایا! جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، جس شخص نے ایسا کیا میں قیامت کے روز اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

آپ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے روز سو بار درود شریف پڑھا تو اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ جس شخص نے جمعہ کے روز مجھ پر ہزار درود پڑھے وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

آپ ﷺ نے فرمایا! جس شخص نے جمعہ کے روز عصر کی نماز پڑھی پھر اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (80) بار اس نے کہا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

اسکے اسی (80) سال کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کی اسی سال کی عبادت لکھی جاتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا! اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے ہیں جو ایک خاص نور سے پیدا کیے گئے ہیں وہ صرف جمعہ کے دن اور اس کی رات کو ہی اترتے ہیں، ان کے ہاتھوں میں سونے کی قلمیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ صرف نبی کریم ﷺ پر درود ہی لکھتے ہیں۔

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود کو ہر حال میں دوست رکھتا ہوں اور میں جمعہ کے دن اور رات کو کثرت سے درود شریف پڑھنا زیادہ پسند کرتا ہوں۔

ابن حجر نے اپنی کتاب میں بعض مشائخ سے نقل کیا ہے کہ جمعہ کے روز اور جمعہ کی رات سورۃ کہف کے سوا قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے کیونکہ سورۂ کہف کے جمعہ کے دن یا رات پڑھنے کے متعلق صحیح حدیث میں تصریح کی گئی ہے۔

حاجت روائی کیلئے دُرُود کی کثرت

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس پر کوئی حاجت سخت ہو جائے (مشکل یا مصیبت میں گھر جائے) اسے چاہیے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود پڑھے، کیونکہ یہ غم واندوہ اور مصائب وکرب کو رد کر دیتا ہے اور رزق میں ترقی اور حاجات کو پورا کرتا ہے۔

یہ بھی فرمایا کہ جس پر کوئی تنگی آجائے اسے چاہیے کہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے کیونکہ یہ عقدے حل کرتا ہے اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا قیامت کے روز اپنے احوال سے نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ حوض کوثر پر مجھے ایسی اقوام ملیں گی جنہیں میں کثرت صلوۃ ہی کے سبب سے پہچانوں گا اور جنت میں سے زیادہ حوریں بھی اس شخص کی ہوں گی جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والا ہوگا۔

دُرُود سے زیارت رسول ﷺ

علامہ شیخ احمد بن مبارک نے اپنے شیخ غوث الزماں سیدنا عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ علیہ کے مناقب میں لکھا ہے کہ سیدنا خضر علیہ السلام نے آپ کو ایک وظیفہ دیا کہ روزانہ سات ہزار 7 بار

اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ بِجَاہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اِجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

فِي الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ ط

پڑھا کریں۔ آپ اس وظیفہ پر ہمیشہ قائم رہے اور اس کا کئی جگہ ذکر کیا ہے کہ آپ کو نبی کریم ﷺ بیداری کی حالت میں ملتے تھے، آنحضرت ﷺ سے مسائل پوچھتے، اسی وجہ سے عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ باوجود اس کے کہ بظاہر پڑھے لکھے نہیں تھے ایسے جوابات دیتے جو ائمہ کرام اور علماء دین کے بیان کے مطابق تھے۔

شیخ ابوموہب فرماتے تھے جو شخص نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ حضور تاجدار مدینہ ﷺ کا دن رات انتہائی کثرت سے ذکر کرے اور درود شریف پڑھے اور سادات اولیاء سے محبت رکھے، ورنہ خواب کا دروازہ اس پر بند ہے کیونکہ وہ لوگوں کے سردار ہیں اور ہمارا رب ان کے ناراض ہونے سے ناراض ہوتا ہے اور اسی طرح رسول اللہ ﷺ بھی اس کے ناراض ہونے سے ناراض ہوتے ہیں۔

دُرُود حضور ﷺ کی قربت کا سبب ہے

مدنی تاجدار ﷺ نے فرمایا! قیامت کے روز میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھے گا۔ فرمایا: قیامت کے روز تین اشخاص اللہ کے عرش کے سایہ کے نیچے ہوں گے، ایک وہ شخص جو میری امت کے کسی شخص کی پریشانی دور کرے، دوسرا وہ جو میری سنت کو زندہ کرے اور تیسرا وہ جو مجھ پر بکثرت درود پڑھنے والا ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ اگر تو پسند کرتا ہے کہ قیامت کے روز پیاسا نہ ہو تو حضرت محمد ﷺ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا! یارسول اللہ ﷺ میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں، میں کتنا حصہ آپ پر درود پڑھوں؟ فرمایا! جس قدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کیا! دو مثل (رات کے دو حصے) فرمایا جس قدر تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ عرض کیا میں تمام رات درود شریف ہی پڑھتا رہوں؟ فرمایا یہ تیری تمام ضروریات کو کافی ہوگا۔ ایک نیک آدمی نے بتایا ہے کہ آنحضرت ﷺ پر درود شریف کی کثرت طاعون کو دور کرتی ہے۔

امام شعرانی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب میں کہا ہے کہ ہم سے رسول اللہ ﷺ نے اس بات کا عہد کیا کہ ہم آپ پر دن رات بکثرت درود وسلام پڑھا کریں گے اور اپنے بھائیوں کے سامنے اس کا اجر وثواب بیان کرتے رہیں گے اور حضور اقدس ﷺ کے ساتھ اظہار محبت کیلئے پوری ترغیب دیں گے۔ پھر فرمایا درود شریف پڑھنے والے کیلئے طہارتِ قلب اور حضوری مع اللہ ضروری ہے، کیونکہ یہ رکوع وسجود والی نماز کی طرح اللہ کے ساتھ مناجات ہے، اگرچہ اس کی صحت کیلئے طہارت شرط نہیں ہے۔

دُرود شریف پڑھنے والے کیلئے آپ کی شفاعت

اذان سن کر دُرود پڑھیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب تم مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنو تو جس طرح وہ کہے تم بھی کہو بعد اذان مجھ پر صلوٰۃ پڑھو کیونکہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا تو اللہ اس پر دس بار صلوٰۃ بھیجتا ہے، پھر میرے لیے وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے (مقام محمود) جو اللہ کے ایک بندہ کیلئے رکھا گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ میں ہی ہوں۔ جس شخص نے میرے لیے وسیلہ کی دعا کی اس کو شفاعت حاصل ہوگی۔ جس نے اذان سن کر یہ کہا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوۃ

الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ

وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ ط وَارْزُقْنَا

مقام محمود پہ فائز کر جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے

شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

اور ہمیں قیامت کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

اس پر حضور ﷺ کی شفاعت لازم ہے۔ نبی کریم ﷺ کی شفاعت گناہوں کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ بعض اوقات درجات بلند کرنے کیلئے بھی بطور اعجاز ہوتی ہے' جیسے عرش کے سایہ میں ہونا، حساب کا نہ ہونا، جنت میں جلدی جلدی داخل ہونا۔ پس وسیلہ کا سوال کرنے والا اسی کے ساتھ یا بعض کے ساتھ مختص ہوتا ہے۔ وسیلہ جنت میں سب سے اونچا درجہ ہے جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا، خلیل قصری کی کتاب شعب الایمان میں وسیلہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے جو ہمارے نبی کریم ﷺ کے ساتھ خاص ہے کہا ہے کہ یہ توسل ہے اور یہ کہ نبی پاک ﷺ کی جنت میں بغیر کسی تشبیہ اور تمثیل کے بادشاہ کے وزیر کی حیثیت ہوگی۔ اللہ اس بات سے بہت بلند اور بالا ہے اس لیے ہر شخص کو انعامات وعطیات میں جو کچھ ملے گا حضور اکرم ﷺ کے واسطہ سے ہی ملے گا اور اہل جنت کیلئے جنت میں زیادہ درجات کیلئے شفاعت حضور اکرم ﷺ کے ساتھ خاص ہوگی۔ جس میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہوگا۔ اور یہی مقام محمود اور شفاعت عظمیٰ ہے۔

دُرُود پڑھنے والوں کیلئے اجر عظیم

سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس شخص نے مجھ پر درود شریف پڑھا میں قیامت کے روز اس کا شفیع ہوں گا اور فرمایا۔ جو شخص مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت کی نظر ڈالتا ہے اور جس پر اللہ تعالیٰ رحمت کی نظر ڈالے اسے کبھی عذاب نہیں دیتا۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو کوئی قوم بیٹھ کر مجھ پر درود بھیجتی ہے تو فرشتے انہیں زمین سے آسمان تک ڈھانپ لیتے ہیں، ان کے ہاتھوں میں چاندی کے ورق اور سونے کی قلمیں ہوتی ہیں۔ وہ نبی کریم ﷺ پر درود شریف لکھتے ہیں اور کہتے ہیں اور زیادہ پڑھو اللہ تمہیں زیادتی عطا فرمائے، جب وہ ذکر شروع کرتے ہیں تو ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، ان کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اللہ عزوجل ان کی طرف اس وقت تک متوجہ رہتا ہے جب تک وہ دوسری بات میں مشغول نہیں ہو جاتے۔

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھ پر درود بھیجنا، پانی سے آگ کو بجھانے سے زیادہ گناہوں کی آگ کو بجھانے والا ہے اور مجھ پر سلام بھیجنا غلام آزاد کرنے سے افضل ہے۔ نیز فرمایا درود شریف پڑھنا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے، جس شخص نے مجھ پر ایک بار محبت اور شوق میں درود پڑھا' اللہ تعالیٰ کراماً کاتبین کو حکم دیتا ہے کہ تین دن تک اس کا کوئی گناہ نہ لکھیں۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا صبح میں نے ایک عجیب چیز دیکھی کہ میرا ایک امتی پل صراط پر

کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے، کبھی رینگتا ہے، کبھی گرتا ہے اور کبھی زمین کے ساتھ لگ جاتا ہے اس کے پاس میرا بھیجا ہوا درود شریف پہنچتا ہے اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر کھڑا کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسے پل صراط سے گزار دیتا ہے۔

دُرُود شریف سے اپنی مجالس کو آراستہ کرو

رسول اکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ اپنی محفلوں کو مجھ پر درود بھیجنے کے ساتھ آراستہ کرو، کیونکہ تمہارا درود شریف قیامت کے روز تمہارے لیے نور ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ تم میں سے میرے سب سے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ اس کے دل کو نفاق سے ایسے پاک کر دیتا ہے جیسا کہ پانی کپڑے کو پاک وصاف کر دیتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ دو انسان جب مل کر مجھ پر درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ ان کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

دُرُودِ پاک سے بھولی چیز یاد آجاتی ہے

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص بھولی ہوئی بات کو یاد کرنا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اسے بھولی ہوئی بات یاد آجائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر کتابت میں درود شریف لکھا ملائکہ اس وقت تک اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے جب تک اس میں میرا نام لکھا رہے گا۔ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کتاب جمع الجوامع کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ ابن عساکر نے اپنی تاریخ میں حفص بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ ابو زرعہ کو وفات کے بعد

میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان دنیا پر ملائکہ کے ساتھ نماز میں امامت کرتے ہیں۔ میں نے کہا آپ نے یہ رتبہ کس وجہ سے پایا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے ہاتھ سے کئی ہزار احادیث مبارکہ لکھی ہیں اور ہر حدیث پر کہا ہے عن النبی ﷺ اور پیغمبر ﷺ نے فرمایا ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو خواب میں دیکھ کر دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا اور تمہیں کیسے بخش دیا؟ اس نے جواب دیا میں جب آپ ﷺ کا نام مبارک لکھتا تھا تو ﷺ بھی لکھ دیتا تھا اس لیے بخشش ہوگئی۔ کسی نے امام شافعی کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ آپ نے جواب دیا اللہ نے مجھ پر رحمت کی اور میری مغفرت فرمائی۔ مجھے بہشت میں لے گئے جیسے کسی دلہن کو لے جاتے ہیں۔ مجھ پر موتی اور یاقوت نچھاور کیے جیسا کہ دلہن پر کرتے ہیں۔ یہ سب انعام اس وجہ سے ہوا کہ جب میں نے ایک رسالہ لکھا تو کہا تھا:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاذَ کَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ
عَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! تم میں سے جب کوئی درود شریف پڑھے اسے چاہیے کہ پہلے اللہ کی حمد وثناء بیان کرے پھر مجھ پر درود شریف بھیجے پھر جو چاہے دعا مانگے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: میرے پاس ذکر کیا گیا کہ دعا

زمین و آسمان کے درمیان اس وقت تک معلق رہتی ہے اور اوپر نہیں جاتی جب تک نبی کریم ﷺ پر درود شریف نہ پڑھا جائے۔

شیخ احمد رواوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بارگاہ خداوندی میں پہنچنے کا قریب ترین راستہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ہے۔ جس شخص نے خصوصیت سے حضور پرنور ﷺ کی خدمت نہیں کی اور اس کے باوجود اس نے بارگاہ خداوندی میں داخل ہونا چاہا اس نے ناممکن کی خواہش کی اور بارگاہ خداوندی کا حجاب اسے داخل نہیں ہونے دیتا اور یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ادب سے جہالت کی وجہ سے ہے۔ اس کا حکم اس دیہاتی کی طرح ہے جو سلطان سے بغیر واسطہ کے ملنا چاہے اس کے لیے ضروری ہے کہ رحمت عالم ﷺ پر کثرت سے درود پڑھے کیونکہ قیامت کے روز سرکار دو عالم ﷺ کے خادموں کو قصور کے باوجود آپ ﷺ کی حمایت سے دو فائدے پہنچیں گے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

ہر صادق کا مقصد اللہ کے ذکر سے اللہ کی محبت ہوتی ہے اور رسول اللہ ﷺ پر درود شریف بھی اس کی محبت ہی ہوتی ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ کا قرب حاصل کرنے کیلئے عظیم پاکیزگی اور طہارت کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ بندہ حضور اکرم ﷺ کے قرب اور ہم نشینی کے لائق ہو جائے اور وہ شخص جس کی فطرت بری ہو جس کے ظاہر ہونے سے وہ خود شرمندہ ہو، ایسا شخص سرکار دو عالم ﷺ کی صحبت کے لائق نہیں ہوتا اگرچہ اس نے جن و انس کی سی عبادت کی ہو صرف درود شریف ہی ایسا عمل ہے جو بندے کو سرکار دو عالم ﷺ کا قرب حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے ثعلبی نے کتاب العرائس میں لکھا ہے کہ کوہ قاف کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے جس کی تعداد اللہ ہی جانتا ہے ان کی عبادت رسول اللہ ﷺ پر درود شریف بھیجنا ہی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ سے کسی چیز کا سوال کرنا چاہے تو پہلے اللہ کی حمد وثناء کرے پھر درود شریف بھیجے پھر اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے پھر درود شریف پڑھے، کیونکہ اس سے بعید ہے کہ کریم دونوں درود تو قبول کرے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اسے لوٹا دے۔ یہی قول حضرت ابوسلیمان درانی سے بھی منقول ہے۔ حافظ ابن صلاح نے کہا کہ جناب رسول کریم ﷺ کا اسم گرامی لکھتے وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صلوۃ وسلام لکھنے پر اصرار کرے، عوام اور کاہل لوگوں کے فعل سے بچے جو ﷺ کی بجائے صلعم لکھتے ہیں اور اس شخص کے شرف کے لیے حضور اکرم ﷺ کا یہی ارشاد کافی ہے کہ جس نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا جب تک کتاب میں میرا نام رہے گا اس کے لیے فرشتے استغفار کرتے رہیں گے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا! جس شخص نے

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ط

کہا ستر کاتب فرشتے ایک ہزار روز تک لکھتے رہیں گے اسے سیدی عبدالوہاب شعرانی نے عروۃ الکبریٰ وغیرہ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا: میں اسے روزانہ ہر صبح ہزار بار اور ہر شام ہزار بار پڑھتا ہوں۔

یہ میرے ان دوستوں کیلئے خوشخبری ہوگی جو خشوع وخضوع اور حضور قلب سے درود شریف نہیں پڑھ سکتے۔ حضرت شیخ ابوالمواہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ اس شخص پر دس بار درود بھیجتا ہے جو آپ پر ایک

بار درود بھیجے گا کیا یہ اس شخص کیلئے جو حضورِ قلب سے بھیجے؟ قربان جائیں سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: نہیں یہ ہر اس شخص کیلئے ہے جو درود بھیجے خواہ غفلت کے ساتھ ہو اور اللہ تعالیٰ پہاڑوں کی مانند اسے ملائکہ عطا کرتا ہے جو اس شخص کیلئے دعا مانگتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں لیکن جب وہ حضورِ قلب سے درود بھیجے تو اس کے اجر کو اللہ تعالیٰ جل شانہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

حضور نبی کریم ﷺ کے ذکر کے وقت
دُرُود شریف نہ پڑھنے پر وعید

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا اور اس کی ناک خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان شریف آیا اور اس کی مغفرت ہونے سے پہلے گزر گیا اور اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پایا اور انہوں نے (والدین نے) اسے جنت میں داخل نہ کیا۔

ایک روایت میں ہے کہ نبی رحمت ﷺ منبر پر تشریف لائے تو فرمایا: آمین پھر منبر پر چڑھے تو فرمایا: آمین پھر منبر پر تشریف لائے تو فرمایا: آمین حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے آپ سے دریافت کیا تو فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام میرے پاس آئے تھے اور کہا اے محمد ﷺ جس شخص کے سامنے آپ کا ذکر کیا گیا اور اس نے آپ پر درود نہیں پڑھا وہ دوزخ میں داخل ہوا اور خدا نے اسے دور کر دیا، کہیے آمین۔ اور کہا وہ شخص جس نے رمضان شریف کو پایا اور اسے قبول نہیں کیا وہ مر گیا وہ بھی ایسا ہی ہے اور وہ شخص جس نے اپنے والدین یا ان میں سے ایک

(والد یا والدہ) کو پایا اور ان کے ساتھ نیکی نہیں کی اور وہ مر گیا وہ بھی ایسا ہی ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں پڑھا' بے شک وہ شخص پورا بخیل ہے وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جو قوم بھی اپنی مجلس میں بیٹھے اور پھر وہ اللہ کا ذکر کیے بغیر اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے بغیر منتشر ہو جائے تو قیامت کے روز وہ مجلس ان کے لیے وبال ہوگی۔ ایک اور جگہ فرمایا: وہ مجلس ایسی ہے جیسے وہ مردار کی بدترین بدبو پر کھڑے ہوتے ہیں۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود نہیں بھیجا تو وہ آگ میں داخل ہوا۔ ایک اور جگہ فرمایا: وہ بد بخت ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر صلوٰۃ وسلام نہ پڑھا اس کا مجھ سے اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ پھر حضور اکرم ﷺ نے دعا کی اے اللہ جو میرے ساتھ ہوا تو اس کے ساتھ ہو اور جو مجھ سے منقطع ہوا تو اس سے منقطع ہو۔ علامہ ابن حجر نے اپنی کتاب الزواجر عن اقتراف الکبائر میں لکھا ہے کہ کبیرہ گناہ ساٹھ (60) ہیں، نبی کریم ﷺ کا اسم پاک سن کر درود شریف نہ بھیجنا ان میں سے ایک ہے۔

ان جامع انعام واکرام کا تذکرہ جو نبی کریم ﷺ پر دُرود بھیجنے والے کو دنیا اور آخرت میں میسر آتے ہیں

سیدی عارف باللہ شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب الانوار القدسیہ میں کہتے

ہیں کہ اے میرے بھائی میرے دل میں اس امر کی محبت ڈالی گئی ہے کہ میں تیرے لیے اور تجھے شوق دلانے کیلئے رسولِ خدا ﷺ پر صلوۃ وسلام بھیجنے کے انعام واکرام بیان کروں تا کہ ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ تجھے حضور اکرم ﷺ کی خالص محبت عنایت فرمائے اور اکثر اوقات میں تیرا مشغلہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ہو جائے اور جو ایسا ہو جائے کہ تو اپنے ایک عمل کا ثواب بطور تحفہ حضور ﷺ کے حضور پیش کرے جیسا کہ حضرت ابی کعب رضی اللہ عنہ کی روایت سے پتہ چلتا ہے کہ انی اجعل لك صلاتی کلها یعنی اپنے تمام اعمال کا ثواب آپ کو دیدوں تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا تو پھر اللہ تعالیٰ تیرے دنیا اور آخرت کے تفکرات کو کافی ہوگا اور ان میں سے ایک یہ بھی ہے اور وہ سب سے اہم ترین فائدہ ہر اس شخص کیلئے ہے جس نے حضور اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجا۔ اللہ تعالیٰ فرشتوں اور رسولوں کا اس طرح صلوۃ وسلام بھیجنا ہے صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ امام شعرانی نے کہا ہے کہ رحمۃ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یہ درود شریف پڑھا صلی اللہ علی محمد ﷺ اس نے اپنے اوپر رحمت کے ستر دروازے کھولے اور اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دیتا ہے اور اس سے وہی شخص بغض رکھتا ہے جس کے دل میں نفاق ہو۔ شیخ علی الخواص نے کہا ہے کہ اس حدیث کو بعض عارفین نے خضر علیہ السلام سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے اسے حافظ سخاوی اور مجد الدین فیروز آبادی صاحب قاموس نے امام سمرقندی تک سند کے ساتھ نقل کیا ہے انہوں نے کہا ہے کہ میں نے حضرت خضر اور الیاس علی نبینا وعلیہما السلام سے سنا ہے وہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اکرم ﷺ سے سنا کہ جو مومن صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ﷺ کہے گا لوگ اسے دوست رکھیں گے اگر چہ وہ اس سے بغض رکھتے ہوں اور اللہ کی قسم لوگ اسے دوست نہیں رکھیں گے جب تک اللہ

اسے دوست نہ رکھے۔

ابو بکر محمد جبر نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے فرمایا جس شخص نے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کہا اور وہ کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور اگر بیٹھا ہوا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

دُرُودِ پاک ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے

درود پاک پڑھنے سے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور اعمال پاک ہو جاتے ہیں، درجات بلند ہوتے ہیں اور گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے اور پہاڑ کے برابر سونا خیرات کرنے کا اجر ملتا ہے جو شخص ہر وقت درود شریف ہی پڑھتا رہتا ہے اس کے دنیا و آخرت کے تفکرات کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔

اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ غلام آزاد کرنے سے افضل ہے، تمام اہوال سے قیامت کے روز نجات ملے گی، سرکار دو عالم ﷺ کی گواہی اور شفاعت حاصل ہوگی، اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل ہوگی، اس کی ناراضگی سے امن حاصل ہوگا، اس کی رحمت کا حصول ہوگا عرش کے سایہ کے نیچے جگہ ملے گی، آگ سے آزادی ملے گی اور پل صراط کو بجلی کی سرعت سے عبور کرنا اور مرنے سے پہلے جنت میں اپنے مقام قرب کو دیکھنا، قیامت کے روز نیکیوں کے پلڑے کا بھاری ہونا حوض کوثر پر داخلہ اور پیاس سے امان ہے' جنت میں حوریں بکثرت ملیں گی اور عمدہ مقام حاصل ہوگا، اس کا ثواب بیس (20) غزوات سے بڑھ کر یا ان کے قائم مقام ہوگا' اس سے تزکیہ

قلب اور پاکیزگی کا حصول ہوگا اس کی برکت سے مال بڑھتا ہے اور ہر درود شریف کے عوض اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری کی جاتی ہیں' درود شریف پڑھنا ایک عبادت ہے جو تمام اعمال سے خدا تعالیٰ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے' درود شریف پڑھنا سنی ہونے کی علامت ہے، جب تک ایک شخص نبی ﷺ پر درود شریف بھیجتا رہتا ہے ملائکہ اس پر درود بھیجتے ہیں، یہ مجالس کو زینت بخشتا ہے فقر اور تنگی معاش کو دور کرتا ہے اور اس سے مقامات خیر حاصل ہوتے ہیں' درود شریف پڑھنے والا قیامت کے روز آنحضرت ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔ اس سے خود درود شریف پڑھنے والے کی اولاد کو فائدہ پہنچتا ہے، اس کو بھی نفع ملتا ہے جس کو اس کا ثواب بخشا جاتا ہے اسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل ہوگا، درود شریف پڑھنے والے کیلئے قبر میں اور حشر کے روز پل صراط پر نور ہوگا۔ اس کے ذریعہ دشمنوں پر غالب ہوگا۔ دل نفاق سے پاک ہوتا ہے مسلمانوں کی باہمی محبت کا باعث ہوتا ہے' درود شریف پڑھنے والے کو منافق ہی ناپسند کرتا ہے جس کے باعث وہ اس سے دور رہتا ہے، جو بڑے خیر و برکت کی بات ہے۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے اور بعض اوقات عالم بیداری میں بھی' یہ درود بھیجنے والے کے تفکرات اور پریشانیوں کو دور کرتا ہے اور سب سے زیادہ نیک اعمال میں سے ہے۔

آپ پر درود شریف بھیجنے کی ترغیب دی گئی ہے اور ایسا کرنے پر اچھے خاتمہ اور بہترین ثواب کا وعدہ کیا گیا ہے۔ یہ سب سے زیادہ غالب اقوال ہے سب سے زیادہ پاکیزہ اعمال' نیکیوں میں سب سے مفید اور عام برکات کا حامل ہے اسی کے ذریعے دعائیں قبول کی جاتی ہیں اور اعلیٰ درجات پر ترقی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! اگر تو چاہتا ہے کہ میں

تیرے کلام کی زبان سے اور تیرے دل کے وساوس سے تیری روح کے بدن سے اور تیری آنکھ کی روشنی سے قریب ہو جاؤں' تو اے موسیٰ تو میرے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ پر بکثرت درود شریف بھیجا کرو۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت ﷺ اللہ عزوجل کے کتنے محبوب اور اس کے نزدیک کتنے جلیل القدر ہیں خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ پر درود شریف بھیجتے ہیں اور ایمان والوں کو بھی حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ پس آپ کی محبت کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کی تعظیم کرنا، درود شریف بھیجنا، اللہ تعالیٰ اور ملائکہ کے درود بھیجنے کی اقتداء میں واجب ہوا۔ درود پاک کی فضیلت اور اس پر اجر عظیم کا ملنا عظیم ذکر اور حضور اکرم ﷺ پر درود پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی خوشخبری حاصل ہونا۔ اسکے علاوہ وہ اجر و ثواب ہیں جن کا نہ شمار کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی احاطہ ہو سکتا ہے۔ درود پاک کی رغبت دلانے کے لیے بعض ثواب اور فوائد کا ذکر کیا گیا ہے، پس اے عزیز واسے لازم پکڑو کیوں کہ یہ ذخیرہ اعمال میں سب سے زیادہ افضل ہے۔

دُرُودِ پاک پڑھنے کے فائدے ایک نظر میں

یوں تو درود شریف پڑھنے کے فائدے بے حد و بے حساب ہیں جن کا نہ شمار ممکن ہے اور نہ

ہی اسے احاطہ تحریر میں لانا ممکن ہے، کیونکہ یہ اجر وثواب اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے جس کے انعام اور نعمتوں کا شمار نہیں اور نہ ہی اس کے اجر وثواب کا تصور کیا جاسکتا ہے۔ ہم ذیل میں بعض اجر و ثواب کا ذکر کرتے ہیں تا کہ ان کو پڑھ کر لوگوں کو رغبت حاصل ہو۔

1۔ حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجنا اللہ کے حکم کی فرمانبرداری اور موافقت کرنا ہے۔

2۔ درود پڑھنے میں ملائکہ کے ساتھ موافقت ہوتی ہے۔

3۔ اپنے محبوب ﷺ پر ایک بار درود بھیج کر اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس بار درود کا حصول ہے۔

4۔ اس کے دس درجات بلند ہوتے ہیں، اس کی دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اس کی دس برائیاں یا گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔

5۔ اس کی دعا کی قبولیت کی امید ہوتی ہے۔

6۔ یہ محبوب رب العالمین ﷺ کی شفاعت کا سبب ہے۔

7۔ یہ گناہوں کی بخشش اور عیوب کی پردہ پوشی کا سبب ہوگا۔

8۔ یہ بندے کے غموں کا مداوا ہے۔

9۔ یہ بندے کے سرکار دو عالم ﷺ سے قرب کا سبب ہے۔

10۔ یہ صدقہ کا قائم مقام ہوتا ہے۔

11۔ یہ قضائے حاجات کا سبب ہے۔

12۔ درود شریف پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کے درود پڑھنے کا سبب ہوتا ہے۔

13۔ یہ درود شریف پڑھنے والے کی پاکیزگی اور طہارتِ قلب کا سبب ہوتا ہے۔

14 ۔ بھولی بسری باتوں کے یاد آنے کا سبب ہے۔

15 ۔ درود شریف مجلس کے پاکیزہ ہونے کا سبب ہے اور قیامت کے روز ایسی مجلس ان کیلئے مجلس حسرت نہیں بنے گی۔

16 ۔ درود پاک تنگ دستی اور فقر کا ازالہ ہے۔

17 ۔ حضور اکرم ﷺ کا اسم گرامی آنے پر درود شریف بھیجنے والے سے بخل کی نفی ہوتی ہے۔

18 ۔ درود پاک مجلس کو (جس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا ذکر نہیں کیا جاتا) بدبودار ہونے سے نجات دلاتا ہے۔

19 ۔ وہ کلام جو اللہ کی حمد اور رسول کریم ﷺ پر درود کے بغیر شروع کیا جاتا ہے اس سے بچ جائے گا۔

20 ۔ نبی کریم ﷺ پر درود شریف نہ بھیجنے کے ظلم سے نکل جائے گا۔

21 ۔ آقائے دو جہاں ﷺ پر درود شریف بھیجنے والے پر اللہ کی عمدہ تعریف نازل ہونے کا سبب تا ہے۔

22 ۔ درود شریف اللہ کی رحمت کا سبب ہے۔

23 ۔ درود شریف باعث خیر و برکت ہے۔

24 ۔ سرکار دو عالم سرور قلب وسینہ ﷺ کی محبت کی زیادتی اور دوگنا ہونے کا سبب ہے۔

25 ۔ درود شریف کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

26 ۔ درود پاک رسول اللہ ﷺ کی درود شریف بھیجنے والے کے ساتھ محبت کا سبب ہوتا ہے اور

خواب میں زیارت ہوتی ہے۔

27 ۔ درود پاک اسم اعظم ہے۔

28 ۔ درود پاک بندے کی ہدایت اور اس کے دل کی زندگی کا سبب ہوتا ہے۔

29 ۔ درود پاک پڑھنے والے کی سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں حاضری کا سبب ہوتا ہے۔

30 ۔ درود پاک ہادی دو جہاں ﷺ کے اقل قلیل (کم از کم) حق کی ادائیگی اور اللہ کی نعمت جو اس نے ہم پر کی، اس کا شکریہ ہے۔

31 ۔ درود پاک اللہ کے شکر و احسان کی معرفت کو متضمن ہے۔

32 ۔ درود پاک بندے کی طرف سے اللہ عزوجل سے دعا اور سوال ہے۔ وہ کبھی نبی کریم ﷺ کیلئے دعا مانگتا ہے اور کبھی اپنے نفس کیلئے اور جو کچھ اس میں بندے کیلئے زیادتی ہے وہ پوشیدہ نہیں۔

33 ۔ سرکار زمان و مکاں ﷺ پر درود شریف بھیجنے سے جو ثمرہ اور سب سے عظیم فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ محبوب خدا ﷺ کی صورت کریمہ کا دل میں نقش ہونا ہے۔

34 ۔ محبوب خدا ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا شیخ (پیر و مرشد) کے قائم مقام ہوتا ہے۔

35 ۔ درود پاک پڑھنے والے کو اللہ کے غضب سے امان دی جاتی ہے۔

36 ۔ درود پاک پڑھنا عبادت ہے۔

37 ۔ درود پاک پڑھنا اللہ کے نزدیک سب سے پیارا عمل ہے۔

38 ۔ درود پاک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ بخار میں پیاس کے غلبہ کو زائل کرتا ہے۔

39 ۔ درود پاک تمام برائیوں اور گناہوں کا کفارہ ہے۔ ایک قول کے مطابق قضا شدہ فرائض کی

جانب سے کفارہ ہوگا۔

40 ۔ درود پاک سے گھر پر آفتوں اور بلاؤں سے نجات اور امراض سے شفا ملتی ہے۔

41۔ درود پاک سے خوف اور گھبراہٹ سے بچاؤ ہوتا ہے۔

42 ۔ درود پاک سے چار پشتوں تک برکات حاصل ہوتی ہیں۔

43 ۔ درود پڑھنے والے کا درود شریف سونے کے قلموں سے نور کے کاغذ پر لکھا جاتا ہے۔

44 ۔ درود پاک تمام عبادتوں سے افضل ہے۔

45 ۔ سب سے بڑا فائدہ آپ ﷺ کے جواب سے مشرف ہونا ہے، اس سے بڑھ کر کون سی سعادت ہوگی کہ سرکار دو عالم ﷺ جواب دیں اور ان کی دعائے خیر اس شخص کے شامل حال ہو اگر یہ تمام عمر میں ایک ہی بار حاصل ہو جائے تو لاکھوں کرامات اور خیر و سلامتی کا ذریعہ ہوگا۔ یہ بات یقینی ہے شبہ کو اس میں کوئی دخل نہیں۔

46 ۔ درود پاک بھیجنے والے شخص کے، تین روز تک فرشتے گناہ لکھنے سے باز رہتے ہیں۔

47 ۔ درود پاک پڑھنے والے کا عمل ترازو میں سب سے وزنی ہوگا۔

48 ۔ درود شریف پڑھنے میں ذکر الٰہی بھی شامل ہے، خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر بزرگان دین سے روایت ہے کہ جس شخص نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو اَللّٰھُمَّ کے لفظ سے یاد کیا گویا اس نے تمام اسمائے حسنیٰ کے ساتھ یاد کر لیا۔

49 ۔ درود پاک پڑھنا غلام آزاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

50 ۔ درود پاک پڑھنے والے کیلئے رحمت کے ستر دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اس کیلئے اللہ کی رحمت اور رضا لکھ دی جاتی ہے۔

51 ۔ درود پاک کی برکت سے مال بڑھتا ہے۔

52 ۔ درود پاک کے عوض سو حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔

53 ۔ درود پاک پڑھنے والے سے فرشتے محبت کرتے ہیں۔

54 ۔ درود پاک پڑھنے والے کے سامنے ظالموں اور جابروں کی گردنیں جھک جاتی ہیں۔

55 ۔ درود پاک پڑھنے والوں کیلئے دونوں جہانوں میں خوشیاں ہی خوشیاں ہیں۔

56 ۔ درود پاک جس کو بخشا جاتا ہے اس کو بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

57 ۔ درود پاک کے ذریعہ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

58 ۔ درود پاک سے دل نفاق سے پاک ہو جاتا ہے، اس کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ نفاق سے بری ہے اور مسلمانوں کی محبت کا باعث ہوتا ہے۔

59 ۔ درود پاک سے دل کی بے قراری دور ہوتی ہے۔

60 ۔ درود پاک سے گناہ کبیرہ کی مغفرت ہوتی ہے۔

61 ۔ درود پاک پڑھنے والا اللہ کی رحمت کے نورانی دریا میں تیرتا ہے۔

62 ۔ درود پاک پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ شہدا کے ساتھ مقام عطا کرے گا۔

63 ۔ درود پاک پڑھنے والے کیلئے فرشتے رحمت اور بخشش کی دعائیں کرتے ہیں۔

64 ۔ بندہ جب تک درود پڑھتا رہتا ہے فرشتے اس کیلئے دعائیں کرتے رہتے ہیں۔

65 ۔ درود پاک سے عمل پاک ہو جاتے ہیں۔

66 ۔ درود پاک خود اپنے پڑھنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا ہے۔

67 ۔ درود پاک گناہوں کو یوں مٹاتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھاتا ہے۔

68 ۔درود پاک کو وظیفہ بنانے والے کے دنیا اور آخرت کے سارے کاموں کا ذمہ اللہ تعالیٰ لے لیتا ہے۔

69 ۔درود پاک پڑھنے والے کے ایمان کی گواہی حضور پاک ﷺ خود دیں گے۔

70 ۔درود پاک پڑھنے والے کو پیمانے بھر بھر کر ثواب ملتا ہے۔

71 ۔درود پاک پڑھنے والے کیلئے ایک قیراط ثواب لکھا جاتا ہے، قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے۔

72 ۔درود پاک موت سے پہلے جنت کی خوشخبری کا سبب بنتا ہے۔

73 ۔درود پاک پڑھنے والے کو درود جنت کے راستے پر لائے گا اور تارک الصلوٰۃ (درود) کو جنت کا راستہ نہیں ملے گا۔

74 ۔حضرت شیخ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض عارفین سے نقل کیا ہے کہ جس شخص کی عادت سرکار دو عالم ﷺ پر بکثرت درود شریف پڑھنے کی ہوگی اسے بڑا شرف یہ حاصل ہوگا کہ جان کنی اور سکرات کے وقت سرکار رحمت عالم ﷺ اس کے پاس موجود ہوں گے اور اس وقت اس کیلئے اللہ نے جو حوریں محلات اور کثیر ازواج پیدا کی ہیں دیکھے گا۔

75 ۔اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کی مبارک باد سنے گا۔

76 ۔سرکار دو عالم ﷺ پر درود شریف بھیجنا ازواج اور محلات کے حصول کا سبب بن جائے گا۔

77 ۔درود پاک پڑھنا جہاد سے افضل ہے۔

78 ۔یہ آقائے دو جہاں ﷺ کے درود پڑھنے والے پر درود بھیجنے کا سبب ہوتا ہے۔

79 ۔درود پاک کثرت سے پڑھنے سے دوسرے لوگوں سے پہلے قیامت کے دن صاحب لولاک ﷺ کی زیارت پائے گا۔

80 ۔درود پاک کی وجہ سے قیامت کے خوفناک مناظر سے نجات ملے گی۔

81 ۔ درود پاک پڑھنے والے سے قیامت کے روز سرکار دو عالم ﷺ مصافحہ فرمائیں گے۔

82 ۔درود پاک پڑھنے والا دوزخ سے بری ہو جاتا ہے۔

83 ۔درود پاک پڑھنے والے کو قیامت کے روز عرش کے سائے میں جگہ ملے گی۔

84 ۔درود پاک پڑھنے والے کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا۔

85 ۔درود پاک پل صراط پر ثابت قدمی کا سبب ہوتا ہے اور اسے نور حاصل ہوگا۔

86 ۔درود پاک پڑھنے والے کو نہ قبر کی مٹی کھائے گی نہ کیڑے۔

87 ۔درود پاک بندے کو بجلی کی سرعت کے ساتھ پل صراط عبور کرنے کا سبب ہوگا۔

88 ۔درود پاک پڑھنے والے کیلئے جب وہ حوض کوثر پر جائے گا خصوصی عنایت ہوگی۔

89 ۔درود پاک قیامت کے روز اہوال سے نجات کا سبب ہوگا۔

90 ۔ درود پاک دینی و دنیوی درد کا واحد علاج ہے۔

91 ۔ درود پاک روحانیت کے خزانے کی چابی ہے۔

92 ۔درود پاک عاشقوں کی معراج ہے۔

93 ۔درود پاک ایک ایسی کامیاب تجارت ہے جس میں منافع ہی منافع ہیں اور یہ فوائد و منافع آخر کار درود خواں کو جنت تک پہنچا دیتے ہیں ۔

94 ۔درود پاک اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے کا آسان ترین عمل ہے۔

95 ۔درود پاک ایک ایسی عبادت ہے جس کا فائدہ اسی کی طرف لوٹتا ہے جو درود شریف پڑھتا ہے۔

96 ۔درود پاک پڑھنا اپنی ذات کیلئے دعا کرنا ہے۔

97 ۔درود پاک پڑھنے والا روحانی طور پر تربیت محمدی ﷺ میں ہوتا ہے۔

98 ۔درود پاک پڑھنے والا لوگوں کی غیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

99 ۔ درود پاک کی کثرت کرنا اہل سنت وجماعت کی علامت ہے۔

100 ۔درود پاک پڑھنے والا ہر مجلس میں زیب وزینت حاصل کرے گا۔

101 ۔درود پاک پڑھنے والے کو میدان حشر میں بہشت کی راہیں کھلی ملیں گی۔

102 ۔درود پاک پڑھنے والے کے بدن سے خوشبو آیا کرے گی۔

103 ۔درود پاک پڑھنے والے کو ہمیشہ نیکی کی خواہش رہے گی۔

104 ۔درود پاک پڑھنے والے کا نام حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں لیا جائے گا۔

105 ۔درود پاک پڑھنے والا مرنے تک ایمان پر قائم وسلامت رہے گا۔

106 ۔درود پاک پڑھنے والے کیلئے زمین وآسمان والوں کی دعائیں وقف ہوں گی۔

107 ۔درود پاک پڑھنے والے کی ذات میں، اعمال میں، عمر میں، اولاد میں، اور مال واسباب میں برکت ہوگی جس کے چار پشتوں تک آثار ظاہر ہوں گے۔

108 ۔درود پاک پڑھنے والے کا گھر روشن رہے گا۔

109 ۔درود پاک پڑھنے والے کے چہرے پر نور اور گفتار میں حلاوت ہوگی۔

110 ۔درود پاک پڑھنے والے کی مجلس میں بیٹھنے والے خوش ہوں گے۔

111 ۔ درود پاک پڑھنے والے کی دعوت کا ثواب دس گنا ہوگا۔

112 ۔درود پاک پڑھنے والا فرشتوں کا امام بنے گا۔

113۔ درود پاک پڑھنے والا حضور ﷺ کی قولی و فعلی اتباع کرے گا۔

114۔ درود پاک پڑھنے والے کی کشتی طوفان سے پار ہوگی۔

115۔ درود پاک پڑھنے والا ہمیشہ نیک ہدایت حاصل کرے گا۔

116۔ درود پاک پڑھنے والا تھوڑے ہی عرصہ میں غنی ہو جاتا ہے۔

117۔ درود پاک پڑھنے والا دنیا میں معروف و مشہور ہو جاتا ہے۔

118۔ درود پاک پڑھنے والے کی زبان سے میدان حشر میں نور کی کرنیں نکلیں گی۔

119۔ درود پاک سے آنکھوں کو نور ملتا ہے۔

120۔ درود پاک سے صحت برقرار رہتی ہے۔

فلسفۂ عشق

سب سے پہلے قبر میں جس کا سوال ہونے والا ہے وہ روح ہے اور روح کو پاک کرنے کیلئے درود شریف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ حضور اکرم ﷺ نے خود فرمایا ہے کہ مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھو اس لیے کہ یہ تمہارے لیے پاکیزگی کا موجب ہے (ابو یعلیٰ موصلی) یہاں تک کہ جن باعمل عالموں، محدثوں، عاشقوں اور فقیروں نے بکثرت درود شریف اور سلام پڑھنے پر کمر باندھی ہے ان کو اللہ کے فضل و کرم سے اور حضور اکرم ﷺ کی روحانی برکات سے لاکھوں گنہگاروں کی بخشش کروانے کی بشارت دنیا میں ہی مل گئی۔ جیسا کہ عاشق رسول حضرت خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کو حضور پرنور ﷺ نے حضرت عمر فاروق اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ہاتھوں پیغام بھیجا کہ آپ بھی امت محمدیہ کے واسطے بخشش کی دعا کریں۔ حالانکہ حضور اکرم ﷺ

کی ذات اقدس خود صاحب شفاعت ہے۔ لیکن یہ اعزاز حضور اکرم ﷺ کی امت کے چند افراد کو بھی حاصل ہے اور کیا اعلیٰ اعزاز ہے۔

حضرت شیخ شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ شان تھی کہ وہ پانچوں وقت کی نمازیں سرکار دو عالم مدنی تاجدار ﷺ کے پیچھے ادا کرتے تھے۔ ایک روز حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے شاذلی رحمۃ اللہ علیہ تو قیامت کے روز ایک لاکھ آدمیوں کی شفاعت کرے گا، کیونکہ تو محبت اور اخلاص کے ساتھ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔

مجرب تریاق

نزہتہ المجالس میں لکھا ہے کہ صالحین میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین بن ارسلان رحمۃ اللہ علیہ جو بڑے عالم اور زاہد تھے، کو دیکھا اور ان سے اپنے مرض کی شکایت اور تکلیف بیان کی۔ انہوں نے فرمایا! تم تریاق مجرب سے غافل ہو، ہر مرض اور تکلیف میں یہ درود شریف پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ
فِی الْاَرْوَاحِ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
الْقُلُوْبِ وَسَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ
وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

دُرُودِ پاک کی برکات

دُرُود پاک کی برکت سے سارا قبرستان بخشا گیا

ایک رات خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سوئے تو انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت کے باغ میں ہیں اور دیکھا کہ ایک تخت پر ایک خوبصورت لڑکی بیٹھی ہوئی ہے، اس کے سر پر نور کا تاج ہے، انہوں نے اس لڑکی سے پوچھا: کہ تو اس مرتبہ کو کیسے پہنچی؟ اس نے کہا کہ ایک قبرستان میں ہم سات ہزار نفوس عذاب میں تھے ایک نیک شخص ہمارے قبرستان سے گزرا اور اس نے ایک مرتبہ نبی پاک ﷺ پر درود شریف بھیجا اور اس کا ثواب ہمیں بخش دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے قبول فرمالیا اور ہم سب کو اس عذاب اور عقوبت سے اس نیک مرد کے بھیجے ہوئے درود پاک کی برکت سے آزاد کر دیا اور مجھے یہ حصہ ملا ہے جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ قرطبی نے اپنے تذکرہ میں اسے دوسرے الفاظ سے بیان کیا ہے۔

وجہ تالیف دلائل الخیرات

مؤلف دلائل الخیرات کامل ابوعبداللہ محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ مع اپنے شاگردوں کے ایک روز کسی گاؤں میں تشریف لے گئے نماز ظہر کا آخر وقت تھا وضو کیلئے پانی تلاش کیا مگر

کوئی نظر نہیں آیا جس سے پانی حاصل ہو۔ بعد از جستجو ایک کنواں دیکھا لیکن رسی اور ڈول نہ تھا، آپ بہت پریشان ہوئے کنویں کے گرد پھرتے رہے کہ ایک آٹھ نو برس کی لڑکی نے مکان کی کھڑکی سے یہ حال دیکھ کر پکارا اے شیخ اس قدر پریشان کیوں ہو اور آپ کون ہیں؟ شیخ نے فرمایا میں محمد بن سلیمان جزولی ہوں ظہر کا وقت تنگ ہے اور وضو کیلئے پانی نہیں مل رہا۔ لڑکی نے کہا کہ آپ کا نام اور شہرت اتنی ہے اور آپ اس وجہ سے پریشان ہیں۔ یہ کہہ کر باہر آئی اور کنویں میں تھوکا، یکایک پانی جوش میں آیا اور کنویں کے ہر طرف سے باہر بہنے لگا۔ لڑکی واپس اپنے گھر میں چلی گئی۔ شیخ وضو کر کے نماز سے فارغ ہو کر اس کے گھر تشریف لے گئے اور فرمایا اے پیاری بیٹی قسم ہے تجھ کو اللہ تعالیٰ کی عزت وجلال اور عظمت کی اور نبی کریم ﷺ کی شفاعت کی بتا کہ تو نے یہ مرتبہ کیسے پایا؟ لڑکی نے کہا کہ اگر آپ مجھ کو ایسی قسم نہ دیتے تو ہرگز نہ بتاتی۔ اس کی وجہ ایک درود شریف ہے جس کا میں ورد کرتی ہوں۔ یہ سن کر شیخ جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے قسم کھائی کہ میں درود شریف کی کتاب تالیف کروں گا اور یہی سبب ہے کتاب دلائل الخیرات کی تالیف کا۔

امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ کی وفات 12 ربیع الاول 870ھ دوران نماز سجدے کی حالت میں ہوئی اور تدفین بمقام سوس ایک مسجد میں ہوئی۔ ستتر (77) سال بعد ان کی نعش کو سوس سے منتقل کر کے ریاض العروس مراکش میں دفن کیا گیا، جب آپ کی نعش کو نکالا گیا تو ایسا پایا گیا جیسے آج ہی دفن کیا گیا، موسم اور زمین کے اثر سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی بلکہ سر کے بال اور خط سے یہ معلوم ہوتا تھا جیسے اسی دن کا ہے۔ بعض حاضرین نے انگلی سے چہرہ مبارک کو دبایا تو خون اپنی جگہ سے سرک گیا اور جب انگلی اٹھائی تو پھر خون اپنے مقام پر آ گیا جیسے زندہ لوگوں میں ہوتا ہے۔

آپ کی قبر مبارک پر آج بھی زائرین کا ہجوم رہتا ہے اور لوگ کثرت سے دلائل الخیرات پڑھتے ہیں اور آپ کی قبر مبارک سے کستوری (مشک) کی خوشبو آتی ہے یہ ہے برکت درود شریف کی۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ لڑکی جس درود پاک کا ورد کرتی تھی اس کا نام صلوۃ البیر ہے جس کا ذکر درود شریف کے باب میں کیا ہے۔

دُرُودِ پاک پڑھنے والے کو حضور اکرم ﷺ نے سلام بھجوایا۔

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی، حضور پرنور ﷺ نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ ایسی کیا بات ہے جو ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟ حضور سرور کونین ﷺ نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ یہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ط

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم ﷺ کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا میں سرکار دو عالم ﷺ کا پیغام بیچتا نہیں۔ اور چلا گیا' اس کے بعد میں نے اس کو پھر کبھی نہیں دیکھا۔ (اس کے علاوہ بھی ایسے بے شمار واقعات ہیں کہ حضور پرنور ﷺ درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے بازیاب فرماتے ہیں)

مقروض کا قرض معاف ہو گیا

بعض صلحاء میں سے کسی پر تین ہزار دینار قرض تھے۔ قرض خواہ نے قاضی کے یہاں شکایت کر دی۔ قاضی نے مرد صالح کو ایک مہینے کی مہلت دے دی، وہ مرد صالح قاضی کے پاس سے آیا اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے ہوئے دربار الٰہی میں گریہ زاری کرتے ہوئے محراب میں بیٹھ گیا۔ اسی مہینے کی ستائیسویں شب میں خواب دیکھا کہ کوئی کہتا کہ حق تعالیٰ تیرے قرض کو ادا فرماتا ہے۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جا اور کہنا رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں میرا قرض ادا کرنے کیلئے تین ہزار دینار دے۔ دے مرد صالح کہتے ہیں جب میں بیدار ہوا تو میں نے اپنے اندر خوشحالی کے آثار پائے۔ لیکن اپنے دل میں خیال کیا کہ اگر وزیر نے دریافت کیا کہ اس واقعہ کی علامت کیا ہے تو میں کیا کہوں گا میں یہ سوچ کر اس دن وزیر کے پاس نہیں گیا۔ دوسری

رات پھر آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھتا ہوں۔ آپ نے جو کچھ شب اول میں ارشاد کیا تھا وہی دوبارہ فرماتے ہیں، میں نہایت خوشی میں بیدار ہوا لیکن بمقتضائے بشریت آج بھی علی بن عیسیٰ کے پاس نہیں گیا۔ تیسری رات پھر دیکھا کہ آنحضرت ﷺ نہ جانے کا سبب مجھ سے دریافت فرماتے ہیں۔ میں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میں اس واقعہ کی سچائی میں کوئی علامت چاہتا ہوں۔ آنحضرت ﷺ نے میری اس بات پر تحسین فرمائی اور ارشاد کیا کہ اگر تم سے علامت دریافت کریں تو کہہ دینا کہ تم ہر روز نماز فجر سے طلوع آفتاب تک کسی سے کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار تحفہ درود شریف ہمارے پاس بھیجتے ہو جس کو خداوند تعالیٰ اور کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ میں وزیر کے پاس گیا اور ان کے سامنے خواب کا قصہ بیان کیا، نیز جو علامت حضور ﷺ نے بتائی تھی وہ بیان کی۔ تین ہزار دینار میرے پاس لائے اور کہنے لگے کہ یہ اپنے قرض کی ادائیگی میں دینا اور تین ہزار اور دیئے کہ یہ اپنے عیال میں خرچ کرنا، اس کے علاوہ تین ہزار پھر دیئے کہ اس کو تجارت میں لگاؤ۔ اس کے بعد مجھے قسم دی کہ یہ محبت کا تعلق مجھ سے ہرگز قطع نہ کرنا تمہیں جو ضرورت ہو آکر مجھ سے لے جایا کرو۔ میں تین ہزار دینار لے کر قاضی کے پاس گیا۔ تاکہ اس کے سامنے ادا کروں۔ میں نے قرض خواہ کو دیکھا وہ مبہوت ہو کر قاضی کے پاس آیا، میں نے دینار شمار کیے اور سارا قصہ ان لوگوں کے سامنے بیان کر دیا۔ قاضی نے کہا یہ سعادت اکیلے وزیر کو کیوں دی جائے۔ اس قرضہ کو تیری طرف سے میں ادا کروں گا۔ قرض خواہ نے کہا یہ بزرگی آپ کو کیوں دی جائے میں زیادہ مستحق ہوں کہ تیری ذات کو اپنے قرضہ سے بری کر دوں لہٰذا میں نے خدا اور رسول کیلئے معاف کیا۔ تو قاضی نے کہا میں نے جو کچھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کیلئے نکالا ہے اسے واپس نہ لوں گا۔ میں وہ تمام مال لے کر مکان کو واپس آیا اور اللہ تبارک وتعالیٰ کی

مزید نعمت کا شکریہ ادا کیا۔

دُرُودِ پاک کی برکت سے چہرہ روشن ہوگیا

حضرت شیخ ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے حکایت بیان کی ہے کہ انہوں نے کہا! کہ میں طواف کر رہا تھا اچانک میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ جب بھی قدم اٹھاتا یا قدم رکھتا نبی کریم ﷺ پر درود شریف بھیجتا۔ میں نے اسے کہا اے شخص تو تسبیح اور تہلیل کو چھوڑ کر صرف نبی ﷺ پر درود شریف ہی بھیج رہا ہے کیا، تیرے پاس اس کی کوئی دلیل ہے؟ اس نے پوچھا آپ کون ہیں؟ اللہ آپ کو عافیت دے۔ میں نے کہا کہ میں سفیان ثوری ہوں اس نے کہا کہ اگر آپ یگانۂ روزگار نہ ہوتے تو میں آپ کو اپنا حال نہ بتاتا، پھر اس نے کہا میں اور میرے والد حج بیت اللہ شریف کرنے کیلئے نکلے، راستہ میں میرے والد بیمار ہوگئے میں ان کے علاج معالجہ میں مصروف ہوگیا ایک رات میں ان کے سرہانے بیٹھا ہوا تھا کہ ان کا انتقال ہوگیا اور ان کا چہرہ سیاہ ہوگیا۔ میں نے ان کے منہ پر چادر کھینچ دی، مجھ پر نیند نے غلبہ کیا تو سو گیا اچانک میں نے دیکھا میں ایک ایسی شخصیت کے پاس تھا جس سے زیادہ خوبصورت چہرہ اور اس سے بڑھ کر پاکیزہ لباس اور اس سے زیادہ خوشبودار کوئی مہک نہیں دیکھی تھی، وہ چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ وہ میرے والد کے قریب ہوئے، چادر چہرے سے ہٹائی اور چہرے پر ہاتھ پھیرا جس سے میرے والد کا چہرہ خوبصورت اور روشن ہوگیا۔ پھر جب وہ واپس تشریف لے جانے لگے تو میں ان کے پاؤں سے لپٹ گیا اور کہا اے اللہ کے محبوب بندے آپ کون ہیں؟ جس نے میرے والد پر مسافری میں احسان کیا۔ انہوں نے فرمایا کیا تو مجھے پہچانتا نہیں میں محمد بن

عبداللہ ﷺ صاحب قرآن ہوں، آگاہ ہو کہ تیرا باپ بہت گناہ گار تھا لیکن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرتا تھا۔ جب اس کی یہ حالت ہوئی تو اس نے مجھ سے مدد طلب کی اور میں ہر اس شخص کی مدد کرتا ہوں جو مجھ پر بکثرت درود بھیجتا ہے۔ پھر جب میں بیدار ہوا میں نے دیکھا میرے والد کا چہرہ سفید اور روشن تھا۔

دُرُودِ پاک کی یہودی پر برکات

سخاوی نے کہا ہے کہ ایک روایت کی گئی ہے کہ بنی اسرائیل میں اپنے نفس پر زیادتی کرنے والا ایک یہودی تھا۔ جب وہ مر گیا تو اسے پھینک دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ اسے غسل دو اور اس پر نماز پڑھو بے شک میں نے اسے بخش دیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اللہ نے اسے کیوں بخش دیا؟ جواب آیا وہ ایک روز تورات پڑھ رہا تھا، اس میں اس کی حضرت محمد ﷺ کے اسم گرامی پر نظر پڑی تو آپ ﷺ پر اس نے درود پڑھا اس وجہ سے میں نے اسے بخش دیا۔

دُرُودِ پاک پڑھنے والے کو چوم لیا

سخاوی اور دوسرے محدثین بیان کرتے ہیں کہ محمد بن سعد بن مطرف سونے سے پہلے درود شریف کا ایک مقررہ تعداد میں وظیفہ کرتے تھے، ایک رات دیکھا کہ حضور اکرم ﷺ ان کے گھر تشریف لائے ان کے گھر کو نور جمال سے منور فرمایا اور ارشاد فرمایا اپنا منہ سامنے لاتا کہ اس کو بوسہ دوں اس لیے کہ تو درود بہت پڑھتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے شرم آئی کہ سرکار دو عالم ﷺ کے سامنے منہ کو لے جاؤں لیکن میں نے اپنے رخسار کو سرکار ﷺ کے دہن مبارک کے سامنے کر دیا۔ آپ ﷺ

نے میرے رخسار پر بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا میرا تمام مکان مشک کی خوشبو سے بھرا ہوا تھا۔ آٹھ روز تک میرے رخسار سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔

دُرُودِ پاک کی برکات

شیخ احمد بن ابی بکر بن رواد صوفی محدث اپنی کتاب میں اور شیخ مجد الدین فیروز آبادی ان کی سند سے روایت کرتے ہیں کہ اقلنسی نے بیان کیا ہے کہ ایک دن شبلی ابوبکر کے پاس آئے۔ ابوبکر ان کی تعظیم کیلئے اٹھ کھڑے ہوئے اور معانقہ کیا اور پیشانی پر بوسہ دیا۔ میں نے عرض کیا کہ اے میرے آقا آپ شبلی سے ایسا معاملہ کرتے ہیں حالانکہ آپ اور باشندگان بغداد ان کو مجنون کہتے ہیں انہوں نے فرمایا میں نے از خود نہیں کیا بلکہ اس طرح پیغمبر ﷺ کو خواب میں کرتے دیکھا میں اور شبلی آپ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے، آپ ﷺ اٹھ کر کھڑے ہوئے اور شبلی کو گود میں لے لیا پھر شبلی کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اور فرمایا کہ شبلی

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

پڑھ کر مجھے اس درود کا ہدیہ بھیجتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْاَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْاَ
الْاَرْضِ وَمِلْاَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

حضرت شبلی اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میری زندگی کی سیاہ راتوں میں ماہ مدینہ نے روشنی کردی، مجھے ہدایت کے آفتاب کی شعاعوں نے نوازا، مجھے دافع غم اور بحر کرم نے نوازتے ہوئے فرمایا: شبلی وہ منہ میرے نزدیک لاؤ جس سے تم مجھ پر درود پڑھتے ہو یہ شفقت دیکھ کر میں شرما گیا، میرے جیسے گندے منہ کو نور مجسم جو میں میں کانپنے لگا حضور کے لب شیریں اطہر مجھ جیسے گناہ گار کے منہ پر لگیں، لیکن حکم کی اتباع میں میں نے اپنا منہ آگے کیا اور اپنے رخسار پیش کردیئے۔

صبح نیند سے بیدار ہوا تو رات کے خواب کے اثرات سے میرا گھر خوشبوؤں سے بسا ہوا تھا میرے گھر میں آٹھ دن تک خوشبو رہی میرے گھر کی خوشبو کے سامنے عنبر و کستوری کی خوشبو ہیچ تھی۔

مجد الدین فیروز آبادی نے اس درود پاک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مدینہ پاک میں ایک شخص یہ درود پاک پڑھا کرتا تھا میں نے ایک رات نگاہ ڈالی تو مجھے مدینہ کی سرزمین پر فرشتوں کے انبوہ نظر آئے، فرشتے زمین سے لیکر آسمان تک دکھائی دے رہے تھے، یہ برکات

تھیں اس درود پاک کی ﷺ۔

حضرت سیف الدین ولی اللہ کی خدمت میں ایک شخص پھولوں کی جھولی بھر کر لایا آپ نے ان پھولوں کی مہک کے ساتھ درود شریف پڑھا اور فرمایا: ان پھولوں کی خوشبو سونگھ کر درود پڑھا جائے تو فوزا اس کا ثواب حضور نبی کریم ﷺ کو ملتا ہے۔ شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ میرے عقیدے کے مطابق جو شخص ایک بار حضور ﷺ کی بارگاہ میں صدق نیت سے درود پڑھتا ہے وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے اسے ماں نے ابھی جنا ہو۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کا طریقہ تھا کہ جب کسی سے سہوا حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنا رہ جاتا تھا تو وہ غم میں اس طرح بیٹھ جاتا جیسے کوئی ماتم ہو گیا ہو۔ وہ کہتے کاش ہم اس محرومی کی بجائے مر جاتے تو بہتر ہوتا۔

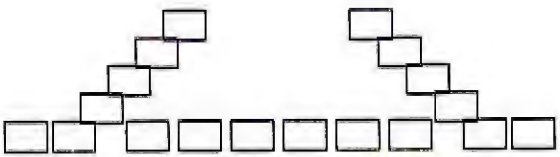

دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً ط

دُرُود شریف

1 دُرُود قدسی

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

2 درود ابراہیمی

یہ درود شریف تمام درود کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود شریف کے الفاظ حضور ﷺ کے فرمودہ اور آپ ﷺ پر سب سے مکمل اور جامع ترین درود شریف ہے۔ اسی لئے اسے نماز کے ساتھ مختص کیا ہے، اس درود پاک کو نماز کے علاوہ بھی کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوتی ہے، تمام کاموں میں آسانی اور کامیابی ہوتی ہے اور اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے، رزق کی تنگی دور ہوتی ہے، مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے، اس کے علاوہ ایمان پر خاتمہ ہوگا۔ آخرت کی زندگی کی تمام منازل آسان ہونگی اور حضور اکرم ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے ایک مرتبہ جب حضور اکرم ﷺ سے دریافت کیا کہ ہم درود شریف کس طرح بھیجیں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ ان الفاظ سے مجھ پر درود بھیجو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر صلوۃ بھیج

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o اَللّٰھُمَّ

آل پر صلوۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

حضرت محمد ﷺ کو اور حضرت محمد ﷺ کی آل کو برکت دے جس طرح

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اُن کی آل کو برکت دی

اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ o

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

③ دُرُود ابراہیمی بخاری

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم اچھی طرح جان گئے لیکن صلوٰۃ کس طرح بھیجیں؟ تو فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(بخاری جلد دوم)

④ دُرُود ابراہیمی مسلم

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں معلوم ہو گیا کہ (نماز میں) آپ ﷺ پر سلام کس طرح پڑھیں، آپ ﷺ ہی بتلایئے کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھا کریں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ؕ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی)

۵ دُرُود ابراہیمی ترمذی

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا ہے، اب آپ ﷺ فرمائیے کہ درود شریف کیسے بھیجا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ؕ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ؕ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(ترمذی جلد اول ابواب الوتر باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 487)

۶ دُرُود ابراہیمی ابوداؤد

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ عرض گزار ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں، سلام کا طریقہ تو ہم جان گئے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ؕ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(ابوداؤد جلد اول حدیث 963)

7 درود ابراہیمی ابن ماجہ

حضرت ابن ابی لیلےٰ کہتے ہیں مجھ سے کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور انہوں نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک تحفہ عطا نہ کردوں؟ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے ہم نے عرض کیا: سلام تو ہم جانتے ہیں کہ اس کا طریقہ کیا ہے لیکن آپ ﷺ پر کیسے درود پڑھیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح پڑھا جائے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

(ابن ماجہ)

8 درود ابراہیمی نسائی

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور دریافت کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ درود کس طرح پیش کریں؟ تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَ بَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(نسائی جلد اول کتاب الصلوۃ باب صلوۃ علی النبی)

درود ابراہیمی کعب بن عجرہ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ آپ کی بارگاہ میں سلام عرض کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہو گیا مگر آپ پر درود کس طرح بھیجیں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس طرح بھیجو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ○

(نسائی جلد اول باب صلوۃ علی النبی حدیث 1291)

(10) درود ابراہیمی نمیری

نمیری نے افضل الصلوٰۃ میں نقل کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہمیں آپ ﷺ پر سلام عرض کرنے کا طریقہ معلوم ہے آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیسے بھیجی جائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا ان الفاظ میں پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ○

(11) درود ابراہیمی طبری

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ط

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

(سعادت دارین جلد اول ص 605)

12 دُرود ابراہیمی بیہقی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ پڑھیں پس ہم کس طرح آپ ﷺ پر درود پڑھیں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش رہے حتی کہ ہم نے سوچا کاش کہ اس نے سوال نہ کیا ہوتا آخر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ○

(مسلم شریف اول حدیث 811)

13 درود امام الصدیقین ﷺ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ اسی اثناء میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تشریف لے آئے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پاک پڑھنے کا حکم فرمایا ہے، ہم

آپ ﷺ پر کن الفاظ کے ساتھ درود پاک پڑھیں؟ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تھوڑی دیر تک خاموش رہے حتیٰ کہ ہمارے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کاش ہم آپ ﷺ سے یہ بات نہ پوچھتے، پھر حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا تم مجھ پر اس طرح سے درود شریف پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ
بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

(موطا امام مالک)

⑭ درود امام النبیین ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پاک پڑھا قیامت کے دن میں اس کے حق میں اس بات کی گواہی دوں گا کہ یہ مجھ پر درود پڑھتا تھا اور اس کی شفاعت بھی کروں گا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط وَبَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(الادب المفرد از امام بخاری)

15 درود امام المتقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام عرض کرنے کا طریقہ تو معلوم ہوگیا ہے مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کیسے پڑھا جائے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّارْحَمْ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
رَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(ابن جریر)

(16) دُرود امام المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح درود بھیجا جائے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ کَمَا رَحِمْتَ
اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلَ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(سعادت دارین بحوالہ ابن سنی)

(17) دُرود امام الخیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اس طرح درود بھیجا جائے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط

وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ ط وَ
تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ○

۱۸ جامع درود ابراہیمی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے درود شریف کو میرے ہاتھ میں شمار کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اس طرح میرے ہاتھ میں شمار کیا تھا کہ یہ پاک کلمات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ اقدس سے اس طرح نازل ہوئے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

(سعایہ)

19 دُرود ہزارہ

درود ہزارہ روحانیت کے طالبان کا محبوب درود ہے کیونکہ اس سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ یہ درود سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کیلئے بھی بہت مؤثر ہے، اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ سکونِ دل، رفع مشکلات، وسعت رزق اور قرض کی ادائیگی کیلئے بہت مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ کے اوپر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیج

20 دُرُود قصیدہ بردہ شریف امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ بردہ شریف کے دیباچہ کا شعر ہے اور قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ بے پناہ دینی و دنیوی فوائد کا حامل ہے پڑھنے والے کا دل عشق رسول سے موجزن ہو جائے گا اور زیارت سے نوازا جائے گا۔ مالی دشواری، قرض کی ادائیگی، وصولی اور دیگر مسائل کے حل کیلئے بہت مفید ہے۔ عزت اور شہرت بڑھے گی۔ رسول اللہ ﷺ کا محبوب بن جائے گا اور شفاعت نصیب ہوگی۔ فجر کے بعد روزانہ گیارہ (11) مرتبہ پڑھے عزت اور شہرت ملے گی۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

اے میرے مولا تو ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

اپنے حبیب پر جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

21 دُرُود نعمت عظمیٰ

یہ درود شریف ایک طرح کا دریائے رحمت ہے اس کا پڑھنے والا رحمت کے دریا میں غوطہ زن ہوتا ہے، جب وہ اَللّٰھُمَّ کہتا ہے تو وہ اللہ کے فضل و کرم کے سمندر میں قدم رکھتا ہے اور جب وہ نبی

کریم ﷺ کا نام لیتا ہے تو وہ دریائے رسالت کی موجوں میں آجاتا ہے اور جس وقت وہ وعلیٰ اٰلہٖ کہتا ہے تو اس پر اہل بیت جیسی کرم نوازیاں ہونے لگتی ہیں اور جب علیٰ اصحابہٖ کہتا ہے تو اسے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جیسی خیر و برکت ملنا شروع ہو جاتی ہے اس کے پڑھنے سے گناہ مٹ جاتے ہیں، دل کی تمنائیں پوری ہوتی ہیں، روح اور دل کو تازگی ملتی ہے اور دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَصْحَابِ سَیِّدِنَا

محمد ﷺ کی آل پر اور سیدنا محمد ﷺ کے صحابہ

مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ○

پر درود، برکت اور سلام بھیج

22 درود مصطفیٰ ﷺ

اس درود پاک کو پڑھنے والا رسول اکرم ﷺ کی محبت سے نوازا جائے گا۔ ذلت سے نکل کر عظمت میں اور ادنیٰ سے اعلیٰ مرتبے کو پہنچے گا، دل خوش ہوگا اور بیمار کو شفا حاصل ہوگی۔ بیمار کے سرہانے ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر حضور اکرم ﷺ کے واسطے سے دعا کریں، اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ ○

حبیب مصطفیٰ ﷺ پر اور ان کی آل پر اور سلامتی

23 دُرود مخصوص بالشرف

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ کس طرح پڑھیں؟ آپ نے فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ
كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(مسلم جلد اوّل کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ النبی حدیث 815)

24 دُرود امہات المؤمنین رضوان اللہ علیہن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جو پورا پورا ثواب حاصل کرنا چاہے تو وہ ہمارے اہل بیت پر اس طرح درود بھیجے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ
اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(ابوداؤد جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب صلوٰۃ علی النبی 969)

25 دُرود ذریت نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے تو ہم آپ ﷺ پر کیسے درود بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
فِی الْعٰلَمِیْنَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

26 درود نبی رحمت ﷺ

حضرت بریدہ بن الحصیب الاسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ہمیں سلام عرض کرنے کا طریقہ تو معلوم ہے مگر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ کیسے پڑھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا تم یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ○ (القول البدیع)

27 درود خیر الانام ﷺ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب درود پڑھنے والی آیت کا نزول ہوا تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ ہمیں سلام کی کیفیت تو معلوم ہے ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم یوں درود پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(مسند امام احمد)

28 درود سید الثقلین ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب تم رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا کرو تو اچھی طرح بھیجا کرو، تمہیں کیا پتہ کہ وہ حضور ﷺ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، لوگوں نے عرض کیا تو ہمیں سکھا دیجئے، آپ نے فرمایا اس طرح کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَکَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ
عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ
قَآئِدِ الْخَیْرِ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ مَقَامًا
مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

(ابن ماجہ)

29 درود سید الکونین ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ ہمیں آپ ﷺ پر سلام کی کیفیت معلوم ہے، ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا اس طرح پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ
رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ
الْجَنَّةِ ط اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ فِى
الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَ فِى الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَ دَارَهٗ ط
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ (ابن ابی عاصم)

اگر باطنی رہنمائی کے لئے کسی شخص کو صحیح مرشد نہ مل رہا ہو تو اسے چاہئے کہ تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد کے بعد اس درود کو 41 مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر مرشد کامل ملنے کی دعا کرے۔ اس طرح گیارہ دن تک عمل کرے۔ انشاء اللہ مرشد کامل مل جائے گا۔ جو شخص پیر کی رات کو اس درود پاک کو زیارت کی نیت سے پڑھے گا تو اللہ اسے حضور ﷺ کی زیارت سے نوازے گا۔

30 درود نبی مبشر ﷺ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہمیں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں ہدیۂ درود و سلام پیش کرنے کا حکم ہوا ہے۔ سلام تو ہمیں معلوم ہے لیکن درود شریف کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ ○ (نسائی جلد اول کتاب الصلوۃ باب صلوۃ النبی حدیث 1289)

31 دُرود سیّد الرسل ﷺ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ہم عرض گزار ہوئے کہ یارسول اللہ ﷺ سلام تو ہم جان گئے ہیں کہ کیسے ہے لیکن درود کیسے پڑھا جائے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ط وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ○

(ابن ماجہ جلد اول کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی حدیث 951)(نسائی جلد اول کتاب الصلوۃ)

32 درود رسول مکرم ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر یوں درود پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ ط وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ○ (مسند امام احمد)

عزت، غلبہ حاصل کرنے کے لئے اور اللہ کی مدد کے حصول کے لئے اور ہر حال میں پروردگار کی طرف سے تائید و توفیق کو اپنے حالات میں شامل کرنے کے لئے اس درود کو روزانہ کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے۔

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے سے محتاجی دور ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی نہیں رہتی اور تنگدستی سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کشادگی پیدا کر دے تو اللہ کی راہ میں کمائی سے حسب توفیق دیتے رہنا بہت بہتر ہوگا۔

33 درود صاحب وحی ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص آیا اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا، ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر سلام کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے ہم جب اپنی نمازوں میں درود پڑھیں تو کیسے پڑھیں؟ راوی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے خواہش کی کاش اس آدمی نے سوال ہی نہ کیا ہوتا پھر کچھ دیر بعد فرمایا کہ جب تم درود پڑھو تو اس طرح درود پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ

عَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○ (مستدرک حاکم)

اس درود پاک کا ورد نسیان کے علاج کے لئے بھی بہت مفید ہے جس کا حافظہ کمزور ہو اور اسے فوراً بات بھول جاتی ہو تو اسے چاہئے کہ جمعہ کے دن اسے صبح کے وقت ستر مرتبہ پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے۔ اگر کسی دوسرے کو پلانا چاہے تو بھی دے سکتا ہے۔ اسی طرح گیارہ جمعہ تک یہ عمل جاری رکھے، نسیان دور ہو جائے گا اور حافظہ درست ہو جائے گا۔

34 درود قائد الانبیاء ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا آپ ﷺ پر سلام (کا طریقہ) تحقیق ہم معلوم کر چکے ہیں تو آپ ﷺ پر درود بھیجنے کا کیا طریقہ ہے؟ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر رحمت فرمائے۔ نبی اکرم ﷺ کچھ دیر خاموش ہو گئے پھر آپ نے فرمایا کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ط وَ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

(عمل الیوم واللیل از امام نسائی باب صلوٰۃ علی النبی حدیث 49)

جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ حکمت، علوم باطنی اور لطائف اشارات الہام کرتا ہے اس پر امور حقیقیہ اور مواہب الٰہیہ

کھول دیئے جاتے ہیں۔ لہٰذا اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عقل وفہم میں اضافہ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ نماز عصر کے بعد 33 مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ اس درود پاک کی تاثیر سے اُسے دانائی وحکمت کے خزانے عطا ہوں گے۔

35 دُرود صاحب لولاک ﷺ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجا جائے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ
بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ
صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ○

(سعادۃ الدارین از علامہ اسماعیل نبہانی بحوالہ دار قطنی ص 602 جلد 1)

یہ درود بھی درود ابراہیمی ہی کے کلمات کی طرح ہے۔ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں: جو شخص اس درود کو ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے تو اس درود پاک کی برکت وتاثیر سے دین کے کاموں میں ثابت قدم رہنے کی توفیق حاصل ہو جاتی ہے اور طبیعت نیک کاموں کی طرف راغب ہو کر برائیوں سے متنفر ہو جاتی ہے۔

36 دُرود خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تم لوگ مجھ پر درود بھیجو تو خوب اچھے طریقے سے درود بھیجو، اس لئے کہ وہ مجھے پیش کیا جائے گا۔ لہٰذا تمہیں اچھی طرح سے درود پڑھنا چاہئے کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ مجھے پیش کیا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَآئِدِ
الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ○

(القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع از شمس الدین محمد سخاوی ص 84)

اس درود پاک کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ یہ درود حضور ﷺ نے حضرت عبداللہ کو پڑھنے کی تاکید کی تھی۔

اس درود کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور برکات کے دروازے کھول دیتا ہے، اس کے علاوہ اسے پڑھنے والے میں قائدانہ صلاحیتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ پڑھنے والے کا دل عبادت کی طرف خوب راغب ہو جاتا ہے۔ تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی میں زیادہ وقت گزارنے لگ جاتا ہے۔ غرضیکہ اس درود کو پڑھنے کی بنا پر انسان پرہیزگار اور متقی بن جاتا ہے۔

جو شخص اسے کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو ان شاء اللہ آخرت میں اسے نجات بھی حاصل ہوگی۔

37 دُرود خیر البریہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''القول البدیع'' میں ایک روایت درج فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زوجہ محترمہ حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر کوئی یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود پاک بھیجوں گا تو اسے چاہئے کہ یہ درود پاک پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّیَّتِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ
زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمٰتِكَ ○

اس درود کو ان درودوں میں شمار کیا جاتا ہے جنہیں مشائخ عظام نے افضل قرار دیا ہے، جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا وہ ہمیشہ تندرست و توانا رہے گا۔ اس میں بے پناہ خوبیاں اور اوصاف پیدا ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے باعث پڑھنے والے کے دل میں عبادت کا شوق ڈال دے گا۔ اس کا دل خوب یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس کا ایمان مستحکم ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص راہ معرفت اختیار کرنے کی نیت سے بعد نماز عشاء روزانہ سو مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اسے مرشد کامل مل جائے گا۔ جس شخص کا دل بے سکون رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اسے سکون

قلب حاصل ہوگا۔

38 درود نبی اُمّی ﷺ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا کہ آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ ○

(ابوداؤد جلد اول کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی 968)

یہ درود ہمہ وقت پڑھتے رہنا دین و دنیا کے لئے انتہائی نفع بخش ہے۔ اس درود کو کثرت سے پڑھنا قرب الٰہی کے حاصل ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے طالب حق کی راہ سلوک میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد اور راہنمائی ہوتی ہے۔

بعض کتب میں اس درود شریف کے الفاظ اس طرح بھی ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ
وَسَلِّمْ○

39 درود محمد عربی ﷺ

حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھ پر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ○

(نسائی جلد اول باب الصلوٰۃ علی النبی حدیث 1295)

اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کی دولت نصیب ہوتی ہے اور اگر عرصہ دراز تک کثرت سے پڑھا جائے تو پڑھنے والے کا باطن روشن ہو جاتا ہے۔ پیارے آقا حضور رحمت عالمین ﷺ کی بارگاہ سے راہِ طریقت میں رہنمائی عطا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دنیا و آخرت میں بے پناہ عزت و عظمت عطا ہوتی ہے۔

40 دُرُودِ غوثیہ

یہ سلسلہ قادریہ کے معمولات میں سے ہے، اس درود پاک کے پڑھنے سے سات نعمتیں حاصل ہوتی ہیں (1) رزق میں برکت (2) تمام کام آسان ہو جائیں گے (3) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا (4) سکرات کی سختی سے نجات ملے گی (5) قبر میں وسعت ہوگی (6) کسی کی محتاجی نہ ہوگی (7) اللہ کی مخلوق اس سے محبت کرے گی اور حضور اکرم ﷺ کا قرب اور زیارت حاصل ہوگی۔ روزانہ کم از کم ایک بار ضرور پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ اٰلِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

جو جود و کرم کا خزینہ ہیں اور ان کی آل پر درود اور برکت اور سلام بھیج

41 دُرُود اوّل و آخر

جو شخص دور جوانی گناہوں میں گزار چکا ہو اور اب عمر کے اختتام پر پہنچے اور گناہوں پر شرمسار ہو اسے کثرت سے یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے اسکی پچھلی خطائیں معاف کر دے گا اور بقیہ زندگی میں اسے نیک عمل کی توفیق عطا کرے گا، اگر دشمن سے

تنگ ہو تو سات جمعہ تک بعد نماز جمعہ 111 مرتبہ پڑھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ اَكْرَمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَ

اللہ اپنے اوّل اور آخر معزز حبیب پر اور ان کی آل پر اور

عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكَ وَسَلَّمَ ط

ان کے صحابہ پر درود اور برکت اور سلام بھیجے

42 دُرُودِ خضری

یہ درود پاک اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے، اس کے بے شمار فوائد ہیں، سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس درود شریف کو پڑھنے والا سرکار دو عالم ﷺ کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ

اللہ اپنے محبوب ﷺ اور ان کی آل اور ان کے

اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

صحابہ پر درود اور سلام بھیجے

43 دُرُودِ دیدار

یہ درود شریف رسول اللہ ﷺ کے دیدار کیلئے بہت موثر ہے۔ جذب القلوب میں لکھا ہے کہ جو شخص پاکیزگی اور طہارت کے ساتھ ہمیشہ 313 مرتبہ پڑھا کرے گا، سرکار دو عالم ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوگا، سرکار دو عالم ﷺ مہربان ہونگے اور ان کی محبت کا حصول ہوگا۔ مزرع الحسنات میں درج ہے کہ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو پڑھے تو ستر فرشتے ایک ہزار روز تک اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

الٰہی حضور اقدس حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاہُ لَہٗ ط

پر رحمت نازل فرما جس طرح تجھے محبوب اور پسند ہے۔

44 دُرُود قرآنی

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے قرآن پاک کے الفاظ کے برابر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کیلئے کہا گیا ہے، اس لئے اسے درود قرآنی کہتے ہیں، پڑھنے والے پر بے پناہ رحمت ہوتی

ہے، اس درود پاک کو پڑھنے والے کے دل میں محبت رسول ﷺ بہت بڑھ جاتی ہے۔ صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھنا گھر میں خیر و برکت کا باعث ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

اے اللہ درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور ان کی آل کے اور ان

بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا وَّ

کے اصحاب کے مطابق قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حرف کے بدلے

بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط

ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق

45 درود حبیب ﷺ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

وَ عَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

اور اے اللہ کے حبیب آپ کی آل اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو

46 دُرود عالی

درود عالی دینی اور دنیوی حاجات پورا کرنے کا خزانہ ہے۔ اور فتح و نصرت عزت و عظمت کے حصول کیلئے یہ درود پاک بڑا اکسیر ہے۔ کسی مقدمہ میں کامیابی کیلئے بھی بڑا مفید ہے۔ ۴۰ دن تک بعد نماز عشاء 100 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی

اے اللہ درود و سلام اور برکت نازل فرما امّی نبی سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ

محمد ﷺ پر جو تیرا حبیب عالی قدر عظیم مرتبے

عَالِی الْقَدْرِ عَظِیْمِ الْجَاهِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ

والا ہے اور آپ کی آل اور صحابہ پر

وَصَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ○

اور سلامتی عطا فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

47 دُرُود باطن

یہ درود پاک پڑھنے والے پر اسرار ربی اور علم باطن بذریعہ کشف کھلنے لگتا ہے اس کا ظاہر اور باطن پاکیزہ ہو جاتا ہے اور ہر دعا بارگاہ رب العزت میں قبول ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص بعد نماز جمعہ مدینہ شریف کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر اس درود پاک کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ دین و دنیا میں فلاح پائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اللہ امی نبی ﷺ پر درود بھیجے اور ان کی آل پر اور سلامتی

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اے اللہ کے رسول آپ پر صلوۃ اور سلام ہو

48 دُرُود مجتبیٰ ﷺ

یہ درود شریف مشائخ کرام کا پسندیدہ درود ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اس درود پاک کے پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے حقوق ادا ہو جائیں جس سے حضور کی شفاعت کی ضمانت مل جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی اس درود شریف کے فیوض و برکات ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى وَ رَسُوْلِكَ

اے اللہ رحمت، سلام اور برکت بھیج اپنے مقبول حبیب ﷺ پر اور اپنے برگزیدہ

الْمُرْتَضٰى وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

رسول ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور سب صحاب پر

49 دُرُودِ تعلق

اس درود شریف کے متواتر پڑھنے سے سرکار دو عالم ﷺ سے ایک خاص تعلق اور رابطہ ہو جائے گا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس درود کے پڑھنے والے کے درود کو حضور اکرم ﷺ سنتے و دیکھتے اور نظر شفقت فرماتے ہیں۔ لہٰذا وہ شخص ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا۔ میدان حشر میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود، سلام اور برکت بھیج اپنے رسول پر جو رحمۃ للعالمین ﷺ

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○

مبعوث کئے گئے اور آپ کی آل اور تمام صحابہ پر

50 دُرُودِ محمدی

اس درود شریف کے فضائل وفوائد اور ثواب بے شمار ہیں سرکار دو عالم ﷺ کی محبت کیلئے یہ درود ایک راز ہے۔ اس درود شریف کا پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی رحمت میں رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور حضرت

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

محمد ﷺ کی آل واولاد پر جو ہیں تیرے بندے رسول نبی امی

بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ صَلٰوةً دَآئِمَةً

اس مقدار میں کہ تعداد ہو اتنی جتنی مخلوق سانس لیتی ہے درود

بِدَوَامِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اتنا جب تک قائم رہے اللہ کی مخلوق

51 دُرُودِ کمالیہ

اس درود پاک کے پڑھنے سے اہل طریقت کو روحانیت میں کمال حاصل ہوتا ہے۔ صوفیائے کرام کے وظائف میں معمول رہا ہے۔ پڑھنے والا اللہ کا محبوب بندہ بن جاتا ہے۔ روحانی اسرار کھلتے ہیں، بیماریوں سے شفا ملتی ہے اور حافظہ درست ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ نبی کامل پر اور

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْکَامِلِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ کَمَالَا

آپ کی آل پر درود و سلام اور برکتیں بھیج ایسی جیسی کہ تیرے

نِهَایَةَ لِکَمَالِكَ وَ عَدَدَ کَمَالِهٖ ○

کمال کی انتہا نہیں اور نبی پاک کے کمال کا شمار نہیں

52 دُرُودِ اوّل

یہ درود پاک قبولیت کے لحاظ سے بارگاہ الٰہی میں افضل مقام رکھتا ہے اس کے لاتعداد دینی و دنیوی فائدے ہیں۔ معرفت کے خزانے کی کنجی ہے۔ روحانی و باطنی اسرار کھلتے ہیں، ہر حاجت پوری ہوگی، بیماری اور ہر برائی سے نجات ملے گی اور ہر کامیابی کی ضمانت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ

اے اللہ درود بھیج اوپر ہمارے سردار محمد ﷺ کے جو تیرے نبیوں میں

اَنْبِیَآئِكَ وَ اَکْرَمِ اَصْفِیَآئِكَ مَنْ فَاضَتْ

افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے

مِنْ نُّوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ وَ صَاحِبِ الْمُعْجِزَاتِ

تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور معجزات والے ہیں

وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ

اور مقام محمود والے اور اولین

وَالْاٰخِرِیْنَ ○

اور آخرین سب کے سردار ہیں

53 دُرُود مستجاب الدعوات

یہ درود پاک اللہ کی رحمت و کرم حاصل کرنے کا بڑا وسیلہ ہے۔ تنگ دستی اور مفلسی دور ہوگی۔ زندگی بھر مکرم و معزز رہے گا۔ عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔ بہتر ہے بعد

نماز فجر 100 دفعہ اور بعد نماز عشاء 100 مرتبہ پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو روزانہ کم از کم 11 مرتبہ پڑھے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْكَرِيْمِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

اللہ تعالیٰ اپنے امی کریم نبی ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ ط

اور سلامتی نازل فرمائے

دُرُودِ کشف

یہ درود صاحب کشف بننے کی کنجی ہے، روزانہ بلاناغہ پڑھنے سے اس پر باطنی اور پوشیدہ راز کھل جائیں گے، اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بارش ہوگی، گناہ معاف ہوں گے، اس کے رزق، مال و دولت میں بہت برکت ہوگی، ایمان پر خاتمہ ہوگا اور شفاعت نصیب ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ

اللہ تعالیٰ اپنے نبی رحمت ﷺ، امت کی شفاعت کرنے والے اور

كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ

غم کشائی کرنے والے پر اور ان کی آل اور صحابہ پر درود ، برکت

بَارِكْ وَسَلِّمْ ○

اور سلام بھیجے

۵۵ دُرُودِ حلّ المشکلات

یہ درود شریف مشکلات کو حل کرتا ہے۔ ایک دفعہ مفتی حامد آفندی سخت مشکل میں گرفتار ہو گئے ایک وزیر ان کا دشمن ہو گیا، بے حد پریشان تھے کہ ایک رات حضور اکرم ﷺ خواب میں تشریف لائے اور تسلی دے کر یہ درود پڑھنے کیلئے کہا، بیدار ہو کر آپ نے یہ درود شریف پڑھا تو اللہ نے مشکل آسان کر دی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود سلام اور برکت بھیج

قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ○

یارسول اللہ میری مدد کیجئے میرا حیلہ اور کوشش تنگ آ چکے ہیں

56 دُرُودِ شفاعت

یہ درود پاک بھی حضور اکرم ﷺ کی شفاعت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اسے ۱۱ مرتبہ پڑھے اس کے لیے سرکار دو عالم ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ شَفِيْعِ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے حبیب شفیع المذنبین ﷺ

الْمُذْنِبِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

57 دُرُودِ سعادت یا صلوٰۃ السعادۃ

علامہ سید احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ نے بعض مشائخ سے نقل کیا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے سعادت دارین حاصل ہوگی۔ علامہ سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اسے ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ درود شریف کا ثواب ملے گا۔ جمعہ کے دن اس درود شریف کو پڑھنے والے کا شمار دونوں جہاں کے سعادت مند لوگوں میں ہوگا اور نام ہمیشہ دین و دنیا میں زندہ رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

یا اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود بھیج اس تعداد کے مطابق جو

مَافِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ

تیرے علم میں ہے ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک

مُلْكِ اللّٰهِ ط

کے ساتھ دوامی ہے

دُرُودِ نوری 58

اس درود پاک کے پڑھنے سے دل میں نور پیدا ہوگا۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اور دل پاکیزہ ہو کر اللہ کے نور کی آماجگاہ بن جاتا ہے اور اسرار الٰہی کھلنے لگتے ہیں۔ اس درود شریف کے ایک ایک حرف میں نور کے سمندر سمائے ہوئے ہیں۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ بیماری سے محفوظ رہے گا اگر کسی کے اہل وعیال نیک راستے پر نہ ہوں اور فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود شریف کی برکت سے ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ گیارہ جمعرات تک بعد نماز عشاء ۱۱۱ مرتبہ پڑھے۔

يَانُوْرُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ

اے نور درود بھیج ہمارے سردار ﷺ پر جو نوروں کا نور ہے جو

وَسِرِّ الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ

اسرار کا سر ہے اور جو ابرار کا سردار ہے اور ان کی آل پر اور

صَحْبِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اصحاب پر جو منور ہیں اور برکت وسلام بھیج

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِهَا سِرِّيْ وَسَرِيْرَتِيْ وَ بَصَرِيْ وَ بَصِيْرَتِيْ

اے اللہ منور کر دے میری روح اور جسم کو اور میری آنکھوں اور میری بصیرت کو

وَدُنْيَايَ وَ اَهْلِيْ وَ عِيَالِيْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط

اور میرے دین اور دنیا کو اور میرے اہل وعیال کو روز قیامت تک

59 دُرُودِ مشاہدہ

مشاہدہ اللہ تعالیٰ کا خصوصی انعام ہے' اس کا مطلب چشم باطن سے غیبی اشیاء کا دیکھنا ہے' یہ مجاہدہ سے حاصل ہوتا ہے۔ جو یہ مقام حاصل کرنا چاہے

کثرت سے یہ درود شریف پڑھے اس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور رحمت الٰہی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وَ

اللہ تعالیٰ درود بھیجے اپنے حبیب رحمۃ للعالمین ﷺ پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر

60 دُرُودِ محمود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے درود محمود پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ یہ درود شریف خیر و برکت کے لیے اکسیر ہے۔ گھر بار، کاروبار، مال و دولت میں خیر و برکت کے لیے جان و مال کی حفاظت، ادائے قرض اور تکلیف سے نجات کے لیے بہت اکسیر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى

اے اللہ! اپنی صلوٰۃ، رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

امام المتقین خاتم النبیین پر جو تیرے بندے

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط

رسول، خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ

اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں

بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ط

پہلے والے اور پچھلے سب

61 دُرُودِ شفائے قلب

اس درود پاک کے پڑھنے سے جسمانی و روحانی بیماریوں سے شفا حاصل ہوگی۔ جس شخص کو شیطانی وسوسہ بہت تنگ کرتا ہو اس درود پاک کے پڑھنے سے سب وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ ہر بیماری خصوصاً دل کے امراض کیلئے بہت اکسیر ہے 11 دن تک 315 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے۔ انشاء اللہ دل کی ہر قسم کی بیماری سے نجات مل جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب

وَدَوَآئِھَاوَ عَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ

اوران کی دوا ہیں اور جسم کی عافیت اوران کی شفا ہیں اور آنکھوں کا نور

وَضِیَآئِھَاوَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ ط

اوران کی چمک ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود وسلام بھیج

دُرُودِ انعام (62)

سیدی احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ صلوٰۃ الانعام ہے، درود انعام پڑھنے سے دین ودنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے گی اور دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز ہوگا۔ اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔

اگر کسی کے گھر میں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے ہر جمعہ کے بعد ۱۱ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اور تعداد پوری ہونے پر سجدے میں سر رکھ کر اللہ کے حضور سرکار دو عالم ﷺ کے وسیلہ سے دعا مانگے انشاء اللہ اولاد سے نوازا جائے گا۔ اسی درود پاک کو پڑھ کر جس کو ایصال ثواب کرے انشاء اللہ اس کی قبر مثل جنت ہو جائے گی اور وہ عذاب قبر سے محفوظ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ! رسول اکرم ﷺ پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَ اِفْضَالِهٖ ط

اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور فضل وکرم ہے

63 دُرُودِ کوثر

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عالم اور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ کا ان پر خاص کرم تھا کہ اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوتے تھے۔ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے حوض کوثر سے جام کوثر ملے تو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اولین میں اور

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ

درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر آخرین میں اور

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی

درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی

سردار محمد ﷺ پر مرسلین میں اور درود نازل کر ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

سردار محمد ﷺ پر ملاء اعلیٰ میں قیامت کے دن تک

۶۴ دُرُودِ شاذلی یا صلوٰۃ النور الذاتی

سید احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ درود شریف صلوٰۃ النور الذاتی حضرت سید ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے وظائف میں سے ہے۔ جو اسے ایک مرتبہ پڑھے گا اسے ایک لاکھ درود کا ثواب ملے گا اور باطنی انوار حاصل ہوں گے۔ اگر حاجت میں اسے پانچ سو بار پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل حل کر دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ

یا اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو نور ذاتی ہیں

السَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاٰثَارِ وَ الْاَسْمَآءِ وَ الصِّفَاتِ

تمام اسماء وآثار وصفات میں سرایت کیے ہوئے ہیں

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ ط

اوران کی آل اوراصحاب پر اور سلام بھیج

65 دُرُودِ دوامی

درودِ دوامی پڑھنے والے کو بے شمار نیکیوں کا ثواب ملے گا۔ بے پناہ شہرت اور عزت حاصل ہوگی۔ دنیا تسخیر ہوتی چلی جائے گی۔ گناہ معاف ہوں گے' نیکیوں کی بارش ہوگی اور اللہ اس پر رحمت کے دروازے کھول دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً

اے اللہ درود بھیج ان پر ایسا درود جو دائمی ہو اور جس کا دوام جاری

الدَّوَامِ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَ الْاَيَّامِ مُتَّصِلَةَ الدَّوَامِ

رہنے والا ہو گردش لیل ونہار کے ساتھ اور اس کا دوام متصل ہو

لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَ لَا انْصِرَامَ عَلٰى مَرِّ اللَّيَالِيْ وَ

جس کی کوئی نہایت نہ ہو اور جس کا کوئی انقطاع نہ ہو گردش لیل و نہار کے ساتھ

الْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَ ابِلٍ وَّ طَلٍّ ۔

بہ شمار بارش اور شبنم کے ہر قطرہ کے

دُرُودِ برکات کثیرہ

یہ درود پاک بہت فضیلت کا حامل ہے اور بزرگان دین کے معمولات میں سے ہے۔ جو شخص یہ درود پاک روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز وہ صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہوگا۔ اس کے ہر لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکیاں ملیں گی۔ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور بیماری سے شفا حاصل ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رَسُوْلِكَ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے چنے ہوئے رسول ﷺ اور اپنے

الْمُصْطَفٰى وَ نَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

پسندیدہ نبی پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر

بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ○

ایک ذرے کے عوض دس کروڑ بار

67 دُرُودِ خاص

اس درود پاک کا فائدہ لکھنا ناممکن ہے صرف اتنا لکھنا کافی ہے کہ کوئی بھی رنج یا مصیبت آجائے تو صدق دل سے اس درود شریف کو پڑھے' تو ہر قسم کی مصیبت' تکلیف اور رنج وغم سے نجات مل جائے گی اور اللہ کا محبوب بن جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ط

68 دُرُود حب رسول ﷺ

رسول اکرم ﷺ کی محبت دین اسلام کی اصل بنیاد ہے' لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے دل میں حضور اکرم ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک کثرت سے پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے آقا ﷺ کی محبت بہت زیادہ ہو جائے گی اور زیارت بھی نصیب

ہوگی اور یہ محبت بھی بے مثال ہوگی اور بے مثال اعزاز اور عجیب انعام واکرام ہوں گے جس کو نہ کبھی کان نے سنا ہوگا اور نہ آنکھ نے دیکھا ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا

اے اللہ ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد ﷺ پر درود و برکت اور سلامتی بھیج

دُرُودِ دعا و دوا

یہ درود پاک دعا بھی ہے اور دوا بھی لہٰذا اس درود شریف کو پڑھنے سے ہر مرض سے شفا ہوگی اور جو دعا اس درود شریف کے پڑھنے کے بعد مانگے وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ میں اللہ کی ایسی حمد کروں جو سب سے بہتر اور افضل ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود پاک پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَھْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰی

اے اللہ تیرے ہی لیے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ

پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور ہمارے ساتھ بھی

اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ

وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے

الْمَغْفِرَةِ ○

اور تو مغفرت کرنے والا ہے۔

70 دُرُود ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کی خواہش ہو کہ وہ ہمارے گھرانے پر ایسا درود بھیجے جس کا ثواب بڑے پیمانے پر تولا جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ اس کا ثواب لامحدود ہے پڑھنے والا عزت اور شہرت پائے گا اور اہل خانہ اس کے فرماں بردار ہوں گے اور تابعداری کریں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ

اے اللہ ہمارے امی نبی ﷺ پر اور

اَزْوَاجِهٖ اُمَّهٰتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ

ان کی ازواج مطہرات یعنی مومنین کی ماؤں پر اور ان کے عزیزوں پر

بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

اور اہل بیت پر درود بھیج جیسا کہ تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام وان کی آل پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے

71 دُرُودِ طیّب

گناہوں سے پاکیزگی حاصل کرنے کیلئے درود طیب بہت ہی مؤثر ہے۔ اگر کسی کی زندگی گناہوں اور برائیوں میں گزر گئی ہو تو جس وقت بھی احساس ندامت ہو اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ گناہوں کی بخشش ہو جائے گی اور اس طرح ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ بقیہ زندگی نیکیوں کی طرف مائل رہے گی۔ کیونکہ درود طیب پڑھنے سے زندگی میں نبی کریم ﷺ کی تائید اور توجہ شامل ہو جاتی ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدَنَا

اللہ کی صلوٰۃ ہو آپ پر اے گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے سردار

وَمَوْلٰنَا اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی مُحَمَّدَنِ الْمُصْطَفٰی وَ

اور آقا احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ اور

عَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ وَاَزْوَاجِكَ وَاَحْبَابِكَ وَ ذُرِّيَّاتِكَ

آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کی ازواج پر اور آپ کے احباب پر

وَاَهْلِ بَيْتِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○

اور آپ کے رشتہ داروں پر اور آپ کے اہل بیت پر اور تمام آپ کی اطاعت کرنے والوں پر

دُرُودِ بشارت (72)

اس درود پاک کی برکت سے گم شدہ چیز مل جاتی ہے۔ کوئی شخص کسی ویرانہ یا غیر ملک میں بے یارو مددگار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ جو بھی مشکل ہوگی حل ہو جائے گی۔ مردہ شخص کی روح کو بھی بخشا جائے تو اس کی قبر روشن ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا اور مولا محمد ﷺ پر بشمار اس کے جو ہو چکا

كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَ عَدَدَ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ

جو ہو رہا ہے اور جو ہوگا اور بشمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر رات

وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُo

اور روشن ہوا ان پر دن

73 صلوٰۃ الرؤف الرحیم

یہ درود پاک بزرگ ترین الفاظ سے ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ فِىْ كُلِّ لَحْظَةٍ
عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَّ قَدِيْمٍo

۷۴ دُرودِ افضل

علامہ سخاوی نے اپنی کتاب القول البدیع میں ایک روایت ذکر کی ہے کہ ایک دفعہ حضور اکرم ﷺ نے اپنی زوجہ محترمہ ام المومنین حضرت جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا کو فرمایا کہ اگر کوئی شخص یہ حلف اٹھائے کہ میں حضور ﷺ پر افضل ترین درود بھیجوں گا تو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے، اس پر ہمیشہ اللہ کی رحمت رہے گی اور ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ نَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ كَ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر

نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ

جو تیرا بندہ اور تیرا نبی اور تیرا رسول نبی امی ہے اور آپ کی آل پر اور

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیّٰتِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ

آپ کی ازواج پر آپ کے رشتہ داروں پر اور خلقت کی تعداد

خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ

کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے مطابق اور اپنے عرش کے وزن کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ ط

مطابق اور کلموں کی سیاہی کے مطابق سلام بھیج

75 دُرودِ مدنی

یہ درود پاک افلاس اور غربت کو دور کرتا ہے۔ اہل وعیال کو تنگ دستی اور فاقہ کشی سے نجات دلاتا ہے۔ غم اور پریشانی دور ہوگی۔ اس درود پاک میں ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کی آل کا ذکر ہے اس لیے اسے درود مدنی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

جو نبی امی ہیں اور آپ کی ازواج پر جو مسلمانوں کی مائیں ہیں اور

ذُرِّيَّتِهٖ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا لَّا يُحْصٰى

ان کی اولاد اور ان کے اہل بیت پر ایسا درود وسلام کہ نہ شمار کیا

عَدَدُ هُمَا وَ لَا يُقْطَعُ مَدَدُ هُمَا ○

جا سکے ان کا عدد اور نہ ختم ہو ان کی زیادتی

76 دُرُودِ مکین

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ وہ حضور اکرم ﷺ کے حوض سے لبالب پیالہ بھر کر پیئے اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ اس درود پاک کو روزانہ گھر میں پڑھنے سے گھر میں خوشحالی اور سکون رہتا ہے۔ اگر بیوی، اولاد اور رشتہ دار کسی مسئلے پر تنگ کرتے ہوں تو اس درود پاک کو پڑھنے سے مخالفت ختم ہو جائے گی ماحول موافق ہو جائے گا۔ مخالفت کی صورت میں 111 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل

اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ

اور اصحاب اور اولاد اور آپ کی ازواج اور اولاد

بَيْتِهٖ وَاَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَ مُحِبِّيْهِ وَ

اہل بیت پر، آپ کے سسرال اور انصار پر اور آپ کے فرمانبرداروں محبت کرنے

اُمَّتِهٖ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

والوں پر اور آپ کی ساری امت پر اور ہم پر بھی ان تمام کے ساتھ یا ارحم الراحمین

۷۷ دُرُودِ دافعِ شرِّ اعداء

اس درود پاک کے پڑھنے سے انسان دشمنوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص دشمن کی دشمنی سے بہت تنگ آ گیا ہو اور اس کی طرف سے اذیتوں اور پریشانیوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود شریف بعد نماز عشاء کثرت سے پڑھے انشاء اللہ دشمنوں سے نجات ملے گی۔ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا حاجت روائی کیلئے بہتر ہے۔

يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ

محمد ﷺ پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت و سلام

اَللّٰھُمَّ اقْھَرْ بِھَا عَلٰی اَعْدَآئِنَا وَ اَلْزِمْھُمْ

اور میرے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی

وَ عَجِّلْ اِلَیْھِمْ مَا قَصَدُوْنِیْ بِہٖ فِیْٓ اَمْوَالِھِمْ

پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں ان کے مال

وَ عِزَّتِھِمْ وَ اَمَالِھِمْ وَ اَنْفُسِھِمْ ○

اور عزت اور ان کی جانوں میں اور وہ ان پر لازم کر دے

78 دُرُودِ خمسہ

یہ درود پاک امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات میں شامل تھا۔ ہر قسم کی مشکلات سے امن وامان میں رہنے اور باعزت زندگی گزارنے کیلئے بہت اعلیٰ اور مؤثر ہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد تین تین مرتبہ پڑھنا قبر میں سوال و جواب میں آسانی، راحت اور مغفرت کا سبب بنے گا۔ ہر مہم میں کامیابی اور حاجات کیلئے روزانہ بعد نماز عشاء 100 مرتبہ پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی

اے اللہ محمد ﷺ پر اس تعداد میں صلوۃ بھیج جتنی کہ بھیجی

عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ

گئی ہے اور محمد ﷺ پر اپنی چاہت اور

تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رضا کے مطابق رحمت نازل کر جیسا کہ تو نے نازل کی ہے اور محمد ﷺ پر

کَمَآ اَمَرْتَنَا بِا لصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی

رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اور محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ کَمَا تَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ ط

پر درود بھیج جیسا کہ ان پر درود بھیجنے کا حق ہے

79 دُرُودِ سیّدی محمد الشناوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود شریف سیدی محمد الشناوی شیخ قطب شعرانی کا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ صَلٰوۃً اَدْخُلُ بِھَا رِیَاضَ الْمَطَالِبِ
وَ اَجْنِیْ ثَمَرَ الْمَوَاھِبِ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ شَمْسِ اٰفَاقِ اَھْلِ مَوَدَّتِكَ وَ مَجْلٰی عَرَآئِسِ
مَشَاھِدِ اَحَدِیَّتِكَ وَ مَشْھَدِ اَنْوَارِ اَسْرَارِ تَجَلِّیَاتِكَ
وَ مَظْھَرِ اعْتِزَازِ عِزَّتِكَ ○

80 صلوٰۃِ کمالیہ

سیدی احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ یہ اہل طریقت کے الفاظ ہیں جو صلوٰۃ کمالیہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں۔ اس کا ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ
عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَ كَمَا یَلِیْقُ بِكَمَالِهٖo

81 دُرُودِ ابن کثیر

حضرت خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے وقت ان کے سرہانے ایک لکھا ہوا کاغذ ملا جس پر لکھا تھا اے خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ تمہیں دوزخ سے نجات ہے۔ گھر والوں سے معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ خالد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعرات کو بڑے ادب اور اخلاص کے ساتھ دس ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھتے تھے، اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش اور مغفرت کی خبر دنیا میں دیدی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ

جو پاک اور پاک کیے ہوئے ہیں اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

اور برکت و سلام بھیج

82 دُرُودِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ امام صاحب نے کہا کہ میری مغفرت کردی گئی، میرے لیے جنت دلہن کی طرح سجائی اور مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے اور یہ سب کچھ اس درود کے لکھنے کی برکت سے ملا۔

ایک اور بزرگ ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو سرکار دو عالم ﷺ کی بارگاہ سے یہ انعام ملا کہ انشاء اللہ وہ قیامت کے روز بلاحساب جنت میں داخل ہوں گے۔ یہ درود شریف بھی سیدنا امام شافعی کا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ

اے اللہ محمد ﷺ پر تمام ذکر کرنے والوں کے ذکر جتنا

وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○

اور ذکر سے غافل رہنے والوں کے برابر درود بھیج

83 شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا دُرُود

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا حکم دیا۔ میں نے خواب میں حضور پر نور آقائے دو جہاں ﷺ کی خدمت میں پڑھا تو حضور اکرم ﷺ نے پسند فرمایا۔ درود شریف کے الفاظ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

84 منہ کی بدبو دور کرنے کیلئے

منہ کی بدبو بودار چیزیں کھانے سے ہو جاتی ہے۔ وہ ایک درود پاک پڑھنے کی برکت سے دور ہو جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ ○

85 دُرُودِ حُصولِ رحمت

جو شخص اس درد پاک کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس سے راضی ہوگا اور اسے نعمتوں سے مالا مال کردے گا۔ فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکسیر ہے۔ سرکار دو عالم ﷺ سے ایک خاص تعلق اور واسطہ پیدا ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً دَآئِمًا وَّ سَلِّمْ سَلَامًا اَبَدًا

اے اللہ ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلٰی حَبِیْبِكَ وَ نَبِیِّكَ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ

اپنے نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے تمام صحابہ پر

فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ○

پس تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

86 دُرُودِ نقشبندیہ

یہ درود پاک سلسلہ نقشبندیہ کے معمولات میں رہا ہے۔ اس سے بے شمار روحانی فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ روزانہ بعد نماز فجر 11 مرتبہ پڑھنا نفس کی شرارت اور شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی

اے اللہ ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِّبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَ

انبیاء کے چراغ محمد ﷺ پر اور

نَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَزَبْرِقَانِ الْاَصْفِیَآءِ وَ

اولیاء کے آفتاب اور برگزیدہ بندوں کے ماہ درخشاں اور

نُوْرِ الثَّقَلَیْنِ وَضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ ○

ثقلین کے نور اور مشرق و مغرب کی ضیاء حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج

87 دُرُودِ مکرّم

یہ درود پاک بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ اسرار و رموز ظاہر ہوں گے اور سچے خواب آئیں گے۔ عزت حاصل ہوگی اللہ راضی ہوگا۔ حج بیت اللہ اور مقامات مقدسہ کی زیارت نصیب ہوگی۔ گھر میں خیر و برکت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ بَحْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جو تیرے

اَنْوَارِکَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَ لِسَانِ حُجَّتِکَ وَ

انوار کا سمندر ہیں اور تیرے اسرار کی کان ہیں جو تیری توحید کی دلیل کی زبان

عَرُوْسِ مَمْلَکَتِکَ وَ اِمَامِ حَضْرَتِکَ وَ خَاتَمِ

ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں اور تیری بارگاہ عزت کے امام ہیں اور تیرے انبیاء

اَنْبِیَآئِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ بِدَوَامِکَ وَ تَبْقٰی بِبَقَآئِکَ

کے خاتم ہیں ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام تک اور باقی رہے تیری بقا تک

صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ وَ تُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

ایسا درود جو راضی کر دے تجھ کو اور راضی کر دے حضور کو اور راضی ہو جائے تو اس کی برکت سے ہم سے، یا ارحم الراحمین

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ

اے اللہ اے مالک حل وحرام اور مالک مشعر

الْحَرَامِ وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّکْنِ وَ الْمَقَامِ

حرام کے اور مالک بیت الحرام کے اور مالک رکن اور مقام کے

اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ○

پہنچا ہمارے آقا اور مولا محمد ﷺ کو ہماری طرف سے سلام

88 دُرُودِ بلندیٔ درجات

یہ درود پاک بلندی درجات کا بہترین ذریعہ ہے۔اس پر انتہائی خاص رحمت نازل ہوتی ہے اور ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے کام آسان ہو جاتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ خَلْقِكَ وَ سِرَاجِ اُفُقِكَ

ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جو تیری سب مخلوق سے معزز ہیں اور تیرے افق کے آفتاب

وَ اَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ بِتَیْسِیْرِكَ وَ

ہیں اور تیرے حق کے قائم کرنے والوں سے افضل ہیں اور بھیجے گئے ہیں آسانی اور

رِفْقِكَ صَلٰوةً یَّتَوَالٰی تَکْرَارُھَا وَ تَلُوْحُ عَلَی

نرمی کے ساتھ ایسا درود جو پے در پے دہرایا جاتا رہے اور چمکیں سب مخلوق پر

الْاَکْوَانِ اَنْوَارُھَاo

اس کے انوار

89 دُرُود حفاظت

جو شخص عبادت الٰہی میں مشغول ہوتا ہے اس درود پاک کی برکت سے وہ فتنے سے اللہ کی حفاظت میں آجاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد ﷺ اور ہمارے آقا کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ جَرٰى بِهٖ

بشمار اس کے جس کو تیرے علم نے احاطہ کیا ہے اور بشمار اس کے کہ تیرے

قَلَمُكَ وَ سَبَقَتْ بِهٖ مَشِيَّتُكَ وَ صَلَّتْ عَلَيْهِ

قلم نے لکھا ہے اور بشمار اس کے کہ پہلے اس کے پہلے ہو چکا ہے ساتھ اس کے ارادہ تیرا اور بشمار اس کے

مَلٰٓئِكَتُكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً

درود بھیجا ہے آنحضرت پر تیرے فرشتوں نے ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا ہے تیرے دوام کے ساتھ باقی رہنے والا

بِفَضْلِكَ وَ اِحْسَانِكَ اِلٰٓى اَبَدِ الْاٰبَادِ اَبَدًا لَّا

ہے تیرے فضل و احسان سے ابدالاباد تک کہ جس کی

نِهَايَةَ لِاَبَدِيَّتِهٖ وَ لَا فَنَآءَ لِدَيْمُوْمَتِهٖ ○

نہایت کی کوئی حد نہیں اور جس کے دوام کو فنا نہیں

90 دُرُودِ وسیلہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لیے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ وسیلہ جنت کا اعلیٰ درجہ یعنی مقام محمود ہے۔ اس

درود پاک میں مقام محمود کا ذکر ہے۔ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے حضور کی شفاعت کا وسیلہ عطا کرے گا۔ درجات بلند ہوں گے اور رضائے الٰہی حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اس کے کہ احاطہ کیا ہے اس

بِہٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاہُ كِتَابُكَ صَلٰوۃً تَكُوْنُ لَكَ

کا تیرے علم نے اور شمار کیا ہے اس کو تیری کتاب نے ایسا درود جو تیری رضا کا

رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

باعث ہو اور آپ کے حق کو ادا کر دے اور عطا فرما آپ کو وسیلہ اور بزرگی

وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ اللّٰھُمَّ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

اور درجہ بلند اور فائز فرما آپ کو اے اللہ مقام محمود پر جس کا تو نے ان

الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَعَلٰی

سے وعدہ کیا ہے اور جزا دے آپ کو ہماری طرف سے جس جزا کے آپ لائق ہیں اور آپ کے

جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَ

تمام بھائیوں یعنی انبیاء پر اور صدیقین،

الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ ○

شہیدوں اور صالحین پر

۹۱ دُرُودِ عالی قدر

یہ عالی قدر صلوٰۃ شیخ صاوی رحمۃ اللہ علیہ نے امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سے اپنی کتاب میں نقل کیا ہے، جو شخص ہر جمعہ کی رات کو خواہ ایک ہی بار پڑھنا اپنے اوپر لازم قرار دے گا تو موت کے وقت سرکار دو عالم ﷺ تشریف لائیں گے اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ نبی کریم ﷺ ہی اسے لحد میں اتار رہے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ ط

92 درود پاک سیدُ المرسلین ﷺ

روایت میں مذکور ہے کہ سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ ﷺ نے بھی یہ درود پاک پڑھا ہے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بھی پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اس درود پاک کو صبح وشام پڑھنے والا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادت دارین حاصل کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ

اے اللہ اپنے برگزیدہ بندے اور اپنے رسول نبی امی سیدنا

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ اور آپ کی اولاد پر درود نازل فرما اے اللہ سیدنا محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ

اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو

رِضًا وَّ لَهٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ

تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور کیلئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی

الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ

ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود عطا فرما

الَّذِیْ وَ عَدْتَّهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

وعدہ کیا ہے جس کا تو نے ان سے اور حضور ﷺ

وَاجْزِهٖۤ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ قَوْمِهٖ

کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق

وَ رَسُوْلاً عَنْ اُمَّتِهٖ ط وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ

ہو اور آپ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس

النَّبِیّٖنَ وَ الصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور کے تمام برادران انبیاء وصالحین پر درود نازل فرما اے ارحم الراحمین

دُرُود شریف الشفاء 93

گیارہ بار پڑھ کر جس مریض پر دم کریں شفا ہوگی۔ مریض کتنا ہی شدید بیمار کیوں نہ ہو روحانی، جسمانی، قلبی، عقلی، لاعلاج امراض کیلئے تجربہ شدہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ

الْقُلُوْبِ وَ دَوَآئِهَا وَ عَافِیَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَآئِهَا وَ نُوْرِ

اَلْاَبْصَارِ وَ ضِيَآئِهَا وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ دَآئِمًا اَبَدًا اَبَدًا

94 دُرُود حضوری

حضور پرنور آقائے دو جہاں ﷺ کی عالم روحانیت میں ایک مجلس لگتی ہے۔ اس مجلس میں صحابہ کرام اور اولیاء عظام کی ارواح حاضر ہوتی ہیں۔ ظاہری حیات میں صرف ان اولیاء اللہ کو یہ مقام ملتا ہے جن کو مقام حضوری ملتا ہے جسے حاصل کرنے کیلئے یہ درود پاک بڑا اکسیر ہے۔

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے سرکار دو عالم ﷺ کو خواب میں دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں کونسا درود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور ﷺ نے فرمایا یہ درود پڑھا کرو۔ پھر حضرت شیخ بقیہ ساری زندگی یہی درود پڑھتے رہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج کہ جس سے ان کا دل تیرے

قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ

جلال اور ان کی آنکھیں تیرے جمال میں تر رہیں پھر سرور تائید

فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّ عَلٰٓى

اور فتح سے اور آپ کی آل پر اور

اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ○

آپ کے صحابہ پر سلامتی نازل فرما۔

دُرُودِ نجات 95

اس درود پاک کے پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی لاعلاج وبا پھیل گئی ہو تو اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سرکار دو عالم ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے اس وبا کو ختم کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّ بِعَدَدِ

مطابق تمام بیماریوں کی دوا کے اور تمام علت و شفاء

كُلِّ عِلَّةٍ وَّ شِفَآءٍ ط

کی تعداد کے مطابق

۹۶ دُرُود العاشقین

جس نے حضور ﷺ سے محبت کی، اس نے اللہ سے محبت کی۔ حضور ﷺ کا عشق اللہ کا عشق ہے۔ جس نے حضور اکرم ﷺ کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی حضور ﷺ سے عشق کرنے کا آسان طریقہ درود العاشقین کا کثرت سے ورد ہے۔ یہ درود پاک عاشقوں کی معراج ہے، پڑھنے والا عاشق بامراد اور عاشق صادق ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَحْبُوْبِنَا

اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے محبوب

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

اور ہمارے والی محمد ﷺ بن عبداللہ بن عبدالمطلب

الْھَا شِمِیِّ الْقُرَشِیِّ الزَّکِیِّ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ وَ

ہاشمی قریشی پاک مدنی عربی پر اور

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ

آپ کی آل پر اور ہمارے حبیب محمد بن عبداللہ

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحِجَازِيِّ

بن عبدالمطلب امی نبی حجازی

الْحَرَمِيِّ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَ جَمَالِهٖ ؕ

حرمی پر آپ کے حسن و جمال کے مطابق

۱۷- دُرُود نعم البدل صدقہ

حدیث شریف میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی وغضب کو صدقے کے علاوہ کوئی چیز ٹھنڈا نہیں کرسکتی۔ اگر کوئی شخص صدقہ دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے اللہ اسے صدقے کا بھی اجر عطا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور

صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ

درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ○

مسلمین اور مسلمات پر

۹۸ دُرُود نُورالقیامیہ

یہ درود پاک اللہ تعالیٰ کی رضا اور قرب کا ذریعہ ہے۔ پڑھنے والا اللہ کا دوست بن جاتا ہے اور زیادہ رحمت حاصل کرنے کا حقدار ہو جاتا ہے۔ اعمال پاکیزہ ہو جاتے ہیں اور دل روشن ہو جائے گا آخر وصل رسول ﷺ کا مقام حاصل ہوگا۔ حضرت سید احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود کو میں نے پتھر پر قدرت کے خط سے لکھا ہوا دیکھا ہے اور یہ صلوٰۃ نورالقیامیہ ہے اس کا یہ نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو بکثرت نور حاصل ہوتا ہے۔ ثواب چودہ ہزار درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو سمندر ہیں تیرے انوار کا جو کان ہیں تیرے

اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ وَ اِمَامِ

اسرار کی اور جو زبان ہیں تیری روشن دلیل کی اور جو دولہا ہیں تیری مملکت کے اور جو امام ہیں

حَضْرَتِكَ وَطَرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَ طَرِيْقِ

تیری بارگاہ کے اور جو زینت ہیں تیرے ملک کی اور خزانے ہیں تیری رحمت کے اور جو راستہ

شَرِیْعَتِكَ الْمُتَلَذِّذِ بِتَوْحِیْدِكَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِ

ہیں تیری شریعت کا اور جو لذت پانے والے ہیں تیری توحید سے جو پتلی ہیں وجود کی آنکھ کی

وَالسَّبَبِ فِیْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَیْنِ اَعْیَانِ خَلْقِكَ

اور جو سبب ہیں ہر موجود کے اور جو آنکھ ہیں تیری مخلوق کے برگزیدوں کے

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِیَآئِكَ صَلٰوةً تَدُوْمُ بِدَوَامِكَ

اور پہلے ظاہر ہونے والے ہیں تیری ذات کی تجلی کے نور سے ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے

وَتَبْقٰی بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ

دوام کے ساتھ اور نہ انتہا ہو اس کی سوا تیرے علم کے

صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَ تُرْضِیْهِ وَ تَرْضٰی بِهَا عَنَّا

ایسا درود کہ خوش کر دے تجھے اور خوش کر دے آپ کو اور خوش ہو جائے تو اس کے سبب ہم سے

یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ○

یارب العالمین

صلوٰۃِ ذاتیہ 99

امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ نے سیدنا خضر والیاس علیہما السلام سے روایت کیا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ ۔

دُرُودِ قلبی 100

یہ درود شریف بارگاہ رب العزت میں بہت مقبول ہے۔ قبولیت دعا کیلئے اسے کثرت سے پڑھے۔ روضہ رسول پر حاضر ہوکر 8 آٹھ دن تک روزانہ یہ درود ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اسے سرکار دو عالم ﷺ کا قرب حاصل ہوگا۔ دل روشن ہوتا ہے اور قلب پر انوار کی تجلی ہوتی ہے۔ ہر جگہ کامیابی ہوگی اور دین و دنیا سنور جائے گی۔ اگر بری عادت میں مبتلا ہے اور نہ چھوٹتی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ صبح اور ۱۱۱ مرتبہ شام پڑھے انشاء اللہ بری عادت ختم ہو جائے گی آخرت میں شفاعت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ

یا الٰہی شفیع المذنبین ہمارے سردار اور

مَوْلٰنَا وَ مُرْشِدِنَا وَ رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ

ظَاهِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

ہمیں ظاہر اور باطن میں پاکیزہ کرنے والے محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان

وَاَزْوَاجِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَ اَهْلِ

کے صحابہ پر اور ان کی ازواج پر اور آپ کے اہل بیت پر اور اولیا امت پر اور

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط

تمام اہل اطاعت پر یوم قیامت تک رحمت نازل فرما

۱۰۱ دُرُود العابدین

یہ درود شریف سلسلہ قادریہ کے مشہور بزرگ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کا وظیفہ خاص ہے۔ جو شخص یہ درود شریف کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت میں اپنی خاص رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے۔ ہر حاجت پوری ہوگی اور حسب منشا کام ہو جائے گا روحانی درجات میں بلندی ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی ہوگی۔ کسی خاص حاجت کیلئے ۴۱ روز تک ۱۱ مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

اے اللہ حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اتنی رحمت نازل کر کہ دنیا

اَلدُّنْیَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ

اور آخرت بھر جائے اور محمد ﷺ اور ان کی آل کو اتنی

مِّلْأَ الدُّنْیَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَاجْزِ مُحَمَّدًا

جزا دے کہ اس سے دنیا اور آخرت بھر جائے اور محمد ﷺ

وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ وَ

اور ان کی آل پر اتنی

سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْأَ

سلامتی نازل کر کہ دونوں جہاں

اَلدُّنْیَا وَ مِلْأَ الْاٰخِرَةِ ط

بھر جائیں

102 دُرُودِ محبت

حدیث میں لکھا ہے کہ یہ درود پاک حضور ﷺ کی محبت کا باعث بنتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَّ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا
وَّ زِدْهُ تَشْرِيْفًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ
عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ط

103 دُرُود الفاتح

مولانا ابوالمقارب شیخ شمس الدین بن ابوالحسن البکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے معمول میں تھا۔ اس درود پاک کی بدولت اللہ تعالیٰ نے آپ کو صدیق کا درجہ عطا فرمایا۔ اس سے ہر بند چیز کھل جاتی ہے اور ہر کام میں فتح حاصل ہوتی ہے اور اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔

شیخ المشائخ حضرت محمد بکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صدق دل سے ایک مرتبہ پڑھنا آخرت میں دوزخ کی آگ سے نجات دلا سکتا ہے اس درود پاک کی بدولت اولاد کی اولاد کو بھی برکت ملتی ہے۔

حضرت سید احمد دحلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف حضور غوث اعظم شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو پسند تھا' اور یہ ان کا خاص درود تھا' اس کے پڑھنے سے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے کہ جس کی قدر دانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔

بزرگان دین فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے اس کے پڑھنے سے سرکار دوعالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے روزانہ 100 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر

الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ

جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں اور آپ سابقہ کی انتہا ہیں اور

النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَ الْهَادِیْ اِلٰى صِرَاطِكَ

آپ حق کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں اور آپ صراط

الْمُسْتَقِيْمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں اے اللہ ان پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ○

عظیم قدر و منزلت کے مطابق درود بھیج

104 دُرُودِ اعزاز

سعادت دارین میں ہے کہ شریف نعمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : میں نے خواب میں دیکھا کہ سرکار دو عالم ﷺ کی محفل پاک میں جب محمد حنفی رحمۃ اللہ علیہ حاضر ہوئے تو سرکار ﷺ نے انہیں اپنے پاس بٹھالیا اور فرمایا میں اس سے محبت کرتا ہوں کیونکہ یہ مجھ پر خلوت میں مغرب کے بعد یہ درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ

اے اللہ محمد امی نبی ﷺ پر

النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلِّمْ

اور آپ کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر درود اور سلام بھیج

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَۃَ مَا عَلِمْتَ

اتنی تعداد میں کہ جس کا شمار اور وزن تیرے

وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ.

علم کے مطابق ہو۔

105 دُرُودِ تریاقِ امراض

نزہت المجالس میں لکھا ہے کہ بعض صلحاء میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کو جو بڑے زاہد اور عالم تھے دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکلیف کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا تم تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو۔ یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ارواح میں سے سیدنا حضرت محمد ﷺ کی

فِي الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ

روح مبارک پر درود وسلام اور برکت بھیج اور قلوب میں

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى

سے سیدنا حضرت محمد ﷺ کے قلب پر درود وسلام بھیج اور

جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ

جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد ﷺ کے جسم پر درود وسلام

عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ.

بھیج اور قبروں میں سے سیدنا حضرت محمد ﷺ کی قبر پر درود بھیج

106 دُرُودِ اولی العزم

حضرت یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود پاک چالیس خاص درودوں میں سے ایک ہے حضرت سید ابو عبداللہ محمد بن سلیمان جزولی الشریف الحسنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جس شخص نے اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھا تو اس نے مکمل دلائل الخیرات کو ختم کیا دلائل الخیرات میں ہزاروں درود شریف لکھے ہوئے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ
وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاھِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَا بَیْنَھُمْ مِّنَ
النَّبِیِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَ سَلَامُہٗ عَلَیْھِمْ
اَجْمَعِیْنَ.

107 دُرُودِ فوائدِ کثیرہ

اس درود پاک سے پانچ سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔(1) جو شخص کثرت سے پڑھے اسے

دنیا اور آخرت میں کامیابی ہوگی (2) سوتے وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنے سے اتباع سنت اور اطاعت رسول ﷺ کرنے لگے گا۔ (3) کم از کم روزانہ ایک بار پڑھنے سے سرکار دو عالم ﷺ کا قرب اور شفاعت نصیب ہوگی۔ (4) جنت میں جائے گا اور حوض کوثر سے پانی پیئے گا۔ (5) ہر پیر کو 100 مرتبہ پڑھ کر بخشنے پر مرنے والے کی مغفرت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کی

اٰلِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ عَدَدَ اَنْفَاسِ اُمَّتِہٖ ط اَللّٰھُمَّ بِبَرَکَۃِ

ازواج پر اور آپ کی اولاد پر بشمار آپ کی امت کے سانسوں کے اے اللہ آپ

الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ اجْعَلْنَا بِالصَّلٰوۃِ

پر درود کی برکت سے ہم کو آپ پر درود بھیجنے

عَلَیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَ عَلٰی حَوْضِہٖ مِنَ الْوَارِدِیْنَ

میں کامیاب لوگوں میں سے فرما اور آپ کے حوض پر آنے والوں

الشَّارِبِیْنَ. وَ بِسُنَّتِہٖ وَ طَاعَتِہٖ مِنَ الْعَامِلِیْنَ.

اور پینے والوں سے فرما اور آپ کی سنت پر اور اطاعت پر عمل کرنے والوں سے فرما

وَ لَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَا رَبَّ

اور ہمارے درمیان اور حضور کے درمیان قیامت کے دن کسی چیز کو حائل نہ کر یارب

الْعَالَمِيْنَ. وَ اغْفِرْلَنَا وَ لِوَالِدَيْنَا وَ لِجَمِيْعِ

العالمین اور بخش دے ہمیں اور ہمارے والدین کو اور تمام

الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

مسلمانوں کو الحمد للہ رب العالمین

108 دُرُودِ رحمت

حدیث شریف میں ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ پڑھے یا ہفتے میں ایک مرتبہ یا مہینے میں ایک مرتبہ یا سال میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھے تو سرکار دو عالم ﷺ اس شخص کی موت کے بعد اپنے مبارک ہاتھوں سے اسے غسل دیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ

الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ بَارِكْ

وَ سَلِّمْ۔

109 دُرُودِ اعتصام

مدینہ طیبہ میں داخل ہوتے وقت یہ درود پڑھیں۔ مسجد نبوی میں داخل ہو تو اس درود پاک کا ورد کریں۔ روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے بعد ریاض الجنت یا قدمین شریفین میں بیٹھ کر اس درود پاک کا ورد کریں انشاء اللہ خواب میں سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت ہوگی۔ خیر و برکت ہوگی اور ایمان میں استقامت حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ مَمْدُوْحٍ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی اولاد پر جو ان سب سے افضل ہیں جن کی

بِقَوْلِكَ وَ اَشْرَفِ دَاعٍ لِّلْاِعْتِصَامِ بِحَبْلِكَ وَ خَاتَمِ

تعریف تو نے اپنے کلام سے کی ہے اور ان سب سے افضل ہیں جس نے

اَنْبِيَآئِكَ وَ رُسُلِكَ صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا فِي الدَّارَيْنِ

تیری رسی کو مضبوط پکڑنے کی دعوت دی ہے اور تیرے انبیاء و رسل کے خاتم ہیں

عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ رِضْوَانِكَ وَ وَصْلِكَ.

ایسا درود کہ پہنچا دے ہمیں دونوں جہانوں میں تیرے عام فضل تک اور تیری خوشنودی کی عزت تک اور تیرے وصال تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے، تیرے نبی، تیرے رسول اور نبی اُمّی ہیں

دُرُود ثمرات (110)

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اللہ اسے دنیاوی عظمتوں سے نوازے گا' رزق میں اضافہ ہوگا۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ رشید عطار رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے بیان کرتے ہیں مصر میں ایک بزرگ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس میں کثرت سے جانے لگے۔ لوگوں کو تعجب ہوا۔ دریافت کرنے پر فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ اپنے رفیق کی مجلس میں جایا کرو۔ اس لیے کہ وہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ پر بشمار جتنے

اَوْرَاقِ الزَّيْتُوْنِ وَ جَمِيْعِ الثِّمَارِ.

زیتون کے پتے ہیں اور جتنے پھل ہیں

(111) دُرُودِ طالبین

یہ درود پاک توشہ طالبان حق ہے جو رضائے الٰہی کا طالب ہو اسے کثرت سے یہ درود پڑھنا چاہیے اس پر اللہ کا روحانی فضل وکرم ہوگا اور عالم روحانیت میں ترقی پائے گا۔ 41 دن تک روزانہ 70 مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضَآءَ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ ہمارے آقا محمد ﷺ پر بشمار اپنی مخلوق

نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ كَمَا هُوَ

کے اور بمقدار اپنی رضا کے اور بوزن اپنے عرش کے اور اپنے کلمات کی سیاہی کے

اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ

برابر اور اس طرح جیسے ان کے شایان شان ہے اور جب کہ یاد کریں آپ

ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ

کو یاد کرنے والے اور غافل رہیں آپ کے ذکر سے غفلت برتنے والے اور آپ

الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا.

کے اہل بیت پر اور آپ کی پاک اولاد پر اور سلام بھیجے

112 دُرُودِ زاہدین

یہ درود پاک متقی پرہیز گار اور زاہد حضرات کا ورد رہا ہے۔ اس کے پڑھنے والا زہد و تقوٰی کی راہ پر گامزن رہتا ہے اور خادم سید الکونین ﷺ ہو جاتا ہے سرکار دو عالم ﷺ کی خصوصی توجہ ہو جاتی ہے۔ دنیا و آخرت سنور جاتی ہے بے پناہ عزت و برکت حاصل ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود اور سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْكُرَمَآءِ مِنْ

اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جو تیرے بندوں میں بزرگ ترین لوگوں

عِبَادِكَ وَ اَشْرَفِ الْمُنَادِيْنَ لِطُرُقِ رَشَادِكَ وَ

سے بزرگ تر ہے اور پکارنے والوں میں سے اشرف ہے جو تیری ہدایت کے راستوں

سِرَاجِ اَقْطَارِكَ وَ بِلَادِكَ صَلٰوةً لَّا تَفْنٰى وَ لَا

کی طرف بلاتے ہیں اور تیرے ملکوں اور شہروں کا آفتاب ہے ایسا درود

تَبِيْدُ تُبَلِّغُنَا بِهَا كَرَامَتَهُ الْمَزِيْدِ.

جو نہ فنا ہو اور نہ ختم ہو پہنچا تو ہمیں اس کی برکتوں سے مزید عزتوں تک

113 دُرُودِ حصولِ عزت

یہ درود پاک حصولِ عزت وعظمت کیلئے بہت اکسیر ہے۔ پڑھنے والے کی عزت میں اللہ تعالیٰ اضافہ فرماتا ہے ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ کہیں بھی جائیں اور اس درود پاک کو پڑھتے رہیں انشاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ مقدمہ اور ملازمت کے دوران کامیابی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود وسلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ

ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے

تَعْظِیْمُہٗ وَ احْتِرَامُہٗ صَلٰوۃً لَّاتَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَاتَفْنٰی

جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی

سَرْمَدًا وَّ لَاتَنْحَصِرُ عَدَدًا۔

فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے

114 دُرُودِ حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ

یہ وہ درود شریف ہے جس پر سرکار غوث پاک حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اوراد و وظائف کو ختم کیا ہے۔ یہ بہت بابرکت درود شریف ہے۔ پڑھنے والے کی غیب سے ہر کام میں مدد ہوتی ہے اور ہر مشکل آسان ہوتی ہے۔ اس کے ایک بار پڑھنے سے دس ہزار درود شریف کا اجر ملتا ہے۔ بزرگان دین اور اولیاء کرام کا فرمان ہے کہ جو شخص اس کو پڑھتا ہے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں اسے دائمی حضوری حاصل ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جن کا نور

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ

ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کیلئے رحمت ٹھہرا

عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْۢ بَقِيَ وَ مَنْ

شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر

سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ

ایک نیک بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں

الْعَدَدَ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَّ لَا

نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی غایت ہو اور نہ

مُنْتَهٰى وَ لَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ

انتہا اور نہ اختتام. ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ

وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا

اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی ...طرح ان پر خوب خوب

مِّثْلَ ذٰلِكَ.

سلام نازل فرما

115 دُرُودِ نصرت

یہ درود پاک تائید غیبی کا آئینہ دار ہے۔ کثرت سے پڑھیں ہر کام میں اللہ کی غیبی مدد حاصل ہوگی ہر کام آسان ہو جائے گا۔ کاروباری لوگوں کیلئے یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ کاروبار کی جگہ پر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا کریں نفع اور خیر و برکت حاصل ہوگی۔ حضور ﷺ کی شفاعت ہوگی جنت میں اعلیٰ مقام پر سرکار دو عالم ﷺ تشریف فرما ہوں گے اور حوض کوثر سے پانی پلائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ اَیَّدْتَّهٗ

اے اللہ درود بھیج اس ذات پر جس کے ساتھ تو نے رسالت کو

بِالنَّصْرِ وَ الْکَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَةِ.

ختم کیا اور تائید فرمائی اس کی اپنی مدد سے اور کوثر اور شفاعت سے

116 دُرُودِ بہشتی

اس درود شریف کی برکت سے جب تک ہشت بہشت میں اپنی جگہ نہ دیکھ لے اسے موت

نہیں آئے گی۔ یہ درود شریف جمعۃ المبارک سے خاص نسبت رکھتا ہے اس سے جمعۃ المبارک کی مجالس مزین اور بارونق ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَ جَمَالِہٖ وَ کَمَالِہٖ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

117 دُرُودِ قطب یا دُرُود بدوی

یہ درود شریف عاشق رسول ﷺ حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ پڑھا کرتے تھے جو درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ یہ درود نور الٰہی کے حصول کا سبب ہے۔ اس کے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ خواب و بیداری میں سرکار دو عالم ﷺ سے رابطہ کا ذریعہ ہے۔ اس سے مقام حضوری حاصل ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ درجہ قطبیت حاصل ہوتا ہے۔

بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قراءت کے برابر ہے۔ درود پاک کی قراءت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم ﷺ کی عظمت اور انوار کا تصور کرے اور خیال کرے کہ بلاشبہ سرکار دو عالم ﷺ کی ذات اقدس ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں۔ طہارت کا خیال رکھنا ہے۔ رزق میں بیش بہا اضافہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ

یا الٰہی نور الانوار اور اسرار کے

الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا

راز کھولنے والے اور اغیار

مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَ اٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَ

کے تریاق سیدنا محمد ﷺ اور ان کی آل اطہار اور ان کے اچھے

اَصْحَابِهِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَ اَفْضَالِهٖ.

صحابہ پر رحمت نازل فرما بے شمار اللہ کی بے پناہ نعمت اور فضل کے

(118) صلوٰۃ الزیارت

یہ درود الشیخ السید نور الدین الشونی علیہ الرحمۃ کا ہے۔ آپ کی مجلس قائمہ ''صلوٰۃ علی النبی'' تھی مصر یمن، بیت المقدس، شام، سوڈان، یمن، عراق اور عرب میں اسے رواج دیا آپ کے شاگرد جب بھی مجلس صلوٰۃ سے فارغ ہوتے اللہ سبحانہ کا ذکر کرتے اور بلند آواز سے صلوٰۃ پکارتے اس اعلان کو حاضرین بھی سنتے اور خود حضور ﷺ بھی سنتے۔ ایسی منقبت آج تک کسی کی نہ دیکھی گئی نہ سنی گئی۔ مصر کے بازاروں میں منادی ہوتی کہ جو شخص رسول اللہ ﷺ کی زیارت چاہتا ہے وہ شیخ نور

الدین الشونی علیہ الرحمۃ کے پاس جائے۔ فرماتے ہیں میں وہاں گیا تو پہلے دروازے پر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو کھڑا پایا میں نے ان کی خدمت میں سلام عرض کیا اور دوسرے دروازے میں حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کی زیارت کی اور سلام عرض کیا۔ تو پھر مجھے حضور ﷺ نظر آئے سفید شفاف پانی کے قطرات چمکدار موتیوں کی طرح آپ کی پیشانی سے ٹپک رہے تھے میں نے قدم بوسی کی تو مجھے سنت مطہرہ پر عمل کی وصیت فرمائی میں نے یہ بات اپنے شیخ کو بتائی تو آپ آبدیدہ ہو گئے اور آنسوؤں سے ریش مبارک تر ہو گئی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ
اَبْھٰی مِنَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ .

دُرُودِ ابدال

(119)

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز یہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ

اس کا نام ابدال میں لکھے گا۔

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

120 دُرُودِ مجرب

یہ درود السید احمد زینی دحلان مکی قدس سرہ کا ہے آپ نے اپنے مجموعہ میں تمام درود شریف جمع کیے یہ درود شریف زیارت حضور ﷺ کیلئے مجرب ہے ہر روز ایک ہزار بار پڑھا جائے تو زیارت خواب میں یا بیداری میں ہوگی اور ہمہ وقت کی حضوری نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ

وَ الدَّآلِّ عَلَيْكَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ .

121 دُرُودِ دافع طاعون

حضرت ابوعبداللہ رضی اللہ عنہ موطا امام کی تعلیمات میں لکھتے ہیں جو شخص اس درود پاک کا ورد کرے گا اسے طاعون سے محفوظ رکھا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْفَعُ بِھَا عَنَّا الطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ.

122 دُرُودُالصّادقین

یہ درود شریف انوار واسرار اور معرفت کی کنجی ہے۔اس درود کے پڑھنے والے پر اسرار ربانی کی راہیں کھل جائیں گی۔یہ درود ایک طرح کا اسم اعظم ہے اسے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مقام صداقت سے نوازتا ہے جو بات منہ سے نکلتی ہے اللہ تعالیٰ پوری کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الْحُکْمِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا و مولا محمد ﷺ پر جو حکم اور حکمت کے نبی ہیں

وَ الْحِکْمَۃِ السِّرَاجِ الْوَھَّاجِ الْمَخْصُوْصِ بِالْخُلُقِ

جو روشن چراغ ہیں اور مخصوص کیے گئے ہیں خلق عظیم

الْعَظِیْمِ وَ خَتْمِ الرُّسُلِ ذِی الْمِعْرَاجِ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ

کے ساتھ آخری رسول ہیں معراج والے ہیں اور آپ کی آل پر اور

اَصْحَابِهٖ وَ اَتْبَاعِهِ السَّالِكِيْنَ عَلٰى مَنْهَجِهِ

اصحاب پر اور آپ کے پیروؤں پر جو چلنے والے ہیں

الْقَوِيْمِ. فَاَعْظِمِ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهَاجَ نُجُوْمِ الْاِسْلَامِ

آپ کے سیدھے راستے پر اور معظم کردے اے اللہ آپ کی برکت سے راستہ اسلام کے

وَ مَصَابِيْحِ الظَّلَامِ الْمُهْتَدٰى بِهِمْ فِيْ ظُلْمَةِ

ستاروں کا اور اندھیروں کے چراغوں کا جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے

الشَّكِّ الدَّاجِ صَلٰوةً دَآئِمَةً مُّسْتَمِرَّةً مَّا تَلَاطَمَتْ

شک کی اندھیری رات کی تاریکی میں ایسا درود جو ہمیشہ رہنے والا پے در پے ہو

فِي الْاَبْحُرِ الْاَمْوَاجُ وَ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ مِنْ

جب تک متلاطم رہیں سمندروں میں لہریں اور طواف کرتے رہیں کعبہ شریف کا ہر

كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ الْحُجَّاجُ وَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَ

دور دراز گھاٹی سے آنے والے حاجی اور افضل ترین درود

التَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَ صَفْوَتِهٖ

سلام ہو حضرت محمد ﷺ پر جو اللہ کے رسول کریم ہیں اور اس کے

مِنَ الْعِبَادِ وَ شَفِيْعِ الْخَلَآئِقِ فِى الْمِيْعَادِ صَاحِبِ

بندوں سے چنے ہوئے ہیں اور ساری مخلوق کے شفیع ہیں قیامت کے دن اور صاحب

الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ النَّاهِضِ

مقام محمود ہیں اور اس حوض کے مالک ہیں جس پر سب لوگ آئیں گے جو اٹھانے

بِاَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ التَّبْلِيْغِ الْاَعَمِّ وَ الْمَخْصُوْصِ

والے ہیں رسالت اور تبلیغ عام کے بار ہائے گراں کو اور مخصوص ہیں

بِشَرَفِ السِّعَايَةِ فِى الصَّلَاحِ الْاَعْظَمِ.

اس کوشش کے شرف سے جس میں لوگوں کی بڑی بھلائی ہے

123 دُرُودِ قادریہ "پنج گنج صغیر"

یہ درود شریف اکسیر اعظم کا درجہ رکھتا ہے مصائب و مشکلات میں تیر بہدف ہے اس کے بہت سے فضائل و فوائد ہیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ بڑی سے بڑی ابتلا پر کاؤ ثابت ہوگی۔ پہاڑ جیسی مصیبت روئی کے گالے کی طرح اڑ جائے گی قبر و حشر کی سختیوں کا جسے خیال ہو وہ یہ درود پڑھا کرے۔ یہ حصول فضل عظیم اور منافع کثیر کیلئے مجرب ہے سلسلہ عالیہ قادریہ کا فرمودہ اور آزمودہ ہے۔ بعد نماز جمعۃ المبارک مدینہ منورہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو کر سو بار پڑھا کرے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ گیارہ بار کے بعد یہ پڑھے
قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ يَاسَيِّدِيْ مُسْتَنَدِيْ يَا مُعْتَمَدِيْ اَدْرِكْنِيْ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

124 دُرُود امان یا حضرتِ فخرِ عالم

یہ درد پاک ترکی میں بہت مشہور ہے اور پڑھا جاتا ہے اس کی نقل جناب عبدالحمید صاحب نے مدینہ منورہ میں دی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاَطْهَرِ۔ وَالْكِبْرِيْتِ
الْاَحْمَرِ وَ الْيَاقُوْتِ الْاَبْهَرِ وَ نُوْرِ اللّٰهِ الْاَظْهَرِ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا دَآئِمًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ وَ سَيِّدِ الْاَصْفِيَآءِ مَعْدِنِ

الْاِیْمَانِ وَ مَبْلَغِ الْاَسْرَارِ وَ جَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَ شَرِیْفِ
الدَّارَیْنِ وَ رَسُوْلِ الثَّقَلَیْنِ. مُحَمَّدٍ مَّخْصُوْصٍ بِقَابَ
قَوْسَیْنِ۔اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ۔اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃَ
مُحَمَّدٍ۔اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ۔

125 دُرُودِ رحمت و برکت

اس درود پاک کا پڑھنا سراپا رحمت اور برکت ہے۔ دینی اور دنیاوی معاملات میں باعث خیر و برکت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ

برکت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اور رحمت نازل

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ

فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درود برکت و

وَ رَحِمْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

رحمت سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

نازل فرمائی بیشک تو بہتر ستودہ صفات بزرگ ہے

صلوٰۃ التکریم والتعظیم (126)

یہ درود پاک الشیخ ابوعبداللہ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ یہ درود پاک سرکار دو عالم ﷺ کے حق غلامی اور حق تعظیم کی ادائیگی کیلئے مجرب اور جامع ہے یہ درود شریف خاص الخاص ہے اس کی ابتدا اور اختتام بھی اسم گرامی محمد ﷺ پر ہوتا ہے اور درمیان حلقہ میں غلام اور اس کی آرزو ہے۔ یہ اپنی جامعیت میں بے مثل ہے اور محبوب کی محبت کا مظہر اور بے شمار فوائد کا حامل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكَرِّمُ بِهَا مَثْوَاهُ

وَ تُشَرِّفُ بِهَا عُقْبَاهُ وَ تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُنَاهُ وَ رِضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةُ تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا سَيِّدَنَا مُحَمَّدُ.

127 دُرُودِ ابوبکر مٹھا

ابوبکر مٹھا صاحب عاشق رسول تھے اور مدینہ پاک میں ہی قیام پذیر رہے یہ درود حصول زیارت سید الکونین ﷺ کیلئے بہت مجرب ہے یہ بھی جناب عبدالمجید صاحب کی عنایت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَابِقِ نُوْرُهٗ وَ اٰخِرِ ظُهُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وُجُوْدُهٗ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔

128 دُرُودِ شریف نافع

یہ درود پاک شاہ عبدالرحیم نقشبندی مجددی مشہور محدث دہلوی علیہ الرحمۃ کا ہے۔
ایک مرتبہ حضور سید السادات علیہ افضل التحیات واکمل التسلیمات کی زیارت سے مشرف ہوا تو

کثیر اولیاء کا مجمع تھا۔ حاضرین میں سے ہر ایک اپنے اپنے علم کے مطابق درود شریف عرض کر رہا تھا میں نے بھی یہ درود شریف عرض کیا تو آپ ﷺ کے چہرہ اقدس پر انتہائی خوشی و مسرت کے آثار ظاہر ہوئے اور فرمایا اس درود شریف کے پڑھنے سے حضور ﷺ خوش ہوئے ہیں نیز فرمایا

لَهَا مَا وَجَدْنَا وَجَدْنَا ہمیں جو کچھ ملا درود شریف سے ملا۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ۔

دُرُود امام شعرانی (129)

امام شعرانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ایک مرتبہ ایک شخص مسجد میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے اسے اپنے اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھایا حاضرین بڑے متعجب ہوئے۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا' کہ جبرائیل علیہ السلام نے مجھے خبر دی ہے کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود پڑھتا ہے جو کسی نے مجھ پر اس سے پہلے نہیں پڑھا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖٓ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ۔

130 دُرُود دافع مصائب

مصیب زدہ انسانوں کا یہ درود پڑھنا مفید ہے اللہ تعالیٰ اسے مصائب سے نجات دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلٰوةً تُحِلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ تَفَكُّ بِهَا الْكُرَبِ

131 درود منیر

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تا کہ انسان کی روح جو فطری طور پر کمزور ہے طاقت حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلی حاصل کرنے کے قابل ہو جائے۔ امت کی ارواح فطری کمزوری کی وجہ سے اندھیروں میں پڑی ہوئی ہیں وہ حضور اکرم ﷺ کے نور پاک سے انوار کی روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو روشن کر لیتی ہیں۔ اس درود پاک کے ورد سے انسان کا باطن روشن ہو جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جس طرح درود بھیجا ہے تو نے ہمارے

سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ

سردار ابراہیم پر اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جس طرح برکتیں نازل فرمائیں ہیں تو نے آل

اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ ، اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ عَدَدَ

ابراہیم پر سارے جہانوں میں بے شک تو ہی خوبیوں والا سراہا گیا بزرگ ہے بشمار

خَلْقِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِكَ

اپنی مخلوقات کے اور اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے اور اپنے کلمات کی

وَ عَدَدَ مَا ذَکَرَكَ بِهٖ خَلْقُكَ فِیْمَا مَضٰی وَ عَدَدَ مَا

سیاہی کے اور بشمار ان کے جنہوں نے تیرا ذکر کیا تیری مخلوق سے گزشتہ زمانہ میں اور بشمار ان

ھُمْ ذَاکِرُوْكَ بِهٖ فِیْمَا بَقِیَ فِیْ کُلِّ سَنَةٍ وَّ

کے جو تیرا ذکر کرنے والے ہیں آئندہ ہر سال میں اور

شَهْرٍ وَّ جُمُعَةٍ وَّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ مِّنْ

ہر مہینہ میں ہر جمعہ ہر دن اور رات ہر گھڑی میں

السَّاعَاتِ وَ شَمٍّ وَّ نَفْسٍ وَّ طُرْفَةٍ وَّ لَمْحَةٍ

سب گھڑیوں سے اور ہر سونگھنے میں اور سانس لینے میں آنکھ جھپکنے میں ہر لحہ میں ابتداز مانہ

مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ وَ اٰبَادِ الدُّنْيَا وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ

سے لے کر آخر تک اور دنیا کے سارے زمانوں اور آخرت کے سارے

وَ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَ لَا

زمانوں بلکہ اس سے بھی زیادہ نہ منقطع ہو اس کی ابتدا اور نہ

يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ.

ختم ہو اس کی انتہا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا

مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ.

132 دُرُودِ کامل

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ یہ کامل مکمل اور اکمل درود پاک ہے اس کی کاملیت اظہر من الشمس ہے کہ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کو بارگاہ حضرت موسیٰ علیہ اسلام میں بطور عالم امتی پیش کیا گیا۔ آپ مقبول ترین اولیائے امت سے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖٓ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ
الْوَسِیْلَۃَ وَ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اجْزِ
عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ اجْزِہٖٓ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ
وَصَلِّ عَلَیْہِ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ
الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَآءِ وَ الصّٰلِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰاحِمِیْنَ.

133 دُرُود وسعت نظر

حضرت شہاب الدین احمد یمنی علیہ الرحمۃ نے بیان کیا ہے کہ حضرت صالح عمر امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پاک تین سو ساٹھ بار پڑھے گا تو وہ حضور ﷺ کے روضہ منورہ تک نگاہ ڈال سکے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً
وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً۔

134 دُرُود حاجات

سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کا دل روشن ہو جائے گا اور سینہ کھل جائے گا اور دینی و دنیاوی حاجات پوری ہوں گی اس کے نزدیک کوئی دکھ اور مصیبت نہیں آئے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ
الزَّکِیِّ صَلٰوۃً یَّحِلُّ بِھَا الْعُقَدُ فَیُکْشَفُ بِھَا الْکُرَبُ
صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ

اَصْحَابِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔

شب معراج کو حضور نبی کریم ﷺ نے ایک فرشتے کو دیکھا کہ اس کے پر جلے ہوئے ہیں اور بازو ٹوٹے ہوئے ہیں آپ نے جبرائیل سے پوچھا تو جبرائیل نے بتایا کہ یہ فرشتہ عزرائیل کے ماتحت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک بستی میں بھیجا کہ وہاں کی ایک عورت کی جان قبض کر کے آئے یہ دودھ پلا رہی تھی اسے اس کی حالت دیکھ کر ترس آ گیا اور چند لمحے حکم کی تعمیل میں رک گیا۔ اللہ تعالیٰ کی نگاہ غضب نے اس کے پر جلا کر راکھ کر دیئے حضور ﷺ نے پوچھا کیا اس کی توبہ قبول نہیں ہو سکی؟ تو حضرت جبرائیل نے بارگاہ رب العزت میں عرض کی تو اللہ جل جلالہ نے فرمایا: اگرچہ توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے مگر اس کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک میرے محبوب پر دس بار درود نہیں پڑھ لیتا۔ حضور ﷺ نے اسے خوشخبری سنائی اس نے توبہ کرنے سے پہلے حضور ﷺ پر دس مرتبہ درود شریف پڑھا اور اللہ نے اس کو معافی دے دی اور وہ اصلی حالت میں آ گیا۔

(135) دُرُود تکمیل حاجت

مندرجہ ذیل درود پاک کے فضائل مسبعات عشر میں درج کیے گئے ہیں مگر اس کی ایک فضیلت یہ ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو متواتر پڑھے گا اس کا مطلب پورا ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَآئِكَ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً صَلٰوةً مَّقْبُوْلَةً
مِّنْكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ۔

136 دُرُود دافعِ اعداء

اگر کوئی شخص تکلیف دے رہا ہو تو مظلوم کو چاہیے کہ یہ درود پاک جمعرات کو بعد نماز عشاء ایک ہزار بار پڑھے ہر تسبیح کے بعد تیس بار دعا کرے یاد رہے اس دعا کے دوران دشمن کی شکل کا تصور ذہن میں رکھے تو دشمن اپنے مذموم ارادوں میں ناکام رہے گا۔ اس کام کو چاند کے آخری ایام میں ہفتے یا منگل کے روز سے بھی شروع کر سکتا ہے اور متواتر اس دن تک پڑھتا رہے جب تک دشمن تائب نہیں ہو جاتا درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَسْتَجِيْرُ بِكَ بْنَ
فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ (یہاں دشمن کا اور اسکی والدہ کا نام لے)

137 صلوۃُ الجامعۃ

الشیخ مجدد الدین المعروف نجم الدین صغریٰ رحمۃ اللہ کے خلیفہ تھے۔ فرمایا۔ ایک دفعہ میں جنگل میں راستہ بھول گیا تو ناگاہ ایک صالح خوبصورت' منور چہرہ بزرگ کو دیکھا۔ انہوں نے مجھے دیکھ کر اپنے پاس بلایا میں ان کے ساتھ ہولیا۔ مجھے محسوس ہوا کہ آپ سیدنا ابوالعباس خضر رضی اللہ عنہ ہوں گے تو میں نے پوچھا آپ کا اسم گرامی کیا ہے فرمایا الیاس بن ہشام تب میں نے ان سے عرض کیا آپ نے پیارے رسول اللہ سیدنا محمد مصطفےٰ ﷺ کو دیکھا ہے فرمایا ہاں پھر میں نے عرض کیا۔ خدا کے واسطے آپ نے جو کچھ رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا ہے اور آپ کی زیارت سے سرور پایا ہے اس سے مجھے بھی حصہ تنویر عطا کرو تو انہوں نے کہا میں روایت کرتا ہوں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے جو کوئی یہ درود شریف ہمیشہ ورد زبان رکھے تو یہ درود شریف رہبر راہ گم گشتگان، راحت قلب عاشقان اور سرمہ چشم سالکان ہے۔ درود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ۔

138 دُرُود العطاء

امام عارف باللہ سیدی شیخ عبدالغنی نابلسی نے اپنی شرح الطلعۃ البدریہ علی القصیدۃ البدریہ میں لکھا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ کی تکرار بخار وغیرہ میں پیاس کے غلبہ کو زائل کر دیتی ہے پانی کی عدم موجودگی میں حج کے راستے میں اسے آزمایا گیا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ صلوٰۃ میں اسم جلالیہ نہ ہو۔ یہ قیامت کی گرمی میں پیاس سے کفایت کرے گا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْاَنَامِ۔ وَ
السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ اِلَیْنَا بِالْحَقِّ
الْمُبِیْنِ۔ اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاُمِّیِّ
الْاَمِیْنِ اَفْضَلُ الصَّلَوٰتِ وَ اَشْرَفُ التَّسْلِیْمَاتِ عَلَی
النَّبِیِّ الصَّادِقِ وَ الرَّسُوْلِ الْمُؤَیَّدِ بِاَسْرَارِ الْحَقَآئِقِ۔

139 دُرُود نور شریف

یہ درود پاک اولیاء شاذلیہ کا محبوب وظیفہ اور نبی کریم ﷺ کی ذات نور سے خاص نسبت رکھتا ہے یہ درود شریف کرامات کے چمکدار اور آبدار موتی ہیں اور قلب کو منور کرنے میں لاثانی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ
الْاَسْرَارِ وَ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ۔

140 دُرُود کبریٰ

سیدی الشیخ ابراہیم مقبولی ولایت کبریٰ کے حامل تھے۔ آپ کا شیخ سوائے حضور ﷺ کے اور کوئی نہ تھا۔ آپ اکثر خواب میں حضور ﷺ کا دیدار کرتے اور اپنی والدہ ماجدہ سے بیان کرتے تھے اور پھر عالم بیداری میں دیدار ہوتا اور آپ ﷺ سے مختلف معاملات میں مشورہ کرتے تھے آپ فرمایا کرتے میں نے حضرت شیخ احمد البدوی رضی اللہ عنہ سے بڑا صاحب فتوحات نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے مجھے ان کا بھائی بنایا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ
عَلٰٓی اٰلِھِمْ وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ مَا مَضٰی وَ
تَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقٰی

141 دُرُودِ مشکل کشا

یہ درود پاک مشکل کشا کہلاتا ہے اس کے پڑھنے سے غم واندوہ کی تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃَ اَھْلِ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِیْنَ عَلَیْہِ وَ اجْزِ یَامَوْلَانَا بِلُطْفِکَ
الْخَفِیِّ فِیْ اَمْرِیْ

142 دُرُودِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

شیخ محی الدین ابن عربی فرماتے ہیں میں نے درود پاک کا کما حقہ وابستگی رکھنے والے سوائے ایک عظیم انسان کے اور کوئی نہیں دیکھا وہ ایک اشبیلیہ (اسپین) کا لوہار تھا جو حلال کی روزی کماتا تھا اور وہ جو درود شریف پڑھتا تھا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا کے نام سے ہی مشہور ہو گیا تھا۔ جب میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے دعا کے لیے درخواست کی، اس کی دعا سے مجھے بہت فائدہ ہوا اس کے پاس جو عورت مرد بچہ یا بوڑھا آ کر کھڑا ہوتا تو اس کی زبان پر بھی

درود شریف جاری ہو جاتا وہ درود پاک یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

143 صلوٰۃُ نورالقیامۃ

یہ درود پاک سید احمد صاوی سے منسوب ہے۔ یہ درود پاک قیامت کی ہر منزل قبر، حشر، نشر، میزان، پل صراط اور جنت کے دروازے تک تاریکیوں میں نور ہوگا۔ یہ ایک پتھر پر لکھا دیکھا ہے جو من جانب اللہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ وَ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

144 دُرُود شفاعت عالیہ

حضور نبی کریم ﷺ ایک دن مسجد میں جلوہ فرما تھے تو ایک شخص نے باہر سے آکر آپ کی خدمت میں سلام پیش کیا، آپ نے اسے اپنے اور حضرت صدیق اکبر کے درمیان بیٹھنے کی جگہ دی، مجلس میں بیٹھے صحابہ کرام کو یہ دیکھ کر بڑا تعجب ہوا کہ اس شخص کو اتنی عزت ملی ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا مجھے ابھی جبرائیل نے خبر دی ہے کہ یہ شخص ایسا درود پڑھتا ہے جو آج تک کسی دوسرے نے نہیں پڑھا۔ صحابہ کرام نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کون سا درود ہے؟ آپ نے یہ درود سنایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ
الْوَسِیْلَۃَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

حضور ﷺ نے یہ درود سنانے کے بعد فرمایا جو شخص یہ درود پڑھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔

145 دُرُود عقیدت

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ درود آداب وعقیدت سے پڑھے گا اسے بے پناہ ثواب دیا جائے گا۔ حضرت امام عبدالوہاب شعرانی نے کشف الغمہ میں ایسی نورانی احادیث نقل کی ہیں جن میں یہ درود پاک پڑھنے کے مراتب بیان کیے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ
وَ رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ۔
اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَ الْاٰخِرُوْنَ۔

146 کان درد کیلئے دُرُود

حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی کے کان میں گرانی (یا درد) ہو تو یہ درود پڑھے اس کو

ثواب اور اجر کے علاوہ بیماری سے نجات مل جائے گی۔ آپ نے فرمایا اگر تمام سمندروں کا پانی سیاہی بنا دیا جائے اور تمام درختوں کی ٹہنیوں کو قلموں میں تبدیل کر دیا جائے اور اللہ کے بے شمار لکھنے والے بیٹھ جائیں تو پھر بھی اس درود کا اجر نہیں لکھ سکیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی
یَوْمِ الدِّیْنِ۔

۱۴۷ دُرُود دافع مشکلات

جمعرات کی رات کو یہ درود پاک ایک ہزار بار پڑھنے والوں کی تمام مشکلات حل ہو جاتی ہیں مگر اس درود پاک میں اخلاص، زاری اور عقیدت کی شرطیں نہایت ضروری ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْتَ بَابُ اللّٰہِ وَ
لَمْ یَکُنْ بَابَ غَیْرِكَ جِئْتُكَ بِکَثْرَۃِ الذُّنُوْبِ وَ
الْعِصْیَانِ ھَارِبًا مِّنْ ذُنُوْبِیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ. وَ لَوْ اَنَّھُمْ اِذْ

ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآؤُكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ
الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا. خُذْ بِيَدِيْ قَلَّتْ
حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ فِيْ قَضَآءِ حِيْلَتِيْ يَآ اَحْمَدُ.

(148) دُرُود زیارت (1)

جو شخص جمعرات کی رات کو نفلوں میں بعد از سورۃ فاتحہ اور اخلاص ہزار بار یہ درود پڑھے گا ایک ہفتے کے اندر اندر اسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ مِلْءَ مَا خَلَقْتَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ-
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ مِلْءَ مَآ اَحْصَاهُ

كِتَابُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ۔

حضرت خواجہ فرید گنج شکر پاک پتن نے فضائل میں بیان کیا ہے کہ دنیا میں آٹھ نجباء ہر وقت موجود رہتے ہیں حضرت امام ابراہیم بلخی ایسے حضرات کو ایک بار مسجد اقصیٰ میں ملے ہر ایک نے ایک ایک بات بتائی جسے حضرت ابراہیم ساری عمر دہراتے رہے وہ بات دراصل درود پاک کی تھی جن کی ادائیگی میں ایک دن بھی ناغہ نہیں کیا گیا اس درود پاک (مندرجہ بالا) سے اور بھی بہت سے روحانی تصرفات حاصل ہوئے۔

دُرُود زیارت (2) 149

اس درود پاک کے متواتر پڑھنے سے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے یہ درود کتاب مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات میں درج ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰى
جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى
الْقُبُوْرِ۔ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا عَنِّىْ تَحِيَّةً وَّ سَلَامًا۔

150 دُرُودِ لکھی

یہ درود پاک ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ بار درود پڑھنے کا ثواب ملتا ہے اسے پاکیزہ کپڑوں میں پاکیزہ مقام پر پڑھنا چاہیے اور پڑھتے پڑھتے سو جانے سے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً
لَّا تُحَدُّ وَ لَا تُعَدُّ وَ لَا تُرَدُّ وَ لَا مُنْتَھٰی لَھَا دُوْنَ عِلْمِکَ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ
صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّ لَہٗ جَزَآءً وَّ لِحَقِّہٖ اَدَآءً۔

151 دُرُودِ مستغاث

درود مستغاث بڑی برکات وفضیلت کا حامل درود پاک ہے اس کا ایک ایک فقرہ حضور نبی کریم ﷺ کی صفتوں سے مالا مال ہے حضرات سلسلہ چشتیہ اس درود کی اجازت اپنے مریدوں کو دیتے ہیں۔ یہ دلائل الخیرات کی طرح نہایت اعلیٰ وظیفہ ہے، اس سے ظاہری اور باطنی فیوض

حاصل ہوتے ہیں۔اس سے مشکلات حل ہوتی ہیں۔ انشاءیارسول اللہ ﷺ تک پڑھ کر جو بھی دعا کی جائے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ بڑی سے بڑی مشکل حل ہو جاتی ہے۔

اس درود پاک سے مومن کا دل ٹھنڈک محسوس کرتا ہے، منافق اس کے الفاظ سے جلتے ہیں نجدی نظریات کے حامل عام طور پر اس سے انکار کرتے ہیں، بعض حیلے تلاش کر کے لوگوں کو اس نعمت سے محروم رکھتے ہیں، اس میں حرف ندا سے انہیں بہت ضد ہے اور اسے پڑھنے سے چڑتے ہیں اور عام لوگوں میں بیٹھ کر کفر و شرک کے فتوے صادر کرتے ہیں حالانکہ احادیث میں کئی مقامات پر حضور ﷺ کو حرف ندا سے پکارنا صحیح اسناد سے ثابت ہے۔

بعض بزرگان دین نے حضور ﷺ کو اپنے منبر مبارک پر یہ درود پاک پڑھتے سنا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِہٖ
الظُّلَمُ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَبْعُوْثِ
رَحْمَۃً لِّکُلِّ الْاُمَمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مُّخْتَارٌ لِّلسِّیَادَۃِ وَ الرِّسَالَۃِ قَبْلَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ۔ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ
الْاَخْلَاقِ وَ الشِّیَمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَ خَصَآئِصِ الْحِكَمِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا مَشٰى تَظِلُّهُ
الْغَمَامُ حَيْثُ مَا تَيَمَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الَّذِى انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَ الْحَجَرُ وَ اَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَ صَمَّمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْٓ اَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ
الْعِزَّةِ نَصًّا فِى السَّالِفِ الْقَدَمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ صَلّٰى عَلٰى رَبُّنَا فِىْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ
وَ اَمَرَ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مَا اَهْلَتْهُ
الدِّيَمُ وَ مَا الْخَيْرَاتُ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالِ الْكَرَمِ وَ
سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا۔

(152) زیارت حضور ﷺ کیلئے ایک اور دُرود

یہ درود پڑھنے سے حضور ﷺ کی خواب میں زیارت نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ
صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ
عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ، اَللّٰھُمَّ بَلِّغْ رُوْحَ
مُحَمَّدٍ فُتُوْحَ تَحِیَّةِ الْعٰلَمِیْنَ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ
اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ جَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ عَدَدَ الْاَقْطَارِ وَ
الْاَحْجَارِ وَ الْاَقْطَارِ وَالْاَشْجَارِ وَ مَلٰٓئِكَةِ الْجَبَّارِ وَ
جَمِیْعِ مَا خَلَقَ یَا مَوْلٰنَا مِنْ اَوَّلِ الزَّمَانِ اِلٰی آخِرِهٖ
فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الشُّكْرُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَ سَلَامًا۔

153 دُرُودِ محبوب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ایک بار یہ درود پڑھے گا اس کا نام حج کے ثواب داروں میں لکھا جائے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا۔ اللہ تعالیٰ اعلان کرے گا میرے بندو! یہ میرا بندہ میرے محبوب پر درود پڑھا کرتا ہے یہ مجھے محبوب ہے مجھے اپنی عزت وجلال کی قسم ہے میں اسے ایک ایک حرف کے بدلے میں ثواب دوں گا۔ ایک ایک حرف کے عوض اسے جنت میں ایک ایک محل دوں گا۔ قیامت کے دن لوائے محمد ﷺ کے نیچے جگہ دوں گا چودھویں کے چاند کی طرح اس کا چہرہ روشن ہوگا اس کا ہاتھ میرے حبیب کے دامن کے ساتھ ہوگا۔ یہ درود پاک جمعہ یا جمعرات کو ایک بار پڑھنے سے بے پناہ ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِیْعِ الْاُمَّةِ
یَوْمَ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
مَعْلُوْمَاتِكَ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ

عَلٰی مَلَآئِکَتِهِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ.
بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ
الذَّاتِیِّ وَ السِّرِّ النَّارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَسْمَآءِ وَ الصِّفَاتِ.

(154) دُرُود مقرب

حضرت انس ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص درود مقرب پڑھے گا اسے حضور اکرم ﷺ کی شفاعت لازمی نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

مقام پر بٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

155 دُرُودِ کوامل

حضرت امام شعرانی رضی اللہ عنہ نے اس درود پاک کو اپنی حزب میں نقل کیا ہے اور اس کا نام درود کوامل لکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
هُوَ اَبْهٰى مِنَ الشَّمْسِ وَ الْقَمَرِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا اَبِىْ بَكْرٍ وَّ
عُمَرَ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
نَبَاتِ الْاَرْضِ وَ اَوْرَاقِ الشَّجَرِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطَرَاتِ الْمَطَرِ۔

156 دُرُود سے حضور خوش ہوتے ہیں

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب جذب القلوب میں لکھا ہے ایک عاشق رسول حضور ﷺ کے روضہ انور پر حاضر ہوا اور کئی رات دن درود پاک پڑھتا رہا' جب رخصت ہونے لگا تو حضور ﷺ نے فرمایا چند روز اور رہو تمہارے درود سے میرا دل خوش ہوتا ہے۔

حضرت شیخ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص درود کثرت سے پڑھے، اللہ کا حبیب اس پر خوش ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّ ھُوَ لَھَا اَھْلٌ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔

157 مصائب میں دُرُود پاک

مصائب اور سختیوں کے دوران یہ درود پاک نہایت مفید اور شافع ثابت ہوا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحَةِ الطَّیِّبِ
الطَّاھِرِیْنَ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

158 دُرُود بلاغت

علامہ یوسف نبہانی فرماتے ہیں۔

یہ درود شریف میں نے کمال بلاغت کی بنا پر دلائل الخیرات سے نقل کیا ہے مقصود یہ ہے کہ اس کی بلاغت کی طرح اس کی فضیلت بھی بہت زیادہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَ اِبْرَاھِیْمَ
خَلِیْلِكَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَ اَصْفِیَآئِكَ مِنْ اَھْلِ
اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ
عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مُنْتَھٰی عِلْمِكَ وَ زِنَةَ
جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلَاةً مُّكَرَّرَةً اَبَدًا عَدَدَ مَآ اَحْصٰی
عِلْمُكَ وَ مِلْءَ مَآ اَحْصٰی عِلْمُكَ وَ اَضْعَافَ مَآ اَحْصٰی

عِلْمُكَ صَلَاةً تَزِيْدُ وَ تَفُوْقُ وَ تُفَضِّلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ۔

159 دُرُودِ چشتیہ

یہ درود پاک سلسلہ چشتیہ کے بزرگان کے وظائف میں شامل ہے۔ یہ درود پاک دل میں حضور اکرم ﷺ کی محبت پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے اور جس کے دل میں سرکار دو عالم ﷺ کی محبت بس جائے اس کا تو دین و دنیا میں بیڑا ہی پار ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ

وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ

اور ہمارے سردار محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو پسند کرتا ہے۔

تَرْضٰى بِاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ

کہ ان پر درود بھیجا جائے۔

160 دُرُود اولیاء

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْحَیِّ الْبَاقِیْ
وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ۔

161 دُرُود مکاشفہ

یہ درود پاک پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے وظیفہ کے طور پر پڑھنے کیلئے مرشد کی اجازت ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو

نَّبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ. وَ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلِكَ وَ

تیرے نبی ہیں تیرے رسول ہیں اور ہمارے سردار ابراہیم پر جو تیرے خلیل

صَفِیِّكَ وَ سَیِّدِنَا مُوْسٰی كَلِیْمِكَ وَ نَجِیِّكَ. وَ

ہیں اور برگزیدہ ہیں اور ہمارے سردار موسیٰ پر جو تیرے کلیم اور تیرے ہمراز ہیں اور

سَيِّدِنَا عِيْسٰى رُوْحِكَ وَ كَلِمَتِكَ وَ عَلٰى جَمِيْعِ

ہمارے سردار عیسیٰ پر جو تیری روح اور تیرا کلمہ ہیں اور اپنے جملہ

مَلٰٓئِكَتِكَ وَ رُسُلِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ

فرشتوں پر اور اپنے رسولوں پر اور اپنے نبیوں اور اپنی خلق سے چنے ہوئے

خَلْقِكَ وَ اَصْفِيَآئِكَ وَ خَآصَّتِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ مِنْ

لوگوں پر اپنے برگزیدہ بندوں پر اور اپنے خاصوں پر اور اپنے دوستوں پر جو

اَهْلِ اَرْضِكَ وَ سَمَآئِكَ۔

تیری زمین میں بستے ہیں یا تیرے آسمان میں رہتے ہیں

دُرُودِ کشف 162

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَ

الْاَسْرَارِ وَ كَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَ كَاشِفِ الْاَسْرَارِ وَ

الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ. اَلصَّلٰوةُ وَ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ. اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْاَسْتَارِ. اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ
عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ، اِكْشِفْ عَيْنِيْ، اِكْشِفْ قَلْبِيْ،
اِكْشِفْ صَدْرِيْ يَا كَاشِفَ الْاَسْرَارِ. يَارَسُوْلَ اللّٰهِ خُذْ
بِيَدِيْ اَعِيْنُوْنِيْ اَغِيْثُوْنِيْ يَا صَادِقُ صِدْقٌ قَوْلُكَ مَنْ
عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيَّ فَاِنَّهَا
تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَ الْغُمُوْمَ وَ الْكُرَبَ وَ تُكَثِّرُ الْاَرْزَاقَ
وَ تَقْضِي الْحَوَآئِجَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ۔ وَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْكَ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْقُطْبِ الْكَامِلِ وَ
عَلٰى اَخِيْهِ جِبْرِيْلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ۔

(163) دُرود پنج گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ الْمُعِزِّ
الْاَعَزِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الْمُعَزَّزِيْنَ، اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِىْ
بِالْاِيْمَانِ وَ حُسْنِ الْعَمَلِ وَ الْعَافِيَةِ الدَّآئِمَةِ وَ حُسْنِ
الْعَاقِبَةِ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ هَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ
سَمِيْعُ الدُّعَآءِ۔

(164) دُرود رحمت

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ وَ اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

165 دُرود فضل عظیم

یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ
وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِکَ
الْعَظِیْمِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ۔

166 دُرُودِ تسخیر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَتَوَجَّہُ وَ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡکَ وَ اَسۡئَلُکَ بِالصَّلٰوۃِ
عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ مَعۡدِنِ الۡجُوۡدِ وَ السَّخَاوَۃِ وَ مَعۡدِنِ
الۡاَخۡلَاقِ وَ الۡمَرَوَّۃِ وَ مَعۡدِنِ الۡاَلۡطَافِ وَ الۡمَوَدَّۃِ وَ
مَعۡدِنِ التَّسۡخِیۡرِ وَ الۡمَحَبَّۃِ وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَ
عَلٰی جَمِیۡعِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمَحۡبُوۡبِیۡنَ۔ اَللّٰھُمَّ سَخِّرۡ وَ اَلِّفۡ
بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ کَمَا سَخَّرۡتَ وَ اَلَّفۡتَ بَیۡنَ
الۡاَنۡبِیَآءِ وَالۡمُرۡسَلِیۡنَ، وَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡھِمۡ
اَجۡمَعِیۡنَ۔

167 دُرود شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ رَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَ شَفِیْعِ
ذُنُوْبِنَا وَ طَبِیْبِ ظَاھِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَبْنَآئِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ وَ اَھْلِ بَیْتِهٖ وَ اَوْلِیَآءِ
اُمَّتِهٖٓ اَجْمَعِیْنَ، بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

168 جب پاؤں سوجائے

جس کسی کا پاؤں سوجائے تو درود وسلام بھیجے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھما کے پاس کسی کا پاؤں سوگیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما نے فرمایا تمام لوگوں میں جو تمہارے نزدیک محبوب تر ہے اس کا ذکر کرو اس نے کہا یا محمد ﷺ چنانچہ اس کا پاؤں ٹھیک ہوگیا۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ
وَعَلٰٓی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ.

(169) دُرُود خطبہ

یہ درود شریف خطبہ میں پڑھا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی وَصَامَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ قَعَدَ وَ قَامَ۔

(170) دُرُود فاضل

یہ درود شریف زیارت النبی ﷺ کیلئے بہت مجرب ہے اس درود کو ہر جمعرات کو محبت اور خلوص سے پڑھنے والے کو سرکار دو عالم ﷺ زیارت سے مشرف فرمائیں گے عزت اور عظمت میں اضافہ ہوگا۔ قرض ختم ہو جائے گا، دل موم ہو جائے گا۔ مرنے کے بعد قبر میں راحت نصیب ہوگی۔ کسی تکلیف یا مصیبت کی صورت میں 21 مرتبہ پڑھنے سے تکلیف دور ہو جائے گی اور اتنا ثواب پائے گا جس کا کوئی شمار نہیں۔

حضور اکرم ﷺ کے پوچھنے پر جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ اس درود شریف کے ثواب کو صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد سید المرسلین ﷺ پر درود و سلام

اَلْمُرْسَلِیْنَ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجَاھِدِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

سید المجاہدین ﷺ پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ، اَللّٰھُمَّ

محمد سید الشاہدین ﷺ پر درود وسلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَائِفِیْنَ ،

ہمارے سردار محمد سید الخائفین ﷺ پر درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الطالبین پر درود وسلام بھیج

الطَّالِبِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

سید التائبین پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ، اَللّٰھُمَّ

محمد ﷺ سید العابدین پر درود وسلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ،

ہمارے سردار محمد ﷺ سید الحامدین پر درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الصالحین پر

الصَّالِحِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

سید الاکرمین پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ، اَللّٰھُمَّ

سید المنذرین پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ،

سردار محمد ﷺ سید المبشرین پر درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الطیبین پر درود وسلام

الطَّیِّبِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید العالمین پر درود و

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّکِیِّ النَّقِیِّ، اَللّٰھُمَّ

نبی زکی نقی پر درود وسلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ،

ہمارے سردار محمد ﷺ سید الراکعین پر درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الساجدین پر

السَّاجِدِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید القائمین

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَائِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاعِدِيْنَ، اَللّٰهُمَّ

محمد ﷺ سید القاعدین پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

ہمارے سردار محمد ﷺ سید المتقین پر درود و سلام

الْمُتَّقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى

سید المستغفرین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّادِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ سید النادمین پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے

وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ،

سردار محمد ﷺ سید الشاکرین پر درود و سلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ سید الحافظین پر

الْحَافِظِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

سید الذاکرین پر درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ، اَللّٰھُمَّ

سید العاقلین پر درود وسلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ،

ہمارے سردار محمد ﷺ سید المحسنین پر درود وسلام بھیج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ قریشی ہاشمی پر

الْقُرَشِیِّ الْھَاشِمِیِّ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

درود وسلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَدَنِیِّ الْعَرَبِیِّ الْمُکَرَّمِ

محمد ﷺ مدنی عربی روز قیامت کو مکرم

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا

پر درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ سَیِّدِ اَھْلِ الْجَنَّةِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

جو اہل جنت کے سردار ہیں پر درود و سلام اور برکت بھیج اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ صاحب

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، اَللّٰھُمَّ

مقام محمود پر درود و سلام بھیج اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

ہمارے سردار محمد ﷺ صاحب صراط مستقیم پر

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

درود و سلام بھیج اے اللہ ہمارے سردار

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ جو اولین و آخرین میں افضل ہیں پر درود و سلام بھیج اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے

وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ

سردار محمد ﷺ اور تمام انبیا، و مرسلین

وَ الْمُرْسَلِیْنَ، وَعَلٰی جَمِیْعِ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ

اور تمام ملائکہ مقربین اور اللہ کے تمام

وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

نیک بندوں پر جو آسمانوں اور زمینوں میں

وَ اَهْلِ الْاَرْضِیْنَ، وَ عَلَیْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِیْنَ،

ہیں اور ان کے ساتھ ہم تمام پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ، وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی

والے ساتھ اپنی رحمت کے اللہ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ

کی رحمت ہو ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور سلامتی

اَجْمَعِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

مجموعی طور پر اللہ کی صلوٰۃ اور سلامتی ہو ان پر

171 دُرُود جمعہ

یہ درود پاک خاص طور پر جمعہ کے دن پڑھنے کیلئے مخصوص ہے بے پناہ فیوض و برکات کا حامل ہے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تیس ہزار رحمتیں نازل کرے گا دو ہزار سلام بھیجے گا۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے اعمال میں لکھی جائیں گی اور پانچ ہزار گناہ معاف ہوں گے اور پانچ ہزار درجے بلند ہوں گے' دوزخ کی آگ سے آزادی ملے گی' مال اور اولاد میں برکت ہوگی۔ دشمنوں پر غلبہ ہوگا۔ دلوں میں محبت رکھے گا۔ قیامت میں حضور اکرم ﷺ مصافحہ کریں گے اور شفاعت نصیب ہوگی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ

اللہ درود بھیجے اپنے نبی امی پر اور ان کی آل پر اللہ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

درود بھیجے ان پر اور سلام اے اللہ کے رسول آپ پر درود اور سلام ہو

اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا

اے اللہ دائمی درود بھیج جو تیری درگاہ میں مقبول ہو کثرت

عَنَّا وَ عَنْ اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيْمَ وَ

کر اس کے ساتھ ان پر اور ان کی اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور

تَزِيْدُ بِهَا عَلَيْنَا وَ عَلٰى اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ

زیادہ کر اس کے ساتھ ہم پر اور ان کی اہل بیت پر ساتھ اپنے

فَضْلُهُ الْعَظِيْمُ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

فضل عظیم کے اور رحمت نازل فرما مومنین اور

الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ

مومنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر جو زندہ

مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ ط يَارَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ

اور فوت شدہ پر اے محمد ﷺ کے رب ان پر درود بھیج

وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ

اور ان کی آل پر اور آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر اور برکت اور سلام بھیج

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِقِرَآءَتِهَا وَ كِتَابَتِهَا فِيْ هٰذَا

اے اللہ کر دے اس کے پڑھنے اور لکھنے کے سبب اس گھر میں

اَلْبَيْتِ رَحْمَةً وَّ رَاحَةً وَّ شِفَآءً وَّعَافِيَةً

رحمت راحت اور شفاء اور عافیت

وَّ رِزْقًا حَسَنًا وَّ خَيْرًا كَثِيْرًا وَّ سَلَامًا ط اِرْفَعْ

اور رزق حسن اور خیر کثیر اور سلامتی

بِقِرَآءَتِهَا وَ كِتَابَتِهَا عَنْ هٰذَا الْبَيْتِ وَ اَهْلِ

اور درود کو ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے

هٰذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَآءٍ وَّ وَبَآءٍ وَّ فِتْنَةٍ وَّ فَسَادٍ

تمام آفات اور وباء اور آزمائش اور فساد

وَّ فَقْرٍ وَّ كُفْرٍ وَّ كَافِرٍ وَّ كُلَّ شَرٍّ ط اَللّٰهُمَّ نَسْئَلُكَ لَنَا

اور غربت اور کفر اور کافر کے اور تمام شر دور کر دے اے اللہ ہم اس کے ذریعے

عَفْوًا وَّ عَافِيَةً اِنَّكَ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ اَنَا

عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں بے شک آپ کا قول حق ہے کہ میرا بندہ

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ ط یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ

میرے متعلق جو گمان کرتا ہے میں اس کے ساتھ ویسا ہی برتاؤں کرتا ہوں اے محمد ﷺ کے

عَلَیْهِ وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَوْلِیَآئِهٖ وَ بَارِكْ وَ

رب ان پر درود بھیج اور ان کی آل پر آپ کے صحابہ پر اور آپ کے اولیاء پر برکت اور

سَلِّمْ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى لَهٗ

سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے

وَ عَلَيْنَا وَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذَا الْبَيْتِ مَعَهُمْ وَ

اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں کر دے ہمیں اس

اجْعَلْنَا اَهْلًا لِّذٰلِكَ ط اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَّ كُلَّ لَيْلَةٍ

کے اہل اے اللہ تمام دن تمام رات تمام

وَّ كُلَّ سَاعَةٍ وَّ كُلَّ لَمْحَةٍ صَلٰوةً تَتَوَالٰى وَ تَدُوْمُ

ساعت اور تمام لمحات درود بھیج اے زندہ اور قائم

بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط رَبَّنَا هَبْ لَنَا

رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ اے ہمارے رب ہماری

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا

ازواج اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈی کر دے اور ہمیں کر دے

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ

اہل تقوی کیلئے امام ہمارے رب ہم وسوسے ڈالنے والے

الشَّيَاطِيْنِ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط

شیاطین سے تیری پناہ مانگتے ہیں اور رب کی پناہ مانگتے ہیں یہ کہ حاضر کیے

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ

جائیں اللہ کی پناہ ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے

مَا خَلَقَ ط سَلَامٌ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ط سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى

حضرت ابراہیم پر سلام ہو حضرت موسیٰ پر

وَ هَارُوْنَ ط سَلَامٌ عَلٰى اِلْ يٰسِيْنَ ط سَلَامٌ عَلٰى

اور ہارون پر سلام اور سلام ال یاسین پر اور سلام ہو حضرت

نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ط وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ط

نوح علیہ السلام پر تمام جہانوں میں اور سلام ہو مرسلین پر

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَبٍّ رَّحِيْمٍ ط سَلٰمٌ هِيَ

سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول پر اور سلامتی ہو

حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

فجر ہونے تک

172 دُرُودِ بلندیٔ درجات

یہ درود پانچ ہزار درود کے درجات عطا کرتا ہے اس کی سند امام شیخ ابوعبداللہ عیاشی رضی اللہ عنہ نے لکھی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَا الصَّلَتُ الْعُيُوْنِ بِالنَّظْرِ وَ تَرَقْتُ الْاَرْضِ
بِالْمَطَرِ وَ حَجَّ حَاجٍ وَ اَغْتَمَ وَلَّتِيْ اَخْلَقَ وَ نَحَرَ وَ
طَافَ بِالْبَيْتِ وَ قَبَّلَ الْحَجَرِ

173 دُرُودِ بوقتِ زیارت النبی ﷺ

یہ درود شریف مسالک الحنفا میں بعض بزرگوں کے حوالے سے ذکر کیا گیا ہے اور نبی اکرم ﷺ کی زیارت کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے والا جہاں کہیں بھی ہو اپنے آپ کو نبی کریم ﷺ کے حضور موجود سمجھے۔

سَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ رَحْمَتُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ عَلٰى جَمِيْعِ
عَوَالِمِكَ الْمُمْتَدَّةِ كُلِّهَا ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا خَلِيْلَهٗ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَهٗ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَهٗ ط ثُمَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كَصَلٰوةِ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ
حَيْثُ شَرِيْعَتِكَ وَ كَصَلٰوةِ مَلٰٓئِكَتِهٖ مِنْ حَيْثُ حَقِيْقَتِكَ
وَ كَصَلٰوتِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعَالٰى مِنْ حَيْثُ حَقِّهٖ وَ رَحْمَانِيَّتِهٖ ط
ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ جَاوَزَ فِى السَّمٰوٰتِ مَقَامَاتِ
الرُّسُلِ وَ الْاَنْبِيَآءِ زَادَ رِفْعَةً وَّاسْتِعْلَآءً عَلٰى ذَوَاتِ الْمَلَاءِ
الْاَعْلٰى وَ بَلَغَ الْغَايَةَ الْقُصْوٰى وَ الْمَقْصُوْدَ الَّذِىْ

عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّةُ اُولِی النُّهٰی وَ نَبَّهَهٗ لِسَانُ مَفْهُوْمِ قَوْلِهٖ
وَ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الْمُنْتَهٰی وَ كَانَ بِالْقُرْبِ مِنَ الْمَعْنَی
الْوُجُوْدِیِّ اَقْرَبَ اِلَیْهِ مِنَ الْمَلَكِ وَ اسْتَوْلٰی بِذَاتِ
كَمَالِهٖ عَلٰی مَوْضُوْعِ جُمْلَةِ الْفُلْكِ، ثُمَّ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
مَنْ ظَهَرَ بِالْكَمَالَاتِ وَ بُشِّرَ بِهٖ فِیْ عَالَمِ الْاَرْضِ وَ
السَّمٰوَاتِ۔

174 خاندان نبوت پر دُرُود شریف

والد ماجد

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَظِیْمِ
الْاٰبَآءِ مِنْ سَیِّدِنَآ اٰدَمَ اِلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ سَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

سَیِّدِنَا عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ سَیِّدِنَا هَاشِمِ بْنِ سَیِّدِنَا عَبْدِ
مَنَافٍ مُّغِیْرَةَ بْنِ سَیِّدِنَا قُصَیِّ بْنِ سَیِّدِنَا کِلَابٍ
"حَکِیْمِ" بْنِ سَیِّدِنَا مُرَّةَ بْنِ سَیِّدِنَا کَعْبِ بْنِ سَیِّدِنَا
لُؤَیِّ بْنِ سَیِّدِنَا غَالِبِ بْنِ فَهْرٍ "قُرَیْشٍ" بْنِ سَیِّدِنَا
مَالِكِ بْنِ سَیِّدِنَا نَضْرِ بْنِ سَیِّدِنَا کِنَانَةَ بْنِ سَیِّدِنَا
خُزَیْمَةَ بْنِ سَیِّدِنَا مُدْرِکَةَ بْنِ سَیِّدِنَا اِلْیَاسَ بْنِ سَیِّدِنَا
مُضَرِ بْنِ سَیِّدِنَا نَزَارِ بْنِ سَیِّدِنَا مَعَدِّ بْنِ سَیِّدِنَا عَدْنَانَ ط

والدہ ماجدہ 175

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَرِیْمِ الْاُمَّهَاتِ مِنْ سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ اِلٰی سَیِّدَتِنَآ اٰمِنَةَ
بِنْتِ سَیِّدِنَا وَهْبِ بْنِ سَیِّدِنَا عَبْدِ مَنَافِ بْنِ سَیِّدِنَا
زُهْرَةَ بْنِ سَیِّدِنَا حَکِیْمٍ ○

اولاد (176)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ سَيِّدِنَا الْقَاسِمِ
وَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ وَسَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدِنَا طَاهِرٍ ط

بنات (177)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَبَنَاتِهٖ سَيِّدَتِنَازَيْنَبَ وَ
سَيِّدَتِنَارُقَيَّةَ وَ سَيِّدَتِنَا اُمِّ كُلْثُوْمٍ وَّ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ
الزَّهْرَآءِ،اُمِّ سَيِّدِيْنَاالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَالْمُحْسِنِ وَ
سَيِّدَتِنَا زَيْنَبَ وَ سَيِّدَتِنَا اُمِّ كُلْثُوْمٍ وَّ سَيِّدَتِنَارُقَيَّةَ،اَللّٰھُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ عَلٰى عَمَّيْهِ خَيْرِ النَّاسِ

سَیِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَیِّدِنَا الْعَبَّاسِ ط
قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَ كُمْ تَطْهِیْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ
بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ
الْمُطَهَّرَاتِ سَیِّدَتِنَا خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰی وَسَیِّدَتِنَا سَوْدَةَ
وَ سَیِّدَتِنَا عَآئِشَةَ الصِّدِّیْقَةِ الْكُبْرٰی وَسَیِّدَتِنَا حَفْصَةَ وَ
سَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ بِنْتِ خُزَیْمَةَ وَ سَیِّدَتِنَا اُمِّ سَلَمَةَ
وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَّ سَیِّدَتِنَا جُوَیْرِیَةَ وَ
سَیِّدَتِنَا اُمِّ حَبِیْبَةَ وَ سَیِّدَتِنَا صَفِیَّةَ وَسَیِّدَتِنَا مَیْمُوْنَةَ
وَسَیِّدَتِنَا مَارِیَةَ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط

دُرُودِ خمسہ کے فضائل 178

جو شخص یہ درود پڑھے گا اسے ایک ہزار حج اور ایک ہزار عمرے کا ثواب حاصل ہوگا اگر ہر روز ایک

ایک بار درود پڑھے گا تو اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

نمبر1۔ رزق میں برکت نمبر2۔ تمام کام آسان ہوں گے۔ نمبر3۔ نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا۔ نمبر4۔ جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔ نمبر5۔ قبر میں وسعت ہوگی، نمبر6۔ کسی کی محتاجی نہ ہوگی، نمبر7۔ مخلوق خدا میں محبت ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ
الْمَخْلُوْقَاتِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَبْخَارِ
الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ
اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ وَالدَّعَوَاتِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ سَوَاکِنِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ اِلَی الْھَیَّاٰتِ
مِنَ الْمَوْجُوْدِ وَالْمَعْدُوْمِ اِلٰی اَبَدِ الْاٰبَادِ مِنْ اَذْلِہٖ وَ
اَوْسَطَ حَشَرِہٖ بِقَآئِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

179 دُرُودِ ہزار حسنات

جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے اس کو ہزار حسنات کا ثواب ملتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو نبی امی ہیں اور ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی شُمُوْسِ الْھُدٰ

آقا محمد ﷺ کی آل پر جو ہدایت کے آفتابوں میں سے حسین اور روشن ترین

نُوْرًا وَّ اَبْھَرُھَاo وَ اَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّ اَشْھَرُھَاo

آفتاب ہیں فخر اور شہرت کے لحاظ سے آپ کا ذکر خیر جملہ انبیا سے زیادہ پھیلا ہوا ہے

وَنُوْرُہٗ اَزْھَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَشْرَفُھَا وَ اَوْضَحُھَا وَاَزْکٰی

اور آپ کا نور تمام انبیاء کے انوار سے زیادہ تابندہ بزرگ برتر اور واضح تر ہے اور آپ

الْخَلِیْقَۃِ اَخْلَاقًا وَّ اَطْھَرُھَا وَاَکْرَمُھَا خَلْقًا وَّ اَعْدَلُھَاo

اخلاق کے لحاظ سے سب مخلوق سے پاکیزہ اور اطہر ہیں اور حسین صورت کے لحاظ سے بزرگ تر ہیں

180 دُرُودِ شفاعت عظمیٰ

شیخ ابو طالب اور ابو حامد نے نقل کیا ہے اور امام سخاوی رضی اللہ عنہ نے قول بدیع میں ابن ابی

عاصم رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص سات جمعہ تک سات بار اس درود پاک کو پڑھے گا اس کیلئے حضور ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ
لَکَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّہٖٓ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِیْ وَ عَدْتَّہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ اجْزِہٖٓ اَفْضَلَ
مَا جَازَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلَیْہِ وَ عَلٰی جَمِیْعِ
اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصَّالِحِیْنَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○

دُرُود دس ہزاری (181)

حضرت امام سخاوی رضی اللہ عنہ نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دُرود پاک کو ایک دفعہ پڑھے گا اس کو دس ہزار درود کا ثواب ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃَ الرِّضَا وَارْضَ عَنْ اَصْحَابِہٖ بِرِضَآءَ الرِّضَا ○

محمد ﷺ پر ایسا درود جو تیری رضا کا باعث ہو اور راضی ہو آپ کے اصحاب سے اعلیٰ درجہ کی رضا

182 دُرُود شفاعت عزیز واقارب

حضرت طاؤس یمانی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ جو کوئی شخص اس طرح دُرُود شریف بھیجتا ہے تو حضور اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ سے اس درود خواں اور اس کے عزیز واقربا اور احبا کے واسطے درجہ شفاعت کی دعا کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْکُبْرٰی

اے اللہ! قبول فرما ہمارے آقا محمد ﷺ کی شفاعت کبریٰ کو

وَارْفَعْ دَرَجَتَہُ الْعُلْیَا وَاٰتِہٖ سُؤْلَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی

اور مزید بلند کر آپ کے بلند درجہ کو اور قبول فرما آپ کے سوال کو آخرت میں اور دنیا میں

کَمَآ اٰتَیْتَ سَیِّدَنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ سَیِّدَنَا مُوْسٰی ○

جس طرح قبول فرمایا ہے تو نے ہمارے سردار ابراہیم اور ہمارے سردار موسیٰ کے سوال کو

صلوٰۃ الاسرار الازیارۃ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْجَامِعِ
لِاَسْرَارِكَ وَ الدَّالِّ عَلَیْكَ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ○

دُرُودِ تعلق 183

اس درود شریف کے متواتر پڑھنے سے سرکار دو عالم ﷺ سے ایک خاص تعلق اور رابطہ ہو جائے گا کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ وہ شخص مجھے بہت پسند ہے جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھے۔ اس درود کے پڑھنے والے کے درود کو حضور ﷺ سنتے' دیکھتے اور نظر شفقت فرماتے ہیں' لہٰذا وہ شخص ظاہری اور باطنی طور پر پاکیزہ ہو جائے گا' میدان حشر میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْمَبْعُوْثِ

اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج اپنے رسول رحمت للعالمین پر جو

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ○

مبعوث کیے گئے اور آپ کی آل اور صحابہ پر بھی

دُرُودِ رُوحی 184

جس نے درود روحی پڑھا اس کو خواب میں سرکار ﷺ کی زیارت ہوگی۔

ترجمہ۔ جس نے یہ درود پڑھا اس کو خواب میں میری زیارت ہوگی' اور جس نے خواب میں مجھے دیکھا وہ مجھے قیامت کے دن بھی دیکھے گا اور جو قیامت کے دن دیکھے گا میں اس کی شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے پانی پیئے گا اور اس کے جسم کو اللہ آگ پر حرام کردے گا۔

مَنْ قَالَ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ
عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ
وَمَنْ رَّاٰنِىْ فِىْ مَنَامِهٖ رَاٰنِىْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفَّعْتُ لَهٗ وَ مَنْ
شَفَّعْتُ لَهٗ شَرِبَ مِنْ حَوْضِىْ وَ حَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهٗ عَلَى
النَّارِ ○

زراعت کے وقت دُرُود (185)

امام قرطبی نے اپنی تفسیر میں فرمایا جو زمین میں بیج ڈالے اس کے لئے مستحب ہے کہ یہ درود پاک پڑھے اور فرمایا کہ میں نے قابل اعتماد لوگوں سے سنا ہے کہ یہ کھیتی کیلئے ہر طرح کی آفات مثلاً کیڑے مکوڑے' ٹڈی دل اور دیگر آفات وغیرہ سے امان ہے اس کا تجربہ کیا گیا تو یونہی پایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا
ثَمَرَهٗ وَجَنِّبْنَا ضَرَرَهٗ وَ اجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ ○

ترجمہ:۔ الٰہی ! محمد ﷺ اور آپ کی آل پر درود بھیج اور ہمیں اس کھیتی کا پھل نصیب فرما اور اس کے نقصان سے بچا اور ہمیں ان لوگوں سے کرنا جو تیری نعمتوں کا شکر کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ
وَصَلِّ كَمَا يَنْبَغِيْٓ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

(186) اذان سن کر دُرود پڑھیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جب تم مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سنو تو جس طرح وہ کہے تم بھی کہو بعد ازاں مجھ پر صلوٰۃ پڑھو پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے (مقام محمود) جو اللہ کے ایک بندہ کیلئے رکھا گیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ وہ میں ہی ہوں جس شخص نے میرے لئے وسیلہ کی دعا کی اس کو شفاعت حاصل ہوگی جس نے اذان سن کر یہ کہا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ اس دعوۃ تامہ اور صلوۃ

الْقَآئِمَةِ ط اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَا نِ الْوَسِيْلَةَ

قائمہ کے مالک تو ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ ط وَابْعَثْهُ

اور فضیلت اور بہت بلند درجہ عطا فرما اور ان کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَ عَدْتَّهٗ ط وَارْزُقْنَا

مقام محمود پر کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت

شَفَاعَتَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ط اِنَّكَ لَاتُخْلِفُ

کے دن ان کی شفاعت نصیب فرما بیشک تو وعدہ کے خلاف نہیں

الْمِیْعَادَ۔ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ○

کرتا، ہم پر اپنی رحمت فرما اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے

دُرُودِ مسرت (187)

یہ درود پاک شیخ عبداللہ بن موسیٰ طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے آپ نے بیسیوں شیوخ سے اخذ کیا ہے جنہوں نے اس درود پاک سے ولایت کا درجہ پایا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ

جَلَالِكَ وَ عَیْنَهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا

مُّؤَیَّدًا مَّنْصُوْرًا ○

188 دُرُود العارفین

عارف لفظ معرفت سے نکلا ہے جس کے معنی ہے پہچاننے والا۔ اللہ کی پہچان، وحدانیت کی پہچان اور اپنی پہچان، عارف کی منزل ولی اللہ سے کہیں زیادہ ہے، ولی جنت کا راستہ دکھاتا ہے، لیکن ایک عارف جنت میں پہنچا دیتا ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو عارف کا رتبہ مل سکتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ ذَاکِرًا حَبِیْبًا وَّ مُذَکِّرًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ اَحْمَدَ وَ مُحَمَّدًا وَّ سَیِّدًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ صَابِرًا نَّبِیًّا وَّ رَاقِبًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ غَالِبًا وَّ رَحِیْمًا وَّ حَلِیْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ عَاقِبًا کَرِیْمًا وَّ حَکِیْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ

عَدْلاً جَوَادًا وَّ مُزَّمِّلًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَاسِمًا مُّهْدِيًّا وَّ هَادِيًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَكُوْرًا وَّ حَرِيْصًا ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ قَآئِمًا حَفِيًّا وَّ عَبْدَ اللّٰهِ
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاهِدًا
بَصِيْرًا وَّ مَهْدِيًّا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
سَمَّيْتَهٗ بَاهِيًا نُّوْرًا وَّ مَكِّيًّا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ شَاكِرًا وَّ وَلِيًّا وَّ نَذِيْرًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ طَاهِرًا صَفِيًّا وَّ مُخْتَارًا
مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَمَّيْتَهٗ بُرْهَانًا
صَحِيْحًا وَّ شَرِيْفًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ سَمَّيْتَهٗ مُسْلِمًا رَّءُوْفًا رَّحِيْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ مُؤْمِنًا حَلِیْمًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ قِیْمًا مَّحْمُوْدًا وَّ حَامِدًا
مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مَنْ سَمَّیْتَہٗ
مِصْبَاحًا اٰمِرًا وَّ نَاھِیًا مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ
بَیْتِہٖ وَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْ کُلِّ صَحَابَتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

189 دُرُودُ المومنین

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰٓی اٰلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ عَلَیْنَا مَعَھُمْ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلَیْنَا مَعَھُمْ

صَلٰوۃُ اللّٰہِ وَصَلٰوۃُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

۱۹۰ دُرُودِ شیخ البونی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ وَ اَتْبَاعِہٖ
وَ عَلَیْہِ صَلَاۃً تُحَقِّقُ بِھَا یَقِیْنِیْ فِیْہِ وَ تُوَصِّلُھَا
الْمَلَآئِکَۃُ مِنِّیْ اِلَیْہِ وَاَعْطِہِ اللّٰھُمَّ الْوَسِیْلَۃَ
وَالْفَضِیْلَۃَ وَ الدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَاللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ وَالْمَکَانَ
الْمَشْھُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط وَاجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ بِہٖ
نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَزِدْہُ شَرَفًا وَّ کَرَمًا وَّ تَعْظِیْمًا وَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَیْہِ صَلَاۃً وَّ سَلَامًا اَدَآئِمَیْنِ مُلَازِمَیْنِ

بِدَوَامِ مُلْكِكَ النَّزِيَّةِ عَدَدَمَاتَطْلُعُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَعَدَدَ
مَالَا تَطْلُعُ عَلَيْهِ عَدَدَ مَا تَغْرُبُ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَ عَدَدَ مَا
لَا تَغْرُبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

(191) دُرُودِ مدینہ

الفا کہانی نے اپنی کتاب "الفجرالمنیر فی الصلوۃ علی البشیرالنذیر" میں فرمایا جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے اس شہر میں رہنے والے آقا پر افضل درود وسلام ہو۔ مجھے یہ درود شریف الہام ہوا۔ جسے پوری جماعت نے لکھا اور حفظ کرلیا۔ پھر مجھے بتایا کہ بعض مالکی طلبہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ منبر رسول ﷺ پر یہ درود شریف پڑھ رہے ہیں۔ یہ بات مسالک وغیرہ کی کتابوں میں مذکور ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ
الظُّلَمُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ
رَحْمَةً لِّكُلِّ ط الْاُمَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

اَلْمُخْتَارِ لِلسِّيَادَةِ وَالرِّسَالَةِ قَبْلَ خَلْقِ اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ

الْاَخْلَاقِ وَ الشِّيَمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

الْمَخْصُوْصِ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَخَوَاتِمِ الْحِكَمِ ط اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ لَاتُنْتَهَكُ فِىْ

مَجَالِسِهِ الْحُرَمُ وَلَا يُغْضِىْ عَمَّنْ ظَلَمَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ اِذَا مَشٰى تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ

حَيْثُمَا يَمَّمَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَ كَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَ اَقَرَّ بِرِسَالَةِ وَصَمَّمَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَثْنٰى عَلَيْهِ رَبُّ

الْعِزَّةِ فِىْ سَالِفِ الْقِدَمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

الَّذِىْ صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّنَا فِىْ مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَ اَمَرَ اَنْ

يُّصَلِّي عَلَيْهِ وَ يُسَلِّمَ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ مَا انْهَلَّتِ الدِّيَمُ وَ مَا جُرَّتْ عَلَى
الْمُذْنِبِيْنَ اَذْيَالُ الْكَرَمِ ط وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا وَّشَرَّفَ وَ كَرَّمَ۔

دُرُود شفاعت (192)

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کو احیاء العلوم میں بیان کیا ہے اور جمعہ کے روز اسے سات بار پڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ اور بعض اہل علم سے نقل کیا ہے کہ جس شخص نے ہر جمعہ کو سات بار مسلسل سات جمعوں تک یہ درود پاک پڑھا تو اس کیلئے سرکار دو عالم ﷺ کی شفاعت واجب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ

اے اللہ محمد ﷺ پر درود بھیج اور قیامت کے دن انہیں بلند

الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

مقام پر بٹھا جو تیرے نزدیک مقرب ہو

(193) دُرُودِ ہزار حسنہ

یہ ہزار حسنہ والا درود شریف ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَ مِیْمِ
الْمُلْكِ وَ دَالِ الدَّوَامِ السَّیِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ
عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ وَّ قَدْ كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ
ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَآئِكَ لَا
مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(194) صلوٰۃ نامہ

امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ انہوں نے حضور اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا انہوں نے فرمایا کہ بہترین صورت یہ ہے کہ صلوٰۃ (درود) پڑھنے سے پہلے صلوۃ نامہ سے شروع کرے اگرچہ ایک بار ہی ہو اور اسی طرح آخر میں بھی صلوۃ نامہ پڑھ لیا کریں مجھے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ درود نامہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ o

یہ بعینہ آپ کے الفاظ میں منقول ہے

195 فقر وفاقہ سے نجات کیلئے دُرُود

ابو عبداللہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا اور اپنے فقر وفاقہ کی شکایت کی فرمایا یہ درود شریف پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ھَبْ لَنَا
اَللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ مَا تَصُوْنُ بِهٖ
وُجُوْھَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ لِاَ حَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لَّنَا

اَللّٰھُمَّ اِلَیْہِ طَرِیْقًا سَھْلًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّ لَا نَصَبٍ وَّ لَا
مِنَّۃٍ وَّ لَا تَبِعَۃٍ وَّ جَنِّبْنَا اللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَیْثُ کَانَ وَاَیْنَ
کَانَ وَعِنْدَ مَنْ کَانَ وَحِلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ اَھْلِہٖ وَ اقْبِضْ عَنَّا
اَیْدِیَھُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَھُمْ حَتّٰی لَا نَتَقَلَّبُ اِلَّا فِیْمَا
یُرْضِیْکَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ بِنِعْمَتِکَ اِلَّا عَلٰی مَا تُحِبُّ
یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

صلوٰۃ البیر (196)

شیخ عبدالحق محدث دھلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی مشہور درود ہے جس کا ذکر وجہ تالیف دلائل الخیرات میں کیا گیا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر ایسا درود جو

دَآئِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ○

ہمیشہ رہنے والا مقبول ہو کہ ادا فرمائے تو اس کے سبب ہماری طرف سے آپ کے عظیم حق کو

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃَ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِیْنَ عَلَیْہِ وَاجْزِیَارَبِّ لُطْفَكَ الْخَفِیَّ فِیْٓ اَمْرِیْ۔

۱۹۷ دُرُودِ شیخ الدیربی

اس درود پاک کو شیخ الدیربی نے اپنے مجربات میں ذکر کیا ہے اور فرمایا نبی کریم ﷺ پر درود وسلام کے عظیم الشان صیغوں میں سے ہے اور فرمایا کہ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ جو شخص سوتے وقت دس مرتبہ یہ درود پڑھے اور پھر قبلہ رخ دائیں کروٹ پر باوضو ہو کر سو جائے وہ نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍعَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ عَدَدَمَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُ اللّٰہِ وَ جَرٰی بِہٖ قَلَمُ اللّٰہِ وَ نَفَذَبِہٖ حُكْمُ اللّٰہِ وَوَسِعَہٗ عِلْمُ اللّٰہِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ مِلْأَ كُلِّ شَیْءٍ عَدَدَ خَلْقِ

اللّٰهِ وَزِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَرِضَانَفْسِ اللّٰهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِ
اللّٰهِ عَدَدَمَا كَانَ وَ مَايَكُوْنُ وَ مَاهُوَ كَآئِنٌ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ
صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ
مُلْكِ اللّٰهِ بَاقِيَةً بِبَقَآءِ اللّٰهِ-

۱۹۸ دُرُودِ ابن سبعین رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ بِمَآ اَخْفَيْتَهٗ مِنْ سِرِّ ذَاتِكَ وَ اَظْهَرْتَهٗ مِنْ
اَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ وَجَعَلْتَهٗ طُرُقَاتِ تَنَزُّلَاتِكَ وَ
مَظَاهِرِ تَجَلِّيَاتِكَ، اِهْدِنِيْ بِكَ اِلَيْكَ وَ اجْمَعْنِيْ بِكَ
عَلَيْكَ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ عِلْمًا لَّدُنِّيًّا وَّاجْعَلْنِيْ
بِكَ هَادِيًا مَّهْدِيًّا مُّصْطَفًى وَّ وَلِيًّا بِالذَّاتِ الْمُكَمَّلِ وَ
الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ الْمُرْسَلَةِ الْجَامِعِ لِجَمِيْعِ اَسْرَارِ
تَوْحِيْدِ الْاَحَدِيَّةِ، اَلْقَآئِمِ بِاَوْصَافِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمَخْصُوْصِ

بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْمُطْلَقَةِ، اَلْمُخْبِرِ عَنِ الْغُيُوْبِ الْيَقِيْنِيَّةِ
الْمُحَقَّقَةِ خُلَاصَةِ عِبَادِكَ وَ مَظْهَرِ مُرَادِكَ مُحَمَّدِنِ
التَّوْحِيْدِ الْحَامِدِ بِجَمِيْعِ الْمَحَامِدِ دَاعِي الْجَمِيْعِ بِكَلِمَةِ
التَّوْحِيْدِ مِنَ الْكَثْرَةِ اِلَى الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَ تَابِعِيْهِ
مَعَالِمِ مَنَازِلَاتِهٖ وَعَوَالِمِ تَنَزُّلَاتِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

199 دُرُود جبیبی

روزانہ بعد نماز تہجد 3125 مرتبہ پڑھنے سے دلی مراد پوری ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْعَظِيْمِ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ

200 دُرُودِ جبرائیل علیہ السلام

جبرائیل علیہ السلام سرکار دو عالم ﷺ پر ان الفاظ میں درود شریف بھیجتے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَوَّلُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اٰخِرُ،
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ظَاهِرُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاطِنُ۔

201 دُرُودِ اسم اعظم

اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَا

202 حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا دُرُود

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الدَّاعِيْ اِلَى
اللّٰهِ الْقَادِرِ الْفَتَّاحِ وَاَصْحَابِهٖ ذَوِى الْفَلَاحِ وَ النَّجَاحِ○

203 سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا دُرُود

شیخ عبداللہ الہاروشی نے اپنی کتاب کنوز الاسرار میں اس درود پاک کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جب موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کا وہ فضل وکرم دیکھا جو اس نے حضور اکرم ﷺ کی امت کیلئے تیار کر رکھا ہے تو انہوں نے بھی اللہ تعالیٰ سے اس امت میں شامل ہونے کی دعا کی

اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ سرکار دو عالم ﷺ پر درود بھیجیں تو انہوں نے ان الفاظ میں درود شریف بھیجا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْکَوْنَیْنِ وَشَرَفِ الدَّارَیْنِ وَسَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابَ قَوْسَیْنِ۔

ترجمہ۔الٰہی ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری ہیں اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں دو جہاں کا حسن اور دونوں جہان کی بزرگی ہیں جنوں اور انسانوں کے سردار قاب قوسین (مقدار دو کمانوں کی) کے مقام قرب کے سزاوار۔

دُرُودِ اہل بیت پاک (204)

یہ درود شریف شفاء شریف میں حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے روایت کی گئی ہے کہ رحمت دو عالم ﷺ کے وصال کے بعد آپ کے اہل بیت نے آپ پر درود پڑھا۔لوگوں کو معلوم نہ ہوا کہ انہوں نے درود میں کیا الفاظ ادا کئے ہیں۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے معلوم کیا تو انہوں نے یہ درود شریف بتایا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ
صَلَوٰتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَ لْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَ مَاسَبَّحَ لَكَ مِنْ
شَيْءٍ يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔

205 دُرُودِ عاشقان حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے اس درود پاک کی فضیلت کیلئے اس کا خواجہ اویس قرنی سے منسوب ہونا ہی کافی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ۔

206 حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا دُرُود

اس کو ابو موسیٰ مدنی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے اس کی فضیلت کیلئے یہی کافی ہے کہ یہ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کا درود شریف ہے۔

صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلَآئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ۔

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں اور اس کے رسولوں اور اس کی ساری مخلوق کے درود محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر ہوں آپ پر اور ان پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

207 دُرُودِ سیدۃ النساء فاطمۃ لزہراء رضی اللہ عنہا

یہ سیدہ فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کا درود پاک ہے اس کی فضیلت کیلئے یہی کافی ہے کہ یہ درود سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رُّوْحُهٗ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَ الْكَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ
اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

ترجمہ۔ الٰہی ان پر درود بھیج جن کی روح روحوں کی، ملائکہ کی اور کائنات کی محراب ہے۔ الٰہی ان پر درود بھیج جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں الٰہی ان پر درود بھیج جو اہل جنت اللہ کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

208 دُرُودِ امام حسن رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے اور اس کی فضیلت کیلئے یہی کافی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ کُلِّ شَیْءٍ وَّاَوْسَطِ
کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرِ کُلِّ شَیْءٍ۔

209 دُرُودِ امام سیدنا زین العابدین رضی اللہ عنہ

یہ درود پاک امام زین العابدین کا ہے ان کا فرمانا ہے کہ جب میں درود شریف اپنے جد امجد حضور نبی کریم ﷺ پر پڑھتا تو لوگ ہمہ تن گوش ہو کر سنتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰی
یَوْمِ الدِّیْنِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ شَآبًّا فَتِیًّا وَّصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کَھْلًا مَّرْضِیًّا وَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا
نَّبِیًّا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرْضٰی وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ بَعْدَالرِّضَا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا ط اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَ بِا لصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَآ اَرَدْتَّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ رِّضٰی نَفْسِكَ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ زِنَۃَ عَرْشِكَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
مِّدَادَ کَلِمَاتِكَ الَّتِیْ لَا تَنْفَدُ ط اَللّٰھُمَّ وَ اَعْطِ مُحَمَّدَنِ
الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضْلَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ ط اَللّٰھُمَّ

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ اَفْلِحْ حُجَّتَهٗ وَ اَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهٗ فِیْ اَهْلِ بَیْتِهٖ
وَ اُمَّتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَ
رَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ وَ صَفِیِّكَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ
بَیْتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ
مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
مِّثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّثْلَ ذٰلِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ فِی الَّیْلِ اِذَا یَغْشٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی
النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرَةِ وَ
الْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ
الصَّلٰوةَ التَّآمَّةَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّآمَّةَ وَسَلِّمْ عَلٰى
مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّآمَّ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَآئِدِ
الْخَیْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَ دَهْرَ
الدَّاهِرِیْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْقُرَشِیِّ

الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهَرَاوَةِ
وَالْجِهَادِ وَالْمَغْنَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ السَّرَايَا وَ
الْعَطَايَا وَالْاٰيٰتِ الْمُعْجِزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسُّجُوْدِ۔

(210) دُرُودِ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ہے جسے ابو موسیٰ مدنی نے روایت کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ
بِالْعَطِيَّةِ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً وَّ اغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

ترجمہ اے مخلوق پر ہمیشہ فضل وکرم فرمانے والے اے کھلے ہاتھوں عطا فرمانے والے اے بیش بہا بخششوں والے درود بھیج محمد ﷺ پر جو تمام مخلوق میں بہترین عادات والے ہیں اے بلندیوں کے مالک اس شام کو ہماری مغفرت فرمادے۔

(211) دُرُودِ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى

لَایَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوۃِ شَیْءٌ وَّ ارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی
لَایَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَۃِ شَیْءٌ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَۃِ شَیْءٌ وَّ سَلِّمْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ
شَیْءٌ۔

﴿212﴾ دُرُود قبیصہ رضی اللہ عنہ

یہ درود پاک حضور اکرم ﷺ نے حضرت قبیصہ رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا تھا جو مسلمان اس کی ہمیشہ پابندی کرے گا اس کیلئے جنت کے چار دروازے کھول دیئے جائیں گے جس سے وہ داخل ہونا چاہے داخل ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَ اَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَ
انْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ

213 دُرُودِ اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَاتَبْقٰی صَلَاۃٌ ط اَللّٰھُمَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَاتَبْقٰی بَرَكَۃٌ ط اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی سَلَامٌ ط اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی
لَاتَبْقٰی رَحْمَۃٌ۔

214 دُرُودِ سیدی بہاؤالدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک سیدی بہاؤالدین نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اللہ ہم کو ان کی برکتوں سے نوازے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
نِّبْرَاسِ الْاَنْبِیَآءِ وَ نَیِّرِ الْاَوْلِیَآءِ وَ زَبَرْقَانِ
الْاَصْفِیَآءِ وَ یُوْحِ الثَّقَلَیْنِ وَ ضِیَآءِ الْخَافِقَیْنِ

215 دُرُودِ حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ نے ان دونوں درود شریف کا تذکرہ احیاء العلوم میں کیا ہے۔

حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ کا ان درود شریف کا اختیار کرنا ثابت کرتا ہے کہ یہ رحمت مجسم ﷺ پر درود بھیجنے میں بزرگ ترین کیفیت کا حامل ہے۔ حافظ عراقی کہتے ہیں ابن ابی عالم نے اپنی کتاب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ میں حدیث ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ
شَرَآئِفَ زَكَوَاتِكَ وَ رَأْفَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ وَ تَحِيَّتِكَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَ فَاتِحِ الْبِرِّ وَ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ سَيِّدِ الْاُمَّةِ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا تُزْلِفُ بِهٖ
قُرْبَهٗ وَ تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ يَغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ
اَعْطِهِ الْفَضْلَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الْوَسِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ وَالْمَنْزِلَةَ الشَّامِخَةَ الْمُنِيْفَةَ ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدًا سُؤْلَهٗ وَ بَلِّغْهُ مَاْمُوْلَهٗ وَ اجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ

اَوَّلَ مُشَفَّعٍ ط اَللّٰھُمَّ عَظِّمْ بُرْھَانَہٗ وَ ثَقِّلْ مِیْزَانَہٗ وَ اَبْلِحْ
حُجَّتَہٗ وَ ارْفَعْ فِیْ اَعْلَی الْمُقَرَّبِیْنَ دَرَجَتَہٗ ط اَللّٰھُمَّ
احْشُرْنَا فِیْ زُمْرَتِہٖ وَ اجْعَلْنَا مِنْ اَھْلِ شَفَاعَتِہٖ وَ اَحْیِنَا
عَلٰی سُنَّتِہٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِہٖ وَ اَوْرِدْنَا حَوْضَہٗ وَ اسْقِنَا
بِکَاْسِہٖ غَیْرَ خَزَایَا وَ لَا نَادِمِیْنَ وَ لَا شَآکِّیْنَ وَ لَا
مُبَدِّلِیْنَ وَ لَا فَاتِنِیْنَ وَ لَا مَفْتُوْنِیْنَ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

216 دُرُودِ حضرت شیخ جنون رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ جنون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود پاک ایک بار پڑھنے والا ایک ہزار بار اجر پاتا ہے اور پانچ سو بار پڑھنے والا دنیوی اور دینی معاملات میں آسانی پاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُخْرِجُنِیْ مِنْ

ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَ تُكْرِمُنِيْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ وَ تُوْضِحُ مَا
اَشْكَلَ حَتّٰى يُغْنِيهِمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔

217 دُرُودِ سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور اسرار و رموز کا خزانہ ہے اس کے بے شمار ظاہری و باطنی اسرار ہیں حاجات کو پورا کرنے، مشکلات دور کرنے اور انوار و اسرار حاصل کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے۔

(الف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
شَجَرَةِ الْاَصْلِ النُّوْرَانِيَّةِ وَ لَمْعَتِهِ الْقُبْضَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ
اَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَ اَشْرَفِ الصُّوْرَةِ
الْجِسْمَانِيَّةِ وَ مَعْدِنِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ خَزَآئِنِ الْعُلُوْمِ
الْاِصْطِفَآئِيَّةِ صَاحِبِ الْقُبْضَةِ الْاَصْلِيَّةِ وَ الْبَهْجَةِ

السَّنِيَّةِ وَ الرُّتْبَةِ الْعَلِيَّةِ مَنِ انْدَرَجَ النَّبِيُّوْنَ تَحْتَ
لِوَآئِهٖ فَهُمْ مِّنْهُ وَ اِلَيْهِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ رَزَقْتَ وَ اَمَتَّ وَ
اَحْيَيْتَ اِلٰى يَوْمَ تَبْعَثُ مَنْ اَفْنَيْتَ وَ سَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(ب)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْيَاقِ
الْاَغْيَارِ وَ مِفْتَاحِ بَابِ الْيُسَارِ. سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمُخْتَارِ وَ اٰلِهِ الْاَطْهَارِ وَ
اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ. عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَ اِفْضَالِهٖ.

یہ دونوں درود شریف قطب الاقطاب سیدی احمد البدوی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہیں۔

218 دُرُودِ مہدی فاسی رضی اللہ عنہ

حضرت مہدی فاسی رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ درود ستر بار پڑھے گا حضور نبی کریم ﷺ اسے خواب میں اپنی زیارت سے مشرف فرمائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

219 دُرُودِ شہاب الدین احمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ

اس درود شریف کو امام عارف شہاب الدین احمد سہروردی رحمۃ اللہ علیہ نے عوارف المعارف میں ذکر فرمایا ہے روایت بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی اس درود پاک کو روزانہ تینتیس (33) مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی قبر اور قبر انور سرکار دو عالم ﷺ کے درمیان سے پردہ اٹھا دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ
لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ ط وَ اجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ اجْزِهٖ
اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ
اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ
الصَّالِحِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ وَ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ
صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ
وَ اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِىَ بَرَكَاتِكَ وَ رَأْفَةِ
تَحَنُّنِكَ وَ رِضْوَانَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ

رَسُوْلِكَ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

220 دُرُودِ شیخ کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ کمال الدین رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود پاک کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا ذریعہ بتایا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ زِدْهُ تَشْرِيْفًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ اَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

221 دُرُودِ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ

یہ درود شفاء شریف میں حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے بیان کیا گیا ہے وہ فرماتے تھے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے حوض کوثر سے لبالب پیالہ پیے اسے چاہیے کہ یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلَاةً اَنْتَ

لَهَا اَهْلٌ وَّ هُوَ لَهَا اَهْلٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ
وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَ اُمَّتِهٖ وَ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

222 درودِ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ
اَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰى. وَ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

درودِ شریف سیدی محی الدین بن العربی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ
زَيَّنْتَهٗ بِجَمَالِكَ وَ تَوَّجْتَهٗ بِكَمَالِكَ وَ اَهَّلْتَهٗ لِرُؤْيَةِ ذَاتِكَ

وَ جَعَلْتَهٗ مَحَلًّا لِّاَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ وَ قَرَنْتَ اِسْمَهٗ
بِاسْمِكَ وَ طَاعَتَهٗ بِطَاعَتِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَ اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهِ الدَّاعِيْنَ اِلَى اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا نَآئِبِ
حَضْرَةِ ذَاتِكَ الْمُتَحَقِّقِ بِاَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ
بَيْنَ الْوُجُوْدِ وَ الْعَدَمِ وَ الْبَرْزَخِ الْفَاصِلِ بَيْنَ الْحُدُوْثِ
وَ الْقِدَمِ عَيْنَ الْاَحَدِيَّةِ الَّذِىْ بِهٖ كُلُّ مَقْفُوْلٍ وَّ انْجَبَرَ بِهٖ
كُلُّ مَكْسُوْرٍ وَّ انْعَتَقَ بِهٖ كُلُّ مَقْهُوْرٍ

223 دُرُودِ امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ

حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ امام طبرانی نے خواب میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو شکل نورانی میں دیکھا تو عرض کی السلام علیك ایها النبی و رحمة الله وبرکاته یارسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے مجھے چند کلمات القا کئے ہیں جن کو میں پڑھتا ہوں۔ فرمایا وہ کون سے ہیں؟ آپ نے یہ درود پڑھا۔ رسول اللہ ﷺ مسکرانے لگے یہاں تک کہ آپ کے سامنے کے

دانت مبارک ظاہر ہو گئے اور دانتوں کے خلا نور سے بھر گئے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ
بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یَحْمَدْکَ وَ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا تُحِبُّ اَنْ
تُحْمَدَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ
صَلّٰی عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِ
وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ۔

ترجمہ:۔ الٰہی تیرے لیے اس مخلوق کے برابر حمد و ثناء جس نے تیری حمد و ثناء کی اور تیرے لیے حمد و ثناء اس مخلوق کے برابر جس نے تیری حمد و ثناء نہ کی اور تیرے لیے ایسی حمد و ثناء جیسی تو چاہے۔ الٰہی! محمد ﷺ پر درود بھیج اس مخلوق کے برابر جس نے آپ پر درود شریف بھیجا اور محمد ﷺ پر درود بھیج اس مخلوق کے برابر جس نے آپ پر درود شریف نہیں بھیجا اور محمد ﷺ پر اپنا درود پسندیدہ بھیج۔

224 دُرُودِ حضرت عیاشی رضی اللہ عنہ

حضرت عیاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود پاک ایک ہزار درود کا درجہ رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مِّیْمِ الْمَجْدِ وَ
حَآءِ الرَّحْمَةِ وَ دَالِ الدَّوَامِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ
الْخَاتِمِ وَ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ وَ
سَلِّمْ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِهٖ کَآئِنٌ اَوْ قَدْ کَانَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَ
ذَکَرَهُ الذَّاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَ ذِکْرِهٖ
الْغَافِلُوْنَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْکِکَ بَاقِیَةً بِبَقَآئِکَ لَا
مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ عِلْمِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

225 افضل الصلوٰۃ از امام بغوی وقاضی حسین

یہ درود پاک امام بغوی وقاضی حسین سے منسوب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ یَسْتَحِقُّهٗ۔

226 دُرُودِ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے آپ نے یہ درود پاک شیخ ولی الدین عراقی کی خدمت میں پیش کیا تھا اور پڑھنے والے کیلئے یہ درود شریف بلندی رتبہ، عظمت شان اور کثرت فضائل کیلئے کافی ہے۔

اَللّٰھُمَّ جَدِّدْ وَ جَرِّدْ فِیْ ھٰذَا الْوَقْتِ وَ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ
مِنْ صَلَوَاتِ التَّآمَّاتِ. وَ تَحِیَّاتِ الزَّاکِیَاتِ. وَ
رِضْوَانِكَ الْاَکْبَرِ الْاَتَمِّ الْاَدْوَمِ اِلٰی اَکْمَلِ عَبْدٍ لَّكَ فِیْ
ھٰذَا الْعَالَمِ. مِنْ بَنِیْٓ اٰدَمَ. الَّذِیْ عَلَّتَہٗ لَكَ ظِلًّا وَّ
حَوَآئِجِ خَلْقِكَ قِبْلَۃً وَّ مَحَلًّا وَّ اصْطَفَیْتَہٗ
لِنَفْسِكَ وَ اَقَمْتَہٗ بِحُجَّتِكَ وَ اَظْھَرْتَہٗ بِصُوْرَتِكَ وَ
اخْتَرْتَہٗ مُسْتَوًی لِّتَجَلِّیْكَ. وَ مَنْزِلًا لِّتَنْفِیْذِ اَوَامِرِكَ وَ
نَوَاھِیْكَ فِیْٓ اَرْضِكَ وَ سَمٰوٰتِكَ وَاسِطَۃً بَیْنَكَ وَ بَیْنَ

مُكَوَّنَاتِكَ وَ بَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ هٰذَآ اِلَيْهِ، فَعَلَيْهِ مِنْكَ الْاٰنَ
عَنْ عَبْدِكَ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَ اَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ وَ اَزْكَى
التَّحِيَّاتِ ط اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْهُ بِيْ لِيَذْكُرَنِيْ عِنْدَكَ بِمَآ اَنْتَ
اَعْلَمُ ط اِنَّهٗ نَافِعٌ لِّيْ عَاجِلاً وَّ اٰجِلاً عَلٰى قَدْرِ مَعْرِفَتِهٖ بِكَ وَ
مَكَانَتِهٖ لَدَيْكَ لَا عَلٰى مِقْدَارِ عِلْمِيْ وَ مُنْتَهٰى فَهْمِيْ
اِنَّكَ بِكُلِّ فَضْلٍ جَدِيْرٌ وَّ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ
سَلَّمْ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(227) دُرُودِ سیدی ابراہیم دسوقی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک سیدی ابراہیم دسوقی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے اور بڑے فیوض اور برکات کا حامل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الذَّاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللَّطِيْفَةِ الْاَحَدِيَّةِ

شَمْسِ سَمَآءِ الْاَسْرَارِ وَ مَظْهَرِ الْاَنْوَارِ وَ مَرْكَزِ
مَدَارِ الْجَلَالِ وَ قُطْبِ فَلَكِ الْجَمَالِ. اَللّٰهُمَّ بِسِرِّهٖ
لَدَيْكَ. وَ بِسَيْرِهٖ اِلَيْكَ. آمِنْ خَوْفِيْ وَ اَقِلْ عَثْرَتِيْ وَ
اَذْهِبْ حُزْنِيْ وَ حِرْصِيْ وَ كُنْ لِّيْ وَ خُذْنِيْٓ اِلَيْكَ
مِنِّيْ. وَ ارْزُقْنِي الْفَنَآءَ عَنِّيْ. وَ لَاتَجْعَلْنِيْ مَفْتُوْنًا
بِنَفْسِيْ مَحْجُوْبًا بِحِسِّيْ. وَ اكْشِفْ لِيْ عَنْ كُلِّ سِرٍّ
مَّكْتُوْمٍ. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ.

﴿228﴾ دُرُودِ سیدنا احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود شریف قطب کبیر وشہیر سیدنا ابوالعباس احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی برکتوں سے ہمیں نوازے ان میں سے پہلے درود کو جو کوئی بلاناغہ بعد نماز فجر پڑھے' جو نیت و مراد ہو اللہ کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہے جو کوئی بارہ ہزار مرتبہ پڑھے وہ نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ
بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ عَيْنِ عِنَايَتِكَ وَ لِسَانِ
حُجَّتِكَ وَ خَيْرِ خَلْقِكَ وَ اَحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ الَّذِىْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ ط سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسُبْحٰنَ سَلٰمٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى النُّوْرِ اللَّامِعِ وَ الْقَمَرِ السَّاطِعِ وَ الْبَدْرِ الطَّالِعِ
وَ الْفَيْضِ الْهَامِعِ وَ الْمَدَدِ الْوَاسِعِ وَ الْحَبِيْبِ الشَّافِعِ وَ
النَّبِيِّ الشَّارِعِ وَ الرَّسُوْلِ الْمُصَادِعِ وَ الْمَاْمُوْرِ الطَّائِعِ
وَ الْمُخَاطَبِ السَّامِعِ وَ السَّيْفِ الْقَاطِعِ وَ الْقَلْبِ الْجَامِعِ
وَ الطَّرْفِ الدَّامِعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ

الْكِرَامِ وَ اَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَ اَتْبَاعِهِمْ مِّنْ اَهْلِ السُّنَّةِ وَ
الْاِسْلَامِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْتَبُ بِهَا
السُّطُوْرُ وَ تُشْرَحُ بِهَا الصُّدُوْرُ وَ تَهُوْنُ بِهَا جَمِيْعُ
الْاُمُوْرِ بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفُوْرُ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَسَلِّمْ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ وَ
الرَّحْمَةِ الْمُنَزَّلَةِ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ صَفِيِّكَ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ جِيْرَانِهٖ
عَدَدَ مَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ مَنْ وَّالَاہُ عَدَدَ مَا
تَعْلَمُہٗ مِنْ بَدْءِ الْاَمْرِ اِلٰی مُنْتَھَاہُ وَ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ
وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ
وَ خَلِیْلِكَ وَ حَبِیْبِكَ صَلٰوۃً اَرْقٰی بِھَا مَرَاقِیَ الْاِخْلَاصِ
وَ اَنَالُ بِھَا غَایَۃَ الْاِخْتِصَاصِ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا عَدَدَ مَآ
اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاہُ کِتَابُكَ کُلَّمَا ذَکَرَكَ
الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغٰفِلُوْنَ۔

229 دُرُودِ علامہ حامد قنوی عماری رحمۃ اللہ علیہ

اس درود پاک کے الفاظ سرکار دو عالم ﷺ نے خواب میں علامہ حامد قنوی عماری رحمۃ اللہ علیہ کو سکھائے اس درود پاک کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ حضور پرنور ﷺ کی برکت سے تنگی اور مصیبت کو دور فرمادے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ
اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

230 ابو الحسن کا دُرود شریف

شرح دلائل الخیرات میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ صلوۃ وہی ہے جو حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھی ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جسے وہ حضور نبی اکرم ﷺ پر پڑھا کرتے تھے اور بہت سے اکابر علماء سے منقول ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا
وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَ اجْزِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ
الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ وَ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْیَا وَ مِلْءَ الْاٰخِرَۃِ

(231) دُرُودِ حضرت امام جزولی رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف امام جزولی رضی اللہ عنہ صاحب دلائل الخیرات کا ہے یہ افضل اور کامل ترین درودوں میں سے ہے دلائل الخیرات کے شارحین نے یہ بات ذکر کی ہے کہ مصنف کا سینہ اس درود شریف سے کھول دیا گیا ہے۔

اَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَحْسَنُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَجَلُّ
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَجْمَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَکْمَلُ صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَسْبَغُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَتَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَظْھَرُ
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَعْظَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَزْکٰی صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَطْیَبُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَبْرَکُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ
اَوْفٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَسْنٰی صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَعْلٰی
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَکْثَرُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَجْمَعُ صَلَوَاتِ
اللّٰہِ وَ اَعَمُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَدْوَمُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَبْقٰی
صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ اَعَزُّ صَلَوَاتِ اللّٰہِ عَلٰٓی اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰہِ

وَ اَحْسَنِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَجَلِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَكْرَمِ خَلْقِ اللّٰهِ
وَ اَجْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَكْمَلِ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اَتَمِّ خَلْقِ اللّٰهِ وَ
اَعْظَمِ خَلْقِ اللّٰهِ عِنْدَ اللّٰهِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ نَبِيِّ اللّٰهِ وَ
حَبِيْبِ اللّٰهِ وَ صَفِيِّ اللّٰهِ وَ نَجِيِّ اللّٰهِ وَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَ
وَلِيِّ اللّٰهِ وَ اَمِيْنِ اللّٰهِ وَ خِيَرَةِ اللّٰهِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ وَ نُخْبَةِ
اللّٰهِ مِنْ بَرِيَّةِ اللّٰهِ وَ صَفْوَةِ اللّٰهِ مِنْ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَ عُرْوَةِ
اللّٰهِ وَ عِصْمَةِ اللّٰهِ وَ نِعْمَةِ اللّٰهِ وَ مِفْتَاحِ رَحْمَةِ اللّٰهِ
الْمُخْتَارِ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ الْفَآئِزِ
بِالْمَطْلَبِ فِى الْمَرْهَبِ وَ الْمَرْغَبِ الْمُخْلَصِ فِيْمَا
وُهِبَ ، اَكْرَمِ مَبْعُوْثٍ اَصْدَقِ قَآئِلٍ اَنْجَحِ شَافِعٍ اَفْضَلِ
مُشَفَّعٍ الْاَمِيْنِ فِيْمَا اسْتُوْدِعَ الصَّادِقِ فِيْمَا بَلَّغَ
الصَّادِعِ بِاَمْرِ رَبِّهِ الْمُضْطَلِعِ بِمَا حُمِّلَ اَقْرَبِ رُسُلِ

اللّٰہِ اِلَی اللّٰہِ وَسِیْلَۃً وَّ اَعْظَمِہِمْ غَدًا عِنْدَ اللّٰہِ مَنْزِلَۃً وَّ
فَضِیْلَۃً وَّ اَکْرَمِ اَنْبِیَآءِ اللّٰہِ الْکِرَامِ الصَّفْوَاتِ عَلَی اللّٰہِ
وَاَحَبِّہِمْ اِلَی اللّٰہِ وَ اَقْرَبِہِمْ زُلْفٰی لَدَی اللّٰہِ وَ اَکْرَمِ
الْخَلْقِ عَلَی اللّٰہِ وَ اَحْظَاھُمْ وَ اَرْضَاھُمْ لَدَی اللّٰہِ وَ
اَعْلَی النَّاسِ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِہِمْ مَحَلًّا وَّ اَکْمَلِہِمْ مَحَاسِنًا
وَّ فَضْلًا وَّ اَفْضَلِ الْاَنْبِیَآءِ دَرَجَۃً وَّ اَکْمَلِہِمْ شَرِیْعَۃً وَّ
اَشْرَفِ الْاَنْبِیَآءِ نِصَابًا وَّ اَبْیَنِہِمْ بَیَانًا وَّ خِطَابًا وَّ اَفْضَلِہِمْ
مَوْلِدًا وَّ مُھَاجَرًا وَّ عَشِیْرَۃً وَّ اَصْحَابًا وَّ اَکْرَمِ النَّاسِ
اَرُوْمَۃً وَّ اَشْرَفِہِمْ جُرْثُوْمَۃً وَّ خَیْرِہِمْ نَفْسًا وَّ اَطْھَرِہِمْ
قَلْبًا وَّ اَصْدَقِہِمْ قَوْلًا وَّ اَزْکَاھُمْ فِعْلًا وَّ اَثْبَتِہِمْ اَصْلًا وَّ
اَوْفَاھُمْ عَھْدًا وَّ اَمْکَنِہِمْ مَجْدًا وَّ اَکْرَمِہِمْ طَبْعًا وَّ
اَحْسَنِہِمْ صُنْعًا وَّ اَطْیَبِہِمْ فَرْعًا وَّ اَکْثَرِہِمْ طَاعَۃً وَّ

سَمْعًا وَّ اَعْلَاهُمْ مَّقَامًا وَّ اَحْلَاهُمْ كَلَامًا وَّ اَزْكٰهُمْ
سَلَامًا وَّ اَجَلِّهِمْ قَدْرًا وَّ اَعْظَمِهِمْ فَخْرًا وَّ اَسْنَاهُمْ نُوْرًا
وَّ اَرْفَعِهِمْ فِى الْمَلَاُ الْاَعْلٰى ذِكْرًا وَّ اَوْفَاهُمْ عَهْدًا وَّ
اَصْدَقِهِمْ وَعْدًا وَّ اَكْثَرِهِمْ شُكْرًا وَّ اَعْلَاهُمْ اَمْرًا وَّ
اَجْمَلِهِمْ صَبْرًا وَّ اَحْسَنِهِمْ خَيْرًا وَّ اَقْرَبِهِمْ يُسْرًا وَّ
اَبْعَدِهِمْ مَكَانًا وَّ اَعْظَمِهِمْ شَانًا وَّ اَثْبَتِهِمْ بُرْهَانًا وَّ
اَرْجَحِهِمْ مِّيْزَانًا وَّ اَوَّلِهِمْ اِيْمَانًا وَّ اَوْضَحِهِمْ بَيَانًا وَّ
اَفْصَحِهِمْ لِسَانًا وَّ اَظْهَرِهِمْ سُلْطَانًا۔

(232) دُرُودِ شیخ سنجور رحمۃ اللہ علیہ

شیخ سنجور رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص اس درود پاک کا ورد کرے گا جب تک اسے دوزخ سے نجات نہ مل جائے میرا دامن اس کے ساتھ ہوگا۔

شیخ محمد عیاشی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ درود ایک بار پڑھنے سے ایک لاکھ بار درود پڑھنے کا

ثواب ملتا ہے شیخ احمد فاسی رحمۃ اللہ علیہ نے شیخ الاسلام کی تحریر میں دیکھا کہ اس درود پاک کا ثواب چھ لاکھ کے برابر ہے شیخ نجور رحمۃ اللہ علیہ کا درود پاک یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ مِنَ الْخَالِقِ
وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَ الْھَادِیْ اِلٰی
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَ مِقْدَارِہٖ
الْعَظِیْمِ۔

233 دُرُودِ حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنھم

یہ درود پاک حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ تہجد سے فارغ ہو کر پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ مَسْئَلَتِکَ وَ بِاَحَبِّ اَسْمَآئِکَ
اِلَیْکَ وَ اَکْرَمِھَا عَلَیْکَ وَ بِمَا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ
نَّبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَ اسْتَنْقَذْتَنَا بِہٖ مِنَ الضَّلَالَۃِ

وَ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَ جَعَلْتَ صَلٰوتَنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّ
كَفَّارَةً وَّ لُطْفًا وَّ مَنًّا مِّنْ عَطَآئِكَ فَاَدْعُوْكَ تَعْظِيْمًا
لِّاَمْرِكَ وَ اِتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَ تَنْجِيْزًا لِّوَعْدِكَ بِمَا يَجِبُ
لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْ اَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا
وَ اَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ فَرِيْضَةً اِفْتَرَضْتَهَا
فَنَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ نُوْرِ عَظَمَتِكَ اَنْ تُصَلِّيَ
اَنْتَ وَ مَلٰٓئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ نَبِيِّكَ
وَ صَفِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ وَ اَكْرِمْ مَقَامَهٗ وَ ثَقِّلْ
مِيْزَانَهٗ وَ اَجْزِلْ ثَوَابَهٗ وَ اَفْلِحْ حُجَّتَهٗ وَ اَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَ
اَضِئْ نُوْرَهٗ وَ اَدِمْ كَرَامَتَهٗ وَ اَلْحِقْ بِهٖ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ
بَيْتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَ عَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا

قَبْلَهٗ وَ اَعْلَاهُمْ دَرَجَةً وَّ اَفْسَحَهُمْ فِی الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَّ
اَفْضَلَهُمْ لَدَیْكَ نَصِیْبًا وَّ اَعْظَمَهُمْ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّ
اَنْزِلْهُ فِیْ غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی الَّتِیْ لَا
دَرَجَةَ فَوْقَهَا ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّ اَنْجَحَ
سَآئِلٍ وَّ اَوَّلَ شَافِعٍ وَّ اَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّ شَفِّعْهُ فِیْ اُمَّتِهٖ
شَفَاعَةً یَّغْبِطُهٗ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ اِذَا مَیَّزْتَ بَیْنَ
عِبَادِكَ بِفَصْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِی الْاَصْدَقِیْنَ
قِیْلًا وَّ الْاَحْسَنِیْنَ عَمَلًا وَّ فِی الْمُهْدِیِّیْنَ سَبِیْلًا ط اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ نَبِیًّا لَّنَا فَرَطًا وَّ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا ط اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا
فِیْ زُمْرَتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰی مِلَّتِهٖ وَ
اجْعَلْنَا فِیْ حِزْبِهٖ وَ زُمْرَتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ وَ اجْمَعْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ
كَمَا آمَنَّا بِهٖ وَ لَمْ نَرَهٗ وَ لَا تُفَرِّقْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَهٗ حَتّٰی

تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ تَجْعَلَنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ مَعَ الْمُنْعَمِ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ
حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى
وَ الْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَ الدَّاعِيْ اِلَى الرُّشْدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ الْعَالَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ رِسٰلَتَكَ وَ
تَلَا اٰيٰتِكَ وَ نَصَحَ لِعِبَادِكَ وَ اَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ وَفّٰى
بِعَهْدِكَ وَ اَنْفَذَ حُكْمَكَ وَ اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ
مَّعْصِيَتِكَ وَ وَالٰى وَلِيَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَ عَادٰى
عَدُوَّكَ الَّذِيْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ ط وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي الْاَجْسَادِ وَ عَلٰى رُوْحِهٖ فِي
الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰى مَوْقِفِهٖ فِي الْمَوَاقِفِ وَ عَلٰى مَشْهَدِهٖ
فِي الْمَشَاهِدِ وَ عَلٰى ذِكْرِهٖ اِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً مِّنَّا عَلٰى

نَبِيِّنَا ط اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ عَنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ
السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَ
عَلٰى رُسُلِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ اَجْمَعِيْنَ
وَ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَ مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ مَلَكِ الْمَوْتِ
وَ رِضْوَانَ وَ مَالِكٍ وَّ صَلِّ عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَ عَلٰٓى
اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ
الْاَرْضِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اٰتِ اَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اَفْضَلَ مَآ اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَهْلِ بُيُوْتَاتِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ اجْزِ اَصْحَابَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ ط
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

الْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ اغْفِرْ لَنَا وَ
لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا
غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

234 دُرُودِ شیخ مصطفیٰ الھندی رحمۃ اللہ علیہ

اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حقی آفندی النازلی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے اور فرمایا ہے کہ میرے شیخ مصطفیٰ الھندی رحمۃ اللہ علیہ نے مدینہ منورہ میں مدرسہ محمودیہ میں اپنی اسناد کے ذکر کے ساتھ اجازت دی ہے اس درود پاک کا پڑھنے والا بہت سے علوم اور اسرار کو نبی کریم ﷺ سے اخذ کرے گا' یہاں تک کہ وہ روحانی طور پر آپ ﷺ کی تربیت میں رہے گا یہ مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ۔

235 دُرودِ شیخ ابوعبداللہ بن لقمان رحمۃ اللہ علیہ

شیخ ابوعبداللہ بن لقمان رحمۃ اللہ علیہ نے رسول اللہ ﷺ کو سو بار خواب میں دیکھا تھا۔ آخری بار انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپ ﷺ پر کونسا درود افضل ہے آپ نے یہ درود شریف بتایا۔ وہ صبح خوش وخرم بیدار ہوئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَلَأْتَ قَلْبَہٗ مِنْ
جَلَالِكَ وَ عَیْنَہٗ مِنْ جَمَالِكَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا
مُّوَیَّدًا مَّنْصُوْرًا وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ۔

236 دُرودِ شیخ بارزی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

237 حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کا دُرود

انہوں نے احادیث سے جمع کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ بَارِكْ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَآئِدِ الْخَيْرِ وَ
رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ وَ عَلٰٓى اَزْوَاجِهٖ وَ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ
مُحِبِّيْهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ، وَّصَلِّ وَ بَارِكْ وَ تَرَحَّمْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ وَ اَزْكٰى بَرَكَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغٰفِلُوْنَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ عَدَدَ

كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا
نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِكَ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ
الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ وَ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ
الْعُلْيَا وَ اَعْطِهِ سُؤْلَهُ فِى الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ
اِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَ
فِى الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَ فِى الْاَعْلَيْنَ ذِكْرَهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا
مَا هُوَ اَهْلُهٗ خَيْرًا مَّا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ اجْزِ الْاَنْبِيَآءَ
كُلَّهُمْ خَيْرًا صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ

رَحْمَتُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ وَ مَغْفِرَتُهٗ وَ رِضْوَانُهٗ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ مِنَّا
السَّلَامَ وَ اَرْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ وَ اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

238 دُرُود سید عبداللہ بن اسعد یافعی رحمۃ اللہ علیہ

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ
سَلَامُهٗ وَ تَحِيَّاتُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ
الْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَ تَبَارَكَ
اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَ لَا

حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ وَ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّ زِنَةَ مَا
خَلَقَ وَ زِنَةَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّ مِلْءَ مَا خَلَقَ وَ مِلْءَ مَا هُوَ
خَالِقٌ وَّ مِلْءَ سَمٰوٰتِهٖ وَ مِلْءَ اَرْضِهٖ وَ اَمْثَالَ ذٰلِكَ وَ
اَضْعَافَ ذٰلِكَ وَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مُنْتَهٰى
رَحْمَتِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَ مَبْلَغَ رِضَاهُ حَتّٰى يَرْضٰى وَ
اِذَا رَضِيَ وَ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ فِيْمَا مَضٰى وَ
عَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْنَ فِيْمَا بَقِيَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّ
جُمُعَةٍ وَّ يَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ وَّ سَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَ شَمٍّ وَّ
نَفَسٍ وَّ لَمْحَةٍ وَّ طَرْفَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ اَبَدِ الدُّنْيَا وَ
اَبَدِ الْاٰخِرَةِ وَ اَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَ لَا يَنْفَدُ

اٰخِرُهٗ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ط صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْيِ قَلْبِىْ وَ
اَمِتْ نَفْسِىْ حَتّٰى اَحْيَا بِكَ حَيَاةً طَيِّبَةً فِى الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔

(239) دُرُودِ اُویسیہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا عِنْدَكَ مِنَ الْعَدَدِ فِىْ
كُلِّ لَمْحَةٍ مِّنَ الْاَزَلِ اِلَى الْاَبَدِ وَ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ۔

(240) دُرُودِ سید محمد وفا شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

اَللّٰهُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ وَ مِنْكَ سَاَلْتُ وَ فِيْكَ لَا فِىْ شَىْءٍ
سِوَاكَ رَغِبْتُ لَآ اَسْاَلُ مِنْكَ سِوَاكَ وَ لَآ اَطْلُبُ مِنْكَ اِلَّآ
اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِىْ قَبُوْلِ ذٰلِكَ بِالْوَسِيْلَةِ

الْعُظْمٰى وَ الْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمُصْطَفٰى وَ الصَّفِيِّ الْمُرْتَضٰى وَ النَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى وَ بِهٖ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلٰوةً اَبَدِيَّةً دَيْمُوْمِيَّةً قَيُّوْمِيَّةً
اِلٰهِيَّةً رَبَّانِيَّةً بِحَيْثُ يَشْهَدُ لِيْ ذٰلِكَ فِيْ عَيْنِ كَمَالِهٖ
بِشَهَادَةِ مَعَارِفِ ذَاتِهٖ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ كَذٰلِكَ
فَاِنَّكَ وَلِيُّ ذٰلِكَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَحْمَدِ اَمْرِكَ وَ مُحَمَّدِ خَلْقِكَ وَ اَسْعَدِ
كَوْنِكَ اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ بِهٖ وَ بِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
صَلَاةً ذَاتِيَّةً خَاصَّةً بِهٖ عَامَّةً فِيْ جَمِيْعِ اَلْوَاحِهِ الْحَرْفِيَّةِ
وَ الْاِسْمِيَّةِ وَ جَمِيْعِ مَرَاتِبِهِ الْعَقْلِيَّةِ وَ الْعِلْمِيَّةِ صَلٰوةً

مُّتَّصِلَةً لَّا يُمْكِنُ انْفِصَالُهَا بِسَلْبٍ وَّ لَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ بَلْ يَسْتَحِيْلُ عَقْلًا وَّ نَقْلًا وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الْاُمَّهَاتِ الْجَوَامِعِ وَ الْخَزَآئِنِ الْمَوَانِعِ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

۲۴۱ دُرُودِ مفتی سید شریف الرحمٰن بن محمد باعلوی رحمۃ اللہ علیہ

اس درود شریف کا ذکر مفتی سید شریف الدین عبدالرحمٰن بن محمد باعلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ان اذکار اور دعاؤں میں کیا ہے جو نمازوں کے بعد شرعاً مطلوب ہیں۔ بعض عارفین سے منقول ہے کہ جو شخص نماز مغرب کے بعد بغیر بات چیت کیے دس مرتبہ یہ درود پاک پڑھے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ۔

ترجمہ! الٰہی ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان کے آل واصحاب پر درود وسلام بھیج ان حروف کی تعداد کے برابر جو قلم سے لکھے گئے ہیں۔

242 دُرُودِ سیدی ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّكَ الْجَامِعِ الدَّآلِّ عَلَيْكَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى كَمَا هُوَ لَآئِقٌ بِكَ مِنْكَ اِلَيْكَ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ
بِمَا هُوَ خَصِيْصٌ بِهٖ مِنَ السَّلَامِ لَدَيْكَ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ
صَلٰوتِهٖ صِلَةً وَّ عَآئِدًا تُتِمُّ بِهِمَا وُجُوْدَنَا وَ تُعَمِّمُ بِهِمَا
شُهُوْدَنَا وَ تُخَصِّصُ بِهِمَا مَزِيْدَنَا وَ مِنْ سَلَامِهٖ اِسْلَامًا
وَّ سَلَامَةً لِّبُرْهَانِ مَا ظَهَرَ مِنَّا وَ مَا بَطَنَ مِنْ شَوَآئِبِ
الْاِرَادَاتِ وَ الْاِخْتِيَارَاتِ وَالتَّدْبِيْرَاتِ وَ الْاِضْطِرَارَاتِ
لِنَاتِيَكَ بِالْقَوَالِبِ الْمُسْلِمَةِ وَ الْقُلُوْبِ السَّلِيْمَةِ حَسْبَ
مَا هُوَ لَدَيْكَ مِنَ الْكَمَالِ الْاَقْدَسِ وَ الْجَمَالِ الْاَنْفَسِ ط
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَ اَسْمَى الْبَرَكَاتِ وَ
اَزْكَى التَّحِيَّاتِ فِيْ جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ عَلٰى اَشْرَفِ

الْمَخْلُوْقَاتِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ اَكْمَلِ اَهْلِ
الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا اَزْكَى
التَّحِيَّاتِ فِيْ جَمِيْعِ الْحَضَرَاتِ وَاللَّحْظَاتِ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ تین مرتبہ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ وَ اَزْكٰى وَ اَنْمٰى وَ
اَعْلٰى صَلَاةً صَلَّاهَا عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَآئِهٖ وَاَصْفِيَآئِهٖ ط
اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ مَآ اُرْسِلْتَ بِهٖ وَ
نَصَحْتَ اُمَّتَكَ وَ عَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ ط وَ
كُنْتَ كَمَا نَعَتَكَ اللّٰهُ فِيْ كِتَابِهٖ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلَآئِكَتِهٖ وَ

اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ وَ سَمٰوٰتِهٖ وَ اَرْضِهٖ
عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا صَاحِبَيْ رَسُوْلِ
اللّٰهِ يَا اَبَا بَكْرٍ وَّ يَاعُمَرُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط
فَجَزَاكُمُ اللّٰهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَ اَهْلِهٖ اَفْضَلَ مَا جَزٰى بِهٖ
وَزِيْرَيْ نَبِيٍّ فِيْ حَيٰوتِهٖ وَ عَلٰى حُسْنِ خِلَافَتِهٖ فِيْٓ اُمَّتِهٖ
بَعْدَ وَفَاتِهٖ فَجَزَاكُمَا اللّٰهُ عَنْ ذٰلِكَ مُرَافَقَتَهٗ فِيْ جَنَّتِهٖ وَ
اِيَّانَا مَعَكُمَا بِرَحْمَتِهٖ اِنَّهٗٓ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ
اُشْهِدُكَ وَ اُشْهِدُ رَسُوْلَكَ وَ اَبَا بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ اُشْهِدُ
الْمَلٰٓئِكَةَ النَّازِلِيْنَ عَلٰى هٰذِهِ الرَّوْضَةِ الْكَرِيْمَةِ وَ
الْعَاكِفِيْنَ اَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ

مَا جَآءَ بِهٖ مِنْ اَمْرٍ وَّ نَهْيٍ وَّ خَبَرٍ عَمَّا كَانَ وَ يَكُوْنُ فَهُوَ
حَقٌّ لَّا كَذِبَ فِيْهِ وَ لَا اِمْتِرَآءَ وَ اِنِّيْ مُقِرٌّ لَّكَ يَآ اِلٰهِيْ
بِجِنَايَتِيْ وَ مَعْصِيَتِيْ فِي الْخَطْرَةِ وَ الْفِكْرَةِ وَ الْاِرَادَةِ وَ
الْغَفْلَةِ وَ مَا اسْتَاْثَرْتَ عَنِّيْ مِمَّآ اِذَا شِئْتَ اَخَذْتَ بِهٖ وَ
اِذَا شِئْتَ عَفَوْتَ عَنْهُ مِمَّا هُوَ مُتَضَمِّنٌ لِّلْكُفْرِ وَ
النِّفَاقِ وَ الْبِدْعَةِ اَوِ الضَّلَالِ اَوِ الْمَعْصِيَةِ اَوْ سُوْٓءِ
الْاَدَبِ مَعَكَ وَ مَعَ رَسُوْلِكَ وَ مَعَ اَنْبِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ
مِنَ الْمَلَآئِكَةِ وَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مَا خَلَقْتَ مِنْ شَيْءٍ
فِيْ مُلْكِكَ فَقَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ بِجَمِيْعِ ذٰلِكَ فَاغْفِرْلِيْ
وَ امْنُنْ عَلَيَّ بِالَّذِيْ مَنَنْتَ بِهٖ عَلٰٓى اَوْلِيَآئِكَ فَاِنَّكَ اَلْبَرُّ
الرَّحِيْمُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اَفْضَلَ
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ
صَلٰوةً تُبَلِّغُنَا بِهَا فِى الدَّارَيْنِ عَمِيْمَ فَضْلِكَ وَ كَرَامَةَ
رِضْوَانِكَ وَ وَصْلِكَ ۔

243 حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا دُرُود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ شَرِّفْ وَ عَظِّمْ وَ بَارِكْ وَ كَرِّمْ وَ
زِدْ وَ تَمِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِى افْتَتَحَتْ بِهٖ
اَغْلَاقَ كَنْزِ الْوُجُوْدِ وَ نَصَبْتَهٗ وَاسِطَةً لِّاِيْصَالِ الْفَيْضِ
وَ الْجُوْدِ وَ رَفَعْتَهٗ اِلٰى اَعْلٰى غُرَفِ الْمُعَايَنَةِ وَ الشُّهُوْدِ

وَ بَوَّاْتَهٗ مِنْ حَضَرَاتِ قُدْسِكَ حَيْثُ شَآءَ بِلَا حُدُوْدٍ
الَّذِيْٓ اَقَمْتَ بِخِدْمَتِهٖ مُقَرَّبَ الْاَمْلَاكِ وَ جَعَلْتَهٗ قُطْبًا
تَدُوْرُ عَلَيْهِ الْاَفْلَاكُ وَ اَجْلَسْتَهٗ عَلٰى كُرْسِيِّ الْمَكَانَةِ وَ
سَرِيْرِ التَّمْكِيْنِ وَ خَاطَبْتَهُ الْاِرْشَادَ وَ التَّعْلِيْمَ وَ التَّبْيِيْنَ
فَقُلْتَ بِطَرِيْقِ التَّبْجِيْلِ وَ التَّعْظِيْمِ وَ لَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا
مِّنَ الْمَثَانِىْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَo بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ نٓ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَo مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ
بِمَجْنُوْنٍ o وَّ اِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍo وَّ اِنَّكَ لَعَلٰى
خُلُقٍ عَظِيْمٍo سَيِّدِ الْاَوَآئِلِ وَ الْاَوَاخِرِ وَ صَفْوَةِ
الْاَمَاثِلِ وَ الْاَفَاخِرِ وَ لِسَانِ الْحَضْرَةِ الْاَقْدَسِيَّةِ اَمِيْنِ
الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ مَجْلَى الذَّاتِ وَ مَظْهَرِ الْاَسْمَآءِ وَ
الصِّفَاتِ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَ مِيْمَيِ الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ

دَالِ الدَّوَامِ سِرِّ حَيٰوةِ الْعَالَمِ عِلَّةِ السُّجُوْدِ لِاٰدَمَ رُوْحِ
الْاَرْوَاحِ۔
اُسَارِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَشْبَاحِ لَایُشَاكُّ اَحَدُكُمْ بِشَوْكَةٍ
اِلَّا وَ اَجِدُ اَلَمَهَا مَجْمَعِ حَقَآئِقِ اللَّاهُوْتِ مَنْبَعِ دَقَآئِقِ
النَّاسُوْتِ ط رَاْیَةُ اِمَامَتِهٖ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ
فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ، خِلْعَةُ خِلَافَتِهٖ اِنَّ الَّذِیْنَ
یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَ ط تَاجُ مَحْبُوْبِیَّتِهٖ وَ لَسَوْفَ
یُعْطِیْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰی ○ لَوْلَاكَ یَا مُحَمَّدُ مَا خَلَقْتُ
الْاَفْلَاكَ ط بِسَاطُ خُلَّتِهٖ لَعَمْرُكَ ط عَفَی اللّٰهُ عَنْكَ ط مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَ مَا قَلٰی ○ صَاحِبِ الشَّرَفِ وَ الْمَجْدِ حَامِلِ لِوَآءِ
الْحَمْدِ صَاحِبِ الْوَسِیْلَةِ وَ الْفَضِیْلَةِ ط اٰدَمُ وَ مَنْ دُوْنَهٗ،

تَحْتَ لِوَآئِهٖ ط صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى وَ الْكَوْثَرِ
مُسَلَّمِ الرِّضَا رَفْرَفِ الْاِصْطِفَآءِ سِدْرَةِ الْاِنْتِهَآءِ شَمْسِ
الْعَالَمِ بَدْرِ الْكَمَالِ نَجْمِ الْهِدَايَةِ جَوْهَرَةِ الْوُجُوْدِ
خَلِيْلِكَ الْاَقْدَمِ وَ حَبِيْبِكَ الْاَكْرَمِ وَ صِرَاطِكَ الْاَقْوَمِ
عَبْدِكَ الْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ ذَوِى الشِّيَمِ وَ اَصْحَابِهٖ
ذَوِى الْهِمَمِ مَا تَعَاقَبَ النَّهَارُ الْاَبْيَنُ وَ اللَّيْلُ الْاَبْهَمُ
عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَ اَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَ سَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰٓى اَفْضَلِ عِبَادِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَفْوَتِكَ
مِنْ اَنْبِيَآئِكَ الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ وَ الرَّحْمَةِ الْمُرْسَلَةِ
الْمُفَصَّلَةِ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ

وَارِثِيْهِ وَ حِزْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْءَ الْاَرْضِيْنَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

﴿244﴾ دُرُود شیخ محمد البدیری رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک علامہ عارف باللہ شیخ محمد البدیری رحمۃ اللہ علیہ (جو ابن میت کے نام سے مشہور ہیں) کی طرف منسوب ہے انہوں نے فرمایا ہے کہ اس درود شریف پر قائم رہنے والے کے متعلق خواہ وہ دن میں سات مرتبہ ہی پڑھے اللہ سے سعادت دارین اور رفعت درجات کی امید رکھتا ہوں۔ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھو تو بڑے ادب سے اچھی طرح پڑھو کہ وہ آقائے دو جہاں ﷺ کے سامنے پیش ہوتا ہے اور یہ درود بیان کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الرَّسُوْلِ الْكَامِلِ الرَّحْمَةِ الشَّامِلِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ بِدَوَامِ اللّٰهِ صَلَاةً

تَكُوْنُ لَكَ يَا رَبَّنَا رِضًا وَّ لِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّ اَسْاَلُكَ بِهٖ مِنَ
الرَّفِيْقِ اَحْسَنَه، وَ مِنَ الطَّرِيْقِ اَسْهَلَه، وَ مِنَ الْعِلْمِ اَنْفَعَه،
وَ مِنَ الْعَمَلِ اَصْلَحَه، وَ مِنَ الْمَكَانِ اَفْسَحَه، وَ مِنَ
الْعَيْشِ اَرْغَدَه، وَ مِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَه، وَ اَوْسَعَه۔

﴿345﴾ دُرُود الشیخ عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف سیدنا و مولانا، بحر المعارف الشیخ عبدالغنی النابلسی رضی اللہ عنہ کا ہے اس درود پاک کے فیوض و برکات بے شمار ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاتَكَ الْقَدِيْمَةَ
الْاَزَلِيَّةَ الدَّآئِمَةَ الْبَاقِيَةَ الْاَبَدِيَّةَ الَّتِىْ صَلَّيْتَهَا فِىْ حَضْرَةِ
عِلْمِكَ الْقَدِيْمِ الَّذِىْ اَنْزَلْتَه، بِمَلَآئِكَتِكَ فِىْ حَضْرَةِ
كَلَامِكَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ فَقُلْتَ بِاللِّسَانِ الْمُحَمَّدِيِّ

الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ وَ
خَاطَبْتَنَا بِهَا مَعَ السَّلَامِ تَتْمِيْمًا لِّلْاِكْرَامِ مِنْكَ لَنَا وَ
الْاِنْعَامِ فَقُلْتَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝ وَ قُلْتُ امْتِثَالًا لِّاَمْرِكَ وَ رَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ مِنْ
اَجْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ صَلَاةً دَآئِمَةً بَاقِيَةً اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ حَتّٰى تَجِدَهَا وِقَايَةً لَّنَا مِنْ نَّارِ الْجَحِيْمِ وَ مُوْصِلَةً
لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى دَارِ النَّعِيْمِ وَ رُؤْيَةِ
وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ يَا عَظِيْمُ ۔

﴿246﴾ دُرُود حضرت شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ

یہ درود پاک حضرت شمس الدین محمد الحنفی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہیں، حضرت سید احمد دحلان

رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کے متعلق کہا ہے کہ یہ ان اسرار و عجائب میں سے ہے جو حصر و حساب (احاطہ حساب، گنتی) میں نہیں آتے اور نہ ہی ہمارے لیے مناسب ہے کہ ہم اس کے اجر و ثواب کی تعداد میں کلام کریں۔

(الف) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْءَ مَا عَلِمْتَ
(ب) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِھِمْ
وَ صَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی وَ تَحْفَظَنِیْ
فِیْمَا بَقِیَ

درود تفریجیہ امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ (247)

یہ تفریجیہ درود شریف ہے۔ اسے شیخ عارف محمد حقی آفندی نازلی رحمۃ اللہ علیہ الاسرار میں امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص روزانہ اکتالیس یا ایک سو یا زیادہ بار اس کی مداومت کرے گا اللہ اس کے غم و اندوہ دکھ اور بے چینی دور فرما دے گا۔ اور اس کے معاملہ کو آسان کر دے گا اس کے سینہ کو منور کرے گا اس کا مرتبہ بلند، حالت اچھی رزق کشادہ اور اس پر حسنات و

خیرات کے دروازے کھول دے گا۔ اور اس کی بات کو سلطنتوں میں نافذ کرے گا زمانہ کے حوادث سے اسے محفوظ رکھے گا۔ بھوک اور فقر کی ہلاکتوں سے بچائے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈال دے گا۔ اور وہ خدا تعالیٰ سے جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا زِیَارَۃَ حَبِیْبِكَ الْاَکْرَمِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ تُقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَ تُنَالُ بِہِ الرَّغَآئِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَ یُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

248 دُرُودِ سیدنا الشیخ علی نور الدین الشوقی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک سیدی نور الدین الشوقی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کا نام مصباح الظلام فی الصلوٰۃ علی خیر الانام ہے عارف شوقی ان لوگوں میں سے ہیں جو بیداری میں حضور اکرم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوتے تھے۔

یہ درود شریف تیرہ درودوں سے مرکب ہے جنہیں ملا کر ایک شمار کیا گیا ہے یہ درود پاک سیدنا و مولانا الشیخ علی نور الدین الشوقی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جسے انہوں نے جامعۃ ازھر میں ترتیب دیا تھا۔ یہ ان کی زندگی اور بعد میں مصر کے اطراف میں پھیل گیا۔ ان کے شاگرد سیدی عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شیخ نور الدین الشوقی رحمۃ اللہ علیہ عابد اور زاہد تھے۔ دن رات عبادت کرنے والے اور مصر اور اس کے نواح میں یمن، بیت المقدس، شام، مکہ اور مدینہ میں صلوۃ علی النبی ﷺ کی تمام مجالس ایجاد کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ عَدَدَ
خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمٰتِكَ

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ۔

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ صَلٰوةٍ عَلٰى اَفْضَلِ مَخْلُوْقَاتِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَ مِدَادَ كَلِمٰتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا اَجْرِ لُطْفَكَ فِيْ اُمُوْرِنَا وَ الْمُسْلِمِيْنَ اَجْمَعِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ

وَ سَلِّمْ عَدَدَ مَا كَانَ وَ عَدَدَ مَا يَكُوْنَ وَ عَدَدَ مَاهُوَ كَآئِنٌ فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ -

5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى اسْمِهٖ فِى الْاَسْمَآءِ -

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَلَامَةِ وَ الْغَمَامَةِ

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِىْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ وَ اَوْرَاقِ الشَّجَرِ -

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الَّذِىْ

جَمَعْتَ بِهٖ شَتَاتَ النُّفُوْسِ وَ نَبِيِّكَ الَّذِىْ جَلَّيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ وَ حَبِيْبِكَ الَّذِى اخْتَرْتَه، عَلٰى كُلِّ حَبِيْبٍ۔

9. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَآءَ بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَ اَرْسَلْتَه، رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ۔

10. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْمَلِيْحِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْاَعْلٰى وَ اللِّسَانِ الْفَصِيْحِ۔

11. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِىْ لِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ وَ لِعَظِيْمِ قَدْرِهِ الْعَظِيْمِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ مِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الرَّسُوْلِ الْكَرِيْمِ الْمُطَاعِ الْاَمِيْنِ۔

12. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْحَبِیْبِ
وَ عَلٰی اَبِیْہِ اِبْرٰھِیْمَ الْخَلِیْلِ وَ عَلٰی اَخِیْہِ مُوْسَی الْکَلِیْمِ
وَ عَلٰی رُوْحِ اللّٰہِ عِیْسَی الْاَمِیْنِ وَ عَلٰی دَاوٗدَ وَ
سُلَیْمَانَ وَ زَکَرِیَّا وَ یَحْیٰی وَ عَلٰی اٰلِھِمْ کُلَّمَا ذَکَرَکَ
الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِھِمُ الْغٰفِلُوْنَ۔

13. اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الْعِنَایَۃِ وَ زَیْنِ الْقِیَامَۃِ
وَ کَنْزِ الْھِدَایَۃِ وَ طِرَازِ الْحُلَّۃِ وَ عَرُوْسِ الْمَمْلَکَۃِ وَ
لِسَانِ الْحُجَّۃِ وَ شَفِیْعِ الْاُمَّۃِ وَ اِمَامِ الْحَضْرَۃِ وَ نَبِیِّ
الرَّحْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰدَمَ وَ نُوْحٍ وَّ اِبْرَاھِیْمَ
الْخَلِیْلِ وَ عَلٰی اَخِیْہِ مُوْسَی الْکَلِیْمِ وَ عَلٰی رُوْحِ اللّٰہِ
عِیْسَی الْاَمِیْنِ وَ عَلٰی دَاوٗدَ سُلَیْمَانَ وَ زَکَرِیَّا وَ یَحْیٰی
وَ عَلٰی اٰلِھِمْ کُلَّمَا ذَکَرَکَ الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ

ذِكْرِهِمُ الْغٰفِلُوْنَ۔

249 دُرُودِ سیدی عبدالسلام مشیش رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف سیدی عبدالسلام بن مشیش رضی اللہ عنہ کا ہے یہ بہت افضل درود شریف ہے اس کے پڑھنے میں وہ اسرار وانوار ہیں جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس کے پڑھنے سے مدد الٰہی اور نصرت ربانی حاصل ہوتی ہے۔ تمام آفات وبلیات اور ظاہری اور باطنی امراض سے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ صبح شام ایک ایک یا تین تین بار پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ مِّنْهُ انْشَقَّتِ الْاَسْرَارُ وَ انْفَلَقَتِ
الْاَنْوَارُ وَ فِيْهِ ارْتَقَتِ الْحَقَآئِقُ وَ تَنَزَّلَتْ عُلُوْمُ اٰدَمَ
فَاَعْجَزَ الْخَلَآئِقَ وَ لَهٗ تَضَآئَلَتِ الْفُهُوْمُ فَلَمْ يُدْرِكْهُ مِنَّا
سَابِقٌ وَّ لَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوْتِ بِزَهْرِ جَمَالِهٖ
مَوْفِقَةٌ وَّ حِيَاضُ الْجَبَرُوْتِ بِفَيْضِ اَنْوَارِهٖ مُتَدَفِّقَةٌ وَّ لَا

شَیْءٍ اِلَّا وَ هُوَ بِهٖ مَنُوْطٌ اِذْ لَوْ لَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا
قِیْلَ الْمَوْسُوْطَ صَلٰوةً تَلِیْقُ بِكَ مِنْكَ اِلَیْهِ كَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ ؕ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّآلُّ عَلَیْكَ حِجَابُكَ
الْاَعْظَمُ الْقَآئِمُ لَكَ بَیْنَ یَدَیْكَ ؕ اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِیْ بِنَسَبِهٖ وَ
حَقِّقْنِیْ بِحَسَبِهٖ وَ عَرِّفْنِیْ اِیَّاهُ مَعْرِفَةً اَسْلَمُ بِهَا مِنْ
مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَ اَكْرَعُ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْفَضْلِ وَ
احْمِلْنِیْ عَلٰی سَبِیْلِهٖۤ اِلٰی حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَّحْفُوْضًا
بِنُصْرَتِكَ وَ اقْذِفْ عَلَی الْبَاطِلِ فَادْمَغْهُ وَ زُجَّ بِیْ فِیْ
بِحَارِ الْاَحَدِیَّةِ وَ اَنْشِلْنِیْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِیْدِ وَ
اَغْرِقْنِیْ فِیْ عَیْنِ بَحْرِ الْوَاحِدَةِ حَتّٰی لَا اَرٰی وَ لَا اَسْمَعَ
وَ لَا اَجِدَ وَ لَا اُحِسَّ اِلَّا بِهَا وَ اجْعَلِ الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ
حَیَاةَ رُوْحِیْ وَ رَوْحِهٖ سِرَّ حَقِیْقَتِیْ وَ حَقِیْقَتِهٖ جَامِعَ

عَوَالِمَ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَآ اَوَّلُ يَآ اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا
بَاطِنُ ط اِسْمَعْ نِدَآئِيْ بِمَا سَمِعْتَ نِدَآءَ عَبْدِكَ زَكَرِيَّا وَ
انْصُرْنِيْ بِكَ لَكَ وَ اَيِّدْنِيْ بِكَ لَكَ وَ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَ
بَيْنَكَ وَ حُلْ بَيْنَ غَيْرِكَ ط اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ
سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

250 دُرُودِ امام نووی رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف نبی کریم ﷺ کی زیارت کے وقت صلوۃ وسلام کی کیفیت پر مشتمل ہے۔ اسے حضرت امام نووی رضی اللہ عنہ نے اپنے مناسک میں ذکر کیا ہے۔ امام نووی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکار دو عالم ﷺ کے روضہ اطہر پر حاضری کے وقت روضہ مبارک کے سامنے کی دیوار کے

نچلے حصہ پر نظر جھکائے ہیبت اور جلال کی کیفیت کو طاری کیے دنیا سے توجہ ہٹا کر کھڑا ہو اور وہ ذات پاک جو اس کے سامنے ہے اس کی قدر و منزلت دل میں پیدا کرے اور سلام عرض کرے درمیانی آواز سے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرُ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طُهْرُ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْقَاسِمِ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ o اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى

اٰلِكَ وَ اَهْلِ بَيْتِكَ وَ اَزْوَاجِكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ اَصْحَابِكَ
اَجْمَعِيْنَ○ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَمِيْعِ
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ○ جَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَنَّا
اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ
اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَطْيَبَ مَا صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ ط
وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ خِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ ط وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ
نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ جَاهَدْتَّ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط اَللّٰهُمَّ وَ
اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِىْ

وَعَدْتَّهٗ ط وَاٰتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِيْٓ اَنْ يَّسْئَلَهُ السَّآئِلُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

(251) صلوٰۃ السید عبداللہ بن سید علی باحسین السقاف رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک سید عبداللہ سقاف رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ مولف سیدنا عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے گا یا اس کی طرف دیکھے حضور ﷺ نے اس کے حسن خاتمہ اور شفاعت کبریٰ کی ضمانت دی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سُلَّمِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ
الْمُنْطَوِيَةِ فِى الْحُرُوْفِ الْقُرْاٰنِيَّةِ مَهْبَطِ الرَّقَآئِقِ
الرَّبَّانِيَّةِ النَّازِلَةِ فِى الْحَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ الْمُفَصَّلَةِ فِى الْاَنْوَارِ
بِالنُّوْرِ الْمُتَجَلِّيَةِ فِىْ اَلْبَابِ بَوَاطِنِ الْحُرُوْفِ الْقُرْاٰنِيَّةِ
الصِّفَاتِيَّةِ فَهُوَ النَّبِيُّ الْعَظِيْمُ مَرْكَزُ حَقَآئِقِ الْاَنْبِيَآءِ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ مُفِيْضُ الْاَنْوَارِ اِلٰى حَضَرَاتِهِمْ مِّنْ حَضَرَاتِهِ
الْمَخْصُوْصَةِ الْخَتْمِيَّةِ شَارِبُ الرَّحِيْقِ الْمَخْتُوْمِ مِنْۢ
بَاطِنِ الْكِبْرِيَآءِ مُوْصِلُ الْخُصُوْصِيَّاتِ الْاِلٰهِيَّاتِ اِلٰى
اَهْلِ الْاِصْطِفَآءِ مَرْكَزُ دَآئِرَةِ الْاَنْبِيَآءِ مُنْزِلُ النُّوْرِ بِالنُّوْرِ
الْمُشَاهِدُ بِالذَّاتِ الْمُكَاشِفُ بِالصِّفَاتِ الْعَارِفُ
بِظُهُوْرِ الْقُرْاٰنِ الذَّاتِيِّ فِى الْفُرْقَانِ الصِّفَاتِيِّ فَمِنْ هٰهُنَا

ظَهَرَتِ الْوَاحِدَتَانِ الْمُتَعَاكِسَتَانِ الْحَاوِيَتَانِ عَلَى
الطَّرَفَيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ اللَّطِيْفَةِ الْقُدْسِيَّةِ الْمَكْسُوَّةِ بِالْاُكْسِيَةِ
النُّوْرَانِيَّةِ السَّارِيَّةِ فِى الْمَرَاتِبِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُتَكَمِّلَةِ
بِالْاَسْمَآءِ وَ الصِّفَاتِ الْاَزَلِيَّةِ وَ الْمُفِيْضَةِ اَنْوَارَهَا عَلَى
الْاَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ الْمُتَوَجِّهَةِ فِى الْحَقَآئِقِ الْحَقِيْقَةِ
النَّامِيَةِ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَكْوَانِ الْعَدَمِيَّةِ الْمَعْنَوِيَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْكَاشِفِ عَنِ
الْمُسَمّٰى بِالْوَحْدَةِ الذَّاتِيَّةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ الْاِجْمَالِ الذَّاتِيِّ الْقُرْاٰنِيِّ حَاوِى
التَّفْصِيْلِ الصِّفَاتِيِّ الْفُرْقَانِيِّ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ الْمُنَزَّلَةِ مِنْ

سَمَآءِ قُدُسٍ غَيْبِ الْهَوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا
الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَآئِمِ بِهَا مِنْ مَّطْلَعِ ظُهُوْرِهَا
الْقَدِيْمِ اِلَى اسْتِوَآءِ اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى حَقِيْقَةِ الصَّلٰوتِ وَ رُوْحِ
الْكَلِمَاتِ قِوَامِ الْمَعَانِى الذَّاتِيَّاتِ وَحَقِيْقَةِ الْحُرُوْفِ
الْقُدْسِيَّاتِ وَ صُوَرِ الْحَقَآئِقِ الْفُرْقَانِيَّةِ التَّفْصِيْلِيَّاتِ۝
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجَمْعِيَّةِ
الْبَرْزَخِيَّةِ الْكَاشِفَةِ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ الْهَادِيَةِ بِهَآ اِلَيْهَا هِدَايَةً
قُدْسِيَّةً لِّكُلِّ قَلْبٍ مُّنِيْبٍ اِلٰى صِرَاطِهَا الرَّبَّانِيِّ
الْمُسْتَقِيْمِ فِى الْحَضْرَةِ الْاِلٰهِيَّةِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُوْصِلِ الْاَرْوَاحِ بَعْدَ عَدَمِهَا اِلٰى
نِهَايَاتِ غَايَاتِ الْوُجُوْدِ وَ النُّوْرِ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ الْاَرْوَاحِ الْاَزَلِیَّةِ فِی
الْمَدَارِجِ الظُّهُوْرِیَّةِo اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَسَنَاتِ الْقُدْسِیَّةِ الْجَاذِبَةِ لِلْاَرْوَاحِ
الْمَعْنَوِیَّةِ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْوُجُوْدِیَّةِ الذَّاهِبَةِ بِظُلُمَاتِ الطَّبَآئِعِ الْحِسِّیَّةِ
وَ الْمَعْنَوِیَّةِo اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مُّسْتَقَرِّ بُرُوْزِ الْمَعَانِی الرَّحْمَانِیَّةِ خَرَجَتِ الْخُلَّةُ
الْاِبْرَاهِیْمِیَّةُ وَ مِنْهَا حَصَلَ النِّدَآءُ بِالْمَعَانِی الْقُدْسِیَّةِ
لِلْحَقِیْقَةِ الْمُوْسَوِیَّةِo اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَعَلْتَ وُجُوْدَكَ الْبَاقِیَ عِوَضًا عَنْ
وُجُوْدِهِ الْفَانِیْ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
وَسَلَّمَ

252 دُرودِ سیدنا ابو المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف سیدنا الولی الکبیر العارف الشہیر ابو المواہب الشاذلی رضی اللہ عنہ کے درودوں کا مجموعہ ہے امام شاذلی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے میں نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ مجھے چھوڑ نہ دیں۔ فرمایا ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ تو حوض کوثر پر ہمیں ملے گا اور اس میں سے پیئے گا۔ کیونکہ تم سورۃ کوثر پڑھتے اور مجھ پر درود بھیجتے ہو درود پاک کے ثواب کو میں نے تجھے بخشا لیکن سورۃ کوثر کے ثواب کو تمہیں دینے کیلئے رکھ لیا ہے اور پھر فرمایا تو ایک لاکھ لوگوں کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض کیا یہ عنایت کس وجہ سے ہے؟ فرمایا کیونکہ تو مجھے درود شریف کا ثواب ہدیہ کرتا ہے۔

1. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَ تُیَسِّرُ بِھَا اَمْرِیْ وَ تَجْبُرُ بِھَا کَسْرِیْ وَ تَحُلُّ بِھَا عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ۔

2. صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلٰوةَ الْاَزَلِ وَ الْاَبَدِ بِمَا لَايُحْصٰى
وَ لَاتُحِيْطُ بِهٖ دَآئِرَةٌ وَّ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِهٖ اَهْلِ
الْكَمَالِ وَ التَّكْمِيْلِ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ بِهِمْ كُلَّ حَآئِرٍ وَّ
حَآئِرَةٍ ۔
3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰدَمَ وَ حَوَّآءَ وَ عَلٰى شِيْثٍ وَّ نُوْحٍ
وَّ عَلٰى دَاوٗدَ وَ سُلَيْمَانَ وَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ
الْاَسْبَاطِ وَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ عَلَى
الْخِضْرِ وَ اِلْيَاسَ وَ عَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ
عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سِرَاجِ الْعَالَمِيْنَ وَ عَلَمِ الْمُهْتَدِيْنَ
وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ سِرِّكَ الْمَكْوْنِ وَ غَيْبِكَ
الْمَخْزُوْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَ السَّلَامِ وَ
ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهِ الْكِرَامِ اَللّٰهُمَّ ط وَصَلِّ عَلٰى جِبْرِيْلَ وَ

مِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَآئِيْلَ وَ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ
وَ الْكَرُوْبِيِّيْنَ وَ عَلٰى زُوَّارِ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ مِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى سَآئِرِ الْمَلَآئِكَةِ اَجْمَعِيْنَ ط وَ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط وَ سَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ
الَّذِىْ خَصَّصْتَ اَهْلَ الْعِنَايَةِ وَ مَنَحْتَهُمْ خِلَعَ الْهِدَايَةِ
فَمَا نَالُوْا فَضْلَكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَ لَا وَلَجُوْا حَضْرَتَكَ اِلَّا
بِنَظْرَتِكَ وَ مَآ اَحَبُّوْكَ حَتّٰى اَحْبَبْتَهُمْ وَ لَآ اَقْبَلُوْٓا اِلَيْكَ
حَتّٰى تُنَادِيَهُمْ فَنَسْئَلُكَ بِهٰذَا الْوِدَادِ السَّابِقِ اَنْ تَقْسِمَ
لَنَا مِنْهُ قِسْمَةَ هٰذِهِ الْخَلَآئِقِ بِسِرِّ الْاَسْمَآءِ الْحُسْنٰى
بِالْعَظِيْمِ مِنْهَا بِسِرِّ الْمَحَامِدِ مِنْ عَبْدِكَ مُحَمَّدِنِ
الْمَحْمُوْدِ الْحَامِدِ بِلِوَآءِ الْحَمْدِ بِالْكِبْرِيَآءِ بِالْمَجْدِ

بِسُجُوْدِ حَبِيْبِكَ تَحْتَ سَاقِ الْعَرْشِ بِاِكْرَامِ قَوْلِكَ لَهٗ
ارْفَعْ رَاْسَكَ بِعِنَايَةِ قَوْلِكَ سَلْ تُعْطَ نَسْاَلُكَ الْاِجَابَةَ
وَ الْفَوْزَ بِالنَّصْرِ وَ الْعَطَآءِ اللَّآئِقِ بِكَ لَا بِنَا مِنْ حَيْثُ
كُنْهِ سَعَةِ جُوْدِكَ وَ قُدْرَتِكَ وَ مُلْكِكَ مِمَّا لَا يَحْصُلُ
بِسُؤَالٍ وَّ لَا يَخْطُرُ عَلٰى بَالٍ فِى الْحَالِ وَ الْمَالِ عَطَآءً
مُّتَّصِلًا بِالْمَدَدِ مَا دَامَ الْاَبَدُ نَسْئَلُكَ سُبْحٰنَكَ اَنْ
تُصَلِّىَ عَلٰى عَيْنِ الْوُجُوْدِ النُّوْرِ الْمَشْهُوْدِ صَاحِبِ
الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَسِيْلَةِ اٰدَمَ اَبِى
الْبَشَرِ وَ الشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْمَحْشَرِ مُمِدِّ الْاَرْوَاحِ
وَ مُنْعِشِ الْاَشْبَاحِ دَآلِّ الْخَلْقِ عَلَيْكَ وَ مُوَجِّهِهِمْ اِلَيْكَ
بَهْجَةِ الطُّرُوْسِ وَ مُهَذِّبِ النُّفُوْسِ مُفِيْضِ الْمَعَارِفِ
عَلَى الْقُلُوْبِ مِنْ حَضَرَاتِ الْمَلَكُوْتِ وَ الْغُيُوْبِ قَلَمِ

التَّجَلِّی الْاَوَّلِ لَوْحِ التَّجَلِّی الثَّانِیْ سِرِّ الْاَحَدِیَّةِ نُوْرِ
الْوَاحِدِیَّةِ حَضْرَةِ الذَّاتِ شِرْقِ الصِّفَاتِ فَاتِحِ اَسْرَارِ
الْاَزَلِ نِظَامِ الْاَبَدِ صَلٰوةً مُّقَدَّسَةً مُّطَهَّرَةً كَامِلَةً مُّنَوَّرَةً
تَخُصُّهٗ مِنْ حَيْثُ هُوَ بِمَا هُوَ فِیْ عِزَّةِ وَصْفِهِ الْفَرِيْدِ
الَّذِیْ لَمْ يُشَارِكْهُ فِيْهِ اَحَدٌ مِّنَ الْعَبِيْدِ مَادَامَ شَرَفُهُ
السَّامِیْ يَعْلُوْ عَلَى الرُّسُلِ وَ الْاَنْبِيَآءِ وَ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ وَ
عَلٰى كُلِّ الْاَوْلِيَآءِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ كَذٰلِكَ سَلَامًا يَّبْلُغُهٗ
هُنَالِكَ وَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْ لَالِیْ بَحْرِهِ الْعَشَرَةِ الْكِرَامِ وَ
عَنْ بَقِيَّةِ اَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَ نَسْئَلُكَ سُبْحَانَكَ الْمَزِيْدَ
مِنْ فَضْلِكَ اٰمِيْنَ ط وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَامِعِ الْعُلُوْمِ وَ مُفِيْدِهَا وَ اِمَامِ

الرُّسُلِ وَ خَطِيْبِهَا رُوْحِ اُنْسِ كُلِّ حَضْرَةٍ وَّ ارْتِيَاحِ كُلِّ
بَهْجَةٍ وَّ نَظْرَةِ مِفْتَاحِ الْغَيْبِ الْاَزَلِيِّ دَلَالَةِ الطَّرِيْقَةِ سَيِّدِ
التَّكْوِيْنِ فِىْ سَابِقِ التَّعْيِيْنِ تَاجِ مَفْرَقِ الْوُجُوْدِ وَ
وَاسِطَةِ دُرِّ الْعُقُوْدِ مُحَمَّدِ الْجَلَالِ وَ اَحْمَدِ الْخِلَالِ
رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ وَ وَلِيِّ النِّعْمَةِ ط صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ يَارَبَّنَا
صَلَاةً اِتِّصَالِكَ بِمَرَاتِبِ كَمَالِكَ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ سَلَامَ
عِنَايَتِكَ بِمَدَدِ كَرَامَتِكَ ط وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ صَلِّ اللّٰهُمَّ فِى الْاَدْوَارِ
بِكَمَالِ الْاَنْوَارِ عَلٰى خَيْرِ الْاَبْرَارِ وَ اَبَرِّ الْاَخْيَارِ
مُحَمَّدٍ ذِى الْمِعْرَاجِ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَ التَّاجِ يَا رَبِّ
بَلِّغْ اِلَيْهِ دَآئِمًا سَلَامِىْ عَلَيْهِ الْمُصْطَفَى الْمُصَفَّى التَّقِيِّ
النَّقِيِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ السَّيِّدِ السَّنَدِ

الْمُمِدِّ الْمَدَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللّٰهُ
بِالْمَلَإِ فِي الْأَرْضِ وَ فِي الْعُلَا عَلٰى رُوْحِ ذِي الْوُجُوْدِ
مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ فِي الْمَسَآءِ وَ
فِي الصَّبَاحِ عَلٰى ذَاكَ الرُّوْحِ بِالْأَفْرَاحِ فِي الْأَرْوَاحِ
صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ فِي الْأَبَادِ عَلٰى سَيِّدِ الْأَسْيَادِ ط صَلَّى
اللّٰهُ وَسَلَّمَ بِالرَّحْمَةِ عَلٰى غَايَةِ النِّعْمَةِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِالْمَزِيْدِ عَلَى الْفَرْدِ الْفَرِيْدِ ط صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّم
بِالْإِكْرَامِ عَلٰى فَخْرِ الْكِرَامِ ط صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ بِالتَّعْظِيْمِ
عَلَى الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ ط صَلِّ وَ سَلِّمْ يَا بَدِيْعُ عَلٰى حَبِيْبِكَ
الْجَلِيْلِ الرَّفِيْعِ صَلِّ وَ سَلِّمْ يَآ اِلٰهِيْ يَا صَبُوْرُ عَلٰى نَبِيِّكَ
الْحَامِدِ الشَّكُوْرِ صَلِّ وَ سَلِّمْ يَآ اِلٰهِيْ عَلَى الْمُعَظَّمِ
الْبَاهِيْ صَلِّ وَ سَلِّمْ يَا حَمِيْدُ عَلٰى سَيِّدِ الْعَبِيْدِ صَلِّ وَ

سَلِّمْ يَا سَلَامُ عَلٰى مُعَلِّمِ الْإِسْلَامِ ط صَلِّ وَ سَلِّمْ يَا رَبِّىْ
عَلَى الْمُشَفَّعِ فِىْ ذُنُوْبِىْ صَلِّ وَ سَلِّمْ فِى الْعُلَا
بِالرَّحَمُوْتِ عَلَى الْوَجِيْهِ فِى الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ ط صَلَّى
اللّٰهُ بِالتَّعْظِيْمِ فِى الْأَطْرَاسِ عَلٰى مُعَطِّرِ الْوُجُوْدِ
بِالْأَنْفَاسِ ط صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ فِى الْحَضَرَاتِ
الْقُدْسِيَّةِ وَ بَلِّغْ إِلَيْهِ سَلَامَنَا عَلَيْهِ عَلَى الدَّوَامِ بِالْإِكْرَامِ ط
صَلِّ عَلَيْهِ مَعَ السَّلَامِ بِالشَّفِيْعِ فِى الْبَرَايَا لَا تُؤَاخِذْنَا
بِالْخَطَايَا۔

7 ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَقْبُوْلِ الشَّفَاعَةِ مَنْ جَعَلَتَ لَكَ
طَاعَتَهٗ وَ قَدَّمْتَهٗ فِى الْقِدَمِ فَكَانَ لَهُ الْقَدَمُ عَلٰى كُلِّ ذِىْ
قَدَمٍ مَّنْ عَيَّنْتَهٗ فِى التَّعَيُّنِ الْأَوَّلِ بِالْمَقَامِ الْأَكْمَلِ وَ
خَصَّصْتَهٗ بِكَمَالِ النِّظَامِ وَ جَعَلْتَهٗ لَبِنَةَ التَّمَامِ اِمَامِ

جَامِعِ الْاِنْسِ وَ خَطِيْبِ حَضْرَةِ الْقُدْسِ مَظْهَرِ حَقِيْقَةِ
الْوُجُوْبِ الْمُنَزَّهِ وَ مَظْهَرِ اِمْكَانِ الْجَمَالِ الْاَنْزَهِ
مُحَمَّدِنِ الْخِمْلَالِ وَ اَحْمَدِ الْجَمْلَالِ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ
سَلَامَ الْخُصُوْصِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ الدَّيْمُوْمِيَّةِ ط وَاَتَوَسَّلُ بِهٖ
اِلَيْكَ اِلٰهِيْ فِي الْبُعْدِ عَنْ كُلِّ لَاهِيْ ط وَ اَسْئَلُكَ الْقُرْبَ
اِلَيْكَ وَ الْاِعْتِمَادَ عَلَيْكَ ط اِلٰهِيْ بَسَطْتُّ يَدَ الْفَاقَةِ وَ
الْاِفْتِقَارِ وَجِيْتُ بِحَالَةِ الذِّلَّةِ وَ الْاِنْكِسَارِ وَ قَدْ وَقَفْتُ
بِالْبَابِ وَ تَوَسَّلْتُ بِالْاَحْبَابِ فَاَجِبْ سُؤَالِيْ وَ لَاتُخَيِّبْ
اٰمَالِيْ۔

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ بِعَدَدِ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ عَلٰى سَيِّدِ كُلِّ وَلَدٍ
وَّ مَوْلُوْدٍ اَفْضَلَ مَنْ صَلّٰى وَ تَلَا وَ عَبَدَ رَبَّهٗ فِي الْخَلْوَةِ
وَ الْمَلَاِ صَفْوَةِ اَهْلِ الْاِصْطِفَآءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

الْمُصْطَفٰى وَ سَلِّمْ اَبَدًا كَذٰلِكَ مِنْ كُلِّ وَارِثٍ وَّ
مَوْرُوْثٍ وَّ سَالِكٍ وَّ مِنْ جَمِيْعِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰمِيْنَ
يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
خَصَّصْتَهٗ فِى الْاَزَالِ بِمَرَاتِبِ التَّكْمِيْلِ بَعْدَ الْكَمَالِ
حَآئِزِ الْفَضِيْلَةِ وَ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ فَاتِحِ خَزَآئِنِ
الْاَسْرَارِ وَ خَاتِمِ دَوْرَاتِ الْاَنْوَارِ رَوْنَقِ كُلِّ اِشَارَةٍ
لَّطِيْفَةٍ تُشِيْرُ اِلٰى كَمَالِ الْمَعَالِ الْمُنِيْفَةِ بِالْاِشَارَاتِ
الْعِرْفَانِيَّةِ فِى الْحَضَرَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ ذِى الْجَنَابِ الرَّفِيْعِ
سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الشَّفِيْعِ ط صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ
صَلَاةَ اُنْسٍ جَمَالِهٖ فِىْ مَقَامَاتِ كَمَالِهٖ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ
عَلَى الْاٰلِ وَ الْاَصْحَابِ سَلَامَ الْمُحِبِّ عَلَى الْاَحْبَابِ ط
وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

9. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حَضْرَۃِ الْاَسْرَارِ وَ مَنْبَعِ الْاَنْوَارِ
مُطَھِّرِ النُّفُوْسِ مِنَ الرَّذَآئِلِ وَ اَجْمَلِ مَوْلُوْدٍ فِیْ سَآئِرِ
الْقَبَآئِلِ عَرُوْسِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ اِمَامِ الْحَضْرَۃِ الْقُدْسِیَّۃِ مُعَلِّمِ
الْخَیْرِ وَ اَعْلَمِ الْخَلْقِ وَ نَاصِحِ الْاُمَّۃِ وَ مُرْشِدِھَآ اِلَی
الْحَقِّ اَکْرَمِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّادَاتِ وَ قُطْبِ دَوَآئِرِ
السَّعَادَاتِ ط وَسَلِّمْ عَلَیْہِ عَلٰی قَدْرِ مَقَامِہٖ وَ اِجْلَالِہٖ وَ
اِعْظَامِہٖ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی ط وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ
اصْطَفٰی ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ کَمَا لَا
نِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَ عَدَدِ کَمَالِہٖ۔

253 سیدی محمد بن ابی الحسن البکری رضی اللہ عنہ کا درود شریف الف ب ت ث

یہ چاروں درود شریف ولی کبیر سیدنا و مولانا ابو المکارم شیخ محمد شمس بن البکری رضی اللہ عنہ سے ہیں اور ان درود پاک کی شرف و فضیلت اور بزرگی کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ اس کے مولف سیدی محمد البکری رضی اللہ عنہ ہیں' جو شخص اسے پڑھتا ہے دنیا اور حشر کی تمام مہلک چیزوں سے نجات پاتا ہے تمام گناہوں کا کفارہ ہے اور تمام آفات کے خلاف مضبوط قلعہ ہے۔ یہ بلند مرتبہ صلوۃ آپ نے نبی کریم ﷺ کے لکھوانے سے لکھے ہیں جیسا کہ مشہور ہے۔ اب اس کا اندازہ کون کر سکتا ہے۔ کہا گیا ہے کہ جو شخص زندگی میں ایک بار یہ درود پاک پڑھے گا وہ دوزخ میں داخل نہیں ہوگا اس کے مصنف استاد نے کہا ہے کہ جو شخص اس درود شریف کو زندگی میں ایک بار پڑھے گا اگر وہ دوزخ میں ڈالا جائے تو وہ مجھے اللہ کے ہاں پکڑے۔ اسے ایک بار پڑھنا چھ لاکھ کے برابر ہے۔ ایک بہت ہی عمدہ بات بتاتا چلوں تا کہ زائرین روضہ رسول ﷺ کی ہر قسم کی ذہنی پریشانی دور ہو جائے امیر المومنین ابو جعفر منصور نے حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا ، یا عبداللہ میں دربار رسول ﷺ میں قبلہ کی طرف رخ کر کے دعا مانگوں یا مرقد رسول ﷺ کی طرف متوجہ ہو کر دعا کروں۔ آپ (امام مالک) نے فرمایا رحمت عالمیاں جناب رسول اکرم ﷺ سے رخ کیوں پھیرتے ہیں جو کہ آپ کے اور آپ کے باپ آدم علیہ السلام کے قیامت تک وسیلہ ہیں آپ ان کی طرف رخ کیجئے ان کو شفیع بنائیے۔

(الف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْنٰى وَ سِرِّكَ الْاَبْهٰى
وَ حَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَ صَفِيِّكَ الْاَزْكٰى وَاسِطَةِ اَهْلِ
الْحُبِّ وَ قِبْلَةِ اَهْلِ الْقُرْبِ رُوْحِ الْمَشَاهِدِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ وَ
لَوْحِ الْاَسْرَارِ الْقَيُّوْمِيَّةِ تَرْجُمَانِ لَآزَلِ وَ الْاَبَدِ لِسَانِ
الْغَيْبِ الَّذِىْ لَايُحِيْطُ بِهٖٓ اَحَدٌ صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْقُرْاٰنِيَّةِ
وَ حَقِيْقَةِ الصُّوْرَةِ الْمُزَيَّنَةِ بِالْاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ اِنْسَانِ
اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَارَةِ عَنْهُ سِرِّ قَابِلِيَّةِ التَّهِيِّ الْاِمْكَانِيِّ
الْمُتَقَلِّيَةِ مِنْهُ اَحْمَدَ مَنْ حَمِدَ وَ حَمِدَ عِنْدَ رَبِّىْ

مُحَمَّدِنِ الْبَاطِنِ وَ الظَّاهِرِ بِتَفْعِيْلِ التَّكْمِيْلِ الذَّاتِيِّ فِيْ
مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ غَايَةِ طَرَفَيِ الدَّوْرَةِ النَّبَوِيَّةِ الْمُتَّصِلَةِ
بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّ اِمْدَادًا بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِيِّ
اِرْشَادًا وَّ اِسْعَادًا ○ اَمِيْنِ اللّٰهِ عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ
الْمُطَلْسِمِ ○ وَ حَفِيْظِهٖ عَلٰى غَيْبِ اللَّاهُوْتِيَّةِ الْمُكَتَّمِ ○
مَنْ لَّا تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَا تَقُوْمُ
عَلَيْهَا بِهٖ حُجَّتُهُ الْبَاهِرَةُ وَ لَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ
مِنْ حَقِيْقَتِهٖ اِلَّا مَا يُتَعَرَّفُ لَهَا بِهٖ مِنْ لَوَامِعِ اَنْوَارِهِ
الزَّاهِرَةِ مُنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدْسِيِّيْنَ وَ قَدْ بَدَا مِمَّا فَوْقَ عَلَمِ
الطَّبَآئِعِ ○ مَرْمٰى اَبْصَارِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَ قَدْ طَمِعَتْ
لِمَاشَاهَدَتِ السِّرَّ الْجَامِعَ ○ مَنْ لَّا تُجَلِّى اَشِعَّةُ اللّٰهِ
لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِّرْاٰةِ سِرِّهٖ وَ هِيَ النُّوْرُ الْمُطْلَقُ وَ لَا تَتَلٰى

مَزَامِيْرُهٗ عَلٰى لِسَانٍ اِلَّا بَرَنَاتِ ذِكْرِهٖ وَ هُوَ الْوَتْرُ
الشَّفْعِيُّ الْمُحَقَّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجَهْلِ عَلٰى مَنِ ادَّعٰى
مَعْرِفَةَ اللّٰهِ مُجَزَّوَةً فِىْ نَفْسِ الْاَمْرِ عَنْ نَفْسِهِ
الْمُحَمَّدِيِّ الْفَرْعِ الْحِدْثَانِيِّ الْمُتَرَعْرِعِ فِىْ نَمَآئِهٖ بِمَا
يُمِدُّ بِهٖ كُلَّ ارْصَلِ اَبَدِيٍّ جَنِيِّ شَجَرَةِ الْقِدَمِ خُلَاصَةِ
نُسْخَتَى الْوُجُوْدِ وَ الْعَدَمِ عَبْدُ اللّٰهِ وَ نِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِىْ بِهٖ
كَمَالُ الْكَمَالِ وَ عَابِدِ اللّٰهِ بِاللّٰهِ بِلَا حُلُوْلٍ وَّ لَا اتِّحَادٍ
وَّ لَا اتِّصَالٍ وَّ لَا انْفِصَالٍ ○ اَلدَّاعِىْ اِلَى اللّٰهِ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط نَبِيِّ الْاَنْبِيَآءِ مُمِدِّ الرُّسُلِ عَلَيْهِ بِالذَّاتِ
وَ عَلَيْهِمْ مِّنْهُ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَ اَشْرَفُ التَّسْلِيْمِ ○ يَآ اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى جَمَالِ
التَّجَلِّيَاتِ الْاِخْتِصَاصِيَّةِ وَ جَلَالِ التَّدَلِّيَاتِ

الْاِصْطِفَائِيَّةِ ○ اَلْبَاطِنِ بِكَ فِيْ غَيَابَاتِ الْعِزِّ الْاَكْبَرِ
الطَّاهِرِ بِنُوْرِكَ فِيْ مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ ○ عَزِيْزِ
الْحَضْرَةِ الصَّمَدِيَّةِ وَ سُلْطَانِ الْمَمْلَكَةِ الْاَحَدِيَّةِ ○
عَبْدِكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ كَمَا هُوَ عَبْدُكَ مِنْ حَيْثُ كَافَّةِ
اَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ مُسْتَوْلِيْ تَجَلِّيْ عَظَمَتِكَ وَ
رَحْمَتِكَ وَ حُكْمِكَ فِيْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ مَنْ كَحَلْتَ
بِنُوْرِ قُدْسِكَ مُقْلَتَهٗ فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّةَ جِهَارًا وَّ
سَتَرْتَ عَنْ كُلِّ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فِيْ بَاطِنِهٖ لَكَ
اَسْرَارًا ○ وَ فَلَقْتَ بِكَلِمَةِ خُصُوْصِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ بِحَارَ
الْجَمْعِ ○ وَ مَتَّعْتَ مِنْهُ بِمَعْرِفَتِكَ وَ جَمَالِكَ وَ خِطَابِكَ
الْقَلْبَ وَ الْبَصَرَ وَ السَّمْعَ ○ وَ اَخَّرْتَ عَنْ مَقَامِهٖ تَاْخِيْرًا
ذَاتِيًّا كُلَّ اَحَدٍ وَّ جَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وَتْرَ الْعَدَدِ

لِوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ لِسَانِ حِكْمَتِكَ النَّاطِقِ ○ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَ وَارِثِهٖ وَ حِزْبِهٖ ○
يَآ اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى دَآئِرَةِ
الْاِحَاطَةِ الْعُظْمٰى ○ وَ مَرْكَزِ مُحِيْطِ الْفُلْكِ الْاَسْمٰى ○
عِبَادِكَ الْمُخْتَصِّ مِنْ عُلُوْمِكَ بِمَا تُهَيِّئُ لَهٗٓ اَحَدًا مِّنْ
عِبَادِكَ ○ سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ بِكَ فِىْ بِلَادِكَ ○ بَحْرِ
اَنْوَارِكَ الَّذِىْ تَسَارَعَتْ بِكَ اِلَيْكَ اَفْوَاجُ خَلِيْقَتِكَ ○
عَلٰى كَآفَّةِ خَلِيْقَتِكَ اَمِيْنِكَ عَلٰى جَمِيْعِ بَرِيَّتِكَ ○ مِنْ
غَايَةِ الْمَجْدِ الْمَجِيْدِ فِى الشِّفَآءِ عَلَيْهِ الْاِعْتِرَافِ
بِالْعَجْزِ عَنِ اكْتِنَاهِ صِفَاتِهٖ ○ وَ نِهَايَةِ الْبَلِيْغِ الْمُبَالِغِ اَنْ لَّا
يَصِلَ اِلٰى مُبَالِغِ الْحَمْدِ عَلٰى مَكَارِمِهٖ وَ هِبَاتِهٖ سَيِّدِنَا وَ
سَيِّدِ كُلِّ مَنْ لَّكَ عَلَيْهِ سِيَادَةٌ ○ مُحَمَّدِكَ الَّذِى

اسْتَوْجَبَ مِنَ الْحَمْدِ بِكَ لَكَ اِصْدَارَهٗ وَ اِيْرَادَهٗ ○ وَ

عَلٰٓى اٰلِهِ الْكِرَامِ وَ اَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَ وُرَّاثِهِ الْفِخَامِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَ سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى سَبْعًا اَىْ

يَقْرَأُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ تَالِى الصَّلٰوةُ سَبْعَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَقُوْلُ

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى

الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَ يَقْرَءُ الْفَاتِحَةَ

وَ يُهْدِيْهَا الْمِنْثٰى هٰذِهِ الصَّلَوَاتِ وَ يَقُوْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَ تُبْ عَلَيْنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

الرَّحِيْمُ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

عَلٰٓى اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ ○

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

صلوات البکریہ (ب) 254

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْـَٔالُكَ بِنَبِیِّ هُدَاتِكَ الْاَعْظَمِ ○ وَ سِرِّ
اِرَادَتِكَ الْمَكْنُوْنِ مِنْ نُّوْرِكَ الْمُطْلَسَمِ ○ مُخْتَارَكَ مِنْ
كُلِّ شَیْءٍ ○ وَ نُوْرِكَ الْمُجَرَّدِ بَیْنَ مَسَالِكِ اللُّقٰی كَنْزِكَ
الَّذِیْ لَمْ یُحِطْ بِهٖ سِوَاكَ اَشْرَفِ خَلْقِكَ الَّذِیْ بِحُكْمِ
اِرَادَتِكَ كَوَّنَتْ مِنْ نُّوْرِهٖٓ اَجْرَامَ الْاَفْلَاكِ وَ هَیَاكِلَ
الْاَمْلَاكِ فَطَافَتْ بِهِ الصَّافُّوْنَ حَوْلَ عَرْشِكَ تَعْظِیْمًا وَّ
تَكْرِیْمًا وَّ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ وَ السَّلَامِ عَلَیْهِ بِقَوْلِكَ اِنَّ
اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ وَ نَشَرْتَ فَوْقَ هَامَتِهٖ
فِیْ تَخْتِ مُلْكِكَ لِوَآءَ حَمْدِكَ وَ قَدَّمْتَهٗ عَلٰی صَنَادِیْدِ
جُیُوْشِ سُلْطَانِكَ بِقُوَّةِ عَزْمِكَ ○ وَ اَخَذْتَ لَهٗ عَلٰی

اَصْفِيَآئِكَ بِالْحَقِّ مِيْثَاقَكَ الْاَوَّلَ ○ وَ قَرَّبْتَهٗ بِكَ وَ مِنْكَ
وَ لَكَ وَ جَعَلْتَ عَلَيْهِ الْمُعَوَّلَ ○ وَ مَتَّعْتَهٗ بِجَمَالِكَ فِيْ
مَظْهَرِ التَّجَلِّيْ وَ خَصَّصْتَهٗ بِقَابَ قَوْسَيْنِ قُرْبَ الدُّنُوِّ وَ
التَّدَلِّيْ وَ زَجَّيْتَ بِهٖ فِيْ نُوْرِ الْوُرْهِيَّتِكَ الْعُظْمٰى وَ
عَرَّفْتَ بِهٖ اٰدَمَ حَقَآئِقَ الْحُرُوْفِ وَ الْاَسْمَآءِ ○ فَمَا
عَرَفَكَ مَنْ عَرَفَكَ اِلَّا بِهٖ ○ وَ مَا وَصَلَ مَنْ وَصَلَ اِلَيْكَ
اِلَّا مَنِ اتَّصَلَ بِسَبَبِهٖ ○ خَلِيْفَتِكَ بِمَحْضِ الْكَرَمِ عَلٰى
سَآئِرِ مَخْلُوْقَاتِكَ ○ سَيِّدِ اَهْلِ اَرْضِكَ وَ سَمٰوٰتِكَ
خَصِيْصِ حَضْرَتِكَ بِخَصَآئِصِ نَعْمَآئِكَ وَ فُيُوْضَاتِ
اٰلَآئِكَ ○ اَعْظَمِ مَنْعُوْتٍ اَقْسَمْتَ بِعُمُرِهٖ فِيْ كِتَابِكَ ○
وَ فَضَّلْتَهٗ بِمَا فَضَّلْتَ بِهٖ مِنْ اَسْرَارِ خِطَابِكَ ○ وَ فَتَحْتَ
بِهٖ اَقْفَالَ اَبْوَابِ سَابِقِ النُّبُوَّةِ وَ الْجَلَالَةِ ○ وَ خَتَمْتَ بِهٖ

دَوَآئِرَ مَظَاهِرِ الرِّسَالَةِ ○ وَ رَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ
ذِكْرِكَ ○ وَ سَدَّتَهٗ بِنِسْبَةِ الْعُبُوْدِيَّةِ اِلَيْكَ فَخَضَعَ
لِاَمْرِكَ ○ وَ شَيَّدْتَّ بِهٖ قَوَآئِمَ عَرْشِكَ الْمَلْحُوْطِ
بِحِيْطَتِكَ الْكُبْرٰى وَ اَنْطَقْتَهٗ بِمِنْطَقَةِ الْعِزِّ فَنَطَقَ بِعِزَّةِ
اَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْاُخْرٰى وَ اَلْبَسْتَهٗ مِنْ سُرَادِقَاتِ جَلَالِكَ
اَشْرَفَ حُلَّةٍ وَّ تَوَّجْتَهٗ بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَ الْمَحَبَّةِ وَ الْخُلَّةِ
نَبِيِّ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْمَبْعُوْثِ بِاَمْرِكَ اِلَى الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ ○ بَحْرِ فَيْضِكَ الْمُتَلَاطِمِ ○ عَرْضِكَ الْقَاهِرِ
الْحَاسِمِ لِحِزْبِ الْكُفْرِ وَ الْبَغْيِ وَ الْاِنْكَارِ اَحْمَدِكَ
الْمَحْمُوْدِ بِلِسَانِ التَّكْرِيْمِ مُحَمَّدِكَ الْحَاشِرِ الْعَاقِبِ
الْمُسَمّٰى بِالرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ ○ اَسْاَلُكَ بِهٖ وَ بِالْاَقْسَامِ
الْاُوَلِ ○ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِكَ وَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ لِمَنْ

سَاَلَ o اَنْ تُصَلِّیَ وَ تُسَلِّمَ عَلَیْهِ صَلٰوةً تَلِیْقُ بِذَاتِكَ وَ
ذَاتِهِ الْمُحَمَّدِیَّةِ لِاَنَّكَ اَدْرٰی بِمَنْزِلَتِهٖ وَ اَعْلَمُ بِصِفَاتِهٖ
عَدَدًا لَّا تُدْرِكُهُ الظُّنُوْنُ زِیَادَةً عَلٰی مَا كَانَ وَ مَا
یَكُوْنُ o یَا مَنْ اَمْرُهٗ بَیْنَ الْكَافِ وَ النُّوْنِ وَ یَقُوْلُ لِلشَّیْءِ
كُنْ فَیَكُوْنُ o وَ اَنْ تُمِدَّنِیْ بِمَدَدِهِ الْمُحَمَّدِیِّ مِدَادًا
اُدْرِكُ بِهٖ قَبُوْلَ تَوَجُّهَاتِیْ o وَاَسْتَانِسُ بِهٖ فِیْ جَمِیْعِ
جِهَاتِیْ o فَاَكُوْنُ مَحْفُوْظًا بِهٖ مِنْ شَرِّ الْاَعْدَآءِ وَ یَعْمُرَ
بِسَوَابِغِ نِعْمَةِ الْاُوْلٰی وَ الْاُخْرٰی o وَ یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ
مُتَرْجِمًا عَنْ اَسْرَارِ كَلِمَةِ التَّوْحِیْدِ الْعِلْمِ مِنْ عِلْمِكَ
الْاَقْدَسِ الْوَهَبِیِّ مَا اسْتُغْنِیَ بِهٖ عَنِ الْمُعَلِّمِ وَ اَنْتَ
الْحَمِیْدُ الْمَجِیْدُ o وَ تَصْفُوْ مِرْاٰةُ سَرِیْرَتِیْ بِنَظْرَتِهِ
الْمُحَمَّدِیَّةِ o وَ اُبْصِرُ بِبَصَرِ بَصِیْرَتِیْ حَقَائِقَ الْاَنْبِیَآءِ

الثَّابِتَةَ الْعِلْمِيَّةَ لِاَرْقٰى بِهِمَّتِهٖ عَلٰى مَعَارِجِ مَدَارِجِ رُتَبِ
الْكِرَامِ o وَ اَظْفَرَ بِسِرِّهِ الْمَخْصُوْصِ بِبُلُوْغِ الْمَرَامِ o
فِى الْمَبْدَاِ وَ الْخِتَامِ o فَاِنَّكَ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ
السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ ط رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَ
اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ o وَ اجْعَلْنَا اللّٰهُمَّ
مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ
الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ط وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا يَّا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ o وَ انْصُرْنَا بِنَصْرِكَ فِى الْحَرَكَةِ وَ السُّكُوْنِ وَ
اجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِكَ الَّذِيْنَ وَفَّقْتَهُمْ لِفَهْمِ كِتَابِكَ
الْمَكْنُوْنِ o لِنَدْخُلَ فِىْ حِرْزِ قَوْلِكَ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ
لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ o اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ o رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ وَتُبْ عَلَيْنَا ط اِنَّكَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آ
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا ط وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
(ت) اَلصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَةُ عَلٰى سَيِّدِ اَهْلِ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى الْجَمَالِ الْاَنْفَسِ وَ النُّوْرِ
الْاَقْدَسِ وَ الْحَبِيْبِ مِنْ حَيْثُ الْهُوِيَّةِ وَالْمُرَادِ فِى
اللَّاهُوْتِيَّةِ مُتَرْجِمِ كِتَابِ الْاَزَلِ وَ الْمُتَعَالِىْ بِالْحَقِيْقَةِ
عَنْ حَقِيْقَةِ الْاَثَرِ حَتّٰى كَاَنَّهُ الْمَثَلُ الْجِنْسُ الْاَعْلٰى وَ
الْمَخْصُوْصُ الْاَوْلٰى وَ الْحِكْمَةُ السَّارِيَةُ فِىْ كُلِّ
مَوْجُوْدٍ ○ وَ الْحِكْمَةُ الْكَابِحَةُ لِكُلِّ كَنُوْدٍ ○ رُوْحِ صُوَرِ
الْاَسْرَارِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ ○ وَ لَوْحِ نُقُوْشِ الْعُلُوْمِ الْاَحَدِيَّةِ ○

مُحَمَّدِكَ وَ اَحْمَدِكَ وَتْرِ الْعَدَدِ ○ وَ لِسَانِ الْاَبَدِ الْعَرْشِ
الْقَائِمِ ○ تَجَمُّلِ كَلِمَةِ الْاِسْتِوَآءِ الذَّاتِيِّ فَلَا عَارِضَ ○
اَلْمُتَجَلِّيْ بِسُلْطَانِ قَهْرِكَ عَلٰى ظُلَلِ ظُلَمِ الْاَغْيَارِ
لِيَمْحَقَ كُلَّ مُعَارِضِ النُّقْطَةِ الَّتِيْ عَلَيْهَا مَدَارُ حُرُوْفِ
الْمَوْجُوْدَاتِ بِجَمِيْعِ الْاِعْتِبَارَاتِ الصَّاعِدِ فِيْ مَعَارِجِ
الْقُدُسِ حَتّٰى لَايُدْرَكُ كُنْهُهٗ وَ لَا الْاِشَارَاتُ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ وَ شِيْعَتِهٖ وَحِزْبِهٖ ○ اٰمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ بِاَفْضَلِ مَا تُحِبُّ وَ اَكْمَلِ مَا تُرِيْدُ عَلٰى
سَيِّدِ الْعَبِيْدِ وَ اِمَامِ اَهْلِ التَّوْحِيْدِ وَ نُقْطَةِ دَوَآئِرِ الْمَزِيْدِ
لَوْحِ الْاَسْرَارِ وَ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ مَلَاْ اَهْلِ الْاَعْصَارِ وَ
خَطِيْبِ مَنَابِرِ الْاَبَدِ بِلِسَانِ الْاَزَلِ وَ مَظْهَرِ اَنْوَارِ
اللَّاهُوْتِ فِيْ نَاسُوْتِ الْمَثَلِ الْقَائِمِ بِكُلِّ حَقِيْقَةٍ سَرَيَانًا

وَّ تَحْكِيْمًا ○ اَلْوَاسِعِ لِتَنَزُّلَاتِ الرِّضٰى تَشْرِيْفًا وَّ
تَعْظِيْمًا وَّ مَالِكِ اَزِمَّةِ الْاَمْرِ الْاِلٰهِيِّ تَهْيِيْبًا وَّ
اسْتِعْدَادًا ○ سَالِكِ مَسَالِكِ الْعُبُوْدِيَّةِ اِمْدَادًا وَّ
اسْتِمْدَادًا وَّ سُلْطَانِ جُنُوْدِ الْمَظَاهِرِ الْكَمَالِيَّةِ ○ شَمْسِ
اٰفَاقِ الْمَشَاهِدِ الْجَمَالِيَّةِ ○ الْمُسَلِّىْ لَكَ بِكَ عِنْدَكَ فِىْ
جَوَامِعِ اَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ الْمُحَلّٰى بِزَوَاهِرِ جَوَاهِرِ
اخْتِصَاصَاتِ اَوْلِيَآءِ حَضْرَتِكَ الْوَتْرِ الْمُطْلَقِ فِىْ حَقِّ
نُبُوَّتِهٖ عَنِ الْاَشْبَاهِ وَ النَّظَآئِرِ الْفُؤَادِ الْمُقَدَّسِ سِرِّ
مُحَمَّدِيَّتِهٖ عَنْ مُّدَانَاةِ مَقَامِهٖ فِى الْبَاطِنِ وَ الظَّاهِرِ الْاَبِ
الرَّحِيْمِ ○ وَالسَّيِّدِ الْعَلِيْمِ مَاحِىْ ظُلُمَاتِ الْاَوْهَامِ
بِشُعَاعِ الْحَقِّ وَ الْيَقِيْنِ قَاطِعِ شُبُهَاتِ التَّمْرِيَّةِ
الشَّيْطَانِيِّ بِقَاهِرِ بَاهِرِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ الشَّافِعِ الْاَعْظَمِ وَ

الْمُشَفَّعِ الْاَكْرَمِ وَ الصِّرَاطِ الْاَقْوَمِ وَ الذِّكْرِ الْمُحْكَمِ

وَ الْحَبِيْبِ الْاَخَصِّ وَ الدَّلِيْلِ الْاَنَصِّ الْمُتَجَلِّىْ

بِمَلَابِسِ الْحَقَآئِقِ الْفَرْدَانِيَّةِ الْمُتَمَيِّزِ بِصَفْوَةِ الشُّئُوْنِ

الرَّبَّانِيَّةِ الْحَافِظِ عَلَى الْاَشْيَآءِ فُوَاهَا بِقُوَّتِكَ الْمُمِدِّ

لِذَرَّاتِ الْكَآئِنَاتِ بِمَا بِهٖ بَرَزَتْ مِنَ الْعَدَمِ اِلَى الْوُجُوْدِ

بِقُدْرَتِكَ كَعْبَةِ الْاِخْتِصَاصِ الرَّحْمَانِيِّ فَجِّ التَّعَيُّنِ

الصَّمَدَانِيِّ ○ قَيُّوْمِ الْمَعَاهِدِ الَّتِىْ سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ

الْعُقُوْلِ قَيُّوْمِ الْمَعَاهِدِ الَّتِىْ سَجَدَتْ لَهَا جِبَاهُ الْعُقُوْلِ

اُقْنُوْمِ الْوَحْدَةِ وَ لَا اُقْنُوْمَ وَ اِنَّمَا نُوْرُكَ بِنُوْرِكَ مَوْصُوْلٌ

اَفْضَلِ مَنْ اَظْهَرْتَ وَ سَتَرْتَ مِنْ خَلْقِكَ الْكِرَامِ وَ

اَكْمَلِ مَآ اَبْدَيْتَ وَ اَخْفَيْتَ مِنْ مَّخْلُوْقَاتِكَ الْعِظَامِ

مُنْتَهٰى كَمَالِ النُّقْطَةِ الْمَفْرُوْضَةِ فِىْ دَوَآئِرِ الْاِنْفِعَالِ وَ

مَبْدَا مَا يَصِحُّ اَنْ يَّشْمَلَهُ اسْمُ الْوُجُوْدِ الْقَابِلِ لِتَنَوُّعَاتِ
الْقَضَآءِ وَ الْقَدَرِ فِى الْاَقْوَالِ وَ الْاَفْعَالِ ○ ظِلِّكَ الْوَارِفِ
عَلٰى مَمَالِكِ حِيْطَتِكَ الْاِلٰهِيَّةِ وَ فَضْلِكَ الدَّارِفِ عَلٰى
مَا سِوَاكَ مِنْ حَيْثُ كُنْتَ اَنْتَ بِمَا شِئْتَ مِنْ
فُيُوْضَاتِكَ الْعَلِيَّةِ سَرِيْرِ الْاِسْتِوَآءِ الْمَعْنَوِيِّ وَ سِرِّ
سَرَآئِرِ الْكَنْزِ الْاَحَدِيِّ الصَّمَدِيِّ شَامِلِ الدَّعْوَةِ لِلْعَالَمِ
تَفْصِيْلًا وَّ اِجْمَالًا وَ اَكْمَلِ خَلْقِكَ تَفْضِيْلًا وَّ جَمَالًا
مَّنْ بِهٖ اَقَلْتَ الْعَثَرٰتِ ○ وَ لِاَجْلِهٖ غَفَرْتَ الزَّلَّاتِ وَ
بِفَضْلِهٖ غَمَّرْتَ الْاَرْضِيْنَ وَ السَّمٰوٰتِ وَ بِذِكْرِهٖ
عَمَرْتَ شَرَآئِفَ الْمَقَامَاتِ ○ وَ لَهٗ اَخْدَمْتَ الْمَلَاَ
الْاَعْلٰى وَ عَلَيْهِ اَثْنَيْتَ فِى الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى مِمَّا
اَوْدَعْتَ فِىْ كَنْزِهٖ اَنْفَقْتَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُوَ مَمْلُوْءٌ

عَلٰى حَالِهٖ وَ بِمَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ وَ حَقَّقْتَهٗ فِيْهِ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى
جَمِيْعِ خَوَاصِّ مَقَامِكَ الْاَقْدَسِ وَ مُلُوْكِ كَمَالِهٖ ○
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ حَبِيْبِكَ وَ
خَلِيْلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ نَجِيِّكَ وَ مُجْتَبَاكَ وَ مُرْتَضَاكَ وَ
الْقَآئِمِ بِاِغْبَآءِ دَعْوَتِكَ وَ النَّاطِقِ بِلِسَانِ حُجَّتِكَ وَ
الْهَادِىْ بِكَ اِلَيْكَ وَ الدَّاعِىْ بِاِذْنِكَ لِمَا لَدَيْكَ ○ وَ عَلٰٓى
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ وُرَّاثِهٖ كَوَاكِبِ اٰفَاقِ نُوْرِكَ وَ نُجُوْمِ
اَفْلَاكِ بُطُوْنِكَ وَ ظُهُوْرِكَ خُدَّامِ بَابِهٖ وَ فُقَرَآءِ جَنَابِهٖ وَ
الْمُتَرَاسِلِيْنَ عَلٰى حُبِّهٖ وَ الْمُتَلَازِمِيْنَ فِىْ تُرْبِهٖ وَ
الْبَاذِلِيْنَ اَنْفُسَهُمْ فِىْ سَبِيْلِهٖ وَ التَّابِعِيْنَ لِاَحْكَامِ تَنْزِيْلِهٖ
وَ الْمَحْفُوْظَةِ سَرَائِرُهُمْ عَلَى الْعَقَآئِدِ الْحَقَّةِ فِىْ مِلَّتِهٖ وَ
الْمُنَزَّهَةِ ضَمَآئِرُهُمْ عَنْ اَنْ يَّحِلَّ بِهَا مَالَا يُرْضِيْهِ فِىْ

شَرِيْعَتِهٖ وَ اَتْبَاعِهِمْ بِحَقِّ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ
اٰمِيْنَ ○ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

255 صلوٰۃ القائم (ث)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ لِمَآ
اُغْلِقَ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ النَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ
الْمُسْتَقِيْمِ ط وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ حَقَّ
مِقْدَارِهِ الْعَظِيْمِ ۔

256 دُرُودِ شریف احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ

یہ چھ درود شریف سیدی عارف کبیر، مشہور ولی، سیدی احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کے ہیں جن کا تعلق طریقہ ادریسیہ شاذلیہ سے ہے۔ اس کے فیوض و برکات بے حد و بے حساب ہیں۔

یہ درود پاک سرکار دو عالم ﷺ کے فرمانے پر حضرت خضر علیہ السلام نے سیدی احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کو سکھائے پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اے احمد! میں نے تجھے آسمانوں اور زمینوں کی کنجیاں عطا کی ہیں۔ شیخ قدس سرہ نے فرمایا کہ یہ صلوٰۃ انوار کے عرش پر حاوی ہیں اور ان کے پاؤں اسرار کی کرسی پر ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ الْمِلْءُ
اَرْكَانُ عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ قَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ وَ عَلٰی
اٰلِ نَبِیِّ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ فِیْ

عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا مَوْلٰنَا يَا مُحَمَّدُ يَا ذَا الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ
وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ مِثْلَ ذٰلِكَ وَ اجْمَعْ بَيْنِىْ وَ بَيْنَهٗ
كَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَ النَّفْسِ ظَاهِرًا وَّ بَاطِنًا يَّقَظَةً
وَّ مَنَامًا وَّ اجْعَلْهُ يَا رَبِّ رُوْحًا لِّذَاتِىْ مِنْ جَمِيْعِ الْوُجُوْهِ
فِى الدُّنْيَا قَبْلَ الْاٰخِرَةِ يَا عَظِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى طَآمَّةِ
الْحَقَآئِقِ الْكُبْرٰى سِرِّ الْخَلْوَةِ الْاِلٰهِيَّةِ لَيْلَةَ الْاِسْرَآءِ
تَاجِ الْمَمْلَكَةِ الْاِلٰهِيَّةِ يَنْبُوْعِ الْحَقَآئِقِ الْوُجُوْدِيَّةِ بِسِرِّ
الْوُجُوْدِ وَ سِرِّ بَصِيْرَةِ الشُّهُوْدِ حَقِّ الْحَقِيْقَةِ الْعَيْنِيَّةِ وَ
هُوِيَّةِ الْمَشَاهِدِ الْغَيْبِيَّةِ تَفْصِيْلِ الْاِجْمَالِ الْكُلِّيِّ اٰيَةِ
الْاَجْسَامِ الصُّوْرِيَّةِ عَرْشِ الْعُرُوْشِ الذَّاتِيَّةِ صُوْرَةِ

الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ ط لَوْحِ مَحْفُوْظِ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
وَ سِرِّ كِتَابِكَ الْمَكْنُوْنِ الَّذِىْ لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ○
يَا فَاتِحَةَ الْمَوْجُوْدَاتِ يَا جَامِعَ بَحْرَى الْحَقَآئِقِ
الْاَزَلِيَّاتِ وَ الْاَبَدِيَّاتِ ط يَا عَيْنَ جَمَالِ الْاِخْتِرَاعَاتِ وَ
الْاِنْفِعَالَاتِ يَا نُقْطَةَ مَرْكَزِ جَمِيْعِ التَّجَلِّيَاتِ ط يَا عَيْنَ
حَيَاةِ الْحُسْنِ الَّذِىْ طَارَتْ مِنْهُ رَشَاشَاتٌ فَاقْتَسَمْتَهَا
بِحُكْمِ الْمَشِيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ جَمِيْعَ الْمُبْدَعَاتِ ○ يَا مَعْنٰى
كِتَابِ الْحَسَنِ الْمُطْلَقِ الَّذِىْ اعْتُكِفَتْ فِىْ حَضْرَتِهٖ
جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ لِتَقْرَءَ حُرُوْفَ حُسْنِهِ الْمُقَيَّدَاتِ ○ يَا
مَنْ اَرَحْتَ حَقَآئِقَ الْكَمَالِ كُلَّهَا بُرْقُعَ الْحِجَابِ دُوْنَ
الْخَلْقِ وَ اَجْمَعَتْ اَنْ لَا تَنْظُرَ لِغَيْرِهٖٓ اِلَّا بِهٖ مِنْ جَمِيْعِ
الْمُكَوَّنَاتِ ○ يَا مَصَبَّ يَنَابِيْعِ ثَجَّاجِ الْاَنْوَارِ

السُّبْحَانِيَّاتِ الشَّعْشَعَانِيَّاتِ o يَا مَنْ تَعَشَّقْتَ بِكَمَالِهٖ
جَمِيْعُ الْمَحَاسِنِ الْاِلٰهِيَّاتِ o يَا قُوْتَهُ الْاَزَلُ مِقْنَاطِيْسَ
الْكَمَالَاتِ قَدْ اَيِسَتِ الْعُقُوْلُ وَ الْفُهُوْمُ وَ الْاَلْسِنُ وَ
جَمِيْعُ الْاِدْرَاكَاتِ اَنْ تَقْرَاَ قُوْمَ مَسْطُوْرِ كُنْهِيَّاتِكَ
الْمُحَمَّدِيَّةِ اَوْ تَصِلَ اِلٰى حَقِيْقَةِ مَكْنُوْنَاتِ عُلُوْمِكَ
اللَّدُنِّيَّاتِ o وَ كَيْفَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ مِنْ لَّوْحِ
مَحْفُوْظِ كُنْهِكَ قَرَاَ الْمُقَرَّبُوْنَ كُلُّهُمْ حَقِيْقَةَ التَّجَلِّيَاتِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْبَرَايَا يَا مَنْ لَّوْلَا هُوَ لَمْ تَظْهَرْ
لِلْعَالَمِ عَيْنٌ مِّنَ الْخَفِيَّاتِ.
(ت) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ اللَّامِعِ وَ
مَظْهَرِ سِرِّكَ الْهَامِعِ الَّذِىْ طَرَّزْتَ بِجَمَالِهِ الْاَكْوَانَ وَ
زَيَّنْتَ بِبَهْجَةِ جَلَالِهِ الْاَوَانَ الَّذِىْ فَتَحْتَ ظُهُوْرَ الْعَالَمِ

مِنْ نُّوْرِ حَقِيْقَتِهٖ وَ خَتَمْتَ كَمَالَهٗ بِاَسْرَارِ نُبُوَّتِهٖ فَظَهَرَتْ
صُوَرُ الْحُسْنِ مِنْ فَيْضِهٖ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ○ وَلَوْلَا هُوَ
مَا ظَهَرَتْ لِصُوْرَةٍ عَيْنٌ مِّنَ الْعَدَمِ الرَّمِيْمِ ○ الَّذِيْ
مَا اسْتَغَاثَكَ بِهٖ جَائِعٌ اِلَّا شَبِعَ وَ لَا ظَمْاٰنٌ اِلَّا رَوِيَ وَلَا
خَآئِفٌ اِلَّآ اَمِنَ وَلَا لَهْفَانٌ اِلَّآ اُغِيْثَ وَاِنِّيْ لَهْفَانٌ مُّسْتَغِيْثُكَ
اَسْتَمْطِرُ رَحْمَتَكَ الْوَاسِعَةَ مِنْ خَزَآئِنِ جُوْدِكَ فَاَغِثْنِيْ
يَارَحْمٰنُ يَامَنْ اِذَا نَظَرَ بِعَيْنِ حِلْمِهٖ وَ عَفْوِهٖ لَمْ يَظْهَرْ فِيْ
جَنْبِ كِبْرِيَآءِ حِلْمِهٖ وَ عَظَمَةِ عَفْوِهٖ ذَنْبٌ ط اِغْفِرْلِيْ وَتُبْ
عَلَيَّ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ ○

(ث)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَيْنِ بَحْرِ الْحَقَآئِقِ الْوُجُوْدِيَّةِ الْمُطْلَقَةِ
اللَّاهُوْ ○ وَ مَنْبَعِ الدَّقَآئِقِ اللَّطِيْفَةِ الْمُقَيَّدَةِ النَّامُوْتِيَّةِ

صُوْرَةِ الْجَمَالِ ○ وَمَطْلَعِ الْجَمَالِ مُجْلَى الْاُلُوْهِيَّةِ ○
وَسِرِّ اِطْلَاقِ الْاَحَدِيَّةِ ○ عَرْشِ اسْتِوَآءِ الذَّاتِ ○ وَجْهِ
مَحَاسِنِ الصِّفَاتِ ○ مُزِيْلِ بُرْقَعِ حِجَابِ ظُلُمَاتِ اللَّبْسِ
بِطَلْعَةِ شَمْسِ حَقَآئِقِ كُنْهِ ذَاتِهِ الْاَنْفَسِ ○ عَنْ وَّجْهِ تَجَلِّيَاتِ
الْكَمَالِ الْاِلٰهِيِّ الْاَقْدَسِ كِتَابِ مَسْطُوْرِ جَمْعِ اَحَدِيَّةِ الذَّاتِ
الْحَقِّ ○ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرِ تَجَلِّيَاتِ الشُّؤُوْنِ الْاِلٰهِيَّةِ الْمُسَمّٰى كَثْرَةً
صُوَرِهَا بِالْخَلْقِ ○ جَانِبِ طُوْرِ الْحَقَآئِقِ الرُّوْحِيَّةِ الْاَيْمَنِ الْمُكَلَّمِ
مِنْهُ مُوْسَى النَّفْسِ ○ بِاَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فِيْ حَضْرَةِ الْقُدُسِ ○ يَا كَامِلَ
الذَّاتِ يَا جَمِيْلَ الصِّفَاتِ يَا مُنْتَهَى الْغَايَاتِ يَا نُوْرَ الْحَقِّ يَا سِرَاجَ
الْعَوَالِمِ يَا مُحَمَّدُ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ جَلَّ كَمَالُكَ اَنْ
يُّعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانٌ وَّعَزَّ جَمَالُكَ اَنْ يَّكُوْنَ مُدْرَكًا
لِّاِنْسَانٍ ○ صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مَجْلَى الْكَمَالَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ الْاَعْظَمِ○

(ج)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سُلْطَانِ حَضَرَاتِ الذَّاتِ ○مَالِكِ اَزِمَّةِ
تَجَلِّيَاتِ الصِّفَاتِ قُطْبِ رَحٰى عَوَالِمِ الْاُلُوْهِيَّةِ ○كَثِيْبِ
الرَّوْيَةِ يَوْمَ الزُّوْرِ الْاَعْظَمِ فِىْ مَشَاهِدِكَ
الْجِنَانِيَّةِ ○جِبَالِ مَوْجِ بِحَارِ اَحَدِيَّةِ الذَّاتِ ○طِلَسْمِ
كُنُوْزِ الْمَعَارِفِ الْاِلٰهِيَّاتِ ○سِدْرَةِ مُنْتَهَى الْاِحَاطِيَّاتِ
الْخَلْقِيَّاتِ الصِّفَاتِيَّاتِ بَيْتِ مَعْمُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ
الْكُنْهِيَّاتِ الذَّاتِيَّاتِ ○سَقْفِ مَرْفُوْعِ الْكَمَالَاتِ
الْاَسْمَائِيَّةِ بَحْرِ مَسْجُوْرِ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّاتِ حَوْضِ
الْاُلُوْهِيَّةِ الْاَعْظَمِ الْمُمِدِّ لِبِحَارِ اَمْوَاجِ صُوَرِ الْكَوْنِ
الظَّاهِرَةِ مِنْ فُيُوْضِ الْحَقَائِقِ اَنْفَاسِهٖ قَلَمِ الْقُدْرَةِ

الْاِلٰهِيَّةِ الْعُظْمَوِيَّةِ الْكَاتِبِ فِيْ لَوْحِ نَفْسِهٖ مَا كَانَ وَ مَا
يَكُوْنُ مِنْ مَّحَاسِنِ مُبْدَعَاتِ الْعَالَمِ وَ تَقَلُّبَاتِهٖ وَ جَمَالِ
كُلِّ صُوْرَةٍ اِلٰهِيَّةٍ وَّ سِرِّ حَقِيْقَتِهَا غَيْبًا وَّ شَهَادَةً وَّ جَلَالِ
كُلِّ مَعْنًى كَمَالِيٍّ بَدْأً وَّ اِعَادَةً ط لِسَانِ الْعِلْمِ الْاِلٰهِيِّ
الْمُطْلَقِ التَّالِي الْقُرْاٰنِ حَقَائِقِ حُسْنِ ذَاتِهٖ مِنْ كِتَابٍ
مَّكْنُوْنٍ غَيْبِ كُنْهِ صِفَاتِهٖ جَمْعِ الْجَمْعِ وَ فَرْقِ الْفَرْقِ
مِنْ حَيْثُ لَا جَمْعَ وَ لَا فَرْقَ لَا لِسَانَ لِمَخْلُوْقٍ يَّبْلُغُ
الثَّنَآءَ عَلَيْكَ ط صَلَّى اللّٰهُ وَ سَلَّمَ يَا سَيِّدَنَا يَا مَوْلٰنَا يَا
مُحَمَّدُ عَلَيْكَ۔
(ح)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ
الْاَعْدَادِ كُلِّهَا مِنْ حَيْثُ انْتِهَائِهَا فِيْ عِلْمِكَ وَ مِنْ

حَيْثُ لَآ اَعْدَادَ مِنْ حَيْثُ اِحَاطَتِكَ بِمَا تَعْلَمُ لِنَفْسِكَ
مِنْ غَيْرِ انْتِهَآءٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(257) دُرُودِ شیخ ابی طاہر احمد جندی الحنفی المدنی رحمۃ اللہ علیہ

یہ درود پاک نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کی عمدہ کیفیت ہے اسے شیخ ابی طاہر احمد جندی الحنفی المدنی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار صلوۃ (درود) کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ صَلَاةً اَنْتَ
لَهَآ اَهْلٌ وَ هُوَ لَهَآ اَهْلٌ ○

(258) صلوٰۃ الکبریٰ حضور سیدنا الشیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا دُرُودِ شریف

یہ صلوٰۃ الکبریٰ میرے آقا و مولا سیدنا و مولانا شیخ عبدالقادر جیلانی غوث صمدانی محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ یہ نبی کریم ﷺ سے بہت سے صلوۃ ماثورہ اور سلف صالحین رضی اللہ عنہم کے صلوات پر مشتمل ہے۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ اَعْبُدُ اللّٰهَ رَبِّيْ
وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ
الْحُسْنٰى كُلِّهَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ
تَسْلِيْمًا وَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً هُوَ اَهْلُهَا ط اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ مُحَمَّدًا مَّا هُوَ
اَهْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ

الزَّبُوْرِ وَ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ
قَبْلَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الظَّاهِرُ
فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ ط فَلَكَ
الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○
مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَ مَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ
صَلَاةً مُّبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَآ اَمَرْتَ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ
صَلَوٰتِكَ شَيْءٌ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ
رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ

بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ اَفْلِحْ وَ اَنْجِحْ وَ
اَتِمَّ وَ اَصْلِحْ وَزَكِّ وَ اَرْبِحْ وَ اَوْفِ وَ اَرْجِحْ اَفْضَلَ
الصَّلَاةِ وَ اَجْزَلَ الْمِنَنِ وَ التَّحِيَّاتِ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ
وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الَّذِیْ هُوَ فَلَقُ صُبْحِ اَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَ طَلْعَةُ
شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ بَهْجَةُ قَمَرِ الْحَقَآئِقِ
الصَّمَدَانِيَّةِ وَ حَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ ط نُوْرُ
كُلِّ رَسُوْلٍ وَّ سَنَاهُ يٰسٓ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَّ هُدَاهُ
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○ وَ جَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَّ ضِيَاهُ
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ ط صَاحِبِ التَّاجِ وَ الْكَرَامَةِ
صَاحِبِ الْخَيْرِ وَ الْبِرِّ صَاحِبِ السَّرَايَا وَ الْعَطَايَا وَ
الْغَزْوَةِ وَ الْجِهَادِ وَ الْمَغْنَمِ وَ الْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْاٰيَاتِ
وَالْمُعْجِزَاتِ وَ الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ ط صَاحِبِ الْحَجِّ وَ
الْحَلْقِ وَ التَّلْبِيَةِ صَاحِبِ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ وَ الْمَشْعَرِ
الْحَرَامِ وَ الْمَقَامِ وَ الْقِبْلَةِ وَ الْمِحْرَابِ وَ الْمِنْبَرِ صَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَ الشَّفَاعَةِ وَ
السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ ط صَاحِبِ رَمْيِ الْجَمَرَاتِ وَ الْوُقُوْفِ
بِعَرَفَاتٍ صَاحِبِ الْعِلْمِ الطَّوِيْلِ وَ الْكَلَامِ الْجَلِيْلِ
صَاحِبِ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ الصِّدْقِ وَ التَّصْدِيْقِ o
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَ الْاٰفَاتِ وَ

الْاَهْوَالِ وَ الْبَلِيَّاتِ ط وَ تُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَ
الْاَسْقَامِ وَ الْاٰفَاتِ وَ الْعَاهَاتِ ط وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْعُيُوْبِ وَ السَّيِّئَاتِ وَتَغْفِرُلَنَا بِهَا جَمِيْعَ الذُّنُوْبَاتِ وَتَمْحُوْ بِهَا عَنَّا
جَمِيْعَ الْخَطِيَّاتِ ط وَ تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَا نَطْلُبُهٗ مِنَ
الْحَاجَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ ط وَ تُبَلِّغُنَا
بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيٰوةِ وَ
بَعْدَ الْمَمَاتِ ط يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ ط اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْٓ اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِىْ فِىْ مُدَّةِ حَيَاتِىْ وَ بَعْدَ مَمَاتِىْ
اَضْعَافَ ذٰلِكَ اَلْفَ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّ سَلَامٍ مَضْرُوْبَيْنِ
فِىْ مِثْلِ ذٰلِكَ وَ اَمْثَالِ ذٰلِكَ عَلٰى عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ الرَّسُوْلِ
الْعَرَبِيِّ ط وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ

اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ
اَشْيَاعِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ مَوَالِيْهِ وَ خُدَّامِهٖ وَ حُجَّابِهٖ اِلٰهِيْ
اِجْعَلْ كُلَّ صَلٰوةٍ مِّنْ ذٰلِكَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ صَلٰوةَ
الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِ مِنْ اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ اَجْمَعِيْنَ ○ كَفَضْلِهِ
الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى كَآفَّةِ خَلْقِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَ يَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ○ وَ تُبْ عَلَيْنَا ط اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ كَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ
الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ مِيْمِ الْمُلْكِ وَ دَالِ الدَّوَامِ بَحْرِ
اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ وَ عَرُوْسِ
مَمْلَكَتِكَ وَ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ وَ صَفِيِّكَ السَّابِقِ

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ الرَّحْمَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ الْمُصْطَفٰى
الْمُجْتَبٰى الْمُنْتَقٰى الْمُرْتَضٰى عَيْنِ الْعِنَايَةِ وَ زَيْنِ الْقِيَامَةِ
كَنْزِ الْهِدَايَةِ وَ اِمَامِ الْحَضْرَةِ وَ اَمِيْنِ الْمَمْلُكَةِ وَ طِرَازِ
الْحُلَّةِ وَ كَنْزِ الْحَقِيْقَةِ وَ شَمْسِ الشَّرِيْعَةِ كَاشِفِ
دَيَاجِى الظُّلْمَةِ وَ نَاصِرِ الْمِلَّةِ وَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ شَفِيْعِ
الْاُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَ تَشْخَصُ
الْاَبْصَارُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْاَبْلَجِ وَ الْبَهَآءِ الْاَبْهَجِ نَامُوْسِ تَوْرَاةِ
مُوْسٰى وَ قَامُوْسِ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ
عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ طِلِسْمِ الْفُلْكِ الْاَطْلَسِ فِىْ
بُطُوْنِ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ طَاؤُوْسِ
الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِىْ ظُهُوْرِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ

اِلَيْهِمْ فَبِيْ عَرَفُوْنِيْ، قُرَّةِ عَيْنِ الْيَقِيْنِ مِرْاٰةِ اُوْلِي الْعَزْمِ
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلٰى شُهُوْدِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ نُوْرِ
اَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَ مَحَلِّ نَظَرِكَ
وَ سَعَةِ رَّحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ وَ اَتْحِفْ وَ اَنْعِمْ وَ امْنَحْ وَ اَكْرِمْ وَ اَجْزِلْ وَ اَعْظِمْ
اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ وَ اَوْفٰى سَلَامِكَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا
يَّنْزِلَانِ مِنْ اُفُقِ كُنْهِ بَاطِنِ الذَّاتِ اِلٰى فَلَكِ سَمَآءِ
مَظَاهِرِ الْاَسْمَآءِ وَالصِّفَاتِ وَ يَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ
مُنْتَهَى الْعَارِفِيْنَ اِلٰى مَرْكَزِ جَلَالِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ عِلْمِ
يَقِيْنِ الْعُلَمَآءِ الرَّبَّانِيِّيْنَ وَ عَيْنِ يَقِيْنِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِيْنَ
وَ حَقِّ يَقِيْنِ الْاَنْبِيَآءِ الْمُكَرَّمِيْنَ الَّذِىْ قَامَتْ فِىْٓ اَنْوَارِ
جَلَالِهٖ اُولُو الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ تَحَيَّرَتْ فِىْ دَرْكِ
حَقَآئِقِهٖ عُظَمَآءِ الْمَلَآئِكَةِ الْمُهَيْمِنِيْنَ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ فِى
الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ط وَ
اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
صَلٰوةً ذَاتِكَ عَلٰى حَضْرَةِ صِفَاتِكَ الْجَامِعِ بِكُلِّ
الْكَمَالِ الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ

الْمَخْلُوْقِيْنَ فِى الْمِثَالِ يَنْبُوْعِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ
حِيْطَةِ الْاَسْرَارِ الْاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى السَّآئِلِيْنَ وَ دَلِيْلِ
كُلِّ حَآئِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ
بِالْاَوْصَافِ وَ الذَّاتِ وَ اَحْمَدِ مَنْ مَّضٰى وَ مَنْ هُوَ اٰتٍ
وَّ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِدَايَةِ الْاَزَلِ وَ غَايَةِ الْاَبَدِ حَتّٰى
لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَّ لَا يُنْهِيْهِ اَمَدٌ وَّ ارْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِى
الشَّرِيْعَةِ وَ الطَّرِيْقَةِ وَ اجْعَلْنَا يَا مَوْلٰنَا مِنْهُمْ حَقِيْقَةً
اٰمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَ عَيْنِ
عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِلٰى جِنِّكَ وَ اِنْسِكَ
وَحْدَانِيِّ الذَّاتِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْاٰيَاتُ الْوَاضِحَاتُ

مُقِيْلِ الْعَثَرَاتِ وَ سَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَ
الضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
النَّاهِيْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الثَّمِيْلِ مِنْ شَرَابِ الْمُشَاهَدَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَّهُ الْاَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ وَ
الْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَ الْاَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ وَ الْاَحْوَالُ
الْحَقِيْقِيَّةُ وَ الْعِنَايَاتُ الْاَزَلِيَّاتُ وَ السَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ وَ
الْفُتُوْحَاتُ الْمَكِّيَّةُ وَ الظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَ الْكَمَالَاتُ
الْاِلٰهِيَّةُ وَ الْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَ سِرُّ الْبَرِيَّةِ وَ شَفِيْعُنَا يَوْمَ
بَعْثِنَا الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِيْ اِلَيْكَ وَ الْمُقْتَدٰى
بِهٖ لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ الْاَنِيْسُ بِكَ وَالْمُسْتَوْحِشُ
مِنْ غَيْرِكَ حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ وَ رَجَعَ بِكَ لَا

بِغَيْرِكَ وَ شَهِدَ وَحْدَتَكَ فِيْ كَثْرَتِكَ وَ قُلْتَ لَهٗ بِلِسَانِ
حَالِكَ وَ قَوَّيْتَهٗ بِكَمَالِكَ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ
عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ○ الذَّاكِرُ لَكَ فِيْ لَيْلِكَ وَ الصَّآئِمُ لَكَ
فِيْ نَهَارِكَ الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ مَلَآئِكَتِكَ اِنَّهٗ خَيْرُ خَلْقِكَ○
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ لِمَعَانِيْ
كَمَالِكَ نَسْاَلُكَ اِيَّاكَ بِكَ اَنْ تُرِيَنَا وَجْهَ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ
جَمَالِكَ وَ تُغَيِّبَنَا عَنَّا فِيْ بِحَارِ اَنْوَارِكَ مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ
الشَّوَاغِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ اِلَيْكَ غَآئِبِيْنَ بِكَ يَا هُوَ يَآ اَللّٰهُ
يَا هُوَ يَآ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ. اِسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ
وَ اَغْمِسْنَا فِيْ بِحَارِ اَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نَرْتَعَ فِيْ بُحْبُوْحَةِ
حَضْرَتِكَ وَ تُقْطَعَ عَنَّا اَوْهَامُ خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَ

رَحْمَتِكَ وَ نَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِكَ وَ اهْدِنَا وَ لَا تُضِلَّنَا وَ
بَصِّرْنَا بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ نَبِيِّنَا وَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
مَصَابِيْحِ الْوُجُوْدِ وَ اَهْلِ الشُّهُوْدِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
نَسْاَلُكَ اَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَ تَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔
وَ هَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَّافِعَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَّا
رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ نَسْاَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا
رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا فِيْ مَنَامِنَا وَ يَقْظَتِنَا وَاَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ
عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
خَيْرِنَا وَ كُنْ لَّنَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ اَبَدًا

وَّاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ عَدَدًا

عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَ الْجَآنِّيَّةِ وَ مَجْمَعِ

الدَّقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَ ظُهُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَ

مَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَ

مُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ قَآئِدِ رَكْبِ الْاَوْلِيَآءِ وَ

الصِّدِّيْقِيْنَ وَ اَفْضَلِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ

الْاَعْلٰى وَ مَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ

الْاَزَلِ وَ مُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ تَرْجُمَانِ لِسَانِ

الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَ الْحِلْمِ وَ الْحِكَمِ وَ مَظْهَرِ سِرِّ

الْوُجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَ الْكُلِّيِّ وَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ

وَ السِّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَ عَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ

وَ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی رُتَبِ الْعُبُوْدِیَّةِ وَ الْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ
الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَآئِیَّةِ الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ وَ الْحَبِیْبِ
الْاَکْرَمِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا وَ حَبِیْبِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَ مِدَادَ کَلِمٰتِكَ کُلَّمَا ذَکَرَكَ وَ ذَکَرَهُ
الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِكَ وَ ذِکْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ وَ سَلِّمْ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَآئِمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ بِنُوْرِهِ
السَّارِیْ فِی الْوُجُوْدِ اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ حَیَاةِ قَلْبِهٖ
الْوَاسِعِ لِکُلِّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا وَّ هُدًی وَّ بُشْرٰی
لِلْمُسْلِمِیْنَ وَ اَنْ تَشْرَحَ صُدُوْرَنَا بِنُوْرِ صَدْرِهِ الْجَامِعِ
مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتَابِ مِنْ شَیْءٍ وَّ ضِیَآءً وَّ ذِکْرٰی
لِلْمُتَّقِیْنَ وَ تُطَهِّرَ نُفُوْسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّکِیَّةِ

الْمَرْضِيَّةِ وَ تُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمِ وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ وَّ تُسْرِيَ سَرَآئِرَهٗ فِيْهَا بِلَوَامِعِ اَنْوَارِكَ
حَتّٰى تُغَيِّبَنَا عَنَّا فِيْ حَقِّ حَقِيْقَةٍ فَيَكُوْنُ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ
فِيْنَا بِقَيُّوْمِيَّتِكَ السَّرْمَدِيَّةِ فَنَعِيْشُ بِرُوْحِهٖ عَيْشَ الْحَيَاةِ
الْاَبْدِيَّةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلَّمَ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا اٰمِيْنَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ
يَا مَنَّانُ يَا رَحْمٰنُ وَ بِتَجَلِّيَاتِ مُنَازِلَاتِكَ فِيْ مِرْاٰةِ
شُهُوْدِهٖ لِمُنَازِلَاتِ تَجَلِّيَاتِكَ فَنَكُوْنَ فِي الْخُلَفَآءِ
الرَّشِدِيْنَ فِيْ وَلَايَةِ الْاَقْرَبِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَ حَنَانِ
عَطْفِكَ وَ جَلَالِ مُلْكِكَ وَ كَمَالِ قُدْسِكَ النُّوْرِ
الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ الَّتِيْ لَاتَتَقَيَّدُ الْبَاطِنَ مَعْنًى فِيْ

غَيْبِكَ الظَّاهِرِ حَقًّا فِيْ شَهَادَتِكَ شَمْسِ الْاَسْرَارِ
الرَّبَّانِيَّةِ مَجْلٰى حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ
الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ وَ نُوْرِ الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ مِنْ
نُّوْرِ ذَاتِكَ وَ حَقَّقْتَهٗ بِاَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ وَ خَلَقْتَ مِنْ
نُّوْرِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ تَعَرَّفْتَ اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ
الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ
مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ
لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ
قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَ تَاجِ الْجَلَالِ وَ

بَهَآءِ الْجَمَالِ وَ شَمْسِ الْوِصَالِ وَ عَبَقِ الْوُجُوْدِ وَ حَيَاةِ
كُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَ جَلَالِ عِزِّ
مَمْلُكَتِكَ وَ مَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَ طِرَازِ الصَّفْوَةِ مِنْ
اَهْلِ صَفْوَتِكَ وَ خُلَاصَةِ الْخَآصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ
اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَ خَلِيْلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ
سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهٖٓ اِلَيْكَ وَ نَتَشَفَّعُ بِهٖ لَدَيْكَ صَاحِبِ
الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَ الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَ الشَّرِيْعَةِ الْغَرَّآءِ
وَ الْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَ الْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ
اَدْنٰى اَنْ تُحَقِّقَنَا بِهٖ ذَاتًا وَّ صِفَاتٍ وَّ اَسْمَآءً وَّ اَفْعَالًا وَّ
اٰثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَ لَا نَسْمَعُ وَ لَا نُحِسُّ وَ لَا نَجِدُ اِلَّآ
اِيَّاكَ، اِلٰهِىْ سَيِّدِىْ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ اَسْاَلُكَ اَنْ

تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوَيَّتِهٖ فِيْٓ اَوَآئِلِهٖ وَ نِهَايَتِهٖ بِوُدِّ خُلَّتِهٖ
وَ صَفَآءِ مَحَبَّتِهٖ وَ فَوَاتِحِ اَنْوَارِ بَصِيْرَتِهٖ وَ جَوَامِعِ
اَسْرَارِ سَرِيْرَتِهٖ وَ رَحِيْمِ رَحْمَآئِهٖ وَ نَعِيْمِ نَعْمَآئِهٖ ط اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَسْئَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَ الرِّضَا وَ الْقَبُوْلَ قَبُوْلًا تَآمًّا لَّاتِكِلْنَا
فِيْهِ اِلٰٓى اَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ
الدَّخِيْلُ يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ اَوَّلِهِمْ
وَ اٰخِرِهِمْ بَرِّهِمْ وَ فَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِيْ بَحْرِ جُوْدِكَ
الْوَاسِعِ الَّذِيْ لَا سَاحِلَ لَهٗ ط فَقَدْ قُلْتَ وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ وَ مَآ اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ

الْعَظْمُ مِنِّیْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَکُنْ بِدُعَآئِكَ
رَبِّ شَقِیًّا ط رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ ط رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ط یَا
عَوْنَ الضُّعَفَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا
مُنْجِیَ الْهَلْکٰی یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَی الْجَامِعِ
الْاَکْمَلِ الْقُطْبِ الرَّبَّانِیِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْاِیْمَانِ وَ
مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْاِحْسَانِ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَائِیَّةِ وَ
الْعُلُوْمِ اللَّدُنِیَّةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ

لِاَجْلِهٖ وَ رَخَّصْتَ الْاَشْيَآءَ بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ
صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَ الْجُوْدِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
الْاَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ اِلٰى جَنَابِ ذٰلِكَ الْجَنَابِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَ الْبَيَانِ
الْجَلِيِّ وَ اللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ وَ الدِّيْنِ الْحَنِيْفِيِّ رَحْمَةٍ
لِّلْعٰلَمِيْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ وَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وَ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُّوْرِكَ وَ جَعَلْتَ
كَلَامَهٗ مِنْ كَلَامِكَ وَ فَضَّلْتَهٗ عَلٰٓى اَنْۢبِيَآئِكَ وَ اَوْلِيَآئِكَ وَ
جَعَلْتَ السِّعَايَةَ مِنْكَ اِلَيْهِ وَ مِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ
لَّكَ وَ هَادِىْ كُلِّ مُغَفَّلٍ عَنْكَ هَادِى الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ

تَارِكِ الْاَشْيَآءِ لِاَجْلِكَ وَ مَعْدِنِ الْخَيْرٰتِ بِفَضْلِكَ وَ
خَاطَبْتَهٗ عَلٰى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَ كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
عَظِيْمًا۔ الْقَآئِمِ لَكَ فِيْ لَيْلِكَ وَالصَّآئِمِ لَكَ فِيْ نَهَارِكَ وَ
الْهَآئِمِ بِكَ فِيْ جَلَالِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ
الْخَلِيْفَةِ فِيْ خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِيْ
خَلْقِكَ وَ الْاَمِيْنِ لِسِرِّكَ وَ الْبُرْهَانِ لِرُسُلِكَ الْحَاضِرِ
فِيْ سَرَآئِرِ قُدْسِكَ وَ الْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِكَ سَيِّدِنَا
وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الْمُفَسِّرِ لِاٰيَاتِكَ وَ الظَّاهِرِ فِيْ
مُلْكِكَ وَ الْغَآئِبِ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَ الْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ وَ
الدَّاعِيْ اِلٰى جَبَرُوْتِكَ الْحَضْرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ الْبُرْدَةِ
الْجَلَالِيَّةِ وَ السَّرَابِيْلِ الْجَمَالِيَّةِ الْعَرِيْشِ السَّقِيِّ وَ
الْحَبِيْبِ النَّوِيِّ وَ النُّوْرِ الْاِلٰهِيِّ وَ الدُّرِّ النَّقِيِّ

وَالْمِصْبَاحِ الْقَوِيِّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ رُوْحِ اَرْوَاحِ
عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَ الْعَقِيْقَةِ النَّافِحَةِ لُؤْلُؤِ
الْمَوْجُوْدَاتِ وَ حَآءِ الرَّحْمَاتِ وَ جِيْمِ الدَّرَجَاتِ وَ
سِيْنِ السَّعَادَاتِ وَ نُوْنِ الْعِنَايَاتِ وَ كَمَالِ الْكُلِّيَّاتِ وَ
مَنْشَأِ الْاَزَلِيَّاتِ وَ خَتْمِ الْاَبَدِيَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ
الْاَشْيَآءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ
الْمَسْقِيِّ مِنْ اَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِى وَ
الْمُسْتَقْبِلَاتِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ
الْاَخْيَارِ وَ اَصْحَابِهِ الْاَبْرَارِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى

رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰى جَسَدِهٖ فِي
الْاَجْسَادِ وَ عَلٰى قَبْرِهٖ فِي الْقُبُوْرِ وَ عَلٰى اسْمِهٖ فِي
الْاَسْمَآءِ وَ عَلٰى مَنْظَرِهٖ فِي الْمَنَاظِرِ وَ عَلٰى سَمْعِهٖ فِي
الْمَسَامِعِ وَ عَلٰى حَرَكَتِهٖ فِي الْحَرَكَاتِ وَ عَلٰى سُكُوْنِهٖ
فِي السَّكَنَاتِ وَ عَلٰى قُعُوْدِهٖ فِي الْقُعُوْدَاتِ وَ عَلٰى
قِيَامِهٖ فِي الْقِيَامَاتِ وَ عَلٰى لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْاَزَلِيِّ وَ
الْخَتْمِ الْاَبَدِيِّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَ
فَضَّلْتَهٗ وَ نَصَرْتَهٗ وَ اَعَنْتَهٗ وَ قَرَّبْتَهٗ وَ اَدْنَيْتَهٗ وَ سَقَيْتَهٗ وَ
مَكَّنْتَهٗ وَ مَلَاْتَهٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفَسِ وَ بَسَطْتَهٗ بِحُبِّكَ
الْاَطْوَسِ وَ زَيَّنْتَهٗ بِقَوْلِكَ الْاَقْبَسِ فَخْرِ الْاَفْلَاكِ وَ عَذْبِ

الْاَخْلَاقِ وَ نُوْرِكَ الْمُبِيْنِ وَ عَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَ حَبِيْلِكَ
الْمَتِيْنِ وَ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ وَ جَلَالِكَ الْحَكِيْمِ وَ
جَمَالِكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَ قَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَ كَمَالِ
السُّعُوْدِ الْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ
صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ رِيْحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرَبَ وَ
تَرَحُّمًا تُزِيْلُ بِهِ الْعَطَبَ وَ تَكْرِيْمًا تَقْضِىْ بِهِ الْاَرَبَ يَا
رَبِّ يَآ اَللّٰهُ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ
نَسْئَلُكَ ذَالِكَ مِنْ فَضَآئِلِ لُطْفِكَ وَ غَرَآئِبِ فَضْلِكَ يَا
كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ
وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
الرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ

ذُرِّيَّاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖ
اَدَآءً وَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الدَّرَجَةَ
الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَ نَسْئَلُكَ وَ
نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ بِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ
وَ اَبَوَيْهِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ بِصَاحِبِهٖ اَبِىْ بَكْرٍ وَّ عُمَرَ
وَ ذِى النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَ اٰلِهٖ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَّوَلَدَيْهِمَا
الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ عَمَّيْهِ حَمْزَةَ وَ الْعَبَّاسِ وَ زَوْجَتَيْهِ
خَدِيْجَةَ وَ عَآئِشَةَ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى
اَبَوَيْهِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ عَلٰٓى اٰلِ كُلٍّ وَّصَحْبِ كُلٍّ
صَلٰوةً يُّتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِىْ رِيَاضِ الْمَلَكُوْتِ وَ

عَلِيِّ الْمَقَامَاتِ وَ نَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَ رَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَ
يَنْطِقُ بِهَا لِسَانُ الْأَبَدِ فِيْ حَضِيْضِ النَّاسُوْتِ بِغُفْرَانِ
الذُّنُوْبِ وَ كَشْفِ الْكُرُوْبِ وَ دَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ
اللَّائِقُ بِالْهِيَّتِكَ وَ شَانِكَ الْعَظِيْمِ وَ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ
بِاَهْلِيَّتِهِمْ وَ مَنْصَبِهِمُ الْكَرِيْمِ بِخُصُوْصِ خَصَآئِصِ
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَآئِرِهِمْ فِيْ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ
الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنْكَ الْحُسْنٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ الْفَوْزِ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰى بِمَوَدَّتِهٖ
الْقُرْبٰى وَ غُمَّنَا فِيْ عِزَّةِ الْمَصْمُوْدِ فِيْ مَقَامِهِ الْمَحْمُوْدِ
تَحْتَ لِوَآئِهِ الْمَعْقُوْدِ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ
مَعْرُوْفِهِ الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبُرُوْزِ بِشَارَةٍ قُلْ تُسْمَعْ وَ سَلْ تُعْطَ وَ
اشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةٍ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَاذَاالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ
اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَ بِجَلَالِ عِزَّتِكَ وَ بِقُدْرَةِ
سُلْطَانِكَ وَ بِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ وَ بِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَ الْاَهْوَآءِ
الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيْرَ اللَّاجِيْنَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ
الْخَوَاطِرِ النَّفْسَانِيَّةِ وَ احْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ
الشَّيْطَانِيَّةِ وَ طَهِّرْنَا مِنْ قَاذُوْرَاتِ الْبُشَرِيَّةِ وَ صَفِّنَا
بِصَفَآءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مِنْ صَدَءِ الْغَفْلَةِ وَ وَهْمِ
الْجَهْلِ حَتّٰى تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَآءِ الْاَنَانِيَّةِ وَ مُبَايَنَةِ
الطَّبِيْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَ التَّخْلِيَةِ وَ

التَّخَلِّیْ بِالْاُلُوْهِیَّةِ الْاَحَدِیَّةِ وَ التَّجَلِّیْ بِالْحَقَآئِقِ
الصَّمَدَانِیَّةِ فِیْ شُهُوْدِ الْوَحْدَانِیَّةِ حَیْثُ لَا حَیْثُ وَ لَا
اَیْنَ وَ لَا کَیْفَ وَ یَبْقَی الْکُلُّ لِلّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ
اللّٰهِ وَ اِلَی اللّٰهِ وَ مَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِیْ بَحْرِ مِنَّةِ
اللّٰهِ مَنْصُوْرِیْنَ بِسَیْفِ اللّٰهِ مَخْصُوْصِیْنَ بِمَکَارِمِ اللّٰهِ
مَلْحُوْظِیْنَ بِعَیْنِ اللّٰهِ مَحْظُوْظِیْنَ بِعِنَایَةِ اللّٰهِ مَحْفُوْظِیْنَ
بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ کُلِّ شَاغِلٍ یَّشْغَلُ مِنَ اللّٰهِ وَخَاطِرٍ یَّخْطُرُ فِیْ
غَیْرِ اللّٰهِ یَآ رَبِّ یَآ اَللّٰهُ یَا رَبِّ یَآ اَللّٰهُ وَ مَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا
بِاللّٰهِ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَ اِلَیْهِ اُنِیْبُ ۔ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِکَ وَ
هَبْ لَنَا هِبَةً لَّا سَعَةَ فِیْهَا لِغَیْرِکَ وَ لَا مَدْخَلَ فِیْهَا
لِسِوَاکَ وَ سَعَةً بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰهِیَّةِ وَ الصِّفَاتِ الرَّبَّانِیَّةِ وَ

اَلْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَقَوِّ عَقَائِدَنَا الْجَمِيْلِ وَ
حَقِّ الْيَقِيْنِ وَ حَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَسَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيْقِ
وَ السَّعَادَةِ وَ حُسْنِ الْيَقِيْنِ وَ شُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الصِّدْقِ
وَالْاِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعِزِّالرَّصِيْنِ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ
الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَشَيِّدْ مَقَاصِدَنَا فِى الْمَجْدِ
الْاَثِيْلِ عَلٰى اَعْلٰى ذِرْوَةِ الْكِرَامِ وَ عَزَآئِمِ اُولِى الْعَزْمِ
مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ الْبُعْدِ وَ
اشْمَلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِىْ مَصَارِعِ الْحُبِّ وَ

اَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِيْ حَضَآئِرِ الْقُرْبٰى وَاَيِّدْنَا
بِنَصْرِكَ الْعَزِيْزِ نَصْرًا مُّعَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ بِفَضْلِكَ
وَ رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَآ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا
ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ
غَرِيْبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ
اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ۔ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ

ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ
اَدْخِلْنَا مَعَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ وَ ضَمَانِهٖ وَ رِعَايَتِهٖ مَعَ اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ بِدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ
مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ يَّا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ وَ اَتْحِفْنَا
بِمُشَاهَدَتِهٖ بِلَطِيْفِ مُنَازَلَتِهٖ يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَكْرِمْنَا
بِالنَّظَرِ اِلٰى جَمَالِ سُبُحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيْمِ وَ احْفَظْنَا
بِكَرَامَتِهٖ بِالتَّكْرِيْمِ وَ التَّسْجِيْلِ وَ اَكْرِمْنَا بِنُزُلِهٖ نُزُلًا مِّنْ
غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ فِيْ رَوْضِ رِضْوَانٍ اُحِلَّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِيْ

فَلَا اَسْخَطُ عَلَيْكُمْ اَبَدًا وَّ اُعْطِيْكُمْ مَّفَاتِيْحَ الْغَيْبِ
لِخَزَآئِنِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ فِيْ مَكْنُوْنٍ جَنَّاتٍ مَّعَارِفِ
صِفَاتِ الْمَعَانِيْ بِاَنْوَارِ ذَاتِ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ وَ
لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ بِانْعِطَافِ
رَاْفَةِ الرَّاْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَةِ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ فِيْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ ذَخَآئِرِ
سَرَآئِرِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ
جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فِيْ مِنَصَّةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ
دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ وَّ
اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

259 درود دعوت تامہ

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر اس طرح درود بھیجو۔ (مجمع الزوائد جلد اول)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلَاۃِ الْقَآئِمَۃِ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدِ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَاجْعَلْنَا فِیْ
شَفَاعَتِہٖ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ○

حدث پاک میں ہے کہ جس نے مجھ پر دس بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو محبت و شوق سے اس سے بھی زیادہ پڑھے گا تو میں قیامت کے دن اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

260 درود رفیق دل

حضور ﷺ تمام مخلوقات میں معزز اور افضل ہیں اور آپ کے اسی وصف کا ذکر اس درود پاک میں ہے۔ اس درود پاک کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں۔ اس کو بکثرت

پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے، ہر ملنے والا عزت و احترام سے پیش آتا ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خوش اخلاق، نرم دل، روشن ضمیر کر دیتا ہے اور فسق و فجور، لہو و لعب سے محفوظ فرماتا ہے۔ اسے ہر طرح کی تکلیف و نقصان سے بچائے رکھتا ہے۔ جو شخص روزانہ فجر کے بعد اس کو اپنا معمول بنالے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون اور اطمینان عطا فرماتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ خَلْقِكَ وَ سِرَاجِ
اُفُقِكَ وَ اَفْضَلِ قَآئِمٍ بِحَقِّكَ الْمَبْعُوْثِ
بِتَيْسِيْرِكَ وَ رِفْقِكَ صَلٰوةً يَّتَوَالٰى تَكْرَارُهَا وَ
تَلُوْحُ عَلَى الْاَكْوَانِ اَنْوَارُهَا ○

درود نسبت 261

حضور ﷺ سے نسبت دین و دنیا میں فلاح اور نجات کی دلیل ہے اس لئے جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطنی تعلق نبی پاک ﷺ سے قائم ہو جائے تو اسے چاہیے ایک مقام مقرر کرے جہاں پڑھائی کے دوران کوئی دخل نہ دے سکے۔ پاکیزہ لباس اور باوضو حالت میں اس درود شریف کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کو چار ماہ تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ حضور ﷺ سے باطنی نسبت قائم ہو جائے گی اور سچے خوابوں اور اشاروں کے ذریعے باطنی رہنمائی حاصل ہونے لگے گی۔

اَللّٰھُمَّ وَ اِلٰی جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
سَلَّمَ نَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنَا o وَ بِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا
تَطْرُدْنَا o

262 درود آفتاب ہدایت

نفس کا تزکیہ اللہ تعالیٰ کے ذکر، نماز اور پیارے آقا حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک میں ہے۔ یہ درود پاک تزکیہ نفس کے لیے بہت اکسیر ہے۔ جس شخص کے خیالات راہِ ہدایت کی طرف مائل نہ ہوں وہ اس درود پاک کی کثرت کرے اور رُشد و ہدایت پانے کی نیت سے روزانہ بعد نمازِ فجر کم از کم 111 مرتبہ پڑھے، اللہ کے فضل و کرم سے اس کا دل رُشد و ہدایت کی طرف مائل ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ
عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ اَبْھٰی شُمُوْسِ
الْھُدٰی نُوْرًا وَّ اَبْھَرُھَا o وَ اَسْیَرُ الْاَنْبِیَآءِ فَخْرًا وَّ
اَشْھَرُھَا o وَ نُوْرُہٗ اَزْھَرُ اَنْوَارِ الْاَنْبِیَآءِ وَ اَشْرَفُھَا
وَ اَوْضَحُھَا وَاَزْکَی الْخَلِیْقَةِ اَخْلَاقًا وَّ اَطْھَرُھَاوَ
اَکْرَمُھَا خَلْقًا وَّ اَعْدَلُھَا o

263 درود دافع پریشانی

اس درود شریف کو شیخ شہاب الدین احمد بن عبداللطیف الشرجی الزبیدی رحمۃ اللہ علیہ مؤلف مختصر البخاری نے اپنی کتاب ''الصلاۃ العوائد'' میں ذکر کیا ہے اور ایک نیک آدمی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو اور وہ اس درود پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی برکت سے پڑھنے والے کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔ (ان شاء اللہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ
الزَّکِیِّ صَلَاۃً تُحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَ تُفَکُّ بِھَا
الْکُرَبُ ○

264 درود حصول مراد

یہ درود پاک حضرت عبداللہ باہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ انہوں نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضور ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے مجھے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجا کرو۔ اس روز سے انہوں نے اس درود کے پڑھنے کو اپنے معمول میں شامل کر لیا۔

علامہ یوسف نبہانی نے سعادت دارین میں لکھا ہے کہ اس درود پاک کو میرے مشائخ کے شیخ، امام، علامہ، شام کے محدث شیخ عبدالرحمٰن الکزبری رحمۃ اللہ نے اپنی سندات کے مجموعہ میں ذکر کیا ہے اور فرمایا کہ مجھے اس کی اجازت ہمارے شیخ شریف عبداللہ بن عمر باہلوی حضرمی حسین رحمۃ اللہ علیہ نے دی۔ ان سے میری ملاقات مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ اگر کسی کے دل میں یہ مراد ہو کہ اسے فلاں ملازمت مل جائے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو یکسوئی کے ساتھ چالیس یوم تک روزانہ ستر مرتبہ پڑھے اور ناغہ بالکل نہ ہونے

دے اور اللہ تعالیٰ سے حصول ملازمت کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو ملازمت مل جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تَھَبُ لَنَا
بِھَا اَکْمَلَ الْمُرَادِ وَ فَوْقَ الْمُرَادِ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا وَ
دَارِ الْمَعَادِ ط وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ
عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَ زِنَۃَ مَا عَلِمْتَ وَ مِلْءَ مَا
عَلِمْتَ o

دُرُودِ ابن ابی حجلہ (265)

اگر کسی مقام پر کسی وبائی مرض کا حملہ ہو گیا ہو اور وہاں کے رہنے والے یہ چاہتے ہوں کہ وہ اس آفت یا بیماری سے محفوظ رہیں تو انہیں چاہیئے کہ وہ حسب ذیل درود کو کثرت سے پڑھیں اللہ تعالیٰ وہاں سے وبائی مرض کو ختم کر دے گا۔ یہ درود پاک ابن ابی حجلہ سے منسوب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَاۃً تَعْصِمُنَا بِھَا مِنَ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ
تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ o

266 دُرُود نورِ ذاتی

یہ درود نورِ ذاتی کے نام سے مشہور ہے کیوں کہ حضور ﷺ پر اللہ تعالیٰ کے نور کی تجلی ہمہ وقت جلوہ گر رہتی ہے اس لئے اسے ذاتی نور کہا گیا ہے۔ یہ درودِ پاک سید ابوالحسن شاذلی سے منسوب ہے اور جو کوئی اس درودِ پاک کی کثرت کو اپنا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس پر اسرارِ ربانی اور اسرار و رموزِ کائنات سے آگاہی کی راہیں کھول دیتا ہے۔

اگر کسی پر تنگی اور سختی آجائے جس وجہ سے وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے لگے اور تا حصول مقصد اس پڑھائی کو جاری رکھے اگر اللہ نے چاہا تو اس کی تنگی اور سختی دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ سید ابوالحسن شاذلی نے فرمایا ہے کہ غربت اور افلاس کی صورت میں اگر اس درود پاک کو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرمادے گا اور غربت و افلاس سے نجات مل جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِی سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ
وَالصِّفَاتِ ○

درود مزکی 267

درود شریف حصول خیر کا بھی سب سے بڑا ذریعہ ہے جو شخص حضور ﷺ پر درود پاک پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس میں ایسی صلاحیتیں پیدا کر دیتا ہے کہ جن کی بنا پر وہ بھلائی والے کام کرنے لگتا ہے اور اسے برائیوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی تائید اور توفیق حاصل ہو جاتی ہے۔ ہر مقصد کے لئے حسب ذیل درود پاک کو کثرت سے پڑھنا برکت اور پاکیزگی کا باعث بنے گا اور وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اسے فتح و کامیابی حاصل ہوگی۔ غیب سے اس کی مدد ہوگی مگر بزرگوں نے اس درود پاک کے پڑھنے کا ایک طریقہ یہ مقرر کیا ہے کہ چاند کا مہینہ جب شروع ہو جائے اور پہلی جمعرات آئے تو بعد نماز مغرب اس درود پاک کو دس مرتبہ پڑھا جائے۔ دوسرے روز یعنی جمعہ کے دن بیس مرتبہ پڑھا جائے۔ تیسرے دن یعنی ہفتہ کے روز تیس مرتبہ اور چوتھے دن یعنی اتوار کے روز چالیس مرتبہ، پانچویں روز یعنی پیر کے دن پچاس مرتبہ اور اگلے روز یعنی منگل کے دن ساٹھ مرتبہ پڑھا جائے اور ساتویں روز یعنی بدھ کے دن ستر مرتبہ اس درود پاک کو پڑھا جائے۔ غرضیکہ اس طرح پورا ہفتہ درود پاک کی تلاوت کرے اور سات ماہ تک اس عمل کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ درود پاک پڑھنے کے باعث ہر کام میں فتح و کامیابی عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَ اَسْمَی
الْبَرَکَاتِ وَ اَزْکَی التَّحِیَّاتِ فِیْ جَمِیْعِ الْاَوْقَاتِ
عَلٰی اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقَاتِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ اَکْمَلِ اَھْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ وَ سَلِّمْ

عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا اَزْكَى التَّحِيَّاتِ فِيْ جَمِيْعِ
الْحَضَرَاتِ وَاللَّحَظَاتِ ط

26H درود انتہائے کمالات

یہ درود شریف بعض بزرگوں نے اپنی کتب میں درج کیا ہے اور اس درود شریف کے الفاظ انتہائی بلیغ اور جامع ہیں لہٰذا جو شخص اپنے باطن کی اصلاح چاہتا ہو تو اسے چاہیئے کہ روزانہ ذکر کرنے سے پہلے اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کا باطن کھلنے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا اور حصول معرفت کے لئے رہنمائی میسر آجائے گی اور ایک وقت آئے گا کہ اس درود کی تلاوت کی وجہ سے اسے قرب خداوندی بھی حاصل ہوگا اس پر تحصیل علم کی راہیں کھل جائیں گی۔ اس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت موجزن ہوجائے گی۔

سَلَامُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ رَحْمَتُهٗ وَ بَرَكَاتُهٗ عَلٰى
جَمِيْعِ عَوَالِمِكَ الْمُمْتَدَّةِ كُلِّهَا ثُمَّ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَهٗ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَهٗ ثُمَّ
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَهٗ ثُمَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ
كَصَلٰوةِ اِبْرَاهِيْمَ مِنْ حَيْثُ شَرِيْعَتِكَ وَ كَصَلٰوةِ
مَلٰٓئِكَتِهٖ مِنْ حَيْثُ حَقِيْقَتِكَ وَ كَصَلٰوتِهٖ سُبْحٰنَهٗ

وَ تَعَالٰی مِنْ حَیْثُ حَقِّهٖ وَ رَحْمَانِیَّتِهٖ ثُمَّ السَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا مَنْ جَاوَزَ فِی السَّمٰوَاتِ مَقَامَاتِ
الرُّسُلِ وَ الْاَنْبِیَآءِ وَزَادَ رِفْعَةً وَّاسْتِعْلَآءً عَلٰی
ذَوَاتِ الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَ بَلَغَ الْغَایَةَ الْقُصْوٰی
وَالْمَقْصُوْدَ الَّذِیْ عَجَزَتْ عَنْهُ قُوَّةُ اُولِی النُّهٰی
وَ نَبَّهَهٗ لِسَانُ مَفْهُوْمِ قَوْلِهٖ وَ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ
الْمُنْتَهٰی وَ كَانَ بِالْقُرْبِ مِنَ الْمَعْنَی الْوُجُوْدِیِّ
اَقْرَبَ اِلَیْهِ مِنَ الْمَلَكِ وَ اسْتَوْلٰی بِذَاتِ كَمَالِهٖ
عَلٰی مَوْضُوْعِ جُمْلَةِ الْفُلْكِ ثُمَّ السَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا مَنْ ظَهَرَ بِالْكَمَالَاتِ وَ بُشِّرَبِهٖ فِیْ عَالَمِ
الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ ○

دُرُود تقویٰ (269)

علامہ ابن الشتہر کا کہنا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اولین اور آخرین اور ملائکہ مقربین

آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو تو اسے یہ درود پاک پڑھنا چاہیے۔

بعض اوقات لوگوں سے نادانستہ گناہ ہو جاتے ہیں تو جب ایسی صورتحال ہو تو اللہ تعالیٰ سے اس درود کی پڑھائی کے وسیلے سے بخشش طلب کرنا بڑا ہی فائدہ مند ہے۔ لہٰذا جب کوئی گناہوں سے تائب ہو کر اللہ کی راہ پر آنا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اکیس مرتبہ استغفار کرے اس کے بعد اس درود پاک کو پڑھنا شروع کر دے اور سارے دن میں تقریباً تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔ اس کا دل نیک کاموں کی طرف راغب ہو جائے گا اور اللہ اسے اپنی پناہ میں رکھے گا اس طرح وہ اللہ کی مہربانی سے گناہوں سے محفوظ رہنے لگے گا۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ، وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ،
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ o

دُرُود مرتضٰی (270)

یہ درود برکات کثیرہ اور بہت فضیلت کا حامل ہے اور بعض بزرگان دین کے معمولات میں سے ہے جو شخص اس درود پاک کو صدق دل سے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے قیامت کے روز صالحین اور شہدا کے گروہ میں شامل ہوگا۔ یہ درود پاک ثواب کے لحاظ سے بھی بے شمار نیکیوں کے مترادف ہے۔ اس کے ایک ایک لفظ کے بدلے میں ہزار ہزار نیکی ملے گی۔ اس درود کے طفیل پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں اگر یہ درود کثرت سے پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ صحت بحال کر دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی رَسُوْلِکَ

الْمُصْطَفٰى وَ نَبِيِّكَ الْمُرْتَضٰى وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ ○

271 دُرُود تعریف نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص یہ چاہے کہ اسے کسی قسم کی ذہنی پریشانی نہ آئے تو اسے چاہیئے کہ عشاء کی نماز کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر باوضو حالت میں اس درود پاک کو 41 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون کے حصول کی التجا کرے اور اس وظیفہ کو ایک ماہ تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ذہنی سکون عطا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ
الْجَارِيَةِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّيَاحِ
الذَّارِيَةِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا هَبَّتْ عَلَيْهِ الرِّيَاحُ وَ حَرَّكَتْهُ مِنَ
الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَ الْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ وَ
جَمِيْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰى اَرْضِكَ وَ بَيْنَ سَمٰوَاتِكَ

مِنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ کُلِّ
یَوْمٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ ○

272 دُرُود علم اللہ

یہ درود پاک نبی کریم ﷺ کا قرب حاصل کرنے کے لئے انتہائی مؤثر ہے۔
حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا ہوگا۔

اس درود پاک کو اگر ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو پڑھنے والے کو سکون قلبی حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو اور ادائیگی قرض کا کوئی ذریعہ بنتا ہوا نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرمانے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ الثَّرٰی الْبُرٰی وَالْوَرٰی وَ عَدَدَ مَا
کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَ مَا هُوَ کَآئِنٌ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ اِلٰی
یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ الرِّمَالِ ذَرَّةً

ذَرَّةً ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ عَدَدَ کُلِّ ذَرَّةٍ اَلْفَ مَرَّةٍ ط

273 دُرُود قائد الخیر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کو خاص فیوض و برکات عطا ہوتے ہیں۔ اللہ کی رحمت سے دینی و دنیوی مرادیں بر آتی ہیں اور رنج و غم سے نجات ملتی ہے۔ جو کوئی ہر پیر کو بعد نماز عشاء ستر مرتبہ اس درود شریف کا معمول بنالے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو حب رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے معمور فرماتا ہے اور اپنی بارگاہ سے خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔ اپنی خاص نعمتوں سے نوازتا ہے۔ اجابت دعا کے لئے 11 دن سو مرتبہ روزانہ پڑھ کے اللہ کے حضور سچے دل سے دعا کرے، اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فَضَآئِلَ صَلَوَاتِكَ وَ شَرَآئِفَ
زَكَوَاتِكَ وَ نَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَ عَوَاطِفَ رَأْفَتِكَ
وَ رَحْمَتِكَ وَ تَحِیَّتِكَ وَ فَضَآئِلَ اٰلَآئِكَ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ قَآئِدِ الْخَیْرِ وَ فَاتِحِ الْبِرِّ وَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ
وَ سَیِّدِ الْاُمَّةِ ○

274 دُرُود مفضال

حضور نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ خوبیوں اور فضیلتوں سے نوازا جن میں سے چند ایک کا ذکر اس درود پاک میں ہے اس لیے اسے درود مفضال کہا جاتا ہے۔ جو شخص روزانہ کام کرنے سے قبل اس درود پاک کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے بخوبی وہ کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اس کے کام میں برکت پیدا ہو جائے گی، اور کام کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی حاجت پوری ہو تو اس کے لئے وہ خلوت کے مقام پر پیر کی رات کو چار رکعت نوافل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد نو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، تیسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد گیارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، چوتھی رکعت میں الحمد شریف کے بعد تیرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد سات بار استغفار پڑھے اس کے بعد سترہ مرتبہ اس درود پاک کی تلاوت کرے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ دَاحِيَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ
بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَ جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰى
فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا، اِجْعَلْ شَرَآئِفَ

صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَآ
اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ
وَالدَّامِغِ لِجَيْشَاتِ الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ
فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ
مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا
عَلٰى نِفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ اَلْآءُ
اللّٰهِ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ
خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ
الْاَعْلَامِ وَ نَآئِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَ مُنِيْرَاتِ
الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ بَعِيْثُكَ نِعْمَةً
وَّ رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○

275 دُرود ذی جاہ

یہ درود دلائل الخیرات میں بیان ہوا ہے اور اس درود پاک کے الفاظ میں یہ التجا کی گئی ہے کہ اے اللہ تو نے زمین و آسمان میں جو پیدا کیا ہے یا جو مزید پیدا کرے گا ان کی تعداد کے مطابق اپنے نبی ﷺ پر درود بھیج غرضیکہ اس درود پاک میں یہ کہا گیا ہے کہ یا اللہ قیامت تک شب و روز اپنے نبی ﷺ کی شان کو دوبالا کرتا رہ۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کی کثرت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا اور آخرت کی زندگی میں سربلندی عطا فرمائے گا۔ اس کے گناہ معاف کر کے اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما دے گا۔ دنیا اور موت کے بعد کی زندگی میں وہ فلاح پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ مِلْأَ
الْفَضَآءِ وَ عَدَدَ النُّجُوْمِ فِی السَّمَآءِ صَلٰوۃً
تُوَازِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ وَ
مَآ اَنْتَ خَالِقُہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

276 دُرود افضلیت

اس درود پاک کی کثرت سے اللہ پاک چشم خلائق میں عزت و مرتبہ اور بزرگی عطا فرماتا ہے جو کوئی اس درود پاک کو روزانہ بعد نمازِ فجر سورج نکلنے سے پہلے 100 مرتبہ چار ماہ تک پڑھے اور اللہ کے حضور حصول غلبہ اور عزت کے لئے دعا کرے اللہ پاک اپنی

رحمت سے اس کے حق میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اور عزت و بزرگی سے نوازتا ہے۔ اسی طرح اس درود پاک کی کثرت امتحان میں کامیابی اور جائز دلی مرادوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا اَفْضَلَ مَآ اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَّہٗ
اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○

277 دُرُود خیر الوریٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا ہے وہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر اپنے فضل و کرم کا دروازہ کھول دے گا اور اسے بے پناہ دین و دنیا کی نعمتیں عطا فرمائے گا معاشی تنگی کی حالت میں اس درود کو کثرت سے پڑھنا معاشی تنگی کو دور کرنے کا ذریعہ بنتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود پڑھنے والے پر رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے اور اس درود پاک کی وجہ سے ہر کام میں اللہ کی مدد بھی شامل حال ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَا دَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّۃِ یَا بَاسِطَ
الْیَدَیْنِ بِالْعَطِیَّۃِ یَاصَاحِبَ الْمَوَاھِبِ السَّنِیَّۃِ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی سَجِیَّۃً وَّاغْفِرْلَنَا
یَا ذَا الْعُلٰی فِیْ ھٰذِہِ الْعَشِیَّۃِ ○

278 دُرُود توصیف النبی ﷺ

اس درود پاک کے الفاظ بظاہر مختصر ہیں لیکن حقیقت میں بہت جامع ہیں جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور یہ درود اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔ اس درود کے سبب اللہ تعالیٰ اسے برے کاموں سے بچنے کی توفیق عطا فرما دے گا۔ اس کے درجات میں بلندی ہوگی اسے ہر مقام پر سیادت اور عزت حاصل ہوگی ہر کوئی اس کی تکریم کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَّآ اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَ ھَبَّتِ الرِّیَاحُ وَ
دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَ تعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَالرَّوَاحُ وَ
تُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ الرِّمَاحُ وَ صَحَّتِ
الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ ○

279 دُرُودِ محبت

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ ○

امام عبدالوہاب شعرانی نے بیان کیا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لئے اور اللہ

تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواص رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم ﷺ کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''تم میں سے سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا، جس نے جب بھی میرا ذکر کیا، مجھ پر درود پڑھا'' ان دونوں روایتوں کو بعض عارفین نے حضرت سیدنا خضر علیہ السلام سے اور انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے روایت کیا اور ہمارے نزدیک یہ دونوں حدیثیں بالکل صحیح ہیں، اگرچہ محدثین کرام نے انہیں اپنی اصطلاحات کے مطابق ثابت نہیں کیا، البتہ اس کی تائید وہ بات کرتی ہے جو امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے صاحب القاموس حضرت مجدالدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے امام سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ تک سند کے ساتھ نقل کیا ہے کہ میں نے حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت الیاس علیہ السلام سے سنا، ان دونوں حضرات نے حضور نبی کریم ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا! جو صاحب ایمان "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ" پڑھے گا لوگ اس سے محبت کریں گے، اگرچہ وہ اس سے بغض ہی رکھتے ہوں اور اللہ کی قسم لوگ اس سے محبت نہیں کرتے، جب تک اللہ تعالیٰ اسے دوست نہ رکھے، اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ کہتے سنا، جس شخص نے "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ" کہا اس نے اپنے اوپر رحمت کے ستر دروازے کھول لئے۔

280 دُرُودِ احترام

یہ درود حصول عزت و عظمت کے لئے بہت اکسیر ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ صبح اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوت کلام اللہ کے وقت شروع اور آخر میں اسے پڑھنا باعث پاکیزگیٔ دل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّفِیْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ
تَعْظِیْمُهٗ وَ احْتِرَامُهٗ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا
تَفْنٰی سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

281 دُرُودِ نورِ ہدایت

یہ درود پاک راہِ ہدایت پر استقامت کے لئے بہت مؤثر ہے لہٰذا جو کوئی چاہے کہ اس کے دل میں خوفِ خدا پیدا ہو جائے اور اسے راہِ ہدایت پر پختگی اور استقامت عطا ہو تو وہ اس درودِ پاک کی کثرت کرے۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی برکت سے اسے راہِ ہدایت پر گامزن رکھے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نُوْرِ الْھُدٰی وَالْقَآئِدِ اِلَی
الْخَیْرِ وَالدَّاعِیْ اِلَی الرُّشْدِ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ اِمَامِ
الْمُتَّقِیْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ
كَمَا بَلَّغَ رِسَالَتَكَ وَ نَصَحَ لِعِبَادِكَ وَ تَلَا اٰیَاتِكَ
وَ اَقَامَ حُدُوْدَكَ وَ وَفّٰی بِعَهْدِكَ وَ اَنْفَذَ حُكْمَكَ

وَ اَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَ نَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ وَالٰى
وَلِيَّكَ الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُوَالِيَهٗ وَ عَادٰى عَدُوَّكَ
الَّذِىْ تُحِبُّ اَنْ تُعَادِيَهٗ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ○

دُرُود نوویہ 282

اس درود شریف کو امام محی الدین نووی رحمۃ اللہ علیہ نے مناسک میں ذکر فرمایا اور یہ درود شریف کیفیت صلوٰۃ وسلام پر مشتمل ہے جو سرکار مدینہ ﷺ کی زیارت کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ امام نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ زیارت کرنے والے کو چاہیئے کہ قبر انور کی طرف نیچی نگاہ سے دیکھے اور دل کو تمام دنیاوی تعلقات سے فارغ کر کے باادب ہوکر یہ سلام معتدل آواز سے پیش کرے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ پڑھے اگر یہ تمام سلام یاد نہ ہو یا وقت کی تنگی ہو تو صرف اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ پر ہی اکتفا کر لے۔ امام نووی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب نے عتبی کی جو حکایت بیان کی ہے وہ بہت اچھی ہے کہ عتبی فرماتے ہیں کہ میں قبر انور کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک اعرابی نے آکر کہا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد سنا ہے: وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا میں اپنے گناہوں سے توبہ کر کے آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ رب عزوجل سے میری شفاعت کریں پھر (روکر) یہ اشعار پڑھنے لگا ؎

یاخیر من دفنت بالقاع اعظمه فطاب من طیبهن القاع والاکم

اے ان سب لوگوں سے افضل جن کو جنگل میں دفن کیا گیا تو ان کی خوشبو سے تمام جنگل اور ٹیلے معطر ہو گئے۔

نفسی فداء لقبر انت ساکنه فیه العفافُ و فیه الجود و الکرم

میری جان اس قبر پر قربان جس میں آپ ﷺ تشریف رکھتے ہیں اور اس میں عفت اور جود و کرم ہے۔

انت الشفیع الذی ترجی شفاعته عَلَی الصراط اذا مازلت القدم

آپ ﷺ وہ شفیع ہو جن کی پل صراط پر شفاعت کی امید کی جاتی ہے جب قدموں میں لغزش واقع ہو۔

پھر وہ استغفار کر کے چلا گیا تو مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا اور میں نے نبی کریم رءوف و رحیم ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے مجھے فرمایا اے عتبی اس اعرابی کو جا کر بشارت دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی مغفرت فرما دی ہے اور علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ نے مناسک کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ حبیب خدا ﷺ کے جاہ و برکت سے توسل و تشفع مرسلین اور سلف صالحین کی سنت و سیرت ہے۔ حاکم نے صحیح حدیث بیان کی ہے کہ سید الاولین و الآخرین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے لغزش ہو گئی تو عرض کیا کہ اے پروردگار! میں بحق محمد ﷺ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے آدم! تم نے محمد (ﷺ) کو کس طرح پہچانا حالانکہ میں نے ان کو ظاہر نہیں فرمایا۔ آدم علیٰ نبینا وعلیہ السلام نے عرض کی اے پروردگار! تو نے جب مجھے پیدا کیا تھا اور میں نے سر اٹھایا تھا تو عرش کے پایوں پر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ لکھا ہوا دیکھا تھا۔ پس میں سمجھ گیا کہ تو نے اپنے نام کے ساتھ اسی کا ذکر کیا ہوگا جو تمام خلق سے زیادہ تجھ کو محبوب ہے۔ ارشاد ہو صَدقت یا اٰدم انه لاحب الخلق الی و اذا سألتنی بحقه فقد غفرتك ولو لا محمد لما خلقتك

اے آدم تم سچ کہتے ہو۔ بیشک وہ محمد ﷺ مجھ کو تمام خلق سے زیادہ محبوب ہے اور

جب تم نے ان محمد ﷺ کے وسیلہ سے سوال کیا ہے تو میں نے تمہاری مغفرت فرمادی اور اگر محمد ﷺ نہ ہوتے میں تم کو پیدا نہ کرتا۔ اور ترمذی، نسائی نے باسناد صحیح حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ ایک (مادر زاد) اندھے نے دربار رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا کہ میری بینائی کے لئے دعا فرمائیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خواہ دعا کراؤ خواہ صبر کرو مگر صبر ہی بہتر ہے۔ اس نے عرض کیا آپ ﷺ دعا فرمائیں تو آپ نے اس سے فرمایا کہ اچھی طرح وضو کر کے یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ
مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ ط یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ
اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ، اَللّٰھُمَّ
شَفِّعْهُ فِیَّ۔

جب وہ یہ (دعا پڑھ کر) آپ کے پاس حاضر ہوا تو اس کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں۔ (افضل الصلوٰت از علامہ محمد اسماعیل نبھانی)

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ
یَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰهِ ط
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَذِیْرُ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
طُهْرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَاهِرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا نَبِيَّ الرَّحْمَةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْقَاسِمِ ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِكَ وَ اَهْلِ بَيْتِكَ وَ
اَزْوَاجِكَ وَ ذُرِّيَّتِكَ وَ اَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ ○
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ عَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ وَ جَمِيْعِ
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط جَزَاكَ اللّٰهُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ
عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا وَّ رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ ذَاكِرٌ وَّ غَفَلَ عَنْ

ذِكْرِكَ غَافِلٌ اَفْضَلَ وَ اَكْمَلَ وَ اَطْيَبَ مَا صَلَّى
عَلٰى اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَـهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ
عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُـهٗ وَ خِيَرَتُـهٗ مِنْ خَلْقِهٖ ط وَ اَشْهَدُ
اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ
نَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَ جَاهَدْتَّ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ط
اَللّٰهُمَّ وَ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِىْ وَ عَدْتَّـهٗ وَ اٰتِهٖ نِهَايَةَ مَا يَنْبَغِىْ اَنْ
يَّسْئَلَهُ السَّآئِلُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ ط وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِى
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

دُرُودِ نجات 283

یہ درود نجات کے نام سے مشہور ہے۔ جو کوئی اس درودِ پاک کا کثرت سے ورد کرے گا۔ آخرت میں نجات پائے گا۔ اللہ رب العزت اپنی رحمت سے اس کی بخشش و مغفرت فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الزَّاهِدِ
رَسُوْلِ الْمَلِكِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمَ صَلٰوةً دَآئِمَةً اِلٰى مُنْتَهَى الْاَبَدِ بِلَا
انْقِطَاعٍ وَّ لَا نَفَادٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ حَرِّ
جَهَنَّمَ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ صَلٰوةً لَّا
يُحْصٰى لَهَا عَدَدٌ وَّ لَا يُعَدُّ لَهَا مَدَدٌ ○

دُرُود تعظیم 284

یہ درود شیخ محمد رافعی کا ہے جو شام کے مشہور علماء سے تھے اور جامعہ ازہر میں

پڑھاتے تھے۔انہوں نے اس درود کے بارے میں کہا کہ ایک مرتبہ میں جامعہ ازہر میں تھا کہ میں نے بحالت خواب ایک عظیم روشنی دیکھی جب اس کے بارے میں دریافت کیا تو کہا گیا کہ یہ روشنی نبی کریم ﷺ پر پڑھے گئے درود کے الفاظ کی روشنی ہے۔جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے شر شیطان سے محفوظ رکھے اور اسے نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ روزانہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے انشاء اللہ اسے برائی سے نفرت ہو جائے گی اور وہ نیکی کے کاموں کی طرف راغب ہوگا اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

اَللّٰھُمَّ یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ صَلَاۃَ الرِّضَا فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ عَدَدَ
مَعْلُوْمَاتِکَ تَعْظِیْمًا لِّحَقِّہٖ وَ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی سِوَاکَ
وَ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ وَ فِیْ اٰخِرِ عَدَدِ
مَعْلُوْمَاتِ الْمُصَلِّیْ یَخْتِمُ بِقَوْلِہٖ ھٰذِہِ الصَّلَاۃُ
تَعْظِیْمًا لِّحَقِّکَ یَا مُحَمَّدُ ○

درود خیر رشید (285)

اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ معزز و محترم بنا دیتا ہے اور ہر کوئی اس سے عزت سے پیش آتا ہے۔روزانہ باوضو اس درود پاک کا پڑھنا کاروباری

مشکلات کو ختم کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ غیب سے مدد فرماتا ہے۔ صاحب کنوز الاسرار اپنے پیشوا سے نقل کرتے ہیں کہ اس درود میں بڑا راز اور اجر ہے۔ جسے اللہ پڑھنے کی توفیق دے اس کی ایک نیکی ایک لاکھ کے برابر ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ صَلَاۃً
تَزِنُ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَ
عَدَدَ جَوَاھِرِ اَفْرَادِ کُرَۃِ الْعَالَمِ وَ اَضْعَافَ ذٰلِكَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

دُرُودِ تزکیۂ باطن 286

یہ درود پاک انسان کے ظاہر اور باطن کے تزکیہ کے لئے انتہائی اکسیر ہے جو شخص اللہ کی یاد سے غافل رہتا ہو اور وہ یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ غفلت کو ترک کر کے عابد و ذاکر بن جائے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ اسے پاکیزگی عطا فرمادے گا۔

جو شخص گاہے بگاہے اس درود پاک کو پڑھتا رہے گا اس کے دل میں حضور ﷺ سے بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو ظاہری باطنی، دینی اور دنیوی نعمتیں بھی عطا فرماتا ہے اور پڑھنے والے کی مشکلات بھی دور فرما دیتا ہے اور اس درود کے پڑھنے کا یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ پڑھنے والا دل کی سختی، بتاجی، ذلت، شرک وکفر اور ریاکاری سے اللہ کی پناہ میں رہتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰکِرُوْنَ وَ

غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ط وَ صَلّٰى عَلَيْهِ فِى
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَفْضَلَ وَ اَكْثَرَ وَ اَزْكٰى مَا
صَلّٰى عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ، وَ زَكَّانَا بِالصَّلٰوةِ
اَفْضَلَ مَا زَكّٰى اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِهٖ بِصَلٰوتِهٖ عَلَيْهِ وَ
السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط وَجَزَاهُ اللّٰهُ
عَنَّآ اَفْضَلَ مَا جَزٰى مُرْسَلًا عَمَّنْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ فَاِنَّهٗ
اَنْقَذَنَا بِهٖ مِنَ الْهَلَكَةِ وَ جَعَلَنَا فِىْ خَيْرِ اُمَّةٍ
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ دَآئِنِيْنَ بِدِيْنِهِ الَّذِى ارْتَضٰى
وَاصْطَفٰى بِهٖ مَلٰٓئِكَتَهٗ وَ مَنْ اَنْعَمَ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِهٖ
فَلَمْ تَمَسَّ بِنَانِعْمَةٌ ظَهَرَتْ وَ لَا بَطَنَتْ نِلْنَابِهَا
حَظًّا فِىْ دِيْنٍ وَّ دُنْيَا وَ رُفِعَ عَنَّا بِهَا مَكْرُوْهٌ
فِيْهِمَا وَ فِىْ وَاحِدٍ مِّنْهُمَآ اِلَّا وَ مُحَمَّدٌ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبُهَا الْقَآئِدُ اِلٰى خَيْرِهَا،

اَلْهَادِیْ اِلٰی رُشْدِهَا الزَّآئِدُ عَنِ الْهَلَكَةِ وَ مَوَارِدِ
السُّوْٓءِ فِیْ خِلَافِ الرُّشْدِ، اَلْمُنَبِّهُ لِلْاَسْبَابِ الَّتِیْ
تُوْرِدُ الْهَلَكَةَ، اَلْقَآئِمُ بِالنَّصِیْحَةِ فِی الْاِرْشَادِ
وَالْاِنْذَارِ مِنْهَا وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ اٰلِ
اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

دُرُود مبین 287

اس درود کے پڑھنے والے کی نیکیوں میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور یہ درود شریف انسان کو عبادت کی رغبت دلاتا ہے جو شخص اس درود پاک کو فجر کے وقت کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو کثرت سے عبادت کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی اس درود شریف کو چالیس دن روزانہ بعد نماز مغرب سو مرتبہ پڑھے اللہ کی رحمت سے دل میں نماز پڑھنے کا بے پناہ شوق پیدا ہو جائے گا اور اس درود کی برکت سے اس میں اچھے اوصاف پیدا ہو جائیں گے اور نیک لوگوں کی صحبت میسر آئے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَ مَا صُلِّیَتِ

الْخَمْسُ وَ مَاتَالَقَ بَرْقٌ وَّ تَدَفَّقَ وَدْقٌ وَّ مَا سَبَّحَ
رَعْدٌ ○

288 دُرُود سرالاسرار

یہ درود پاک قربت الٰہیہ کے لئے بہت مؤثر ہے اس درود پاک کا ہمیشہ ورد کرنے والا شرِّ شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے قلب و روح کو نورِ ایمان سے منور فرماتا ہے اور اپنے برگزیدہ بندوں میں شامل فرماتا ہے ہر نماز کے بعد اس درود شریف کا اکتالیس مرتبہ معمول بے حد خیر و برکت کا باعث ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ
سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَ زَیْنِ الْمُرْسَلِیْنَ
الْاَخْیَارِ وَ اَکْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَ اَشْرَقَ
عَلَیْهِ النَّهَارُ عَدَدَ مَا نَزَلَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْیَآ اِلٰی
اٰخِرِهَا مِنْ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَ عَدَدَ مَا نَبَتَ مِنْ اَوَّلِ
الدُّنْیَآ اِلٰی اٰخِرِهَا مِنَ النَّبَاتِ وَالْاَشْجَارِ صَلٰوةً
دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○

289 دُرُود حج

یہ درود شرح کنوز الاسرار میں لکھا ہے اور اس کی فضیلت کے بارے میں شارح نے کہا ہے کہ ہمارے شیخ عیاشی، اللہ ان کی حفاظت فرمائے، نے فرمایا میں نے ایک ولی کے مزار کے گنبد میں ایک رقعہ دیکھا تھا جس میں یہ عبارت لکھی تھی۔ فقیہ علامہ سیدی قاسم الرضاع کے مطابق یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھنا پانچ لاکھ کے برابر ہے۔ اگر کوئی شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اور بظاہر اس نیک سفر کے اخراجات کا ذریعہ نہ ہو تو اس کے لئے اس نیک سفر کے لئے اس درود کا ورد انتہائی مفید ہوگا۔

اسے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ حج پر جانے کی خواہش رکھنے والا اس درود کو باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر روزانہ 141 مرتبہ پڑھے۔ پھر اگلے ماہ روزانہ اس درود کو 131 مرتبہ پڑھے اس کے بعد اگلے ماہ میں اس درود کو 121 مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ حج پر جانے کے لئے کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمدٍ مَّا اتَّصَلَتِ الْعُیُوْنُ بِالنَّظَرِ، وَتَزَخْرَفَتِ
الْاَرْضُوْنَ بِالْمَطَرِ، وَحَجَّ حَاجٌّ وَّ اعْتَمَرَ، وَلَبّٰی
وَحَلَقَ وَنَحَرَ، وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ وَقَبَّلَ
الْحَجَرَ ○

290 دُرُود حسنات

اس درود کے بارے میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے جبرائیل علیہ السلام سے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی نیکیاں بتاؤ، جبرائیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ اگر تمام سمندر سیاہی اور درخت قلم بن جائیں تو بھی ان کی نیکیاں شمار سے باہر ہیں، پھر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیاں بیان کرو تو جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہیں۔

اس درود پاک میں ان دونوں صحابیوں رضی اللہ عنہما کا ذکر ہے اور یہ درود پاک بہت ہی بابرکت درود شریف ہے اور حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ کی حضوری کا ذریعہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَ
اَبْھٰی مِنَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَسَنَاتِ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ،
وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَاتِ
الْاَرْضِ وَاَوْرَاقِ الشَّجَرِ ○

291 دُرُود زیارت نبوی ﷺ

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے ان الفاظ سے مجھ پر درود پڑھا وہ خواب میں مجھے دیکھے گا اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ قیامت کے روز بھی مجھے دیکھے گا اور جس نے قیامت کے روز مجھے

دیکھا، میں اس کی شفاعت کروں گا اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا اور اللہ اس کے جسم کو آگ پر حرام کردے گا۔ ''دلائل الخیرات'' کے شارحین نے بھی اس درود شریف کو امام فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ سے ''سبعین مرۃ'' کے الفاظ کے اضافہ سے نقل کیا ہے۔

مصنف افضل الصلوٰت کا کہنا ہے کہ میں نے خود اس کا تجربہ کیا اور سونے سے پہلے اس کا وظیفہ کیا اور سوگیا، میں نے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کے چہرہ انور کو چاند کی صورت میں دیکھا اور آپ ﷺ سے شرف گفتگو بھی حاصل کیا اور پھر یہ حسین چہرہ انور چاند میں چھپ گیا، میں اللہ بزرگ و برتر سے سوال کرتا ہوں کہ وہ حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت کے صدقے میں مجھے ان باقی انعامات سے بھی سرفراز فرمائے جن کا وعدہ حضور نبی کریم ﷺ نے اس حدیث پاک میں فرمایا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ
وَعَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ وَعَلٰى قَبْرِهٖ فِى
الْقُبُوْرِ ○

دُرُودِ بقا 292

اس درود شریف کو شیخ امام ابوعبداللہ جلال الدین محمد بن علی المحلی السنہوری الشافعی الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے قصیدہ تائیہ مصنفہ امام بہاؤالدین السبکی، کی شرح کے آخر میں ذکر کیا ہے فرمایا کہ میں نے توجہ مرتکز کی اور خوب کثرت سے کی، اسی اثناء میں ایک رات میں ذکر کرتے کرتے سوگیا خواب میں دیکھتا کیا ہوں کہ ایک بلند مکان پر کھڑا ہوں، میں نے اس کی ایک کھڑکی سے دیکھا تو کوئی شخص دوڑتا ہوا نظر آیا۔ وہ مجھ سے نیچے کی طرف آکر کھڑا

ہوگیا۔اس کا لباس سفید اور اجلا ہے۔اس کے سر پر نہایت خوبصورت اور بڑا فانوس ہے۔ میں نے اس شخص سے کہا آپ کیا چاہتے ہیں؟ اس نے کہا مجھے یہ درود چاہیے جسے تم پڑھ رہے ہو۔میں اسے لے کر اس محل پر چلا جاؤں گا یا اس سے ملتے جلتے الفاظ کہے میں بیدار ہوگیا تو دیکھا کہ میری زبان پر یہ درود جاری ہے اور اس کو ہمارے بہت سے لوگوں نے نقل کیا ہے۔

جس شخص کے دل میں اس بات کی خواہش ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف رجوع کرے تو اسے چاہیے کہ فجر کی نماز کے بعد مسجد یا گھر میں بیٹھ کر اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے۔اللہ نے چاہا تو اسے پڑھنے والا ہمیشہ باعزت اور مقبول رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ اَفْضَلَ صَلَاۃٍ وَّسَلَامٍ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاٰلِھِمْ
وَصَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَسَآئِرِ الصَّالِحِیْنَ عَدَدَ
مَعْلُوْمَاتِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ
الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ
صَلَاۃً وَّسَلَامًا دَآئِمَیْنِ بِدَوَامِكَ بَاقِیَیْنِ بِبَقَائِكَ
لَامُنْتَھٰی لَھُمَا دُوْنَ عِلْمِكَ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ○

293 دُرُود احیائے قلب

یہ درود شریف عبداللہ بن اسعد یافعی کا ہے یہ درود پاک بے پناہ فضائل کا حامل ہے۔ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو حیات جاودانی ملے گی۔ اللہ تعالیٰ ذوالجلال والاکرام ہے جو شخص اس درود کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے جاودانی عزت عطا فرمائے گا۔ اس کا دل زندہ ہو جائے گا اس کی خواہشات محدود ہو جائیں گی۔ اسے اللہ کی راہ ملے گی۔ اس لیے شدت سے اللہ کی راہ کا طالب جو یہ چاہتا ہو کہ اللہ اس پر مہربان ہو جائے تو اسے اس درود پاک کے ورد کی کثرت کرنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ پر درود پڑھنے کے باعث اسے دین و دنیا میں عزت سے نواز دے گا دولت کی کبھی کمی نہیں ہوگی۔ اس کی مشکلات آسان ہوتی چلی جائیں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اس درود پاک کی بدولت وہ بیماریوں کی اذیت اور پریشانیوں کی تکالیف سے ہمیشہ محفوظ رہے گا اور اللہ ہر معاملے میں اس کی مدد فرمائے گا۔

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَحْيِ قَلْبِيْ
وَاَمِتْ نَفْسِيْ حَتّٰى اَحْيَابِكَ حَيَاةً طَيِّبَةً فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

294 دُرُود الفیہ

حضرت شیخ ابوالحسن علی المدارسی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ اس درود شریف کو "صلاۃ الفیہ" کہا جاتا ہے اور انہوں نے اسے شیخ عبداللہ بن موسیٰ طرابلسی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا اور انہوں نے شیخ محمد بن عبداللہ زیتونی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا، شیخ زیتونی رحمۃ

اللہ نے یہ درود شریف بیس مشائخ سے حاصل کیا۔

شیخ محمد مہدی کا ارشاد ہے کہ مجھے یہ معلوم ہوا کہ جس نے یہ درود شریف نبی کریم ﷺ پر پڑھا، اس کے لئے دس نیکیاں ہیں چنانچہ ایک شخص نے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی تو اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ جو شخص آپ ﷺ پر یہ درود پڑھے کیا آپ ﷺ نے اس کے لئے دس نیکیوں کا ارشاد فرمایا ہے، جیسا کہ علماء نے بیان کیا ہے تو حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا بلکہ دس رحمتیں بھی اور ہر درود کے بدلے دس نیکیاں ہیں اور ہر نیکی دس گنا ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَآءُ الرَّحْمَةِ
وَمِیْمَا الْمُلْكِ وَدَالُ الدَّوَامِ السَّیِّدُ الْكَامِلُ
الْفَاتِحُ الْخَاتِمُ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِكَ كَآئِنٌ اَوْ قَدْ
كَانَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذّٰكِرُوْنَ وَكُلَّمَا
غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ صَلَاةً دَآئِمَةً
بِدَوَامِكَ بَاقِیَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهٰی لَهَا دُوْنَ
عِلْمِكَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

دُرُود محمودیہ (295)

علامہ شیخ اسماعیل حقی بروسوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر قرآن ''روح البیان'' میں

اس درود شریف کے متعلق ایک واقعہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک شخص نے سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ مجھے عرصہ دراز سے یہ تمنا تھی کہ آقائے دو جہاں ﷺ کی زیارت خواب میں ہو تو اپنے درد ظاہر کروں اور اپنی زبوں حالی کی داستان سناؤں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ شب میری قسمت کا ستارہ چمکا اور مجھے حضور پر نور ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ حضور ﷺ کو مسرور پا کر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں اور اس کی ادائیگی سے عاجز ہوں، ڈرتا ہوں کہ اگر موت آ گئی تو یہ قرض میرے ذمہ رہ جائے گا، یہ سن کر حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم محمود بن سبکتگین کے پاس جاؤ اور کہو کہ مجھے حضور نبی کریم ﷺ نے بھیجا ہے لہٰذا میرا قرض ادا کر دو۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میری بات پر وہ کیسے اعتماد کریں گے۔ اس کے لئے وہ نشانی طلب کریں گے تو میں کیا کروں گا۔ حضور ﷺ نے فرمایا اسے جا کر کہو کہ محمود تم میرے لئے تیس ہزار مرتبہ درود شریف سونے سے پہلے پڑھتے ہو اور تیس ہزار مرتبہ درود شریف بیدار ہو کر پڑھتے ہو۔

اس شخص سے یہ پیغام سن کر سلطان محمود غزنوی پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ رونے لگے، اس کا سارا قرض ادا کیا اور ایک ہزار درہم مزید نذرانہ کے طور پر پیش کیے۔ اہل دربار متعجب ہوئے اور عرض کی کہ عالی جاہ آپ نے اس شخص کی ایسی بات کی تصدیق کر دی جو ناممکن ہے ہم آپ کی خدمت میں شب و روز حاضر رہتے ہیں ہم نے کبھی اتنی مقدار میں آپ کو درود شریف پڑھتے نہیں دیکھا، سلطان محمود نے کہا تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے علماء سے سنا تھا کہ جو شخص یہ درود شریف ایک مرتبہ پڑھے گا تو وہ دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہو گا لہٰذا میں سوتے وقت اس کو تین مرتبہ پڑھ لیتا ہوں اور تین مرتبہ بیدار ہو کر پڑھ لیتا ہوں اور میں یقین رکھتا تھا کہ میں نے ساٹھ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا ہے اور میرے یہ آنسو خوشی کے تھے کہ علماء کا ارشاد صحیح تھا کہ اس کا ثواب اتنا ہے جسے حضور ﷺ نے اپنی بارگاہ میں قبول فرمایا۔

اس درود پاک میں صلوٰۃ بھیجنے کے ساتھ تحیت کا بھی ذکر ہوا ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کے باعث خیر و عافیت سلامتی اور برکت حاصل ہوتی ہے

لہٰذا جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے نوازدے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ
الْمَلْوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَکَرَّ الْجَدِیْدَانِ
وَاسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ
بَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةَ وَالسَّلَامَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ
کَثِیْرًا ○

296 دُرُودِ شیخ خالد نقشبندی

یہ درود شریف مولانا عارف باللہ سیدی شیخ خالد نقشبندی مجدد طریقہ نقشبندیہ کا ہے جو ملک شام میں مدفون ہیں۔ (علماء نے) ذکر کیا ہے کہ یہ درود شریف اب بھی طاعون سے بچاؤ کے لئے تریاق مجرب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ کَثِیْرًا ○

297 دُرُود سید المرسلین ﷺ

یہ درود شریف محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ جو اپنے دور کے ولی کامل اور عالم باعمل تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ سے بے پناہ محبت کرنے والے عاشق صادق

تھے۔ اپنی محبت وعقیدت کا اظہار انہوں نے اپنے اس درود شریف میں بھی کیا ہے کہ اللہ رب العزت نے اپنے حبیب پاک حضور سید المرسلین ﷺ کو اپنے نور خاص سے پیدا فرمایا۔ اپنے جمال سے زینت عطاء فرمائی۔ آپ ﷺ کو اپنے کمالات کا مظہر بنایا اور فرمایا کہ میرے محبوب ﷺ کی اطاعت درحقیقت میری اطاعت ہے۔ اس درود پاک کے قاری کو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاص سے نوازتا ہے اور اسے بہترین اوصاف عطا فرماتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ
مِنْ جَلَالِكَ وَزَیَّنْتَهٗ بِجَمَالِكَ وَتَوَّجْتَهٗ بِكَمَالِكَ
وَاَھَّلْتَهٗ لِرُؤْیَةِ ذَاتِكَ وَجَعَلْتَهٗ مَحَلًّا لِّاَسْمَآئِكَ
وَصِفَاتِكَ وَقَرَنْتَ اسْمَهٗ بِاسْمِكَ وَطَاعَتَهٗ
بِطَاعَتِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
الدَّاعِیْنَ اِلَی اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نَآئِبِ
حَضْرَةِ ذَاتِكَ الْمُتَحَقِّقِ لِاَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ
الْجَامِعِ بَیْنَ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ وَالْبَرْزَخِ الْفَاصِلِ
بَیْنَ الْحُدُوْثِ وَالْقِدَمِ عَیْنِ الْاَحَدِیَّةِ الَّذِیْ
انْفَتَحَ بِهٖ كُلُّ مَقْفُوْلٍ وَّانْجَبَرَ بِهٖ كُلُّ مَكْسُوْرٍ

وَّانْعَتِقَ بِهٖ كُلُّ مَقْهُوْرٍ ط

298 دُرُود حصول ترقی

اگر کوئی شخص اس درود کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے تو قیامت کے دن قرب الٰہی کا باعث بنے گا۔ یہ درود پاک ہر کام شروع کرنے سے پہلے پڑھنا بے پناہ اجر کا باعث بھی ہوگا۔ حصول علم میں آسانی پیدا ہوگی۔ ترقی کی راہیں کھلیں گی۔ انسان کی سوچ اور تدبیر صالح سمت اختیار کریگی۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ اپنے نبی پاک پر درود پڑھنے کے باعث پڑھنے والے کو سلامتی اور عافیت عطا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سِرِّكَ الْجَامِعِ الدَّآلِّ عَلَيْكَ
مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى كَمَا هُوَ لَآئِقٌ بِكَ مِنْكَ
اِلَيْكَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ خَصِيْصٌ بِهٖ مِنَ
السَّلَامِ لَدَيْكَ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ صَلٰوتِهٖ صِلَةً
وَّعَآئِدًا تُتِمُّ بِهِمَا وُجُوْدَنَا وَتُعَمِّمُ بِهِمَا شُهُوْدَنَا
وَتُخَصِّصُ بِهِمَا مَزِيْدَنَا وَمِنْ سَلَامِهٖ اِسْلَامًا
وَّسَلَامَةً لِّبُرْهَانِ مَاظَهَرَ مِنَّا وَمَابَطَنَ مِنْ شَوَآئِبِ
الْاِرَادَاتِ وَالْاِخْتِيَارَاتِ وَالتَّدْبِيْرَاتِ

وَالْاِضْطِرَارَاتِ لِنَاْتِيَكَ بِالْقَوَالِبِ الْمُسْلِمَةِ
وَالْقُلُوْبِ السَّلِيْمَةِ حَسْبَ مَاهُوَلَدَيْكَ مِنَ
الْكَمَالِ الْاَقْدَسِ وَالْجَمَالِ الْاَنْفَسِo

299 دُرُود منتہائے علم

اس درود کا وظیفہ حصولِ علم ورضائے الٰہی کے لیے بڑا مؤثر و بے نظیر ہے جو کوئی علم لدنی کا خواہاں ہو اس درود پاک کی کثرت کرے یا ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا گو ہو، اللہ تعالیٰ خصوصی رحمت سے نوازے گا اور ظاہری و باطنی علوم کے اسرار اس پر منکشف ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ
وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَعَدَدَ النِّعَمِ وَزِنَةَ الْعَرْشِo

300 دُرُود شرف نسب

یہ درود شریف اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتوں اور فضل وکرم کا حامل ہے اور اپنے قاری کیلئے دنیا و آخرت میں باعثِ عزت وقدر و منزلت ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ الْاَسْلَافِ

الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ
الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشَّرَافِ
وَالْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِنِ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ
الْخِلَافِ وَبَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ ○

﴿301﴾ دُرُودِ عدد القرآن

شیطان چونکہ انسان کا ازلی دشمن ہے اس لئے وہ انسانی نفس کے ذریعے انسان کو مختلف قسم کے وساوس میں مبتلا کرتا ہے شیطانی خیالات اور وساوس سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل درود پاک بہت مفید ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت وساوس پیدا ہوں، اسی وقت اس درود پاک کو شروع کردے اور وساوس دور ہونے تک تلاوت کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ بعد نماز مغرب درود کا 33 مرتبہ روزانہ پڑھ لینا بھی مفید ہے۔ جو کوئی کسی مشکل یا پریشانی میں مبتلا ہو اور اس کا کوئی حل سمجھ میں نہ آتا ہو تو چاہئے کہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد 66 مرتبہ یہ درود پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ مشکل آسان ہو جائیگی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنا شکر گزار بندہ بنائے تو وہ روزانہ نماز مغرب کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے۔ اسے شکر الٰہی کی توفیق عطا ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ کُلِّ اَلْفٍ ضِعْفًا
ضِعْفًاo

302 دُرُود قدر و منزلت

جو کوئی اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں میں بے حساب اضافہ فرما دیتا ہے۔ اس پر اپنی خاص رحمت اور برکتیں نازل فرماتا ہے اس درود پاک کا بعد نماز فجر اور مغرب ورد رضائے الٰہی کا موجب ہے۔ جو کوئی بعد نماز مغرب 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور کبھی دنیا کی محتاجی نہ ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ الدَّفِیْقِ،
وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ الدَّفِیْقِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا اَبِیْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ، وَصَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
سَيِّدِ اَهْلِ التَّوْفِيْقِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ
سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ سَيِّدِ اَهْلِ التَّحْقِيْقِ،
وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ حَسَنَاتِ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ
طَالِبٍ سَيِّدِ اَهْلِ التَّدْقِيْقِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ
حَسَنَاتِ اَهْلِ الْبَيْتِ وَعَدَدَ حَسَنَاتِ بَقِيَّةِ
الصَّحَابَةِ اَجْمَعِيْنَ وَتَابِعِيْهِمْ وَتَابِعِیْ تَابِعِيْهِمْ
بِاِحْسَانٍ اِلٰى اَقْوَامِ طَرِيْقٍ وَّصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ مِلْءَ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَابَیْنَهُمَا
حَتّٰی تَضِیْقَ○

303 دُرُود صاحبِ کمال

اللہ رب العزت کی ذاتِ اقدس تمام کمالات کا منبع ہے اور اس کے کمالات کی کوئی حد نہیں اللہ کریم نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو بے اعداد و شمار کمالات اور رفعتوں سے نوازا ہے۔ اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ اپنے کمالات کے برابر جن کی کوئی حد نہیں اپنے پیارے رسول ﷺ پر درود بھیج اسی لئے اسے درودِ کمال کہا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِكَ الْاَمِیْنِ
وَعَلٰی اٰلِهٖ كَمَا لَانِهَایَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ○

304 دُرُود خزینۃ الاسرار

اس درود شریف کو شیخ عارف محمد حنفی نازلی نے اپنی کتاب خزینۃ الاسرار میں لکھا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اجازت میرے شیخ مصطفیٰ ہندی نے مدینہ منورہ کے مدرسہ محمودیہ میں مجھے دی کیونکہ میں نے ایسے ذکر کی درخواست کی تھی جس سے علم اور قربِ الٰہی اور رسول

خدا ﷺ سے رابطہ حاصل ہو۔ آپ نے مجھے آیت الکرسی اور اس درود شریف کے پڑھنے کو فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ اگر اس پر مداومت کر گیا تو تجھے علوم اور اسرار نبی کریم ﷺ سے حاصل ہوں گے اور تربیت بھی آپ ﷺ سے حاصل ہوگی۔ ساتھ ہی فرمایا کہ مجرب ہے اس کا تجربہ فلاں اور فلاں بزرگ نے کیا ہے۔ بہت بزرگوں کے نام بتائے۔ میں نے پہلی رات اسے سو دفعہ پڑھا اور خواب میں پیارے آقا رحمۃ للعالمین ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تیرے لئے اور تیرے والدین اور تیرے بھائیوں کیلئے میری شفاعت ہوگی۔ پھر میں نے قدرت خداوندی سے وہ سب کچھ پایا جو شیخ قدس سرہ نے فرمایا تھا اور میں نے بہت سے بھائیوں کو اس درود شریف کی اطلاع دی۔ پس میں نے دیکھا کہ جنہوں نے اس کو ہمیشہ پڑھا بہت سے اسرار عجیبہ حاصل کیے جو میں نے حاصل کئے تھے اور اس میں بے شمار اسرار ہیں۔ عاقل کو اشارہ کافی ہے۔ (فضل الصلوت)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ
مَعْلُوْمٍ لَّکَ ○

305 درود عدد معلوم

ایک فرمان میں ہے ہر چیز کی طہارت اور غسل ہوتا ہے اور ایمان والوں کی قلبی طہارت حضور ﷺ پر درود پڑھنا ہے۔ اس لئے جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دل پاکیزہ رہے اس کے دل و دماغ میں برے خیالات پیدا نہ ہوں تو اسے چاہیئے کہ مندرجہ ذیل درود کو

سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس درود کی تلاوت سے اسے قلبی طہارت اور پاکیزگی حاصل ہوگی۔ ایسے ہی نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے سے آخرت میں اس کی منزل حضور ﷺ کے قریب ہوگی اور قیامت کو حضور ﷺ گواہ اور شفیع ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ ○

306 دُرُود افضل المولود

یہ درود شریف کنوز الاسرار میں ذکر کیا گیا ہے۔ مصنف کا کہنا ہے کہ یہ کامل درودوں میں سے ہے اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے۔ ایمان کی اصل قدر و قیمت کا اندازہ انسان کو اس دنیا سے جانے کے بعد ہوگا جب انسان عالم برزخ میں ہوگا جو یہاں سے ایمان کامل کے ساتھ گیا ہوگا اس کو قبر کی منازل میں راحت اور سکون حاصل ہوگا۔ اس لئے جو چاہے کہ وہ ایمان کی حالت میں دنیا سے جائے تو اسے چاہیئے کہ اس درود پاک کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کا ایمان پختہ کر دے گا۔ اور وہ حالت ایمان پر فوت ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَشْرَفِ مَوْجُوْدٍ ط وَّاَفْضَلِ
مَوْلُوْدٍ وَّاَكْرَمِ مَخْصُوْصٍ مَّحْمُوْدٍ سَيِّدِ
السَّادَاتِ بَرِيَّاتِكَ وَمَنْ لَّهُ التَّفْضِيْلُ عَلٰى جُمْلَةِ

مَخْلُوْقَاتِكَ صَلَاةً تُنَاسِبُ مَقَامَهُ الْعَالِيَ
وَمِقْدَارَهُ وَتَعُمُّ اَهْلَهُ وَاَزْوَاجَهُ وَاَوْلِيَآءَهُ
وَاَنْصَارَهُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جُمْلَةِ رُسُلِكَ
وَاَنْبِيَآئِكَ وَزُمَرِ مَلَآئِكَتِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ صَلَاةً
تَعُمُّ بَرَكَاتُهَا الْمُطِيْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ اَرْضِكَ
وَسَمَآئِكَ o

307 دُرُود اقتدار

اس درود کی پڑھائی خصوصاً ان حضرات کیلئے بڑی نفع بخش ہے کہ جو اس بات کے خواہاں ہوں کہ پروردگار عالم دنیا میں اقتدار عطا فرمائے یعنی انہیں حکومت و فرمانروائی حاصل ہو۔ اس مقصد کیلئے جو شخص اس درود پاک کو عصر کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اسے معاشرے میں صاحب اقتدار کردے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ
السَّمَآءِ مِنْ يَّوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ اَرْضِكَ مِمَّا حَمَلَتْ وَاَقَلَّتْ مِنْ

قُدْرَتِكَ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
مَاخَلَقْتَ فِىْ سَبْعِ بِحَارِكَ مِمَّا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهٗٓ اِلَّآ
اَنْتَ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ فِيْهَآ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مِلْءَ سَبْعِ بِحَارِكَ ○

دُرُود معرفت 308

یہ درود شریف سید محمد شفاوی کا ہے جو ان کے اوراد میں شامل تھا۔ اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے حصول معرفت کا دروازہ کھول دے گا اور پڑھتے وقت جو مقصد پڑھنے والا پیش نظر رکھے گا اللہ تعالیٰ اسے پورا فرما دے گا۔ اس کے علاوہ جو شخص اس درود پاک کو تہجد کے وقت روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر اسرار و رموز ظاہر فرمائے گا اور اس پر انوار و تجلیات کی بارش فرمائے گا۔ غرضیکہ حصول شاہرات کے لئے یہ درود بڑا لاجواب ہے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو گاہے بگاہے پڑھنے والا ہمیشہ باعزت رہتا ہے اگر وہ کسی وجہ سے مقروض بھی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی اس کا ذریعہ بھی بنا دیتا ہے اور قرض سے خلاصی پا جاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ صَلٰوةً اَدْخُلُ بِهَا رِيَاضَ

الْمَطَالِبِ وَاَجْنِیْ ثَمَرَالْمَوَاهِبِ ط وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اٰفَاقِ اَهْلِ مَوَدَّتِكَ
وَمَجْلٰی عَرَآئِسِ مَشَاهِدِ اَحَدِیَّتِكَ وَمَشْهَدِ
اَنْوَارِ اَسْرَارِ تَجَلِّیَاتِكَ وَمَظْهَرِ اعْتِزَازِ عِنِّ
عِزَّتِكَ o

309 دُرُود سید النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود پاک دلائل الخیرات سے منقول ہے اگرچہ یہ مختصر ہے مگر بلاغت کے لحاظ سے انتہائی پر معنی ہے۔ اس درود کی پڑھائی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت پیدا کرتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَاِبْرَاهِیْمَ
خَلِیْلِكَ وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ مِنْ
اَهْلِ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَا
نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمٰتِكَ وَمُنْتَهٰی
عِلْمِكَ وَزِنَةَ جَمِیْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ صَلَاةً مُّكَرَّرَةً

اَبَدًا عَدَدَ مَآاَحْصٰی عِلْمُكَ وَمِلْءَ مَآ اَحْصٰی
عِلْمُكَ وَاَضْعَافَ مَآاَحْصٰی عِلْمُكَ صَلَاةً تَزِيْدُ
وَتَفُوْقُ وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْهِمْ مِّنَ
الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ كَفَضْلِكَ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ○

310 دُرُود صاحب الخیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود شریف اصل میں ابوالمعتمر کے وظائف میں سے ہے۔ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں اس کی فضیلت میں یہ روایت بیان کی ہے کہ یونس بن عبید نے خواب میں ایک شخص دیکھا جو روی علاقہ میں شہید ہو چکا تھا، پوچھا وہاں (اگلے جہان) تم نے کون سا افضل عمل دیکھا؟ اس نے کہا میں نے اللہ کی بارگاہ میں تسبیحات ابوالمعتمر کو بہت شان میں دیکھا ہے۔ ابوالمعتمر کا اصل نام سلیمان بن طرخان تیمی ہے۔ ابن سعد نے کہا کہ سلیمان قابل اعتماد اور کثرت سے احادیث بیان کرنے والا تھا اور محنت کرنے والے عبادت گزاروں میں سے تھا۔ عشاء کے وضو سے تمام رات نماز پڑھا کرتا تھا چالیس سال تک یہ عمل رہا کہ ایک دن روزہ ایک دن افطار اور عشاء کے وضو سے صبح کی نماز ادا کرتے تھے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
عَدَدَ مَا خَلَقَ وَعَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّ زِنَةَ مَا خَلَقَ
وَزِنَةَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ

سَمٰوٰتِهٖ وَمِلْءَ اَرْضِهٖ وَمِثْلَ ذٰلِكَ اَضْعَافَ ذٰلِكَ
وَعَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَمُنْتَهٰى
رَحْمَتِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ وَمَبْلَغَ رِضَاهُ حَتّٰى
يَرْضٰى وَاِذَا رَضِيَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَهٗ بِهٖ خَلْقُهٗ فِيْ
جَمِيْعِ مَامَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْهُ فِيْمَا بَقِيَ
فِيْ كُلِّ سَنَةٍ وَّ شَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ وَّ لَيْلَةٍ
وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ مِّنَ الْاَنْفَاسِ
مِنْ ذٰلِكَ الْاٰبَادِ اَبَدِ الدُّنْيَا وَاَبَدِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ
مِنْ ذٰلِكَ لَا يَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّثْلَ ذٰلِكَ وَاَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ ○

دُرُود صاحب بیان (311)

جو کوئی فصاحت و بلاغت کا خواہاں ہو وہ روزانہ باوضو حالت میں 33 مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو انشاء اللہ فصیح و بلیغ ہو جائے گا اس کی گفتگو

وکلام میں ایسی تاثیر پیدا ہو جائے گی کہ جو بھی سنے گا اس کا گرویدہ و معتقد ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ عَلَّمْتَهُ الْبَيَانَ
وَعَلٰٓی اٰلِهٖ كَذٰلِكَ o

312 دُرُود ایمان ویقین

اس درود پاک کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کی تلاوت پر مداومت کرتا ہے اس کا ایمان مستحکم ہو جاتا ہے وہ دنیا کے معاملات میں اللہ سے ڈرنے لگ جاتا ہے۔ اس میں اتنی استقامت آجاتی ہے کہ وہ ایمان کو زندگی کے ہر مسئلے پر ترجیح دیتا ہے اس لیے اہل عمل کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود کو روزانہ سونے سے پہلے سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان میں استقامت فرمادے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ شَرَحْتَ
صَدْرَهٗ مَوْضِعَ الْاِتْقَانِ وَالْاِيْمَانِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ
كَذٰلِكَ o

313 دُرُود قاری القرآن

حفظ قرآن کے لئے اس درود کا پڑھنا بڑا ہی مؤثر ہے لہٰذا جس طالب علم کو آسانی سے قرآن پاک یاد نہ ہوتا ہو تو اس کے والد یا والدہ کو چاہیے کہ اس درود پاک کو روزانہ تین سو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے بچے کو پلائیں تو انشاء اللہ بچے کے لئے قرآن حفظ کرنے میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس پڑھائی کو تا حصول مقصد جاری رکھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ ھُوَ قَارِئُ
الْقُرْاٰنِ فِیْ رَمَضَانَ وَعَلٰی اٰلِهٖ كَذَالِكَ ○

دُرُود متین 314

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنا حضور ﷺ سے محبت کا باعث بنے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَعْلُوْمَاتِكَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا كَذٰلِكَ ○

دُرُود ناطق 315

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے اس کی اولاد نیک اور صالح رہے گی۔ قیامت کے روز اس درود کے پڑھنے والے کو حضور ﷺ کی شفاعت بھی حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَّادَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ
وَسَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ ○

دُرُود نبوت 316

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ جو بھی کوئی اچھی بات کہے لوگوں کے دلوں پر اثر کرے اور

ان کے قلوب میں گھر کر جائے اس کا بیان نہایت متاثر کن ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد حضور نبی کریم ﷺ کے اس درود پاک کو تین سو مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اس عمل کی مداومت کرنے سے انشاء اللہ اس کے بیان میں اثر پیدا ہوگا، اس کی نصیحت کارگر ثابت ہوگی جو بھی بات کرے گا لوگ نہایت توجہ کے ساتھ سنیں گے اور اس کی عزت کریں گے۔ چشم خلائق میں معزز ہو جائے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ ○

317 دُرُود صاحب قرآن

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگار عالم اسے حق کی ہدایت عطا فرمائے تو وہ ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر دعا مانگ لیا کرے انشاء اللہ صراط مستقیم پر گامزن ہوگا۔ اللہ تعالیٰ راہ ہدایت نصیب فرمائے گا۔ ایمان کی سلامتی اور دین حق کی سمجھ سے سرفراز فرمائے گا۔ دل میں برائیوں سے نفرت کا جذبہ پیدا ہوگا اور نیکی کے کاموں کی رغبت و توفیق مرحمت ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفُرْقِ
وَالْفُرْقَانِ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِهٖ مِنْ سَمَآءِ
الْقُرْاٰنِ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ ط

318 دُرُود عبد

اس درود پاک میں عبد کا لفظ استعمال ہوا ہے جس سے مراد اللہ کی بندگی کرنے والا ہے اس لئے جو شخص حسب ذیل کلمات کے ساتھ حضور ﷺ پر درود پاک پڑھے گا اللہ

تعالیٰ اس کا دل اپنی بندگی کی طرف راغب کر دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ○

319 دُرُود برابر تعداد ذاکرین

حضور سرور کائنات ﷺ کے اس درود پاک کو بکثرت پڑھنا دینی و دنیاوی برکات کے حصول کا باعث ہے جو کوئی یہ چاہے کہ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے تو وہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ قبر کے عذاب سے مامون رہے گا قبر کشادہ ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی معاملے میں کسی شخص کی گواہی ہو اور اس کے بارے میں شک ہو کہ وہ ٹھیک طرح سے گواہی نہ دے گا تو چاہیے کہ باوضو حالت میں تین سو انیس مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرے اور اس کو کھلا دے بفضل باری تعالیٰ وہ ٹھیک ٹھیک گواہی دے گا اس شخص کو کھلانے میں کوئی مشکل ہو یا ممکن نہ ہو تو پھر چاہیے کہ تین سو انیس مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں اپنے مقصد کے لئے دعا مانگے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا سَهٰی عَنْهُ الْغَافِلُوْنَ
وَعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

320 دُرُود صاحب فرقان ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ ○ وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ مِنْ
سَمَآءِ الْقُرْاٰنِ ○ وَعَلٰی اٰلِ وَاَصْحَابِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

321 دُرُود حصول شفاء

درود پاک کا معمول ہر بیماری سے شفاء اور ہر تکلیف سے نجات ہے۔ اگر کوئی کسی بیماری سے انتہائی لاغر ہو جائے تو ہر نماز کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز درود پاک کی برکت سے کمزوری دور ہو جائے گی اور شفائے کامل نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ○

322 دُرُود محمد ﷺ

بزرگان دین کے مطابق اس درود شریف کو بکثرت پڑھنے سے اللہ اور اس کے پیارے محبوب ﷺ کی محبت و خوشنودی اور قربت نصیب ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم فرماتا ہے اور اس کے قاری کو اپنے برگزیدہ بندوں میں شامل فرماتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ ○

323 دُرُود جود و کرم

اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم کی طرف رغبت عطا فرماتا ہے۔ اس کے علم میں اضافہ ہوتا ہے اور اس کو نور بصیرت عطا ہوتا ہے۔ اس کے ذہن کو علوم نافعہ کے لئے کھول دیا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ
وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَسَلِّمْ ط

324 دُرُودِ فقری

یہ درود بے پناہ انوار و برکات کا حامل ہے۔ صدق و اخلاص سے پڑھنے والا اللہ کی طرف راجع ہو جاتا ہے اور اعمال نامے میں نیکیوں کا اضافہ ہوتا ہے اور نبی کریم ﷺ کی قربت عطا ہوتی ہے۔ ظاہر اور باطن میں پاکیزگی پیدا ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَفْضَلِ حَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ط

325 دُرُود کلمہ نبوت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی مَنْ كَلِمَةُ نُبُوَّتِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ
وَسَلِّمْ ○

326 دُرُود خزائن ارض وسماء

علامہ نبہانی کا کہنا ہے کہ یہ درود شریف میں نے امام علامہ شیخ محمد البدیری الدمیاطی کی کتاب "تقریب الوسیلة للطالبین فی الصلوة والسلام علی سید الاولین والآخرین" کے شروع میں لکھا دیکھا ہے۔ (یہ بزرگ) شیخ حنفی اور سیّد مصطفیٰ البکری کے مرشد تھے۔ یہ درود شریف اس کتاب کا حصہ نہیں ہے۔ اس کے بعد لکھا ہے کہ جو شخص روزانہ ۱۰ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اسے بہت جلد غنی کر دے گا۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص تنگدست ہو اور اس پر اتنی مفلسی ہو کہ اس کی گزر اوقات بڑی مشکل سے ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو 40 یوم تک 33 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی تنگدستی کو رفع فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَآ
اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی بِهٖ قَلَمُكَ وَنَفَذَ بِهٖ

حُكْمُكَ ط اَللّٰهُمَّ يَامَنْ بِيَدِهٖ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَنْ يَّقُوْلُ لِلشَّيْءِ كُنْ فَيَكُوْنُ
اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ
تُعَافِيَنِيْ مِنَ الدَّيْنِ وَتُغْنِيَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَ اَنْ
تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا مُّبَارَكًا فِيْهِ وَصَلِّ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

دُرُود خواتین 327

چونکہ یہ درود گھریلو خوشحالی اور خیر و برکت کے لئے بڑا موثر ہے اس لئے جس گھر میں گھر کے افراد میں سے کوئی بھی اس درود کو پڑھتا رہے گا تو اس کی خیر و برکت سے گھر میں ہر طرح ماحول درست رہے گا بچے آپس میں پیار و محبت سے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى بَعْلِ الْحُمَيْرَآءِ
وَاَبِي الزَّهْرَآءِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ ○

دُرُود شاہد و مشہود 328

جو کوئی اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم کا ملتجی ہو اس درود پاک کو معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت عطا فرماتا ہے۔ اپنی بخشش و مغفرت اور راہ حق پر استقامت عطا فرماتا ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى شَهِيْدٍ وَّشَاهِدٍ وَّشَهِيْدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمْ ○

329 دُرُود باب مشہود

یہ درود تقی الدین حنبلی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے اور اس کے پڑھنے کی بے پناہ برکات وثمرات ہیں اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں عزت وآبرو عطا فرماتا ہے اور اپنی خاص رحمتوں سے نوازتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ لَنَا
عَلَى اللّٰهِ بَابًا مَّشْهُوْدًا وَّعَنْ اَعْدَآئِهٖ حِجَابًا
مَّسْدُوْدًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمْ ○

330 دُرُود احسان

یہ درود استقامت ایمان کے لئے بہت ہی اکسیر ہے جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز فجر 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس کے ایمان میں حد درجے کی استقامت پیدا فرمادے گا اور وہ راہ ہدایت پر گامزن رہے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ
الْاِيْمَانِ فِىْ مَيْدَانِ الْاِحْسَانِ وَمُرْسِلِ رِيَاحِ

الْكَرَمِ اِلٰى رَوْضِ الْجِنَانِ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّسَلِّمْ ○

331 دُرُود مختار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود شریف حضرت سید ابوالسعود الجارحی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے جو ان کے اوارد میں شامل تھا۔ اس درود کے پڑھنے سے بزرگی اور عظمت حاصل ہوتی ہے لہٰذا جو شخص روزانہ اس درود پاک کو 101 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اسے عظمت عطا فرمائے گا۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو پڑھنا حصول مراد کا ذریعہ بھی بنتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ السَّادَاتِ وَمَعْدِنِ
السَّعَادَاتِ وَمُرَادِ الْاِرَادَاتِ حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ
وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَزِيْزِ الْمُخْتَارِ النَّبِيِّ السُّلْطَانِ
النُّوْرِ الْاَمِيْنِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

332 دُرُودِ اجابت حاجت

یہ درود شیخ محمد تقی الدین دمشقی کا ہے۔ انہوں نے اس کے بے پناہ فوائد و برکات تحریر فرمائے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ گمشدہ چیز، بھاگنے والے، چوری شدہ یا چھینا ہوا مال امانت یا قرض وغیرہ کی وصولی کیلئے اس درود کو ہر روز 7 مرتبہ بہ نیت ہدیہ عقیدت بحضور سرور

کونین ﷺ، آپ ﷺ کی آل پاک رضوان اللہ علیہم اجمعین، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، احباب رجال الغیب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اجمعین پیش کرے اور اللہ کریم کے حضور نبی کریم ﷺ کے وسیلہ سے اپنا مدعا پیش کرے اور پھر اپنی مراد بر آنے پر مستحقین کو حسب توفیق کھانا کھلائے اور اللہ کا شکر ادا کرے۔

اسی طرح دردسر، بخار، آشوب چشم، آنکھوں کا درد اور آدھے سر کے درد کے لئے عرق گلاب پر 7 مرتبہ درود ہذا معہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر بیمار کے سر پر مالش کرے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے شفاء ہوگی۔ اسی طرح کسی بھی بیماری میں لوبان پر پڑھ کر دھواں مریض پر پھونک دیا جائے اللہ کریم کے کرم سے شفایابی ہوگی۔

باقاعدگی سے پڑھنے والے کو اللہ کریم کی بارگاہ سے بے حد عنایات و نوازشات عطا ہوتی ہیں۔ اللہ پاک اس کے قاری کے سینہ کو علمِ معرفت و علمِ لدنی کے لئے فراخ فرما دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡاَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡاَعۡظَمِ الۡمَکۡتُوۡبِ
مِنۡ نُّوۡرِ وَجۡھِکَ الۡاَعۡلَی الۡمُؤَیَّدِ الدَّآئِمِ الۡبَاقِی
الۡمُخَلَّدِ فِیۡ قَلۡبِ نَبِیِّکَ وَرَسُوۡلِکَ مُحَمَّدٍ
وَّ اَسۡاَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡاَعۡظَمِ الۡوَاحِدِ بِوَحۡدَۃِ
الۡاَحَدِ الۡمُتَعَالِیۡ عَنۡ وَّحۡدَۃِ الۡکَمِّ وَالۡعَدَدِ
الۡمُقَدَّسِ عَنۡ کُلِّ اَحَدٍ وَّبِحَقِّ بِسۡمِ اللّٰہِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ : قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ
الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا
اَحَدٌ ○ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حِيَاةِ
الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ الْاَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُوْدٍ صَلٰوةً
تُثَبِّتُ فِيْ قَلْبِي الْاِيْمَانَ وَتُحْفِظُنِي الْقُرْاٰنَ ط
وَتُفَهِّمَنِيْ مِنْهُ الْاٰيَاتِ وَتَفْتَحَ لِيْ بِهَا نُوْرَ
الْحَسَنَاتِ وَنُوْرَ النَّعِيْمِ وَنُوْرَ النَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

333 دُرُودِ دافع تکالیف

یہ درود شیخ حسن ابوحلاوہ الغزنی کا ہے۔ علامہ نبہانی کا کہنا ہے کہ میں نے ان سے اپنے رنج والم کی شکایت کی تھی۔ تو جتنا اللہ نے چاہا میں نے اس کو پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعے میرا درد وغم دور فرما دیا اور میری آرزو وتمنا سے بڑھ کر اللہ کے فضل وکرم اور نبی کریم ﷺ پر ان بابرکت الفاظ سے درود وسلام پڑھنے کی برکت سے ملا ہے۔

اس درود پاک کو پڑھنے کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اس کو بکثرت پڑھنے سے مفلسی دور ہوتی ہے۔ اگر کوئی غریب ہو مالی حالت اچھی نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق حلال میں خیر وبرکت پیدا

فرمائے گا۔اس کی غربت ومفلسی دور کر کے اس کو مالا مال فرمادے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَبِیْبِ
الْمَحْبُوْبِ شَافِی الْعِلَلِ وَمُفَرِّجِ الْکُرُوْبِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ ○

دُرُود بدءالامر 334

جو شخص درج ذیل درود کو صبح وشام چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا نزول فرمائے گا۔اس درود کو جو کثرت سے پڑھے گا اس کی برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کے درجات میں بلندی فرمائے گا۔اس درود پاک کا ثواب بے پناہ ہے کیونکہ اس درود شریف میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر دنیا کی ابتداء سے آخر تک درود بھیجا جائے اس لیے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو ہمیشہ باعظمت کردے گا۔

حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کے لئے فجر کی نماز کے بعد سورۂ مزمل کو ایک مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد درج ذیل درود شریف کا 100 بار ورد کرے اسی طرح عشاء کی نماز کے بعد سورۂ مزمل دو مرتبہ پڑھے اور پھر درج ذیل درود شریف کا 100 بار ورد کرے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کے دل میں نبی کریم ﷺ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔جب کبھی اس کے سامنے حضور ﷺ کا نام لیا جائے گا اس کی آنکھیں محبت سے پرنم ہو جایا کریں گی۔اسے حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت بھی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّمَنْ وَّالَاہُ عَدَدَ

مَا تَعْلَمُهٗ مِنْۢ بَدْءِ الْاَمْرِ اِلٰی مُنْتَهَاهُ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

دُرُود کاشف الصدر 335

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا سینہ حصول علم اور معرفت کیلئے کھل جائے تو اسے چاہیے اس درود پاک کو عشاء کی نماز کے بعد 101 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ اس درود پاک کے پڑھنے کی برکت سے اس کے سینے کو حصول معرفت کے لئے کھول دے گا۔ اس درود پاک کی پڑھائی سے علم لدنی حاصل ہونے کے ذرائع بھی پیدا ہو جاتے ہیں چونکہ علم لدنی ایک ایسا علم ہے جو اللہ کے خاص بندوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكْتَبُ
بِهَا السُّطُوْرُ وَتُشْرَحُ بِهَا الصُّدُوْرُ وَتَهُوْنُ بِهَا
جَمِیْعُ الْاُمُوْرِ بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ یَا عَزِیْزُ یَاغَفُوْرُ
وَعَلٰٓی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

دُرُود ذی الاکرام 336

جس شخص کی یہ خواہش ہو کہ وہ لوگوں کی نظروں میں ہمیشہ باعزت رہے جن لوگوں سے اس کا واسطہ پڑے وہ اس کے حُسنِ خُلق کے گرویدہ ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ وہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر 40 یوم تک اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور اس

کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ عزت اور شہرت دوام سے نوازے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ السَّادَاتِ وَمُرَادِ
الْاِرَادَاتِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ الْمُكَرَّمِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ○

دُرُود زمان 337

اللہ تعالیٰ اس درود پاک کو ہر روز ایک وقت معین پر باوضو یکسوئی کے ساتھ پڑھنے والے کے درجات بلند فرماتا ہے اور اسے دنیا و آخرت میں بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ اس درود پاک کی کثرت کرنے والا ہر قسم کی مشکلات اور پریشانیوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے اور جو کوئی روزانہ بعد نماز فجر 33 مرتبہ اس درود پاک کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراخی اور برکت عطا فرماتا ہے اس کے ایمان میں پختگی اور خاتمہ بالخیر فرماتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً
لِّلْعٰلَمِیْنَ وَاصْطَفَیْتَهٗ عَلَی الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ
عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِكَ وَمِلْأَ مَا فِیْ عِلْمِكَ وَزِنَةَ مَا

فِیْ عِلْمِكَ وَعَدَدَ خَلْقِكَ وَعَدَدَ كُلِّ ذَرَّةٍ
اَضْعَافًا مُّضَاعَفَةً فِیْ ذٰلِكَ اَلْفَ مَرَّةٍ فِیْ كُلِّ
نَفَسٍ وَّلَمْحَةٍ وَّلَحْظَةٍ وَّطَرْفَةٍ يَّطْرُفُ بِهَآ اَهْلُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ○

دُرُود ذی شان 338

یہ درود شریف سیدی شیخ احمد صباغ سکندری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔اس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی کسی اچھے کام کا آغاز کرتے وقت بکثرت یہ درود پاک پڑھے تو ان شاء اللہ اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی اور کام حسب منشاء ہوگا۔ نئے کاروبار کا آغاز کرتے ہوئے باوضو حالت میں قبلہ رخ بیٹھ کر بکثرت اس درود پاک کی تلاوت کرے تو انشاء اللہ کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہوگی اور کاروبار خوب پھلے پھولے گا۔

اس درود پاک کو پڑھنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ وہ برے کاموں سے بچا رہے شیطان کے شر سے محفوظ رہے تو وہ کثرت سے پڑھا کرے۔اگر کسی کو کوئی ایسی بری عادت پڑ گئی ہو جو کسی کے کہنے اور سمجھانے سے بھی نہ چھوٹتی ہو تو چاہیے کہ باوضو حالت میں 33 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس شخص کو پلا دے۔21 یوم تک بلا ناغہ اسی طرح کرے انشاء اللہ اس کا دل برائی سے نفرت کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ط وَ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ ط وَ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً زَاكِيَةً تُبَلِّغُهُ الدَّرَجَةَ
وَالْوَسِيْلَةَ ط وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا
ذَكَرَهٗٓ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ وَ حَيْثُمَا ذُكِرَ اللّٰهُ ط
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَلَامَكَ الَّذِيْ
سَلَّمْتَ عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰٓى اَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ
وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ
اَهْلِ الْاَرْضِيْنَ وَ خُصُوْصًا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِاَفْضَلِ الصَّلٰوةِ وَ
اَشْرَفِ التَّسْلِيْمِ ○

339 دُرُود سراج منیر

شفاء شریف میں یہ درود پاک حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا گیا ہے۔ اس لئے اسے درود اہل بیت سے بھی موسوم کیا گیا ہے۔ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی بے پناہ محبت موجزن ہو جائے تو اسے نماز تہجد کو پابندی سے ادا کرنا چاہئے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھنے کا معمول بنائے کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ مزمل پڑھے۔ سلام کے بعد حسب ذیل درود 41 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے نبی کریم ﷺ سے بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر کسی کی کوئی ایسی جائز حاجت ہو جو کسی بھی طرح پوری نہ ہوتی ہو تو چاہئے کہ نصف شب کو ننگے سر ہو کر باوضو حالت میں 41 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ ہر مراد پوری ہوگی جو بھی حاجت ہوگی۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝
لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَ سَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ
الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَ مَاسَبَّحَ
لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَّارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

340 دُرُود اخلاص عبادت

یہ درود شریف شیخ شمس الدین المعروف خطیب وزیری مالکی نے اپنے وظائف حزب الفتح کے آخر میں دعا سے پہلے ذکر کیا ہے اور کہا کہ یہ درود شریف شیخ صدر الدین کا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ یہ انہیں غیب سے تلقین ہوا ہے۔اس کی برکت کا تجربہ کیا گیا ہے۔

جو شخص تہجد کی نماز کے وقت تہجد پڑھنے کے بعد سورۂ محمد ایک بار پڑھے اور اس کے بعد اس درود پاک کو 11 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو کچھ عرصہ جاری رکھے تو اللہ اسے عزت سے نوازے گا اور وہ چشم خلائق میں منظور ہو جائے گا۔

ایسی مشکل جو پیش آنے والی ہو اور معلوم ہوتا ہو کہ اب پریشانی ضرور آئے گی تو اس مشکل کو ٹالنے اور آنے والی پریشانی کو دور کرنے کی غرض سے چاہیئے کہ نماز تہجد کے وقت اٹھ کر خلوت کے مقام پر، تازہ غسل کر کے انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ نماز تہجد ادا کرے، اس کے بعد 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھے اور پھر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ روزانہ اسی طرح کرے 7 یوم 11 یوم یا 21 یوم تک یہ عمل کرے انشاء اللہ مشکل ٹل جائے گی اور پریشانی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ حَمَلَةِ

عَرْشِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَهْلِ

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَهْلِ

الْاَرْضِيْنَ ط وَاخْصُصِ اللّٰهُمَّ مِنْ بَيْنِهِمْ نَبِيَّكَ

سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ اَصْفِيَآءَكَ اٰدَمَ

وَشِيْثَ وَ اِدْرِيْسَ وَ نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى وَ

عِيْسٰى وَالْخِضْرَ وَ اِلْيَاسَ وَ اٰلَ مُحَمَّدٍ

خُصُوْصًا ابْنَتَهٗ فَاطِمَةَ وَ عَلِيًّا وَّ الْحَسَنَ

وَالْحُسَيْنَ وَالْاِمَامَ مُحَمَّدَنِ الْمَهْدِيَّ وَ خَاتِمَ

اَمْرِنَا وَ كَامِلَ عَصْرِنَا وَ صَحْبَةِ وَالصَّفْوَةً مِّنْ

اُمَّتِهٖ وَالْكَامِلِيْنَ وَالْمُكَمَّلِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ بِاَفْضَلِ

الصَّلَوَاتِ وَ اَطْيَبِ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ سَلَامَ عَبْدِكَ الْمِسْكِيْنِ اِلٰى نَبِيِّكَ

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ اِلٰى سَآئِرِ مَنْ ذَكَرْتَ

مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِيْنَ مُجْمَلاً وَّ مُفَصَّلاً فَعَلَيْهِ
وَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّحْظَةِ مِنْ
هٰذَا الْمِسْكِيْنِ اَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ وَ اَطْيَبُ
التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيْمِ ○

دُرُود جمیع انواع 341

یہ درود علامہ نبہانی کا ہے جسے انہوں نے اپنی کتاب صلوٰۃ الثناء علیٰ سید الانبیاء ﷺ میں لکھا ہے جو کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے قیامت کے دن اسے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود پاک کو خلوص نیت کے ساتھ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ اسے شفاعت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللّٰهِ وَ
تَسْلِيْمَاتِهٖ وَ تَحِيَّاتِهٖ وَ بَرَكَاتِهٖ فِيْ كُلِّ لَحْظَةٍ مَّا
يُمَاثِلُ فَضْلَكَ الْعَظِيْمَ ط وَ يُعَادِلُ قَدْرَكَ الْفَخِيْمَ
وَ يَجْمَعُ لَكَ فَضَآئِلَ جَمِيْعِ اَنْوَاعِ الصَّلَاةِ
وَالتَّسْلِيْمِ ○

342 دُرُود رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اگر کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے حکمت و دانائی عطا فرمائے اور اس پر علم و حکمت کے دروازے کھول دے تو اسے چاہیئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ درود پاک پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ
تَسْلِیْمًاo

343 دُرُود سیّد الطیّبین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یہ درود شریف کنوز الاسرار میں مذکور ہے اور مصنف نے اس کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ مشکلات و مصائب کے دور کرنے کے لئے اور مرض کوڑھ کے لئے انتہائی مجرب ہے۔

ایسی مشکل جس میں مالی نقصان ہو جانے کا شدید خدشہ لاحق ہو تو ایسی صورت میں چاہیئے کہ نمازِ عصر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ مغرب کی اذان تک بکثرت اس درود پاک کو پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کے لئے دعا مانگے تو انشاء اللہ ہر طرح کی مشکل و پریشانی رفع ہو جائے گی۔

اگر کسی کو رات سوتے ہوئے برے برے خواب دکھائی دیتے ہوں یا ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں اور وہ ڈر جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ وہ رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے بستر پر لیٹے اور 33 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرے اور قبلہ رخ منہ کر کے سو جائے، روزانہ اسی طرح کرے انشاء اللہ برے خواب آنا بند ہو جائیں گے۔ شیطان نیند کی حالت میں اس پر غلبہ حاصل نہ کر سکے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْفَاتِحِ الطَّیِّبِ
الطَّاھِرِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ لِلْعٰلَمِیْنَ وَ عَلٰٓی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًاo

344 افضل ترین دُرود شریف

اگر کسی نے افضل ترین درود شریف پڑھنے کی قسم کھائی ہو تو ان درود پاک میں تمام صیغے جمع ہیں جن میں سے کسی ایک کے پڑھنے سے افضل ترین درود پڑھنے کی قسم پوری ہو جاتی ہے۔

1 -اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط وَبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ
عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط۔

2.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

3.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ
غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

5. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ افْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلٌ فَاِنَّكَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ۔

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ مُسْتَحِقُّهٗ۔

8. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى كُلِّ نَبِيٍّ وَّ مَلَكٍ وَّ وَلِيٍّ عَدَدَ الشَّفْعِ وَ الْوَتْرِ وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ۔

9. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

10. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَانَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ۔

11. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ۔

12. اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

345 دُرُود اضافۂ علم

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے، اسے اللہ پاک کی خوشنودی حاصل ہو اور اس کے علم میں اضافہ ہو تو وہ ہر فرض نماز کے بعد اس درود شریف کو 66 مرتبہ پڑھے۔ اسی طرح اگر کسی کی اولاد صراطِ مستقیم پر نہ آتی ہو تو وہ روزانہ باوضو ہو کر 111 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کم از کم 40 روز تک بلا ناغہ بچوں کو پلائے۔ انشاء اللہ رحمت خداوندی سے اولاد کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی سعادت عطا ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا ۝

346 دُرُود عترت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود طالبان حق کا توشہ ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ وہ رضائے الٰہی کا سچا طالب بنے اور اللہ اس سے راضی ہو تو اسے چاہیے کہ یہ درود اپنے معمولات میں شامل کر لے اور اسے کثرت سے پڑھے کیونکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ تین انمول تحفوں سے نوازتا ہے۔

پہلا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی خصوصی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور دوسرا تحفہ یہ ہے کہ اللہ اس پر اپنا روحانی فضل و کرم کرتا ہے اور وہ حصول روحانیت کی راہ پر گامزن ہو جاتا ہے۔ تیسرا یہ ہے کہ اللہ اسے اپنی عنایت سے نوازتا ہے اور وہ عالم روحانیت میں ترقی پاتا جاتا ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضَآءَ نَفْسِہٖ وَ زِنَۃَ عَرْشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمٰتِہٖ وَ کَمَا

هُوَ اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ
ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ
الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًا ○

دُرُود شریف قبر انور 347

اس درود شریف کا ورد کرنے والے کو قبر میں آسانی اور راحت نصیب ہوگی۔ اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء 41 مرتبہ روضۂ رسول کریم ﷺ کا تصور کر کے پڑھنے والے کو نکیرین کے سوال و جواب میں آسانی ہوگی اور اس کی قبر اس کے لئے کشادہ ہو جائے گی انشاء اللہ قبر میں آسانیاں ہوں گی اور قبر تا حدِ نگاہ قیامت تک کے لئے منور و روشن ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى
الْقُبُوْرِ ط اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْ رُوْحَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنِّىْ تَحِيَّةً
وَّ سَلَامًا ○

دُرُود سعید 348

اس درود شریف کے پڑھنے کے بے شمار فوائد ہیں جو شخص چشمِ خلائق میں مقبول

ہونا چاہتا ہو وہ اس درود شریف کی کثرت کرے۔اس درود شریف کو 313 مرتبہ پڑھ کر اگر حاکم کے پاس جائے تو وہ بھی مہربانی وعزت سے پیش آئے اور جائز کام حسب منشا ہو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْأَ
الْأَرْضِ وَ مِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

349 دُرُود توسل

یہ درود پاک سید محمد وفا شاذلی کا ہے۔اس درود پاک میں حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک بھیجنے کے لئے اللہ تعالیٰ ہی کو وسیلہ بنایا گیا ہے۔اس لئے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یقین مستحکم ہو جائے گا اور اپنی دعا میں جو بھی وہ اللہ سے مانگے گا پائے گا۔اس لئے یہ درود پاک قبولیت دعا کے لئے بہت اکسیر ہے۔اگر کسی کو ذہنی پریشانی لاحق ہوگئی ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد سات دن تک اس درود پاک کو چالیس مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ذہنی سکون ملنے کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے سکون حاصل ہوگا اور ذہن سے ہر قسم کی پریشانی دور ہو جائے گی۔نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اس درود پاک کو چند بار پڑھ لینا گھر میں برکت کا باعث بنے گا۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ وَ مِنْكَ سَاَلْتُ وَ فِیْكَ لَا فِیْ
شَیْءٍ سِوَاكَ رَغِبْتُ لَآ اَسْاَلُ مِنْكَ سِوَاكَ وَ لَآ
اَطْلُبُ مِنْكَ اِلَّآ اِیَّاكَ اَللّٰھُمَّ وَ اَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ فِیْ
قَبُوْلِ ذٰلِكَ بِالْوَسِیْلَةِ الْعُظْمٰی وَالْفَضِیْلَةِ

الْكُبْرٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَالصَّفِيِّ
الْمُرْتَضٰى وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى ط وَ بِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلٰوةً اَبَدِيَّةً دَيْمُوْمِيَّةً قَيُّوْمِيَّةً اِلٰهِيَّةً
رَّبَّانِيَّةً بِحَيْثُ يَشْهَدُ لِيْ ذٰلِكَ فِيْ عَيْنِ كَمَالِهٖ
بِشَهَادَةِ مَعَارِفِ ذَاتِهٖ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ
كَذٰلِكَ فَاِنَّكَ وَلِيُّ ذٰلِكَ ط وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

دُرُودِ وصل 350

یہ درود شریف شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس درود کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کے علم حاصل کرنے میں آسانی پیدا کر دے اور اگر وہ نصابی علوم پڑھ رہا ہو تو اسے کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے اور اس کا ذہن حصول علم کی طرف مائل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ 27 مرتبہ پڑھے اور اپنے سامنے پڑھائی کے دوران پانی رکھے۔ پڑھائی کے بعد پانی پر دم کرے اور پھر دم کیا ہوا پانی پی لے تو اللہ تعالیٰ تحصیل علم میں ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کر دے گا اور اس عمل کو 40 دن تک جاری رکھے۔ اللہ کی مہربانی سے وہ اپنی نصابی تعلیم کو مکمل کرے گا۔ اگر کسی پر کوئی اہم ذمہ داری پڑ گئی ہو اور وہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اس ذمہ داری کو نبھانے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بِكَ تَوَسَّلْتُ وَ اِلَيْكَ تَوَجَّھْتُ وَ مِنْكَ
سَأَلْتُ وَ فِيْكَ لَا فِيْ اَحَدٍ سِوَاكَ رَغِبْتُ لَآ اَسْأَلُ
سِوَاكَ وَ لَآ اَطْلُبُ مِنْكَ اِلَّآ اِيَّاكَ ط اَللّٰھُمَّ وَ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ فِيْ قَبُوْلِ ذٰلِكَ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى
وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى وَالْحَبِيْبِ الْاَدْنٰى وَالْوَلِيِّ
الْمَوْلٰى وَالصَّفِيِّ الْمُصْطَفٰى وَالنَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ط وَ بِهٖ اَسْأَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيْهِ صَلَاةً اَبَدِيَّةً سَرْمَدِيَّةً اَزَلِيَّةً لَّاهِيَّةً
قَيُّوْمِيَّةً دَآئِمَةً دَيْمُوْمِيَّةً رَّبَّانِيَّةً بِحَيْثُ اَشْهَدُنِيْ
فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ عَيْنَ الْاَغْيَارِ كَمَا تَسْتَهْلِكُنِيْ فِيْ
مَعَارِفِ ذَاتِهٖ فَاَنْتَ وَلِيُّ ذٰلِكَ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

351 دُرُود حضرت علی رضی اللہ عنہ

اس درود شریف کو حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ شفاء شریف میں شیخ جزولی

رحمۃ اللہ علیہ دلائل الخیرات میں اور حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے مواہب اللدنیہ میں ذکر کیا ہے۔ حضرت امام قسطلانیؒ اسے سلامۃ الکندی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ لوگوں کو اس دعا کی تعلیم دیتے تھے۔

وہ انسان بڑا ہی خوش قسمت ہوتا ہے کہ جو دنیا سے ایمان کی دولت کے ساتھ جائے اس لئے جو شخص اس درود کو فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ پڑھے تو اللہ کی مہربانی سے اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا وہ صاحب ایمان رہتے ہوئے دنیا سے جائے گا۔

اضافہ رزق کے لئے اس درود کا ورد بڑا بے نظیر ہے لہٰذا متوکل حضرات کو چاہئے کہ اپنی ضروریات زندگی کو باعزت پورا کرنے کے لئے اس درود کو صبح اور رات سوتے وقت گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہئے۔ اگر ہمیشہ پڑھے تو بے پناہ خیر و برکت ہوگی جو شخص اس بات کا خواہشمند ہو کہ اسے قبر میں کسی قسم کا عذاب نہ ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ تین بار پڑھنے کا معمول بنا لے۔ وہ قبر میں عذاب سے محفوظ رہے گا۔ اللہ کی مہربانی سے اسے قبر میں راحت نصیب ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِیَ الْمَسْمُوْکَاتِ
وَ جَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِھَا شَقِیِّھَا وَ سَعِیْدِھَا
اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِیَ بَرَکَاتِكَ وَ
رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ الْخَاتَمِ لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَآ اُغْلِقَ
وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ

الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ

مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ بِغَيْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّ لَا

وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ

مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ،

اٰلَاءُ اللّٰهَ تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ

بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ ابْهَجَ مُوْضِحَاتِ

الْاَعْلَامِ وَ مُنِيْرَاتِ الْاِسْلَامِ وَ نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ

فَهُوَ اَمِيْنُكَ الْمَاْمُوْنُ وَ خَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ

وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّ رَسُوْلُكَ

بِالْحَقِّ رَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ

عَدْنِكَ وَ اجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ

مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ وُّفُوْرِ ثَوَابِكَ

الْمَضْنُوْنِ وَ جَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ ○ اَللّٰهُمَّ

اَعْلِ عَلٰی بِنَآءِ الْبَانِیْنَ بِنَآءَہٗ وَ اَکْرِمْ مَّثْوَاہُ لَدَیْكَ
وَ نُزُلَہٗ وَ اَتْمِمْ لَہٗ نُوْرَہٗ وَ اجْزِہٖ مِنَ ابْتِعَاثِكَ لَہٗ
مَقْبُوْلَ الشَّھَادَۃِ وَ مَرْضِیَّ الْمَقَالَۃِ ذَامَنْطِقٍ عَدْلٍ
وَّ خُطَّۃِ فَصْلٍ وَّ حُجَّۃٍ بُرْھَانٍ عَظِیْمٍ ○

دُرُود ناموری 352

حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں اس درود شریف کی کثرت کرنے والا ہمیشہ صراطِ مستقیم پر رہے گا اور اللہ تعالیٰ اسے بھٹکنے سے اپنی رحمت کی پناہ میں رکھے گا۔ نیک کاموں کی توفیق کے لئے ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اللہ رب العزت کے حضور دعا کرے اسی طرح جو کوئی چشم خلائق میں معزز ہونا چاہے وہ ہر نماز کے بعد 70 مرتبہ اس درود پاک کی تلاوت کا معمول بنالے۔ اللہ پاک عزت و عظمت عطا فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَ مَآ
اَنْتَ خَالِقُہٗٓ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ
اَنْفَاسِھِمْ وَ اَلْفَاظِھِمْ وَاَلْحَاظِھِمْ مِّنْ یَّوْمَ خَلَقْتَ

الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ○

353 دُرُود صاحبِ شرع

اس درود پاک کے الفاظ کو سیّد احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے تالیف کیا ہے۔ انہوں نے اس درود میں حضور نبی کریم ﷺ کی شان مبارک کو مختصر اور جامع الفاظ میں بیان کیا ہے۔ اس لئے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر حضور نبی کریم ﷺ کے روحانی مقام کو عیاں فرمائے گا۔ وہ شریعت اسلامیہ پر پوری طرح کاربند رہنے کے لئے مستعد رہے گا۔ یوم حساب اس شخص کو حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت بھی نصیب ہوگی۔ اس کے علاوہ اس کی پڑھائی سے سکون اور اطمینان قلب حاصل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ درود پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النُّوْرِ اللَّامِعِ وَالْقَمَرِ السَّاطِعِ
وَالْبَدْرِ الطَّالِعِ وَالْفَیْضِ الْھَامِعِ وَالْمَدَدِ الْوَاسِعِ
وَالْحَبِیْبِ الشَّافِعِ وَالنَّبِیِّ الشَّارِعِ وَالرَّسُوْلِ
الْمُصَادِعِ وَالْمَامُوْرِ الطَّآئِعِ وَالْمُخَاطَبِ
السَّامِعِ وَالسَّیْفِ الْقَاطِعِ وَالْقَلْبِ الْجَامِعِ
وَالطَّرْفِ الدَّامِعِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ
اَوْلَادِهِ الْکِرَامِ وَ اَصْحَابِهِ الْعِظَامِ وَ اَتْبَاعِهِمْ مِّنْ

اَهْلِ السُّنَّةِ وَالْاِسْلَامِ ○

دُرُود منتہی العلم 354

اس درود کا ذکر علامہ قسطلانی نے اپنی کتاب مسالک الحفاء میں کیا ہے۔ اس درود پاک کو پڑھنے اور اس کا ذکر توجہ و یکسوئی کے ساتھ کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جو کوئی سفر پر جائے تو باوضو ہو کر روانہ ہو اور کثرت سے یہ درود پاک پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ سفر کی صعوبتوں سے بچا رہے گا۔ سفر آسانی سے کٹے گا کسی قسم کی پریشانی و مصیبت کا سامنا نہ کرنا پڑے گا تھکاوٹ کا احساس تک نہ ہوگا۔ پروردگار عالم سفر کامیاب بنا دے گا اور اس کی مدد فرمائے گا۔ حضور نبی کریم ﷺ کے اس درود پاک کا ورد کرنے سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ صَلٰوةً تَتَفَاضَلُ عَلٰى كُلِّ صَلٰوةٍ صَلَّاهَا
الْمُصَلُّوْنَ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ كَفَضْلِ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ وَ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَ مُنْتَهَى الْعِلْمِ○

دُرُود الصالحین 355

روایات میں مذکور ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ درود پاک پڑھا اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو پڑھنے کی تلقین فرمائی۔ اس درود پاک کی بے شمار برکات ہیں اس کا قاری دین و دنیا میں فلاح پائے گا اور سعادت دارین حاصل ہوگی۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد اس درود شریف کا بکثرت ورد کرنے والے کی مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ

آسانیاں عطا فرماتا ہے۔ کند ذہنی اور کمزور حافظے کے علاج کے لئے روزانہ 21 مرتبہ بعد نماز عصر پڑھنے سے حافظہ مضبوط اور یادداشت بہتر ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لِحَقِّہٖٓ اَدَآءً وَّ
اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ ط
وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا وَّاجْزِہٖ عَنَّآ اَفْضَلَ مَا
جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ ط وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ
مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ
وَ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُتَّقِیْنَ وَ عَلٰی جَمِیْعِ
مَلَآئِکَتِکَ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَ عَلٰی
جَمِیْعِ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَ عَلَیْنَا مَعَھُمْ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ○

356 دُرُود صاحبِ معجزات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود شریف سیدی علی بن احمد انصاری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جسے انہوں نے اپنے وظائف الحصن الحصین میں ذکر کیا ہے جسے وہیں سے نقل کیا گیا ہے۔

جب کسی کو کوئی حاجت پیش آجائے اور وہ جلدی پوری ہوتی ہوئی نظر نہ آئے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ 40 مرتبہ بعد نماز عشاء 40 یوم تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس کی حاجت پوری ہوگی جو شخص اسرار الٰہی کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو نماز تہجد کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس پر خوابوں کے ذریعے اپنے اسرار کے بھید ظاہر کرے گا اور اسے کائنات کی بے شمار پوشیدہ چیزوں کا مشاہدہ کروایا جائے گا۔

يَا مَوْلَایَ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ اَسْاَلُكَ اَنْ تُرْسِلَ
بُعُوْثَ غُيُوْثِ سَلَامِكَ وَ صَلَاتِكَ وَ نُعُوْتَ
هُبُوْبِ نَسْمَاتِ نَفَحَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ وَ
مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ زِنَةَ مَخْلُوْقَاتِكَ وَ مِلْءَ
اَرْضِكَ وَ سَمٰوَاتِكَ عَلٰى اَفْضَلِ مَصْنُوْعَاتِكَ وَ
اَجَلِّ مَظَاهِرِ تَجَلِّيَاتِكَ وَ اَكْمَلِ مُتَخَلِّقٍ بِحَقَائِقِ
اَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ وَ اَعْظَمِ مُتَحَقِّقٍ بِدَقَائِقِ
مُشَاهَدَاتِ ذَاتِكَ اَشْرَفِ نَوْعِ الْاِنْسَانَ وَ
اِنْسَانِ عُيُوْنِ الْاَعْيَانِ وَالْمُسْتَخْلَصِ مِنْ
خَالِصَةِ خُلَاصَةِ وُلْدِ عَدْنَانَ الْمَمْنُوْحِ بِبَدِيْعِ

الْاٰيَاتِ وَالْمَخْصُوْصِ بِعُمُوْمِ الرِّسَالَةِ وَ غَرَآئِبِ
الْمُعْجِزَاتِ السِّرِّ الْجَامِعِ الْفُرْقَانِيِّ
وَالْمَخْصُوْصِ بِمَوَاهِبِ الْقُرْبِ مِنَ النَّوْعِ
الْاِنْسَانِيِّ مَوْرِدِ الْحَقَآئِقِ الْاَزَلِيَّةِ وَ مَصْدَرِهَا وَ
جَامِعِ جَوَامِعِ مُفْرَدَاتِهَا وَ مِنْبَرِهَا وَ خَطِيْبِهَا وَ
مُرْشِدِهَآ اِذَا حَضَرَ فِىْ حَظَآئِرِهَا بَيْتِ اللّٰهِ
الْمَعْمُوْرِ الَّذِى اتَّخَذَهُ اللّٰهُ لِنَفْسِهٖ وَ جَعَلَهٗ نَاظِمًا
لِّحَقَآئِقِ قُدْسِهٖ مَدَّةِ مِدَادِ نُقْطَةِ الْاَكْوَانِ مَنْبَعِ
يَنَابِيْعِ الْحِكَمِ وَالْعِرْفَانِ،مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَ
وَ زَنْتَ عُلُوْمَهٗ لِلْاَصْفِيَآءِ مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ جَاهَدَ
فِيْكَ حَقَّ الْجِهَادِ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ ط الصَّلَوَاتُ
وَالتَّسْلِيْمَاتُ تَتَجَدَّدُ مَعَ التَّضْعِيْفِ اَبَدًا فِىْ كُلِّ
وَقْتٍ وَّ حِيْنٍ مَّعَ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ وَ سَهْوِ

الْغَافِلِيْنَ وَ لَمْحِ النَّاظِرِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ
وَالتَّابِعِيْنَ وَالْعُلَمَآءِ الْعَامِلِيْنَ وَالْاَوْلِيَآءِ
الصُّلِحِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمُرْشِدِيْنَ وَ مَنْ قَامَ بِصِفَةِ
الْاِسْلَامِ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ط وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

دُرُود شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 357

اس درود پاک کی بے پناہ برکات ہیں تسخیر خلائق کے لئے بہت سریع الاثر ہے۔ جو کوئی روزانہ بعد نماز فجر 10 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ جہاں بھی جائے گا اللہ کی رحمت سے لوگوں کو مہربان پائے گا۔ کسی خاص امتحان وغیرہ کے لئے سات یوم یا گیارہ یوم تک بلاناغہ باوضو 21 مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے اللہ کے حضور اخلاص و یقین کے ساتھ دعا کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَ
اَكْرَمِ اَصْفِيَآئِكَ وَ اِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ وَ خَاتِمِ
اَنْبِيَآئِكَ وَ حَبِيْبِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ شَهِيْدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ

اَجْمَعِیْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّکْرِ فِی الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ
الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ
الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ الْهَادِیْ اِلَی
الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ اٰتَیْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِیْ
وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ هَادِی الْاُمَّةِ
اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْاَرْضُ وَ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ
وَالْمُؤَیَّدِ بِسَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَ سَیِّدِنَا مِیْکَآئِیْلَ
الْمُبَشَّرِ بِهٖ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ ط اَلْمُصْطَفٰی
الْمُجْتَبَی الْمُنْتَخَبِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ ○

درود جوامع الکلم 358

مصنف کتاب ''الفجر المنیر فی الصلاۃ علی البشیر النذیر'' لکھتے ہیں جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے ''اس شہر میں رہنے والے آقا کریم ﷺ پر افضل درود وسلام ہو''۔ مجھے یہ درود شریف الہام ہوا جسے پوری جماعت نے لکھا اور حفظ کر لیا۔ پھر مجھے بتایا کہ بعض مالکی طلبہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ منبر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ درود شریف پڑھ رہے ہیں۔

جو کوئی کسی امتحان میں کامیابی کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد 21 مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں کامیابی کے لئے دعا مانگے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَشْرَقَتْ
بِنُوْرِہِ الظُّلَمُ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْمَبْعُوْثِ رَحْمَۃً لِّکُلِّ الْاُمَمِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ لِلسِّیَادَۃِ وَالرِّسَالَۃِ قَبْلَ
خَلْقِ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِنِ الْمَوْصُوْفِ بِاَفْضَلِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ.
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَخْصُوْصِ
بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ وَ خَوَاتِمِ الْحِکَمِ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ لَا تُنْھَکُ فِیْ
مَجَالِسِہِ الْحُرَمُ وَلَا یُغْضٰی عَمَّنْ ظَلَمَ. اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ اِذَا مَشٰی
تُظَلِّلُہُ الْغَمَامَۃُ حَیْثُمَا یَمَّمَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِی انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَ کَلَّمَهُ
الْحَجَرُ وَ اَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ وَ صَمَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْٓ اَثْنٰی عَلَیْهِ رَبُّ الْعِزَّةِ فِیْ
سَالِفِ الْقِدَمِ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْهِ رَبُّنَا فِیْ مُحْکَمِ کِتَابِهٖ وَ اَمَرَ
اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَ یُسَلَّمَ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰٓی
اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ مَا انْهَلَّتِ الدِّیَمُ وَ مَا
جُرَّتْ عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ اَذْیَالُ الْکَرَمِ۔ وَ سَلَّمَ
تَسْلِیْمًا وَّ شَرَّفَ وَ کَرَّمَ ○

359 دُرُود اہل محبت

یہ درود پاک بڑے مشہور ولی جناب سیدی ابوالعباس احمد سبحانی مغربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو مقام فاس میں مدفون ہیں۔

اگر کسی کو سکون قلبی میسر نہ ہو ہر وقت بے چین رہتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ بے چینی و بے قراری دور ہو جائے گی قلب کو سکون حاصل ہوگا اس کے علاوہ اس درود پاک کو بکثرت پڑھنے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اسکی برکت سے پروردگار عالم تمام جائز دلی حاجات کو پورا فرما دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ صَلٰوۃً
تَعْدِلُ جَمِیْعَ صَلَوَاتِ اَھْلِ مَحَبَّتِکَ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ سَلَامًا یَّعْدِلُ سَلَامَھُمْ ○

360 دُرُودِ حنیف

اس درود پاک کی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کا دل عبادت الٰہی کی طرف راغب ہو عبادت میں دلی تسکین محسوس کرے تو وہ روزانہ باوضو حالت میں نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 200 مرتبہ حضور نبی کریم ﷺ پر یہ درود پاک پڑھ لیا کرے انشاء اللہ دل میں عبادت کا ذوق و شوق پیدا ہوگا اور عبادت کرتے ہوئے راحت حاصل ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَبِیْنَآ اِبْرَاھِیْمَ ○

361 دُرُودِ تسخیر خلائق

اس درود پاک کے بے شمار فوائد و ثمرات ہیں۔ اس کے پڑھنے والے کے سیرت و کردار میں کشش پیدا ہوتی ہے اور مخلوق خدا اس کی گرویدہ ہو جاتی ہے۔ 70 مرتبہ اس درود کی تلاوت کر کے دشمن پر دم کرے۔ اللہ کی رحمت سے دشمنی ختم ہو جائے اور اللہ دشمنوں کو بھی دوست کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَآئِمُ وَ حَمَتِ الْحَوَآئِمُ

وَ سَرَحَتِ الْبَهَآئِمُ وَ نَفَعَتِ التَّمَآئِمُ وَ شُدَّتِ
الْعَمَآئِمُ وَ نَمَتِ النَّوَآئِمُ ○

362 دُرُودِ خیر العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ درود زین العابدین بن محمد البکری کا ہے جو اپنے زمانے کے صوفیاء سے تھے اور یہ درود ان کے اوراد میں شامل تھا۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو راستہ انسان کو ملا ہے وہی رشد و ہدایت کا راستہ ہے اور وہ راستہ دین اسلام کا ہے۔ لہٰذا جو حضرات ہدایت کی راہ پر ہمیشہ قائم رہنا چاہیں تو انہیں بذریعہ خواب یا کسی اور طرح سے اللہ کی طرف سے اشارہ ملنا ضروری ہے۔ اصل ہدایت والا راستہ اللہ کے بندوں کا ہے لہٰذا رشد و ہدایت کی راہ پر قائم رہنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے انسان کو اللہ کی طرف سے خوابوں کے ذریعے سے بچنے اور صحیح راستے کی راہنمائی ہوگی اور وہ زندگی بھر رشد و ہدایت کی راہ پر قائم رہے گا۔

دراصل یہ درود پاک بھی بہت ہی فضیلت و برکات کا حامل ہے۔ اگر کوئی کسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ کثرت سے اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ بہت جلد مصیبت سے خلاصی ہو جائے گی۔

اُشْهِدُكَ وَ كَفٰى بِكَ شَهِيْدًا يَّآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ وَ
اُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ وَ رُسُلَكَ وَ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ وَالْاَرْضِيْنَ مِنْ كُلِّ مَا ذَرَاْتَ

مِنَ الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِيْنَ اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ تَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَ تُغْنِي

الْفَقِيْرَ وَ تَرْحَمُ الضَّعِيْفَ وَ تُغِيْثُ اللَّهِيْفَ وَ

تَضَعُ وَ تَرْفَعُ وَ تَصِلُ وَ تَقْطَعُ وَ تُجِيْرُ وَ لَا

يُجَارُ عَلَيْكَ وَ تُعِزُّ مَنْ تَذَلَّلَ بَيْنَ يَدَيْكَ وَ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ رَسُوْلُكَ وَ حَبِيْبُكَ وَ خَلِيْلُكَ

عَرْشُ اَحَدِيَّتِكَ الْاَوْسَعُ الْقَآئِمُ بِسِرِّ الْخِلَافَةِ

عَنْكَ فِي الْمَقَامِ الْاَبْدَعِ الْاَرْفَعِ مَنِ اسْتَنَارَ

بِاَنْوَارِ التَّجَلِّيَاتِ الصَّمَدَانِيَّةِ وَجُوْدُهٗ وَاسْتَدَارَ

عَلٰى دَوَآئِرِ التَّعَيُّنَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ عُهُوْدُهٗ ط اَللّٰهُمَّ

فَصَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ وَ مِنْ حَيْثُ

اَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا نَّوَاحِيْمَا

هِبَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ وَ صَحْبِهٖ

الْعِظَامِ وَ وُرَّاثِهِ الضِّخَامِ ○

363 دُرُودِ حسن و جمال نبوی ﷺ

حضور سرور کائنات ﷺ کے اس درود پاک کی فضیلت بھی بہت زیادہ ہے جو کوئی یہ چاہے کہ قیامت کے دن نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو تو وہ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا معمول بنالے۔

حضور سرور کائنات ﷺ کے اس درود پاک کو پڑھنے کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی کسی مرض میں مبتلا ہو علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو اور معمولی سا بھی افاقہ نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ باوضو حالت میں یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے اور اس کے ساتھ ہی پانی پر بھی دم کرے یہ دم کیا ہوا پانی مریض کو پلائے روزانہ بلاناغہ 40 یوم تک یہ عمل کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دنوں میں ہی مریض کو افاقہ ہوگا۔ پروردگار عالم شفائے کامل نصیب فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً دَآئِمَةً مَّقْبُوْلَةً تُؤَدِّيْ بِهَا عَنَّا حَقَّهُ
الْعَظِيْمَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ وَالْكَمَالِ وَالْبَهَآءِ
وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ
وَاللِّسَانِ الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ
وَالْأَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَالْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ
وَالزَّمْزَمِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ
الْاٰثَامِ وَ تَرْبِيَةِ الْأَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ وَ
تَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَ صِيَامِ رَمَضَانَ وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَالْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ،
صَاحِبِ الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبُغْلَةِ وَالنَّجِيْبِ
وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ الْأَوَّابِ النَّاطِقِ
بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوْتِ فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللّٰهِ
النَّبِيِّ كَنْزِ اللّٰهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللّٰهِ النَّبِيِّ مَنْ اَطَاعَهٗ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَ مَنْ عَصَاهُ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ
النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ،
صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيْلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيْلِ

وَالْخَدِّ الْاَسِيْلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيْلِ قَاهِرِ
الْمُضَآدِّيْنَ مُبِيْدِ الْكٰفِرِيْنَ وَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ
قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اِلٰى جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَ جُوَارِ
الْكَرِيْمِ صَاحِبِ سَيِّدِنَا جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ غَايَةِ
الْغَمَامِ ○

دُرُودِ سید الجنود صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 364

یہ درود شریف سیدی محمد المعروف غوث اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے درودوں کا مجموعہ ہیں۔ پہلے درود شریف سے انہوں نے اپنا مجموعہ اوراد "حزب الازل والابد" ختم کیا ہے اور درود شریف جس کی ابتداء ہوتی ہے والصلوٰۃ والسلام الدائمان اللہ کے الفاظ سے انہوں نے اپنا مخصوص وظیفہ ختم کیا ہے۔

اس درود شریف کے فضائل میں سے ہے کہ جو کوئی مصیبت میں مبتلا ہو کسی بھی طرح مصیبت سے نکلنے کی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو وہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 41 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے سات یوم تک بلاناغہ اسی طرح یہ عمل کرے اور حسب توفیق کسی مسکین کو کھانا بھی کھلائے انشاء اللہ مصیبت رفع ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کی مشکل اور پریشانی کو ختم کر دے گا۔

اَسْأَلُكَ اللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مَنْ خَصَّصَ
وَعَمَّمَ وَاَوْضَحَ وَاَبْهَمَ فَهُوَ الْحَقُّ وَالرُّوْحُ
وَالنُّوْرُ وَالسِّرَاجُ مِنْ حَيْثُ الْاِبْدَاعِ
وَالْاِخْتِرَاعِ وَالْكَشْفِ وَالْاِنْتِقَالِ اَحْمَدُ اَمْرِكَ
وَمُحَمَّدُ خَلْقِكَ وَاَسْعَدُ كَوْنِكَ وَالْمَجْمُوْعُ مِنْ
ذٰلِكَ صَلٰوةٌ ذَاتِيَّةٌ خَاصَّةٌ بِهٖ عَامَّةٌ فِيْ جَمِيْعِ
الْوَجْهِ الْحَرْفِيَّةِ وَالْاِسْمِيَّةِ وَجَمِيْعِ مَرَاتِبِهٖ
الْعَقْلِيَّةِ وَالْعِلْمِيَّةِ صَلٰوةً مُّتَّصِلَةً لَّا يُمْكِنُ
انْفِصَالُهَا بِسَبَبٍ وَّلَا بِغَيْرِ ذٰلِكَ بَلْ تَسْتَحِيْلُ
عَقْلًا وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْاُمَّهَاتِ الْجَوَامِعِ
وَالْخَزَآئِنِ الْمَوَانِعِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
الدَّائِمَآنِ فِي الْوُجُوْدِ عَلٰى فَاتِحِ حَضْرَةِ

الشُّهُوْدِ وَمَانِحِ مَدَدِ الْوَدُوْدِ نُوْرِكَ الْمَسْعُوْدِ
وَضِيَاءِ اُفُقِكَ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ط ذٰلِكَ يَوْمٌ
مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ط سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْجُنُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَهْلِ
الْمَوَاجِيْدِ وَالْجُوْدِ ط اِلٰهَ الْحَقِّ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۔

365 دُرُود مقصود عین

یہ درود شریف محی الدین ابن عربی کا ہے۔ اس درود کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس درود پاک کا پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت سے مالا مال ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے اپنا خاص فضل و کرم فرما کر رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ اگر کسی کو حاکم وقت سے کوئی کام ہو تو وہ حاکم کے پاس جانے سے پہلے 33 مرتبہ اس درود پاک کو باوضو حالت میں پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اس کے بعد حاکم کے پاس جائے جو بھی جائز کام ہوگا انشاء اللہ ہو جائے گا۔ حاکم حسن سلوک سے پیش آئے گا۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے راہ حق پر گامزن کر دے گا اور اس درود پاک کی برکت سے اسے بے پناہ روحانی اسرار و رموز حاصل ہوں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى الْاَوَّلِ فِى الْاِيْجَادِ وَالْجُوْدِ
وَالْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ حَضْرَةِ الشَّاهِدِ
وَالْمَشْهُوْدِ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ الَّذِىْ
هُوَ عَيْنُ الْمَقْصُوْدِ حَآئِزِ قَصَبِ السَّبْقِ فِىْ عَالَمِ
الْخَلْقِ الْمَخْصُوْصِ بِالْاَوَّلِيَّةِ الرُّوْحِ الْاَقْدَسِ
الْعَلِيِّ وَالنُّوْرِ الْاَكْمَلِ الْبَهِيِّ الْقَآئِمِ بِكَمَالِ
الْعُبُوْدِيَّةِ فِىْ حَضْرَةِ الْمَعْبُوْدِ الَّذِىْ اُفِيْضَ عَلٰى
رُوْحِىْ مِنْ حَضْرَةِ رُوْحَانِيَّتِهٖ وَاتَّصَلَتْ بِمِشْكَاةِ
قَلْبِىْ اَشِعَّةُ نُوْرَانِيَّتِهٖ، فَهُوَ الرَّسُوْلُ الْاَعْظَمُ
وَالنَّبِىُّ الْاَكْرَمُ وَالْوَلِىُّ الْمُقَرَّبُ الْمَسْعُوْدُ ط
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ خَزَآئِنِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَارِفِ
اَنْوَارِهٖ وَمَطَالِعِ اَقْمَارِهٖ كُنُوْزِ الْحَقَآئِقِ وَهُدَاةِ
الْخَلَآئِقِ نُجُوْمِ الْهُدٰى لِمَنِ اهْتَدٰى وَسَلَّمَ

تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ۔ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ط وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط
وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ
عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

366 دُرُودِ ذاتیہ

یہ درود شریف حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ یہ درود شریف ان کے ذاتی اوراد میں تھا اور انہیں درود پاک کے باعث کمال معرفت حاصل ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الطَّلْعَةِ الذَّاتِ
الْمُطَلْسَمِ وَالْغَيْثِ الْمُطَمْطَمِ وَالْكَمَالِ الْمُكَتَّمِ
لَاهُوْتِ الْجَمَالِ وَنَاسُوْتِ الْوِصَالِ وَطَلْعَةِ
الْحَقِّ هُوِيَّةِ اِنْسَانِ الْاَزَلِ فِىْ نَشْرِ مَنْ لَّمْ يَزَلْ

مَنْ اَقَمْتَ بِهٖ نَوَاسِيْتَ الْفَرْقِ اِلٰى طُرُقِ الْحَقِّ
فَصَلِّ اللّٰهُمَّ بِهٖ مِنْهُ فِيْهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا
كَثِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

دُرُودِ انوار وتجلیات (367)

یہ درود بڑے استاد، سیدی شیخ محمد بن عبدالکریم سمان رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ اللہ اس سے ہمیں دنیا و آخرت میں بہرہ مند فرمائے۔ اس کا نام الفتحة المحمدية فى الصلوة على خير البرية ہے۔ یہ بزرگ ترین اور افضل ترین درودوں میں سے ہے۔

کسی بھی ناگہانی مشکل اور پریشانی کی صورت میں وضو کر کے قبلہ رخ ہو کر بیٹھے اور نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 21 مرتبہ یہ درود پاک پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عجز و انکساری کے ساتھ دعا مانگے۔ سات یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے انشاء اللہ مشکل و پریشانی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّقْطَةِ دَآئِرَةِ
الْوُجُوْدِ وَحِيْطَةِ اَفْلَاكِ مَرَاقِى الشُّهُوْدِ اَلِفِ
الذَّاتِ السَّارِىْ سِرُّهَا فِىْ كُلِّ ذَرَّةٍ حَآءِ حَيَاةِ
الْعَالَمِ الَّذِىْ جُعِلَ مِنْهُ مَبْدَاُهٗ وَاِلَيْهِ مَقَرُّهٗ مِيْمِ
مُلْكِكَ الَّذِىْ لَايُضَاهِىْ وَدَالِ دَيْمُوْمِيَّتِكَ الَّتِىْ

لَاتَتَنَاهٰى مَنْ اَظْهَرْتَهٗ مِنْ حَضْرَةِ الْحُبِّ فَكَانَ
مِنَصَّةً لِّتَجَلِّيَاتِ ذَاتِكَ وَاَبْرَزْتَهٗ بِكَ مِنْ نُّوْرِكَ
فَكَانَ مِرْاٰةً لِّجَمَالِكَ الْبَاهِرِ فِىْ حَضْرَةِ
اَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ شَمْسِ الْكَمَالِ الْمُشْرِقِ
نُوْرُهَا عَلٰى جَمِيْعِ الْعَوَالَمِ الَّذِىْ كَوَّنْتَ مِنْهُ
جَمِيْعَ الْمُكَوَّنَاتِ فَكُلٌّ مِّنْهَا بِهٖ قَآئِمٌ مَّنْ
اَجْلَسْتَهٗ عَلٰى بِسَاطِ قُرْبِكَ وَخَصَّصْتَهٗ بِاَنْ كَانَ
مِفْتَاحَ خِزَانَةِ حُبِّكَ الْمَحْبُوْبِ الْاَعْظَمِ السِّرِّ
الظَّاهِرِ الْمُكَتَّمِ الْوَاسِطَةِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ
وَالسُّلَّمِ الَّذِىْ لَايُرْقٰى اِلَّا بِهٖ فِىْ مَشَاهِدِ
كَمَالَاتِكَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ يَنَابِيْعِ الْحَقَآئِقِ وَاَصْحَابِهٖ
مَفَاتِيْحِ الْهُدٰى لِكُلِّ الْخَلَآئِقِ صَلٰوةً مِّنْكَ عَلَيْهِ
مَقْبُوْلَةً بِكَ مِنَّا لَدَيْهِ تَلِيْقُ بِذَاتِهٖ، تَغْمِسُنَا بِهَا فِىْ

اَنْوَارِ تَجَلِّيَاتِهٖ تُطَهِّرُبِهَا قُلُوْبَنَا وَتُقَدِّسُ بِهَآ
اَسْرَارَنَا وَتُرَقِّيْ بِهَآ اَرْوَاحَنَا وَتُعَمِّمُ بَرَكَاتِهَا
عَلَيْنَا وَمَشَآيِخِنَا وَ وَالِدَنَا وَ اِخْوَانِنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُسْلِمِيْنَ مَقْرُوْنَةً بِسَلَامٍ مِّنْكَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ
مَضْرُوْبَةً بِاَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّتَسْلِيْمٍ عَلَى
السَّيِّدِ الْاَمِيْنِ وَ اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط وَلَكَ
الْحَمْدُ مِنْكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِيْنٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

دُرُودِ مظہرِ جمال 368

یہ درود پاک سید محمد زید العابدین بن محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جسے انہوں نے اپنے اوراد میں لکھا اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

جو کوئی ہر نماز کے بعد بکثرت اس درود پاک کا بلاناغہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی برکت کے طفیل اس کی روزی کا خود ذمہ دار ہوگا۔ اس کے رزق میں کبھی کمی واقع نہ ہوگی۔ رزق حلال میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ کاروبار خوب ترقی کرے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت موجزن ہو جائے اور اسے عشق الٰہی کی دولت حاصل ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد باوضو حالت میں 17 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اسے مطلوبہ

مقصد میں ضروری کامیابی ہوگی۔

يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ،صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْاَكْرَمِ وَرَسُوْلِكَ الْاَعْظَمِ
نُوْرِكَ الْبَدِيْعِ وَسِرِّكَ الرَّفِيْعِ وَحَبِيْبِكَ الشَّفِيْعِ
وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَقِبْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَصْفِيَآئِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ رُوْحِ اَرْوَاحِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَلَوْحِ
الْاَسْرَارِ الْمَنْقُوْشِ بِاَنْوَارِ التَّجَلِّيَاتِ النَّاطِقِ بِكَ
عَنْكَ اَزَلاً وَّ اَبَدًا لِّسَانِ حُجَّتِكَ الَّذِىْ اَبْدٰى مِنَ
الْحَقِّ طَرَائِقَ قِدَادًا مَّظْهَرِ جَمَالِكَ الْمُطْلَقِ
وَبَرْقِ اُفُقِ اَسْرَارِكَ الَّذِىْ لَاحَ وَاَشْرَقَ اَحْمَدِ
مَنْ حَمِدَكَ وَحَمِدْتَّهٗ مُحَمَّدِكَ الَّذِىْ حَمْدُهٗ
لَكَ وَحَمْدُكَ لَهٗ اصْطَفَيْتَهٗ وَاخْتَرْتَهٗ مِنْ بِدَايَتِهٖ
مَرْمٰى اَبْصَارِ السُّبَّاقِ وَغَايَتِهٖ لَا يُدْرَكُ لَهَا حَدٌّ

وَّلَا يُرَامُ لَهَا لَحَاقُ خَلِيْفَتِكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ

عَلٰى كَآفَّةِ مَخْلُوْقَاتِكَ وَمُخْتَارِكَ اَنْتَ لِحِفْظِ

اَمَانَتِكَ عَلٰى جُمْلَةِ بَرِيَّاتِكَ الْهَادِىْ بِكَ اِلَيْكَ

وَالْمُرْشِدِ بِفَضْلِكَ عَلَيْكَ بَدْرِهَالَةِ النُّبُوَّةِ

وَالرِّسَالَةِ وَشَمْسِ بُرُوْجِ الْعِزَّةِ بِكَ وَالْجَلَالَةِ ط

مَنْ اَخَذْتَ الْمِيْثَاقَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ عَلٰى تَصْدِيْقِهٖ

وَنُصْرَتِهٖ وَاَقَرَّ كُلٌّ مِّنْهُمْ بِذَالِكَ وَقَرَّرَهٗ وَبَيَّنَهٗ

لِاُمَّتِهٖ ط مَنْ شَرَحْتَ صَدْرَهٗ وَمَلَاْتَهٗ حِكْمَةً وَّ

اِيْمَانًا وَّوَضَعْتَ وِزْرَهُ الَّذِىْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَهٗ

وَاَبْدَلْتَهٗ رَحْمَةً وَّغُفْرَانًا وَّرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ

ذِكْرِكَ وَاَقَمْتَهٗ فِىْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ لَكَ مُطِيْعًا

لِّاَمْرِكَ نَاطِقًا بِحَمْدِكَ وَمَدْحِكَ وَشُكْرِكَ

حَبِيْبِكَ الْمُخْتَصِّ مَنْ مَّتَّعْتَ بِمَعْرِفَتِكَ

وَخِطَابِكَ وَجَمَالِكَ اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى
قَلْبِ بَشَرٍ مَنْ مَّتَّعْتَ بِمَعْرِفَتِكَ وَخِطَابِكَ
وَجَمَالِكَ مِنْهُ الْقَلْبَ وَالسَّمْعَ وَالْبَصَرَ سَيِّدِنَا
وَسَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَكْرَمِيْنَ
وَصَحْبِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

دُرُودِ حصولِ خوشحالی 369

کنوز الاسرار میں ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مشکلیں آسان کر دیتا ہے اور اس کی حاجات کو پورا فرماتا ہے۔ یہ درود پاک اللہ تعالیٰ کے لطف و کرم کے حصول کے لئے لاجواب ہے جو کوئی ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ اس درود شریف کا معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ اس پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے اور اسے مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ قناعت پسندی اختیار کرنے اور دل سے دنیا کا لالچ ختم کرنے کے لئے روزانہ بعد نماز فجر 41 مرتبہ باوضو پڑھے۔ اللہ پاک قناعت کی دولت سے مالا مال فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً

اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ عَلَيْهِ اَجْرِ يَا مَوْلٰنَا
لُطْفَكَ الْخَفِيَّ فِيْٓ اَمْرِيْ وَاَرِنِيْ سِرَّ جَمِيْلِ
صُنْعِكَ فِيْمَآ اَمُلُّهٗ مِنْكَ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ○

370 درود فضل وشرف

یہ درود شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ اس درود پاک کو شیخ خالد نقشبندی نے اپنے معمولات میں شامل کر رکھا تھا جو سلسلہ نقشبندیہ کے اکابر بزرگوں سے گزرے ہیں جو شخص اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے ہدایت والی راہ پر قائم کر دے گا اس کے علاوہ جو کوئی رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں بکثرت یہ درود پاک پڑھ کر سوئے تو اس عمل کی مداومت کرنے سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جاتی ہے اور اس پر مخفی راز کھل جاتے ہیں۔

اس درود کے بارے میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو تو وہ بکثرت اس درود پاک کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کیلئے دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور مشکل آسان ہو جائے گی۔

اَسْاَلُكَ اللّٰهُمَّ فِيْمَا سَاَلْتُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ فِيْ
قَبُوْلِهٖ بِمُقَدَّمَةِ وَالْوُجُوْدِ الْاَوَّلِ وَرُوْحِ الْحَيَاةِ
الْاَفْضَلِ وَنُوْرِ الْعِلْمِ الْاَكْمَلِ وَبِسَاطِ الرَّحْمَةِ
فِي الْاَزَلِ وَسَمَآءِ الْخُلُقِ الْاَجَلِّ السَّابِقِ

بِالرُّوْحِ وَالْفَضْلِ وَالْخَاتِمِ بِالصُّوْرَةِ وَالْبَعْثِ
وَالنُّوْرِ بِالْهِدَايَةِ وَالْبَيَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى
وَالرَّسُوْلِ الْمُجْتَبٰى ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اِلٰى يَوْمِ
الدِّيْنِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

دُرُوْدُ الْمُشَفَّعْ 371

یہ دعا حضور نبی کریم ﷺ پر درود اور آپ کو وسیلہ بنانے پر مشتمل ہے اس کو دلائل الخیرات کے مصنف نے ذکر کیا ہے اور شارح نے کہا کہ اس جیسی دعا امام ترمذی نے بھی نقل کی ہے اور اس کو حسن صحیح غریب کہا ہے۔ امام نسائی، ابن ماجہ، طبرانی نے بھی بیان کیا ہے۔ طبرانی نے اس سے پہلے ایک قصہ لکھا ہے۔ ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں اور حاکم نے بھی اسے نقل کیا ہے اور حاکم نے اس کو شرط بخاری و مسلم پر صحیح قرار دیا ہے۔ بیہقی نے بھی حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے اس کو نقل کیا ہے اور صحیح قرار دیا ہے۔ نسائی کے الفاظ یہ ہیں۔ ایک نابینا شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا فرمائیں کہ بینائی ٹھیک کر دے۔ فرمایا میں تجھے اسی حال پر چھوڑ دوں؟ عرض کیا، یا رسول اللہ! بینائی نہ ہونے کی وجہ سے سخت پریشان ہوں۔ فرمایا جاؤ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھو پھر کہہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلٰى رَبِّیْ بِكَ اَنْ يَّكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ یَاالٰهِی

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد، نبی رحمت ﷺ

کے وسیلہ سے، اے محمد ﷺ! بے شک میں آپ ﷺ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری آنکھ سے پردہ کھول دے۔ اے اللہ حضور ﷺ کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔ دعا مانگ کر فارغ ہوا تو اللہ نے آنکھوں سے پردہ ہٹا دیا اور مصنف نے جو الفاظ نقل کیے ہیں ابن ثابت نے بھی اپنی کتاب ''الکفایہ'' میں معمولی تبدیلی سے یہی نقل کیے ہیں اور مصنف کے نزدیک الفاظ زائد بھی ہیں اور ابن ثابت نے اس روایت کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے بیان میں نقل کیا ہے اور کہا کہ نبی کریم ﷺ اور آپ کے دونوں ساتھیوں پر سلام عرض کر کے پھر نبی کریم ﷺ کی طرف پلٹ آئے۔ کثرت سے دعا کرے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت طلب کرے مثلاً الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں آگے تمام عبارت وہی ہے جو مذکور ہوئی پھر یہ الفاظ ہیں وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، شارح دلائل کی عبارت ختم ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى عِنْدَكَ يَاحَبِيْبَنَا يَا مُحَمَّدُ اِنَّا نَتَوَسَّلُ
بِكَ اِلٰى رَبِّكَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ الْمَوْلَى الْعَظِيْمِ
يَانِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاهِرُ ط اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِيْنَا بِجَاهِهٖ
عِنْدِكَ ط اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا مِنْ خَيْرِ الْمُصَلِّيْنَ
وَالْمُسَلِّمِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ خَيْرِ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنْهُ
وَالْوَارِدِيْنَ عَلَيْهِ وَمِنْ اَخْيَارِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْهِ

وَالْمَحْبُوْبِيْنَ لَدَيْهِ ط وَفَرِّحْنَا بِهٖ فِيْ عَرَصَاتِ
الْقِيَامَةِ وَاجْعَلْهُ لَنَا دَلِيْلًا اِلٰى جَنَّةِ النَّعِيْمِ بِلَا مَئُوْنَةٍ
وَّلَا مَشَقَّةٍ وَّلَا مُنَاقَشَةِ الْحِسَابِ ط وَاجْعَلْهُ مُقْبِلًا
عَلَيْنَا وَلَا تَجْعَلْهُ غَاضِبًا عَلَيْنَا وَاغْفِرْلَنَا وَلِجَمِيْعِ
الْمُسْلِمِيْنَ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْمَيِّتِيْنَ ط وَ اٰخِرُ
دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o

372 دُرُودِ محبّ المساکین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کوئی چاہے کہ اللہ کی توفیق سے وہ گناہوں سے بچا رہے، اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ نیکی کے کاموں میں مشغول رکھے۔ اس کا خاتمہ بالخیر ہو اور روز قیامت اسے حساب و کتاب کا کوئی خوف نہ رہے اسے چاہئے کہ اس درود پاک کی کثرت کرے۔ اگر روزانہ 41 مرتبہ باوضو اس درود پاک کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس درود پاک کی برکت سے پڑھنے والے کو شر شیطان سے اپنی رحمت کی امان میں رکھے گا اور نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى
سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَاَنْعَمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَآ اِبْرَاهِيْمَ وَ

اٰلِهٖ فَصَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ
اَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ رَاحَةً لِّلْعَاشِقِيْنَ سِرَاجًا
لِّلْمُظْلِمِيْنَ جَمِيْلًا لِّلْمُشْتَاقِيْنَ شَافِعًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ
سَيِّدًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ الَّذِىْ هُوَ مُحِبُّ الْفُقَرَآءِ
وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ يَارَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ○

دُرُودِ رفاعی (373)

یہ درود حضرت سید احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے انہوں نے اسے اپنی کتاب المعارف المحمدیہ میں لکھا ہے۔ آپ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بناء پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس درود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ درود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کیلئے بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔ ساری برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔ حسب ذیل درود شریف کا ورد 41 دن تک بلاناغہ ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا۔ اس درود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان

قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو ہر جمعرات کو 100 مرتبہ یہ درود پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کرے اور ۱۱ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعہ سے سبب بنا دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ الْاَسْبَقِ
وَصِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ رَحْمَةً شَامِلَةً
لِّوُجُوْدِكَ وَاَكْرَمْتَهٗ بِشُهُوْدِكَ وَاصْطَفَيْتَهٗ
لِنُبُوَّتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَاَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا
وَّدَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا نُّقْطَةِ
مَرْكَزِ بَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَسِرِّ اَسْرَارِ اَلِفِ
الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ وَثْقَ الْوُجُوْدِ، وَخَصَّصْتَهٗ
بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ الْمَوْهِبِ الْاِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَاَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ فِىْ كَلَامِكَ
الْمَشْهُوْدِ لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَالشُّهُوْدِ، فَهُوَ سِرُّكَ
الْقَدِيْمُ السَّارِىْ وَمَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِى

الَّذِیْ اَحْیَیْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ مِنْ مَّعْدِنٍ
وَّحَیَوَانٍ وَّنَبَاتٍ ط فَهُوَ قَلْبُ الْقُلُوْبِ وَرُوْحُ
الْاَرْوَاحِ وَعَلَمُ الْكَلِمَاتِ الطَّیِّبَاتِ الْقَلَمُ
الْاَعْلٰی وَالْعَرْشُ الْمُحِیْطُ، رُوْحُ جَسَدِ الْكَوْنَیْنِ
وَبَرْزَخُ الْبَحْرَیْنِ وَثَانِی اثْنَیْنِ وَفَخْرُ الْكَوْنَیْنِ
اَبُو الْقَاسِمِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَرَسُوْلُكَ النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ ط
وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا بِقَدْرِ عَظْمَةِ
ذَاتِكَ فِیْ كُلِّ وَقْتٍ وَّحِیْنٍ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ ○
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

دُرُود فضل وکرم 374

یہ درود علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مسالک الحفاء میں بیان کیا ہے اور اس کے متعلق لکھا ہے کہ اگر کسی پر نزع کی حالت طاری ہو اور جان کنی میں شدت اور سختی

ہوتو مرنے والے کے لواحقین کو چاہئے کہ اس کے اردگرد بیٹھ کر یہ درود پاک کثرت سے پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کی جان کنی میں آسانی پیدا کردے گا اگر کوئی اس درود پاک کو بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرمائے گا اگر کوئی ذہنی پریشانی میں مبتلا ہو یا ہر وقت پریشان رہتا ہو معمولی معمولی باتوں سے پریشان ہو جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ باوضو حالت میں 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ ذہنی و دماغی پریشانی دور ہو جائے گی۔ ہمیشہ خوش وخرم رہے گا اور پر مسرت زندگی گزرے گی۔ اس کے علاوہ جو ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ قبر کی تاریکی سے بچا رہے گا اس کی قبر میں اندھیرا نہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الْکَامِلِ
وَعَلٰی سَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ الْمُطَوَّقِ بِالنُّوْرِ رَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَاسَمِیْعَ الدُّعَآءِ
یَالَطِیْفًا بِمَا یَشَآءُ نَوِّرِ اللّٰھُمَّ عَلَیْنَا قُلُوْبَنَا وَقُبُوْرَنَا
وَاَبْصَارَنَا وَبَصَآئِرَنَا بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ یَآ اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ۔

375 دُرُودِ سید الامت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل سے ظلمت اور گناہوں کی سیاہی ڈھل جائے اور اس کا قلب نیکی کی طرف راغب ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد بکثرت اس درود کو پڑھنے کا معمول بنائے اور پڑھائی کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ قلبی سیاہی

دھل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ایمان کی روشنی اور قوت عطا فرمائے گا۔

یہ درود پاک بہت ہی برکت وفضیلت والا ہے جو کوئی غربت ومفلسی کا شکار ہو، گھر میں خوشحالی نہ ہو۔ ذرائع آمدنی بہت ہی محدود ہوں، گھر کا خرچہ بمشکل پورا ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ بلاناغہ باوضو حالت میں 70 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ اسم محمد ﷺ کی برکت کے طفیل بہت جلد غنی ہو جائے گا۔ غربت اور تنگدستی دور ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اپنے فضل سے اس پر رزق کے دروازے کھول دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ
وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ مَعَ
اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصّٰلِحِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْاُمَّةِ وَعَلٰٓى اَبِيْنَآ اٰدَمَ وَاُمِّنَا
حَوَّآءَ وَمَنْ وَّلَدَا مِنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ط وَصَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ
اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَعَلَيْنَا
مَعَهُمْ يَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ○

376 دُرُود ہاشمی

یہ درود بھی دلائل الخیرات میں ہے اور اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے یہ التجا کی گئی ہے کہ ہمارے نبی جو ہاشمی ہیں ان پر درود بھیج جس سے تو اور تیرا محبوب راضی ہو جائے اور ہمارے لئے بھی وہ تیری خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ بنے جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسے بلند مرتبہ وعزت عطا فرمائے گا۔ اس لئے جو شخص بلندی اور حصول عزت کا طالب ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ باعزت رکھے گا۔ اس کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی، وہ زندگی کے جس شعبے میں کام کرتا ہوگا اسے بے پناہ ترقی حاصل ہوگی غرضیکہ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے پڑھنے والے کو عزت اور شرف سے نوازے گا۔

بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس درود کو جو شخص 100 بار روزانہ پڑھتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ہر معاملے میں فتح یاب اور غالب رکھے گا۔ لوگ اسے نقصان نہ پہنچا سکیں گے جس کام کو بھی ہاتھ ڈالے گا وہ اللہ کی مہربانی سے کامیاب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْھَاشِمِیِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْبَرِیَّۃِ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ
وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ○

377 دُرُود دافع گناہ

حدیث پاک ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ پاک اس کے نامہ اعمال

میں دس نیکیاں عطا فرماتا ہے۔ دس گناہ معاف فرماتا ہے اور دس درجات بلند فرماتا ہے۔ اس حدیث پاک کی روشنی میں حضرت شیخ سعید بن عطار رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو کوئی صبح وشام تین تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ مٹا دیتا ہے اس کی خطائیں معاف کر کے اسے خوشی اور مسرت عطا فرماتا ہے۔ اس کی جائز دعائیں قبول فرماتا ہے۔ اسی طرح جو شخص بعد نماز فجر 111 دفعہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ تعالیٰ اس کو دنیا و آخرت میں فلاح عطا فرماتا ہے اور اس کا نامہ اعمال نیکیوں سے پر فرما دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ،
وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ، وَصَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی النَّبِیِّیْنَ، وَصَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْمُرْسَلِیْنَ، وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

378 درود امام اہل توحید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص کوئی بھی کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کی ثناء اور یہ درود شریف چند بار پڑھ لے اور اللہ سے مدد و رہنمائی چاہے تو اس کام میں اللہ کی مدد و نصرت اور رہنمائی شامل ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کی زندگی راہ ہدایت پر اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں گزرے۔ وہ اس درود پاک کی کثرت کرے۔ انشاء اللہ راہ ہدایت پر گامزن رہے گا بارگاہ خداوندی سے رہنمائی شامل حال ہو جائے گی اور دل محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے منور ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ بِاَفْضَلِ مَاتُحِبُّ وَاَکْمَلِ مَاتُرِیْدُ
عَلٰی اِمَامِ اَھْلِ التَّوْحِیْدِ وَلِسَانِ اَھْلِ التَّفْرِیْدِ
وَالتَّمْجِیْدِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَسَیِّدِنَا وَاَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّادَاتِ وَالْعَبِیْدِ، وَعَلٰی اٰلِهِ الْکِرَامِ
الْبَرَرَةِ وَاَصْحَابِهٖ وَوَارِثِیْهِ وَحِزْبِهٖ وَکُلِّ مَنْسُوْبٍ
اِلٰی جَنَابِهِ الْمَجِیْدِ مِنْ غَیْرِ نِهَایَةٍ وَّلَا تَحْدِیْدٍ
وَّسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

دُرُود شانِ عظیم 379

یہ درود بھی علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مسالک الحنفاء میں مذکور ہے اس درود کی فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی سخت مزاج اور بہت زیادہ تند خو ہو کسی کے کہنے سننے میں نہ ہو تو چاہیے کہ روزانہ باوضو حالت میں 70 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے اور اس شخص کو یہ دم کیا ہوا پانی پلایا جائے علاوہ ازیں اس شخص پر بھی دم کیا جائے۔ 40 یوم تک بلاناغہ اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی۔

اگر کوئی کسی مشکل میں گرفتار ہو اور مشکل آسان نہ ہوتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بہت جلد مشکل آسان ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّلْءَ مَا بَيْنَهُمَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى
كِتَابُكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ
ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ مِنْ اَوَّلِ الدُّنْيَآ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○

دُرُود نایاب 380

امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ سرکار رحمت عالم ﷺ مسجد میں جلوہ افروز تھے کہ اچانک ایک آدمی آیا اور اس نے کہا کہ سلام ہو تم پر اے بلند عزت اور وسیع کرم والے تو آپ ﷺ نے اسے اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان میں بٹھایا جس پر تمام حاضرین حیران ہوئے کہ یہ اتنی اہمیت والا شخص کون ہے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بے شک حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے مجھے بتایا کہ یہ شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے جو اس سے قبل کسی نے مجھ پر نہیں پڑھا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ کیسے درود پڑھتا ہے تو آپ نے حسب ذیل کلمات پڑھے۔

اگر کسی کو ناحق قیدی بنالیا جائے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے وہ قید سے رہا ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص اس درود کو جمعہ کی شب میں کثرت سے پڑھے گا تو وہ قبر اور حشر میں فلاح پائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ○

دُرُود رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 381

حاجت روائی کی غرض سے چاہئے کہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد یہ درود شریف 140 مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور چند دنوں میں حاجت ضرور پوری ہوگی۔

اگر کسی کی کوئی ایسی مراد ہو جو پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتوار کے دن باوضو حالت میں 70 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ انشاء اللہ جو بھی جائز مراد ہوگی بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

جو کوئی یہ چاہے کہ دشمن کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے اور نفرت محبت میں بدل جائے تو وہ ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ حسب ذیل درود شریف پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے ۷ یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا اور اس کے دل میں موجود اس کے خلاف نفرت محبت میں تبدیل ہو جائے گی اور وہ صلح پر آمادہ ہوگا۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ○

382 دُرُود مظفر

یہ درود شریف حصول کثیر ثواب کیلئے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو صبح اٹھتے ہی چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اسے بے پناہ ثواب عطا فرمائے گا اس کے علاوہ جو کوئی تنگدست ہو، کاروبار ٹھیک طرح سے نہ چلتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ باوضو حالت میں 40 مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ بہت جلد دولت مند ہو جائے گا اس عمل کی مداومت کرنے سے کاروبار میں خوب خیر و برکت پیدا ہوگی اور رزق کی تنگی جاتی رہے گی بفضل باری تعالیٰ اس کے دن پھر جائیں گے۔

جو کوئی کند ذہن ہو پڑھائی میں دل نہ لگتا ہو جو بھی بات یاد کرتا ہو یاد نہ ہوتی ہو حافظہ بہت زیادہ کمزور ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نماز عشاء کے بعد 41 مرتبہ پڑھ لیا کرے انشاء اللہ بہت جلد کند ذہنی دور ہو جائے گی۔ علم کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ خَلْقِ اللّٰہِ
عَدَدَ مَا کَانَ وَعَدَدَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَاھُوَ کَآئِنٌ
فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلٰوتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ
وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَ حَمَلَۃِ عَرْشِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ اَفْضَلُ الصَّلَاۃِ وَالتَّسْلِیْمِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ

وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَ اَصْحَابِهٖ ط وَسَلِّمْ وَرَضِيَ اللّٰهُ عَنْ اَصْحَابِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَجْمَعِيْنَ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةٌ
دَآئِمَةٌ بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ وَضِعْفَ ذٰلِكَ
وَاَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى
عَلَيْهِ مَنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَوَّلِ
الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَاَضْعَافِهِمْ صَلٰوةً تَزِيْدُ
وَتَدُوْمُ وَتَفْضُلُ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ كَفَضْلِ اللّٰهِ
عَلٰى خَلْقِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

دُرُود اجرائے الطاف 383

حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں اس درود پاک کے پڑھنے کی ایک فضیلت یہ ہے کہ جس کو مرض نسیان ہو حافظہ بہت کمزور ہو تو وہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرے۔ انشاء اللہ چالیس دن تک بلاناغہ اس عمل سے حافظہ کو تقویت ہوگی اور جو کچھ سنے گا دیر تک یاد رہے گا۔

اس درود پاک کی ایک اور فضیلت یہ ہے کہ جو کوئی اس درود پاک کی کثرت کو اپنا معمول بنالے اللہ پاک اس کو یقین محکم کی دولت سے نوازیں گے اور وہ چشم خلائق میں

معزز اور ہر دلعزیز ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ عِلْمُكَ وَجَرٰی
بِہٖ قَلَمُكَ وَنَفَذَبِہٖ حُكْمُكَ فِیْ خَلْقِكَ وَاَجْرِ
لُطْفَكَ فِیْ اُمُوْرِنَا وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ o

دُرُود خلاصی قرض (384)

اس درود پاک کے بارے میں ابو سامہ وکالی سے روایت ہے کہ ایک شخص جو فاقہ کش تھا نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود وسلام بھیجا کرتا تھا۔ اس پر بہت قرض ہو گیا۔ خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی تو اس نے فقر و فاقہ کی شکایت کی۔ آپ نے اسے شیخ سیدی محمد السنوسی کی خدمت میں بھیجا کہ وہ اس کا قرض اتار یں۔ یہ قرض ایک ہزار اوقیہ تھا۔ اس بات کا ثبوت کہ واقعی نبی کریم ﷺ نے اس شخص کو بھیجا ہے سرکار مدینہ ﷺ نے فرمایا شیخ محمد سنوسی سے کہنا تم سونے سے پہلے روزانہ مجھ پر ایک لاکھ بار درود وسلام بھیجتے ہو، بیدار ہو کر وہ شخص شیخ محمد سنوسی کے پاس گیا اور تمام بات بیان کی۔ انہوں نے بغیر حیل و حجت اسے ایک ہزار اوقیہ دے دیا۔

اس شخص نے اللہ کا واسطہ دے کر شیخ سے پوچھا کہ آپ اتنی تعداد میں ہر رات درود شریف کیسے پڑھ لیتے ہیں اور یہ کیونکر ممکن ہے؟ میں تو رات ایک ہزار کے متعلق محو حیرت ہوں۔ شیخ نے آزماتے ہوئے فرمایا، ارے یہ بات سمجھنا چاہتے ہو تو ایک ہزار اوقیہ واپس کرو۔ اس شخص نے ہزار اوقیہ واپس کر دیا۔ شیخ نے کہا، اللہ تمہیں برکت دے جو رقم نبی کریم ﷺ نے تمہیں دینے کا مجھے حکم دیا میں اسے کیسے واپس لے سکتا ہوں۔ میں تو محبت

رسول ﷺ میں تمہیں آزمانا چاہتا تھا۔ میں ہر رات یہ درود شریف 100 بار پڑھا کرتا تھا۔
یہ درود کتاب ''کنوز الاسرار'' میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ
السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْحَبِیْبِ الشَّفِیْعِ
الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُوْرُہٗ وَرَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰی
مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ
شَقِیَ صَلٰوۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ
صَلٰوۃً لَّاغَایَۃَ لَھَا وَلَا مُنْتَھٰی وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوۃً
دَآئِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِبَقَآئِکَ، وَعَلٰٓی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا مِّثْلَ ذٰلِکَ وَاَجْرِ یَا مَوْلَانَا خَفِیَّ
لُطْفِکَ فِیْ اُمُوْرِنَا کُلِّھَا وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ.

385 دُرُودِ قابِ قوسین

شیخ عبداللہ البارونی نے اپنی کتاب ''کنوز الاسرار'' میں ان الفاظ کی فضیلت کی شرح کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب وہ فضل و کرم دیکھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی امت کیلئے تیار رکھا ہے تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بھی ان میں شامل فرمادے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انہیں حکم دیا کہ سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجیں۔ انہوں نے بایں الفاظ درود شریف بھیجا، پس بلاشبہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہو جائے حضور نبی کریم ﷺ کی خصوصی توجہ حاصل ہو جائے پروردگار عالم اسم محمد ﷺ کے طفیل اس کا مقام و مرتبہ بلند کر دے تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے درود موسوی پڑھنے پر مداومت کرے۔ اس درود کے بارے میں بزرگ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب حضور سرور کائنات ﷺ کی امت کی شان کو ملاحظہ کیا تو بارگاہ الٰہی میں دعا کی کہ یا اللہ! مجھے اس امت میں سے کر دے۔ ارشاد ربانی ہوا اے پیارے کلیم! میرے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پاک پڑھ، چنانچہ اس وقت حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فوراً یہ درود پاک پڑھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ
وَمَعْدِنِ الْاَسْرَارِ مَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالِ الْكَوْنَيْنِ
وَشَرَفِ الدَّارَيْنِ وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ الْمَخْصُوْصِ
بِقَابَ قَوْسَيْنِ ○

386 دُرُود بخشش گناہ

سید محمد مرتضیٰ نے شرح الاحیاء میں فرمایا کہ ہمارے بعض شیوخ کے شیخ شہاب احمد بن مصطفیٰ اسکندری المعروف بہ صباغ نے اپنی اجازت میں فرمایا جس مرید نے گناہ کر کے اپنے نفس پر زیادتی کی ہے اس کیلئے بخشش کا قریب تر راستہ استغفار ہے پھر نبی مختار صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام۔ میں نے یہ درود شریف اور اس کے خواص جو میرے دل میں ڈالے گئے محض اللہ تعالیٰ کے احسان اور نبی کریم ﷺ کی برکت سے حاصل کئے ہیں اور میں نے یہ درود شریف حضور ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کر کے اس پر عمل کی اجازت طلب کی تو حضور ﷺ مسکرائے۔

جو کوئی مفلسی اور تنگدستی کی وجہ سے بہت پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ 21 مرتبہ ذیل میں دیا ہوا درود پاک نہایت محبت وشوق سے پڑھے۔ انشاء اللہ مفلسی وتنگدستی بہت جلد دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ دنیاوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے گا۔ اگر حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کی نیت سے پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول ﷺ سے مشرف ہوگا۔ اس درود پاک کو صبح وشام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اللہ تعالیٰ بندے کی خطاؤں کو معاف فرما دیتا ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو صبح وشام پڑھنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ گناہ معاف کر دے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِخْوَانِهٖ وَاٰلِهٖ صَلٰوةً وَّسَلَامًا نَّقْرَعُ
بِهِمَآ اَبْوَابَ جِنَانِكَ وَنَسْتَجْلِبُ بِهِمَآ اَسْبَابَ
رِضْوَانِكَ وَتُؤَدِّیْ بِهِمَا بَعْضَ حَقِّهٖ عَلَیْنَا

بِفَضْلِكَ وَاِحْسَانِكَ اٰمِيْنَ ۝

387 دُرُود برابر ایک لاکھ

شیخ عبداللہ ہاروشی مغربی نے اپنی کتاب کنوز الاسرار فی الصلوۃ علی النبی المختار میں ان الفاظ کی فضیلت میں کہا ہے کہ میرے دل میں خیال تھا کہ یہ درود شریف ایک لاکھ کے برابر ہے۔ میں نے اس کی فضیلت کے بارے میں ایک بھائی سے ذکر کیا اور اس سے کہا: کہا جاتا ہے کہ یہ درود شریف ایک لاکھ درودوں کے برابر ہے۔ تو وہ بولے کہ یہ کم ہے اور بے ادبی ہے۔ کیونکہ تم نے جو کہا اپنی ذات کی عظمت کے لحاظ سے کہا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ذات کی عظمت کی کوئی حد نہیں لہٰذا اس درود شریف پر ملنے والا اجر وثواب انشاء اللہ بے حد و حساب ہوگا پس میں نے بھی اسی قول کی طرف رجوع کر لیا اور اسی کو بہتر پایا اور کوئی شک نہیں کہ یہ کامل درودوں میں سے ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے دل میں نبی کریم ﷺ کی محبت موجزن ہو جائے تو وہ روزانہ ۱۲۱ مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے پر مداومت کرے۔ انشاء اللہ اسے عشق مصطفیٰ ﷺ کی دولت نصیب ہوگی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ
وَّحِيْنٍ ۝

388 دُرُود امام الواصلین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اس درود پاک کی برکات میں سے ہے کہ جس شخص کا دل اللہ کریم کی عبادت اور اطاعت میں نہ لگتا ہو وہ اس درود شریف کی کثرت کرے یا 33 مرتبہ صبح بعد نماز فجر اور 33 مرتبہ شام بعد نماز مغرب پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ، اللہ پاک اپنی رحمت سے اس کے دل میں اپنی محبت اور اطاعت وعبادت کا جذبہ پیدا فرما دے گا اور اس کا دل عبادت الٰہیہ میں کیف وسرور پانے لگے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّلِیْنَ
وَسَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ وَسَیِّدِ الْعِبَادِ وَسَیِّدِ الزّٰھِدِیْنَ
وَسَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ وَالسَّاجِدِیْنَ وَسَیِّدِ الطَّآئِفِیْنَ
وَالْعَاکِفِیْنَ وَسَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ وَالصَّآئِمِیْنَ وَسَیِّدِ
الطَّالِبِیْنَ وَالْوَاصِلِیْنَ وَسَیِّدِ الْاَبْرَارِ وَالْمُتَّقِیْنَ
وَسَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَسَیِّدِ الْمَلٰٓئِکَۃِ
وَالْمُقَرَّبِیْنَ وَسَیِّدِ خَلْقِ اللّٰہِ اَجْمَعِیْنَ صَلَّی اللّٰہُ
وَسَلَّمَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ
وَاَشْیَاعِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ مَا اتَّصَلَتْ عَیْنٌ

بِیَقِیْنٍ وَ اُذُنٌ بِحَنِیْنٍ○

389 دُرُودِ ورع

جائز دلی مراد کے حصول کی خاطر روزانہ نماز عشاء پڑھنے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ 70 مرتبہ پڑھے۔ اگر کوئی مفلس و تنگدست ہو اور اس بات کا خواہاں ہو کہ پروردگار عالم اسے دولت مند کر دے۔ اس کی تنگدستی دور ہو جائے تو وہ روزانہ نماز فجر کے بعد 41 مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ چند ہفتوں میں ہی اس کے مثبت اثرات دکھائی دینے لگیں گے اور وہ مالدار ہو جائے گا۔ کوئی بھی فوری ضرورت ہو اس درود پاک کو بکثرت پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے تو انشاء اللہ ہر آرزو پوری ہوگی۔ ہر ضرورت پوری ہو جائے گی۔

اگر کوئی رات کو سوتے وقت خواب میں ڈر جاتا ہو تو وہ رات کے وقت سونے سے پہلے باوضو حالت میں 41 مرتبہ یہ درود پاک پڑھ لیا کرے انشاء اللہ سکون سے نیند آئے گی اور خواب میں ڈر نہ لگے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِهِ الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الرَّفِیْعَةَ ط وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ
مَعَ اِخْوَانِهِ النَّبِیّٖنَ○

390 دُرُودِ کشادگی علم

یہ درود حضرت ابو العباس احمد رحمۃ اللہ علیہ کا تالیف کردہ ہے۔ انہوں نے فرمایا

کہ جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کی مراد پوری کر دے گا اور اس درود کی پڑھائی مقصد حاصل ہونے تک جاری رکھی جائے۔ اگر کسی شخص کو حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت کا شوق رہتا ہو تو اسے چاہئے کہ 40 یوم تک اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف فرمائے گا۔

اس درود پاک کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ جو شخص اس درود کو پڑھتا ہے تو اس کے دل سے نفاق ختم ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی بے پناہ محبت ڈال دی جاتی ہے۔

اگر کوئی علم کے حصول کا خواہاں ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں دس مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ جس طالب علم کو پڑھنے کا شوق ہو مگر اس کا ذہن و حافظہ کمزور ہو تو اسے چاہئے کہ وہ روزانہ دس مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ علم کی دولت سے مالا مال ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَخَلِيْلِكَ وَحَبِيْبِكَ صَلٰوةً اَرْقٰى بِهَا مَرَاقِيَ
الْاِخْلَاصِ وَاَنَالُ بِهَا غَايَةَ الْاِخْتِصَاصِ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ
كِتَابُكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ
ذِكْرِهِ الْغٰفِلُوْنَ ○

391 دُرُود المعزز

جو کوئی اس درود پاک کو اپنا معمول بنالے گا اللہ پاک اس کو بے پناہ ثواب اور برکات عطا فرمائے گا اور اس کا ایمان مضبوط ہو جائے گا۔ اس درود پاک کے قاری کا ایمان اس قدر کامل و مستحکم ہو جاتا ہے کہ وہ ناموس رسالت کی خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتا۔ اس درود پاک کی کثرت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں بے پناہ عزت و آبرو عطا فرماتا ہے اور ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی، شفقت اور عزت سے پیش آتا ہے۔ حصول علم اور اس کے اسرار کو سمجھنے کے لئے روزانہ 66 مرتبہ باوضو ہو کر پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ
وَالرَّحْمَةِ الْمُنَزَّلَةِ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ
وَصَفِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ
وَاَوْلَادِهٖ وَجِيْرَانِهٖ عَدَدَ مَاذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ
وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغٰفِلُوْنَ ○

392 دُرُود شاہ جیلان

اس درود پاک کے بارے میں کہا گیا ہے کہ یہ درود بھی حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اگرچہ ہر درود زیارت النبی ﷺ کیلئے اکسیر ہے مگر بعض حضرات نے یہ کہا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی زیارت کی نیت سے جو شخص اس درود پاک کو با وضو حالت میں پاکیزہ لباس کے ساتھ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر 100 مرتبہ اس درود پاک کی

تلاوت کرے گا اسے خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوگی اور حصول مقصد تک اس درود کی پڑھائی کو جاری رکھے۔

بعض حضرات یہ اکثر کہتے ہیں کہ ان کو عبادت میں توجہ اور یکسوئی حاصل نہیں ہوتی جس سے عبادت میں سرور نہیں آتا جس کی وجہ سے طبیعت بوجھل سی رہنے لگتی ہے۔ ایسے حضرات کو چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں تھوڑے ہی عرصہ میں اس درود پاک کے پڑھنے والے کو یکسوئی حاصل ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ عبادت گزار بندے پر اپنا خصوصی کرم بھی نازل فرماتا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ معاشرے کی خرابیوں سے بچا رہے اس کا دل برے کاموں کی طرف رغبت نہ کرے تو وہ ہر نماز کے بعد 7 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ وہ برے کاموں سے بچا رہے گا۔ اس درود پاک کی برکت سے اللہ اسے اپنی امان میں رکھے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَفْضَلِ عِبَادِكَ مِنْ خَلْقِكَ
وَصَفْوَتِكَ مِنْ اَنْبِيَآئِكَ الذَّاتِ الْمُكَمَّلَةِ
وَالرَّحْمَةِ الْمُرْسَلَةِ الْمُفَضَّلَةِ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَوَارِثِيْهِ وَحِزْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِيْنَ كُلَّمَا
ذَكَرَكَ الذّٰكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
الْغٰفِلُوْنَ ○

393 دُرُود سکون قلب

یہ درود مسالک الحنفاء میں ہے اور اسے بڑی فضیلت والا درود کہا گیا ہے۔ کیونکہ یہ درود سکون قلب کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا قلب نیکی کی طرف راغب ہو برائی اور گناہوں سے چھٹکارا مل جائے تو وہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اکتالیس اکتالیس مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا دل نیک اعمال کی طرف راغب ہو جائے گا اور اسے اچھے اعمال کرنے کی توفیق بھی میسر آ جائے گی۔

اگر کسی کو کوئی ایسا رنج پہنچا ہو کہ وہ اس قدر غمگین ہو گیا ہو کہ اس کا دل پرسکون نہ رہتا ہو غم کی شدت کے باعث بے چینی ہوتی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ تین دن تک بلاناغہ روزانہ باوضو حالت میں کثرت سے اس درود پاک کو پڑھے انشاء اللہ اس کے دل کا غم دور ہو جائے گا اور اسے دلی سکون ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً طَیِّبَۃً
مُّبَارَکَۃً تُسَکِّنُ بِھَا قَلْبِیْ مِنْ طَلَبِ الرِّزْقِ
وَخَوْفِ الْخَلْقِ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارُوْحَ جَسَدِ
الْکَوْنَیْنِ عَدَدَ مَاکَانَ وَعَدَدَ مَایَکُوْنُ ط وَالسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَانُوْرَ حَیَاۃِ الدَّارَیْنِ عَدَدَمَا یَکُوْنُ ○

394 دُرُود تجلیات

یہ درود محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اس کے فیوض و برکات حسب ذیل

ہیں۔ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے باطنی قوت سے نوازے۔ اس کے باطن کو روشن کر دے تو وہ اس مقصد کیلئے اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ کچھ عرصے کے بعد باطن روشن کر دے گا۔

جو شخص یہ چاہے کہ اسے کسی علاقے میں حکمرانی مل جائے اور وہ صاحب اقتدار ہو جائے تو اسے چاہئے کہ صبح کی نماز کے بعد اس درود کو 100 مرتبہ پڑھے اس پڑھائی کو 40 یوم تک جاری رکھے۔ روزانہ پڑھائی کے بعد اللہ کے حضور حصول مرتبہ کی دعا مانگے۔ اللہ مقصد میں کامیابی عطا فرمانے پر قادر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَرْشِ اسْتِوَآءِ تَجَلِّیَاتِكَ وَكُنْهِ هُوَیَّةِ
تَنَزُّلَاتِكَ النُّوْرِ الْاَزْهَرِ وَالسِّرِّ الْاَبْهَرِ وَالْفَرْدِ
الْجَامِعِ وَالْوِتْرِ الْوَاسِعِ صَلٰوةً اُشَاهِدُبِهَا
عَجَآئِبَ الْمَلَكُوْتِ وَاَسْتَجْلِیْ بِهَا عَرَآئِسَ
الْجَبَرُوْتِ وَاَسْتَطْرِبُهَا غُیُوْثَ الرَّحَمُوْتِ
وَاَرْتَاضُ بِهَا عَنْ عَلَاقَةِ نَاسُوْتِ الْبُهْمُوْتِ یَالَا
هُوْتَ كُلِّ نَاسُوْتٍ یَآ اَللّٰهُ○

دُرُودِ غنی 395

یہ درود شریف عارف باللہ سید ابن عطاء اللہ اسکندری کی کتاب مفتاح الفلاح و

مباح الارواح کے آخری ورق پر لکھا دیکھا ہے۔ یہ درود شریف ہر مقصد کیلئے 100 سے ہزار بار تک پڑھے اور نبی کریم ﷺ کے دیدار کیلئے ایک ہزار بار اگر توفیق ہو تو ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو کامل غنی کر دے گا اور تمام مخلوق اس سے محبت کرے گی۔ تکلیفیں اور بلائیں دور ہوں گی۔

جنہیں بری عادتوں کی لذت پڑ جاتی ہے اور ان کا چھوڑنا بڑا مشکل ہو جاتا ہے بری عادتوں کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کو بھول کر خواہشات کا پجاری ہو جاتا ہے اسے نہ صرف دنیا ہی میں ذلیل و رسوا ہونا پڑتا ہے بلکہ قیامت کے دن بھی وہ رسوا ہوگا۔ لہٰذا جو شخص نفس امارہ کے شر سے بچنا چاہے تو اسے چاہئے کہ 40 دن تک اس درود کو روزانہ 100 مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ نفس امارہ سے پیدا ہونے والی بری عادتیں ختم ہو جائیں گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ
قَدْرَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ط وَاَغْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا
تَرْضَاهُ وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوْٓءَ وَارْضَ عَنِ
الْحَسَنَیْنِ رِیْحَانَتَیْ خَیْرِ الْاَنَامِ وَعَنْ سَآئِرِ اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ الْکِرَامِ ط وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَالسَّلَامِ ط
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَآ اَللّٰهُ ○

درودِ ملک اللہ 396

اس درود کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ بے شمار ثواب عطا فرمائے گا۔ اس پر اپنا بے پایاں فضل و کرم فرمائے گا اور اس کی تمام جائز حاجات کو پورا فرمائے گا۔ دینی و دنیوی

معاملات میں اسے عزت و سربلندی حاصل ہوگی۔ اس درود میں بیان ہے کہ یا اللہ! حضور نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ کثیر بھیج جو طیب بابرکت، بے شمار اور دائمی ہو اور اللہ تعالیٰ کے ملک کے ساتھ اسے دوام حاصل ہو۔ اس درود پاک کی کثرت کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ہوتی ہے اور وہ جس قدر اخلاص سے درود پڑھتا ہے اللہ کا محبوب ہوتا چلا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبٰرَکًا فِیْهِ
جَزِیْلًا جَمِیْلًا دَآئِمًا بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ○

397 دُرُود حکم

اس درود پاک میں اللہ تعالیٰ سے التجا کی گئی ہے کہ یا اللہ تو اپنے نبی ﷺ کی شان کے مطابق صلوٰۃ وسلام بھیج جس کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے۔ اس لئے جو شخص شریعت کے احکامات پر پابندی اختیار کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے احکامات شرعیہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمادے گا۔ اس طرح وہ اطاعت الٰہی اور اطاعت رسول ﷺ کی راہ پر گامزن ہوجائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ یُّصَلّٰی
عَلَیْهِ وَصَلِّ کَمَا یَنْبَغِیْٓ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ ○

398 دُرُود نجیب

یہ درود حضرت ابو العباس احمد سبتانی مغربی کا ہے اور اس کا نام انہوں نے درود رفع الاعمال لکھا ہے۔ اس درود کی فضیلت حسب ذیل ہے۔

اگر کسی شخص کی کوئی جائز مراد ہو تو اس کو چاہئے کہ اس عمل کو اس طرح پڑھے کہ نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیانی وقفے میں سورت فاتحہ کو 41 مرتبہ پڑھے اور اس کے اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ یہ درود پاک بھی پڑھے۔ اس پڑھائی کے دوران اپنے مقصد کے حصول کو سامنے رکھے اور جب سورت فاتحہ ایک بار مکمل پڑھے تو آخر میں تین مرتبہ آمین ضرور کہے۔ اس پڑھائی کو اپنی مراد پوری ہونے تک جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ مرادوں کو پورا کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ
صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ ط وَصَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ كَمَآ اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ
عَلَیْہِ ○

دُرُود قبولیت دعا 399

یہ درود دلائل الخیرات سے ہے اس درود کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد پوری فرمائے تو وہ روز نماز فجر کے بعد 41 مرتبہ یہ درود پاک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے تھوڑے ہی دنوں میں مقصد میں کامیابی ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 21 بار ہر روز نماز عشاء کے بعد خلوت میں بیٹھ کر پڑھے گا وہ خلقت کا محبوب ہوگا۔ لوگ اس سے محبت کریں گے اور دنیا میں اس کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔

اگر کوئی شخص دل کا کمزور ہو اور وہ معمولی سے معمولی بات پر بھی دہل جاتا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر روز دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد اس درود کو 70 مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تقویت بخش دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْہِo اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ
لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْہِo اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَجِبُ اَنْ یُّصَلّٰی
عَلَیْہِ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْٓ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِo اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ مِّنَ الصَّلٰوۃِ عَلَیْہِo

400 دُرود جزاک اللہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے گا تو 70 فرشتے ہزار دن تک پڑھنے والے کیلئے ثواب لکھتے رہیں گے۔ (طبرانی، ابونعیم حلیہ)

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو کثرت سے روزانہ پڑھے تو اس درود کی پڑھائی اس کے گناہوں کا کفارہ بنے گی اور یہی درود اس کے اعمال کی طہارت کا ذریعہ بنے گا۔

درود شریف پڑھنے کے باعث اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور درود شریف پڑھنے کے باعث اسے احد پہاڑ جتنا ثواب عطا کیا جائے گا اور اس میں کمی نہ ہوگی۔

اگر کوئی شخص یہ درود پاک چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے یعنی ہر وقت پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کے تمام امور کی کفایت کرے گا اور اس درود پاک کی برکت سے پڑھنے والے کو میدان حشر میں اللہ کی تائید اور خوشنودی حاصل ہوگی اور اس کے غضب سے امان ملے گی اور عرش کے سایہ تلے جگہ نصیب ہوگی غرضیکہ اس درود پاک کے فضائل بے پناہ ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ ○

401 درود صبح و شام

امام سجاعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ہمارے شیخ ملوی قدس سرہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص صبح اور شام یہ درود شریف پڑھتا ہے تو اس کا ثواب 70 فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈال دے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے اور پڑھنے والا اور اس کے والدین بخشے جائیں گے۔ حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے مجد الدین فیروز آبادی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اگر کوئی شخص حلف اٹھائے کہ میں افضل درود پڑھوں گا تو اسے چاہئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھے۔

اس کے علاوہ جو شخص نماز فجر کے بعد اس درود پاک کو 41 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ آخرت میں اسے جنت میں داخل فرمائے گا جو اس درود پاک کے پڑھنے

کا اجر ہوگا۔ اگر کوئی شخص کوئی کام شروع کرنے سے پہلے اس درود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھے گا تو اسے سارا دن کوئی پریشانی لاحق نہ ہوگی اور وہ پرسکون رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ یَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعْطِ مُحَمَّدَا
الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ ط اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اِجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ اَھْلُہٗ o

دُرُود ابدالآباد 402

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ پر درود پاک پڑھنے کا حکم اس لئے دیا گیا ہے تاکہ انسان کی روح جو کہ جبلی طور پر ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی استعداد حاصل کرے جس طرح آفتاب کی کرنیں مکان کے روشن دان سے اندر جھانکتی ہیں تو اس سے مکان کے در و دیوار روشن نہیں ہوتے لیکن اگر اس مکان کے اندر پانی کا طشت یا آئینہ رکھ دیا جائے اور آفتاب کی کرنیں اس پر پڑیں تو اس کے عکس سے مکان کی چھت اور در و دیوار چمک اٹھیں گے۔ یوں ہی امت کی روحیں اپنی فطری کمزوری کی وجہ سے ظلمت کدہ میں پڑی ہوئی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی روح انور کے انوار سے روشنی حاصل کر کے اپنے باطن کو چمکا لیتی ہیں اس لئے جو شخص اپنے باطن کو روشن کرنے کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کا ورد کرے کیونکہ اس کا ورد انسان کے باطن کو روشن کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ ط وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ ط اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط
عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
وَمِدَادَ کَلِمَاتِكَ وَعَدَدَ مَا ذَکَرَکَ بِهٖ خَلْقُكَ
فِیْمَا مَضٰی وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاکِرُوْکَ بِهٖ فِیْمَا بَقِیَ
فِیْ کُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّیَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَّسَاعَةٍ
مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ وَّطَرْفَةٍ وَّلَمْحَةٍ مِّنَ
الْاَبَدِ اِلَی الْاَبَدِ وَ اٰبَادِ الدُّنْیَا وَ اٰبَادِ الْاٰخِرَةِ
وَاَکْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَا یَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا یَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

درود سیدا لمقلحین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 403

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بارے میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد

نقل کیا ہے کہ جو شخص یہ درود پاک پڑھے گا اس کیلئے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت واجب ہو جائے گی اسی نسبت سے اسے درود شفاعت کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص اس بات کی خواہش رکھتا ہو کہ آخرت میں اسے حضور نبی کریم ﷺ کی شفاعت نصیب ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد اس درود پاک کو 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے۔ انشاء اللہ قیامت کے روز اسے حضور نبی کریم ﷺ کے دامان رحمت میں پناہ ملے گی۔ غرضیکہ اس درود کو پڑھنے سے پڑھنے والا قیامت کے روز شفاعت محمدی ﷺ کا خاص طور پر حقدار ہوگا۔ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے عزت اور شہرت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ اگر کسی کو سخت مزاج حاکم سے کوئی کام پڑ جائے تو اسے چاہئے کہ ملاقات کے دن اسی درود کو ملاقات کے وقت تک پڑھتا رہے۔ اس درود پاک کی بدولت اس کے مزاج میں نرمی پیدا ہو جائے گی اور وہ پڑھنے والے پر نرمی اور مہربانی کا اظہار کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً
تَکُوْنُ لَکَ رِضَآءً وَّلِحَقِّہٖٓ اَدَآءً وَّاَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ
وَالْمَقَامَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ○

دُرُود کشادگی باطن 404

اس درود کا ورد کرنے والا باطنی طور پر بھی نیک اور روشن باطن والا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے باطنی اسرار سے بھی فیض یاب کر دیتا ہے۔ ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص زبان بند کر کے دل سے 100 مرتبہ اس درود پاک کو روزانہ پڑھے گا اس پر باطن کے حالات کھل جائیں گے مگر رزق کما کر کھانا ضروری ہے۔ ایک اور قول کے مطابق ہر نماز کے بعد کثرت سے اس درود پاک کو پڑھنے سے اللہ باطنی آنکھیں منور فرما دیتا ہے اور اس کے دل میں بھی نورانیت پیدا فرما دیتا ہے۔ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ 33 مرتبہ پڑھنے کا

معمول بنالے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی
رُوْحِہٖ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی مَوْقِفِہٖ فِی الْمَوَاقِفِ
وَعَلٰی مَشْھَدِہٖ فِی الْمَشَاھِدِ وَعَلٰی ذِکْرِہٖ اِذَا
ذُکِرَ صَلٰوۃً مِّنَّا عَلٰی نَبِیِّنَا o اَللّٰھُمَّ اَبْلِغْہُ مِنَّا
السَّلَامَ کَمَا ذُکِرَ السَّلَامُ ط وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ
وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَبَرَکَاتُہٗo

405 دُرُود نبی الحرمین ﷺ

یہ درود شریف سید عبداللہ بن اسعد یافعی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور یہ درود بھی خیر و برکت کے اعتبار سے بڑا مؤثر اور مفید ہے۔

یہ درود پاک حصول ثواب اور حصول خیر و برکت کیلئے بہت عمدہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی کفایت کا ذریعہ بنا دے گا اور اس کی ضروریات کو پورا فرمائے گا غرضیکہ اس درود پاک کے پڑھنے والے کیلئے اللہ تعالیٰ کافی ہو جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب پر درود بھیجنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اہل عمل کا کہنا ہے کہ نفس کو ہر طرح کی برائی سے پاکیزہ کر کے نیک کاموں کی طرف مائل کرنے کیلئے اس درود کا ورد بڑا اکسیر ہے۔

جو شخص نفس کی اصلاح چاہتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو عشاء کی نماز کے بعد 33 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ اس کے نفس کی اصلاح فرمادے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ وَتَحِيَّاتُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ الشَّفْعِ
وَالْوَتْرِ وَكَلِمَاتِ رَبِّنَا التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ ط
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ ط وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ط وَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ
الْخَالِقِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ عَدَدَمَا خَلَقَ اللّٰهُ وَعَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ
وَّزِنَةَ مَاخَلَقَ وَزِنَةَ مَاهُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ مَاخَلَقَ
وَمِلْءَ مَاهُوَ خَالِقٌ وَّمِلْءَ سَمٰوَاتِهٖ وَمِلْءَ اَرْضِهٖ

وَاَمْثَالَ ذٰلِكَ وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ وَعَدَدَ خَلْقِهٖ وَزِنَةَ
عَرْشِهٖ وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ وَمَبْلَغَ
رِضَاهُ حَتّٰى يَرْضٰى وَاِذَا رَضِىَ وَعَدَدَ مَا ذَكَرَهُ
الذّٰكِرُوْنَ فِيْمَا مَضٰى وَعَدَدَ مَا هُمْ ذَاكِرُوْهُ
فِيْمَا بَقِىَ فِىْ كُلِّ سَنَةٍ وَّشَهْرٍ وَّجُمُعَةٍ وَّيَوْمٍ
وَّلَيْلَةٍ وَّسَاعَةٍ مِّنَ السَّاعَاتِ وَشَمٍّ وَّنَفَسٍ
وَّلَمْحَةٍ وَّطَرْفَةٍ مِّنَ الْاَبَدِ اِلَى الْاَبَدِ اَبَدِ الدُّنْيَا
وَاَبَدِ الْاٰخِرَةِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ لَايَنْقَطِعُ اَوَّلُهٗ وَلَا
يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ ○

دُرُود عزت دوام

406

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ مخلوق خدا اس کی طرف راغب رہے جہاں وہ جائے لوگ اس سے پیار و محبت سے پیش آئیں اور اس کا کہنا مانیں اور اس سے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کریں تو اسے چاہئے کہ باوضو حالت میں نماز فجر کے بعد خلوت میں بیٹھے اور اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے لوگ اس کے تابع ہو جائیں گے۔

برائی آخر برائی ہوتی ہے اور برے لوگوں میں بیٹھ کر انسان برا ہو جاتا ہے۔ اس کے ذہن میں برے اور گندے خیالات رہنے لگتے ہیں اس لئے برائیوں سے خود کو محفوظ

رکھنے کیلئے حضور نبی کریم ﷺ کے درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء 70 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینا چاہئے جس سے اس کے ذہن کے برے اور گندے خیالات دور ہوتے جائیں گے اور اس کی باطنی سوچوں میں پاکیزگی آجائے گی۔ اس کے قلب کی صفائی ہو جائے گی جس سے شیطانی وسوسے اسے تنگ نہ کریں گے۔

اگر کسی کو کسی شخص نے بلاوجہ جھوٹے مقدمے میں پھنسا دیا ہو اور اس پر ایسے الزامات عائد کر دیئے ہوں کہ جن سے خلاصی نظر نہ آتی ہو اور وہ اپنے موقف میں سچا ہو مگر فریق ثانی اسے مقدمے میں نیچا دیکھنا چاہتا ہو تو ایسے حالات میں جھوٹے مقدمے سے خلاصی کیلئے اس درود کو سورج ڈھلنے کے بعد 111 مرتبہ پڑھے اور جس روز مقدمے کی پیشی ہو ملزم کا کوئی عزیز جو مقدمہ کی پیروی کر رہا ہو یا ملزم بذات خود اس درود کو جج کے سامنے پیش ہونے تک پڑھتا رہے اسی طرح مقدمہ کی ہر پیشی پر کرے اور اللہ تعالیٰ سے مقدمہ میں کامیابی کیلئے دعا کرے۔

اَللّٰھُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَہٗ وَاَکْرِمْ مَّقَامَہٗ وَثَقِّلْ مِیْزَانَہٗ
وَاَبْلِجْ حُجَّتَہٗ وَاَظْھِرْ مِلَّتَہٗ وَ اَجْزِلْ ثَوَابَہٗ وَاَضِئْ
نُوْرَہٗ وَاَدِمْ کَرَامَتَہٗ وَاَلْحِقْ بِہٖ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ
بَیْتِہٖ مَا تَقَرُّبِہٖ عَیْنُہٗ وَعَظِّمْہُ فِی النَّبِیِّیْنَ الَّذِیْنَ
خَلَوْا قَبْلَہٗ ○

407 دُرُود رفعِ مصیبت

یہ درود حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا ہے اس درود پاک میں انہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ انوار الٰہیہ کا سمندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے اسرار

ورموز کے راز دان ہیں اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو جو ہدایت دی وہ حضور ﷺ کے وسیلے ہی سے ملی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو ان کے ذریعے سے دنیا پر غالب کیا انہیں امام الانبیاء بنایا انہیں اپنی رحمت کے خزانے بخشے انہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو شریعت کا راستہ دیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے مشاہدات کی ان پر بارش کر دی غرضیکہ حضور نبی کریم ﷺ ذی شان ہیں اور افضل ترین ہیں اس لئے جو شخص حسب ذیل کلمات کے ساتھ ان پر درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی نوازشات سے مالا مال کر دے گا اور اسے اپنا قرب عطا فرمائے گا اور اسے دنیا اور آخرت میں اتنا عطا فرمائے گا کہ وہ اللہ سے راضی ہو جائے گا اور آخرت میں اس کی بخشش کر کے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

اگر کسی کام میں کبھی بے یار و مددگار ہو جائیں تو اس صورت میں اس درود کو روزانہ فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ پڑھا جائے اور اس عمل کو 40 دن تک جاری رکھا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اللہ کی طرف سے مدد اور نصرت شامل حال ہو جائے گی اور جس کام کو کرنا چاہے گا آسانی سے ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ
وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ
مُلْكِكَ وَخَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيْقِ شَرِيْعَتِكَ
الْمُتَلَذِّذِ بِمُشَاهَدَتِكَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ
وَالسَّبَبِ فِى كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ اَعْيَانِ خَلْقِكَ

الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُّوْرِ ضِيَآئِكَ صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا
عُقْدَتِیْ وَتُفَرَّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ صَلٰوةً تُرْضِيْكَ
وَتُرْضِيْهِ وَتَرْضٰى بِهَا عَنَّا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَدَدَ
مَآ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرٰى بِهٖ
قَلَمُكَ وَعَدَدَ الْاَمْطَارِ وَالْاَحْجَارِ وَالْاَشْجَارِ
وَمَلَآئِكَةِ الْبِحَارِ وَجَمِيْعِ مَا خَلَقَ مَوْلٰنَا مِنْ اَوَّلِ
الزَّمَانِ اِلٰى اٰخِرِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ ○

408 دُرود جوہرۃ الکمال

یہ درود مشہور ولی سید ابوالعباس احمد سبتی مغربی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے اور اس کا نام جوہرۃ الکمال ہے۔ جیسا کہ ان کے شاگرد علی بن حرازم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب جواہر المعانی میں لکھا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ یہ درود شریف نبی کریم ﷺ نے بیداری میں ان کو خود لکھوایا تھا اور یہ کہ حضور نبی کریم ﷺ نے اس کے چند خواص بھی بیان فرمائے تھے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ جو آدمی اس درود کو 7 یا اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے اس کے پاس حضور نبی کریم ﷺ اور چاروں خلفائے راشدین کی روحیں تشریف لاتی ہیں، جب تک پڑھتا ہے، ایک یہ کہ جو شخص لازمی طور پر 7 مرتبہ سے زیادہ اس کو پڑھے حضور نبی کریم ﷺ اس سے خصوصی محبت فرماتے ہیں اور جب تک ولی نہ بن جائے مرے گا نہیں اور جس نے اسے باوضو ہو کر سوتے وقت پاک بستر پر 7 مرتبہ پڑھا اس کو نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوگی۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بلا ناغہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا اس کی مشکلات دور ہو جائیں گی اور اللہ تعالیٰ اسے مصائب والآم سے اپنی پناہ میں رکھے گا۔ اس درود کے پڑھنے سے قلبی سکون بھی حاصل ہوگا۔ اس درود پاک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو اسے پڑھے گا اسے کثرت عبادت کی توفیق ملے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الرَّحْمَةِ الرَّبَّانِیَّةِ
وَالْیَاقُوْتَةِ الْمُتَحَقِّقَةِ الْحَائِطَةِ بِمَرْکَزِ الْفُھُوْمِ
وَالْمَعَانِیْ وَنُوْرِ الْاَکْوَانِ الْمُتَکَوِّنَةِ الْاٰدَمِیِّ
صَاحِبِ الْحَقِّ الرَّبَّانِیِّ الْبُرْقِ الْاَسْطَعِ بِمُزْنِ
الْاَرْیَاحِ الْمَالِئَةِ لِکُلِّ مُتَعَرِّضٍ مِّنَ الْبُحُوْرِ
وَالْاَوَانِیْ وَنُوْرِکَ اللَّامِعِ الَّذِیْ مَلَاْتَ بِهٖ کَوْنَکَ
الْحَائِطَ بِاَمْکِنَةِ الْمَکَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
عَیْنِ الْحَقِّ الَّتِیْ تَتَجَلّٰی مِنْھَا عُرُوْشُ الْحَقَائِقِ
عَیْنِ الْمَعَارِفِ الْاَقْدَمِ صِرَاطِکَ التَّامِ الْاَقْوَمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی طَلْعَةِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ الْکَنْزِ
الْاَعْظَمِ اِفَاضَتِکَ مِنْکَ اِلَیْکَ اِحَاطَةِ النُّوْرِ

اَلْمُطَلْسَمِ ط صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ صَلٰوةً
تُعَرِّفُنَا بِهَا اِيَّاهُ ○

409 دُرُود معطر

حضور انور ﷺ کی ذات اقدس سے تمام دنیا کو رہنمائی حاصل ہوئی غرضیکہ تمام دنیا آپ کی خوشبو سے معطر ہو رہی ہے۔ اس لئے اس درود پاک کو درود معطر کہا گیا ہے۔ اس درود کے فیوضات یہ ہیں۔

مسلمانوں کیلئے خواب میں حضور انور ﷺ کی زیارت انتہائی خوش بختی کی دلیل ہے۔ لہٰذا جو شخص آپ ﷺ کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو عشاء کی نماز کے بعد 111 مرتبہ پڑھے اور 40 دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی عنایت سے اسے خواب میں حضور انور ﷺ کی زیارت ہو جائے گی۔

عزت اور شہرت اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں میں سے ہے جسے اللہ پسند کرے اسے عزت اور لازوال شہرت سے نواز دے اس لئے اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی اس خصوصی نظر التفات کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ نماز فجر کے بعد سات مرتبہ سورت فاتحہ کا ورد کرے اور اس کے بعد 66 مرتبہ اس درود کو پڑھے اور پڑھائی کے بعد 100 مرتبہ یَا رَفِیْعُ یَا عَظِیْمُ کا ورد کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے حصول عزت کی دعا کرے اللہ تعالیٰ دعا کو قبول فرمانے والا ہے۔

جب کوئی شخص راہ طریقت میں قدم رکھے تو اسے چاہئے کہ مرشد کے بتائے ہوئے وظائف کے ساتھ اس درود کو 100 مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ منازل طریقت میں آسانی فرما دے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قُرِنَتِ الْبَرَکَۃُ
بِذَاتِہٖ وَمُحَیَّاہُ وَتَعَطَّرَتِ الْعَوَالِمُ بِطِیْبِ ذِکْرِہٖ
وَرَیَّاہُ ○

410 دُرُود خاتمہ بالخیر

یہ درود علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب مسالک الحفاء میں درج ہے۔ اس کے بارے میں بعض علماء نے فرمایا کہ یہ درود شریف آشوب چشم کیلئے بڑا مفید ہے اور نزع کی تکلیف میں اس سے آسانی ہو جاتی ہے اس لئے جو شخص یہ چاہے کہ مرتے وقت اسے کلمہ پڑھنا نصیب ہو اور اس کا خاتمہ بالخیر ہو اور آخرت میں اسے جنت ملے تو اسے چاہئے ہر نماز کے بعد اس درود کو 33 مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے خاتمہ بالخیر کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ موت کے وقت اس کے حال پر رحم فرمائے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی مسلمان نزع کی حالت میں مبتلا ہو تو اس وقت اس کے گھر والے اس درود کا کثرت سے ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بڑی آسانی سے مرنے والے کی جان نکل جائے گی اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

جو شخص ہر روز سو مرتبہ اس درود پاک کو پڑھنے کا معمول بنائے گا قیامت کے روز اس کا چہرہ نورانی ہوگا اور وہ جنت کا حقدار ہوگا اور جو کوئی ہر نماز جمعہ کے بعد اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ اسے دنیا اور آخرت میں منور فرمادے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً لَّاحِقَۃً بِنُوْرِہٖ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً مَّقْرُوْنَۃً

بِذِكْرِهٖ وَمَذْكُوْرِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلٰوةً مُّنَوِّرَةً لِّقَبْرِهٖ بِاَكْمَلِ تَنْوِيْرٍ ط اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً شَارِحَةً لِّصَدْرِهٖ
مُوْجِبَةً لِّسُرُوْرِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْاَوْلِيَآءِ صَلٰوةً بِعَدَدِ النُّوْرِ وَظُهُوْرِهٖ ○

دُرُود شکر 411

سید مرتضیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے شرح الاحیاء میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف ماہ رجب کی ایک رات 1178ء کو مجھے اس وقت الہام کیا گیا جب میں مصر کے مقام حاوۃ الاداودیہ میں تھا اور مجھے یہ بشارت دی گئی کہ اس کو 100 مرتبہ پڑھنے سے وہ ملک محفوظ ہو جاتا ہے۔

جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بن جائے اور اس کے سابقہ گناہ معاف ہو جائیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ملنے پر عملی طور پر اس کا شکر کرے تو اسے چاہئے کہ اس درود شریف کو صبح اور شام گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس میں شکر گزاری کا وصف پیدا ہو جائے گا۔

اس درود پاک کا بحالی امن کیلئے پڑھنا بہت مؤثر ہے لہٰذا اگر کسی علاقے یا شہر میں لوگ آپس میں لڑتے جھگڑتے رہتے ہوں تو وہاں امن و عافیت کیلئے اس درود پاک کو جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ چند بندے مل کر 313 مرتبہ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور عافیت کی دعا کریں۔ اللہ کی مہربانی سے اس علاقے میں امن قائم ہو جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكُلِّ صَلٰوةٍ

تُحِبُّ اَنْ یُّصَلّٰی بِھَا عَلَیْہِ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ یُّحِبُّ
اَنْ یُّصَلّٰی بِہٖ عَلَیْہِ ط اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِکُلِّ سَلَامٍ تُحِبُّ اَنْ یُّسَلَّمَ بِہٖ عَلَیْہِ فِیْ
کُلِّ وَقْتٍ یُّحِبُّ اَنْ یُّسَلَّمَ بِہٖ عَلَیْہِ صَلٰوۃً
وَّسَلَامًا دَآئِمَیْنِ بِدَوَامِکَ عَدَدَمَا عَلِمْتَ وَزِنَۃَ
مَاعَلِمْتَ وَمِلْءَ مَاعَلِمْتَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ
وَاَضْعَافَ اَضْعَافِ ذٰلِکَ ط اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ
الشُّکْرُ کَذٰلِکَ عَلٰی ذٰلِکَ فِیْ کُلِّ ذَالِکَ وَعَلٰی
اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَاِخْوَانِہٖ ○

دُرُود رضائے الٰہی 412

جو کوئی چاہے کہ اسے رضائے الٰہی حاصل ہو جائے اور وہ اللہ رب العزت کی رضا میں راضی رہے تو وہ اس درود پاک کی کثرت کو معمول بنالے۔ انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسے اطمینان قلب نصیب ہوگا۔ اس درود پاک کا قاری ہمیشہ اللہ کی رضا کے لئے کوشاں رہے گا اور اللہ کی رحمت سے اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ یہ درود پاک علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی سے منسوب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ مُنْتَهٰی مَرْضَاةِ اللّٰهِ تَعَالٰی
وَمَرْضَاتِهٖ ○

دُرُود نور الانوار 413

حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ بہت معروف بزرگ گزرے ہیں۔ آپ کو حضور نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی سے بے پناہ عشق تھا اور اس عشق میں آپ جو درود پاک پڑھا کرتے تھے وہ درود بدوی کے نام سے مشہور ہے۔ حضرت سید احمد بدوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ درود انوار الٰہی کے حصول کا سبب ہے کیونکہ اسے پڑھنے سے بہت سے اسرار کا انکشاف ہوتا ہے۔ یہ درود بیداری اور خواب میں حضور نبی کریم ﷺ کے کرم کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے اسے پڑھنے سے زیارت النبی ﷺ حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ حضوری کا مقام عطا ہوتا ہے اور اس کے بعد حتیٰ کہ درجہ قطبیت تک عطا ہوسکتا ہے۔ اس لئے اسے درود قطب بھی کہا جاتا ہے۔

اس درود کے متعلق اکثر بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس کا تین بار پڑھنا دلائل الخیرات کی قرامت کے برابر ہے مگر درود پاک کی قراءت کے وقت اپنے دل میں نبی کریم ﷺ کی عظمت اور انوار کا تصور کرنا ضروری ہے اور یہ خیال کرے کہ بلاشبہ حضور نبی کریم ﷺ ہر بھلائی کے پہنچنے میں عظیم سبب اور واسطہ عظمیٰ ہیں۔ ساتھ ہی طہارت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ لہٰذا جو شخص 40 دن تک روزانہ 100 بار اس درود پاک کو پڑھے تو اسے بے پناہ انوار الٰہیہ کا حصول ہوگا۔ اس کے علاوہ جو شخص یہ چاہے کہ اسے نیک کام کرنے کی توفیق ملے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح کی نماز کے بعد 3 مرتبہ اور مغرب کی نماز کے بعد ۳ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے توفیق مل جائے گی۔

اس درود پاک کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہے کہ اس کے رزق میں بیش بہا اضافہ ہو تو اسے چاہئے کہ فجر کی سنتوں کے بعد اور فرضوں سے پہلے 41 مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بیش بہا رزق ملے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَسِرِّ الْاَسْرَارِ
وَتِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمُخْتَارِ وَ اٰلِهٖ
الْاَطْهَارِ وَاَصْحَابِهٖ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ
وَاَفْضَالِهٖ

دُرُودِ کمال 414

اس درود کے بارے میں حضرت علی شیر املسی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے کہ میں نابینا تھا اور میں نماز جمعہ سے پہلے شہاب الدین خفاجی مصنف نسیم الریاض شرح شفا للقاضی العیاض کے پاس حاضر ہوتا تھا۔ میرے لئے ایک کرسی لائی جاتی تھی جس پر میں بیٹھا کرتا تھا اور علامہ شہاب الدین خفاجی رحمۃ اللہ علیہ میرے سامنے بیٹھتے اور اپنے اشکالات پوچھتے۔ میں ان کے جوابات دیتا اور جن کتابوں میں جوابات ہوتے ان کا ذکر بھی سند کے ساتھ کر دیتا۔ پھر اسی طرح آئندہ جمعہ کے دن بھی (علامہ خفاجی رحمۃ اللہ علیہ) کے گھر حاضر ہوتے۔ جب ان سے سوال کیا گیا کہ حضرت آپ نابینا ہیں اور خفاجی کی آنکھیں صحیح سالم ہیں (پھر وہ آپ سے استفادہ کرتے ہیں) فرمایا ہاں خفاجی بھول جاتے ہیں اور میں بھولتا نہیں۔ عرض کیا اس کا سبب؟ فرمایا میرا ایک شریک (ساتھی) اور میں اس کے ہمراہ برابر برابر ہر علم حاصل کرتے تھے۔ اس اثنا میں اس نے مجھے بتائے بغیر علم رمل حاصل کر لیا۔ مجھے پتہ چلا تو میں بہت پریشان ہوا میں اپنے مرشد کے پاس حاضر ہوا اور انہیں تمام بات بتا دی

اور مطالبہ کیا کہ مجھے بھی یہ علم پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم اسے مکمل طور پر حاصل نہیں کر سکتے کیونکہ اس کا نتیجہ دیکھ کر ہی حاصل ہوتا ہے اور تیری نظر نہیں۔ اس سے میرا دل ٹوٹ گیا اور میں حیران و پریشان رہ گیا اور اس پریشانی کی وجہ سے میں نے دو دن تک نہ کچھ کھایا نہ پیا۔ ایک آدمی میرے پاس آ کر بیٹھا اور کہنے لگا علی! کیا بات ہے۔ میں نے اسے تمام بات بتا دی۔ اس نے کہا یہ علم نہ دنیا کے لحاظ سے قابل تعریف ہے نہ دین کے لحاظ سے، لہٰذا اس سے اپنی امیدیں وابستہ مت کرو۔ میں تجھے اس شرط کے ساتھ ایک فائدہ پہنچانا چاہتا ہوں کہ اس سے لاتعلق ہو جاؤ اور وعدہ کرو کہ اس کا ارادہ دل سے نکال دو گے۔ میں نے کہا مجھے اس فائدے کا نتیجہ بتاؤ تا کہ تم سے معاہدہ کروں تو اس نے مجھے نسیان (بھول) کے خاتمہ کیلئے یہ درود شریف سنایا اور کہا کہ اسے مغرب و عشاء کے درمیان پڑھو، کوئی تعداد مقرر نہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ ○

415 دُرُود بصارت

اس درود شریف میں حضور نبی کریم ﷺ کی بصارت مبارکہ کا ذکر پاک ہے اس درود پاک کے چند ایک خواص درج ذیل ہیں۔

اگر کسی کو یہ خطرہ لاحق ہو جائے کہ اس کی نظر دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہے جس سے اس کی بینائی میں کمی واقع ہو جائے گی تو اس بصارت کو آخری دم تک قائم رکھنے کیلئے اس درود پاک کی پڑھائی بڑی مجرب ہے۔ صبح فجر کی نماز پڑھنے کے بعد اس درود پاک کو 66 مرتبہ پڑھیں اور تھوڑے سے پانی پر دم کر کے اس پانی کو اپنی آنکھوں پر ملیں اور اسی طرح سونے سے قبل بھی 66 مرتبہ اس درود کی پڑھائی کر کے پانی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں اور 40 یوم تک اس عمل کو بلا ناغہ جاری رکھیں اس کی نظر کمزور ہونا ختم ہو جائے گی اور اس کی بینائی اللہ

تعالیٰ کے فضل سے مدت تک قائم رہے گی۔ اور اس عمل کو سال بھر میں ایک یا دو مرتبہ کر لینا انتہائی مفید ہوگا۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ خواب میں اسے اللہ تعالیٰ کی نورانی تجلیات نظر آئیں تو اسے چاہئے کہ اس درود کو روزانہ نماز تہجد کے وقت 300 مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک اسی کی پڑھائی کو جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے خواب میں اسے روحانی تجلیات کا مشاہدہ ہوگا اور اس مشاہدے کا ذکر کسی سے نہ کرے اگر کرنا ہی ہے تو اپنے مرشد سے کرے۔ اس کے علاوہ اس پڑھائی کا اسے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ اس کے روحانی علم میں اضافہ ہو جائے گا اور اس کا سینہ علوم معرفت حاصل کرنے کیلئے کشادہ ہو جائے گا۔ اگر وہ شخص تخلیق کائنات کے بارے میں فکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تخلیق کائنات کے متعلق اس کے دل میں اسرار و رموز ڈال دیئے جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مَا زَاغَ بَصَرُہٗ وَمَا طَغٰی وَاٰلِہٖ ○

416 دُرُود راکب

اس درود میں حضور نبی کریم ﷺ کی سواری کی تعریف کی گئی ہے۔ لہٰذا جو شخص اس درود پاک کو پڑھے گا اسے سفر میں سواری کی سہولت میسر رہے گی اور خیریت سے سفر پر جائے گا اور واپس بھی آئے گا۔ اس درود کے فوائد یہ ہیں۔

یہ درود سفر میں حفاظت کیلئے بڑا موثر ہے۔ اس لئے جب کوئی شخص سفر پر جائے اور اس کی خواہش ہو کہ سفر میں اسے کسی قسم کی مصیبت یا پریشانی نہ آئے اور وہ باحفاظت اپنا کام کر کے واپس اپنے اہل خانہ میں آجائے۔ اسے چاہئے کہ اس درود کو سفر پر روانہ ہونے سے پہلے 100 مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد دوران سفر بھی اسے کثرت سے پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کا سفر بالکل خیریت سے طے ہوگا اور وہ اپنے گھر میں خیریت کے

ساتھ واپس لوٹے گا۔

اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ جس سواری پر وہ سفر کرنے لگا ہے وہ ہر طرح کی تکنیکی خرابی سے محفوظ رہے تو اس کیلئے مندرجہ ذیل درود کا پڑھنا تو بہت مؤثر اور باعث رحمت و برکت ہے۔ لہٰذا سفر میں اس درود کو 141 مرتبہ پڑھ لیں اور اس کے بعد اللہ کے حضور سفر میں سواری چالو رہنے کی التجا کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رَّاکِبِ الْبُرَاقِ وَرَاکِبِ الْبَعِیْرِ وَرَاکِبِ الْجَمَلِ
وَرَاکِبِ النَّاقَةِ وَرَاکِبِ النَّجِیْبِ وَ اٰلِهٖ ○

417 دُرُودِ رفیع درجات

جو شخص اس درود پاک کو جمعہ کی رات کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے گا۔ اللہ تعالیٰ اس درود پاک کے طفیل اس کے درجات بلند فرمائے گا اور اپنی رحمت خاص سے اس کو قبر کی سختی اور نارِ جہنم سے خلاصی عطا فرمائے گا۔ پل صراط سے وہ بجلی کی سی تیزی سے گزر جائے گا۔ موت سے قبل وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا اور اسے جنت میں ہر طرح کی نعمتیں عطا ہوں گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ ط اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ
مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّاَعْطِ مُحَمَّدَا لِ لدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِى
الْجَنَّةِ ط اَللّٰهُمَّ يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ اَهْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ ○

418 دُرُود رفع حاجات

یہ درود پاک حضرت شیخ احمد بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اجداد سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز ایک سو مرتبہ حسب ذیل درود پاک کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا جس میں سے تیس حاجتیں دنیا کے متعلق ہوں گی ایک اور روایت میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جس شخص نے حضور نبی کریم ﷺ اور آپ کی اہل بیت پر ایک سو بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ جن میں سے ستر حاجات آخرت کے متعلق ہوں گی۔ اگر کسی کی کوئی حاجت ہو جو کسی طرح کوشش کرنے کے باوجود پوری ہوتی نظر نہ آئے تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل الفاظ میں ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ پر درود پڑھنے کی برکت سے جو بھی حاجت ہوگی وہ پوری فرما دے گا۔ اس طرح پریشانی اور مشکل سے نجات ملے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اَهْلِ بَيْتِهٖ○

419 دُرُود اوصاف نبوی ﷺ

اس درود پاک کے بے شمار فیوض و برکات ہیں۔ اللہ کریم کی خوشنودی و رضا کے لئے بعد نماز عشاء کم از کم 100 مرتبہ اس درود شریف کا یکسوئی و توجہ کے ساتھ ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ درود پڑھنے والے کے دل میں اپنی عبادت کا ذوق و شوق بڑھا دیتا ہے اور اس کے دل سے تمام شیطانی خیالات و تصورات دور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی غیر مسلم یا برے آدمی کی اصلاح کی نیت سے گیارہ روز 111 مرتبہ روزانہ پڑھے اور اللہ کے حضور نبی کریم ﷺ کے وسیلہ سے دعا کرے انشاء اللہ جس کے لئے دعا کرے گا اللہ اسے صراط مستقیم پر گامزن فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ
الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِ
السَّمَآءِ○

420 دُرُود ختم نبوت

حضور نبی کریم ﷺ خاتم الانبیاء ہیں یعنی آپ آخری نبی ہیں غرضیکہ تمام انبیاء کی نبوت کا سلسلہ آپ پر منتہی ہوا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میری اور مجھ سے پہلے گزرے انبیاء کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا جو بہت خوبصورت بنا لیکن اس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی تو لوگ اس کے اردگرد پھرتے تھے اور حیرت کا اظہار کرتے تھے کہ یہ ایک اینٹ کی جگہ خالی کیوں ہے تو میں اس آخری اینٹ کی طرح ہوں اور میں انبیاء کا خاتم ہوں میرے بعد کوئی

نبی نہ ہوگا۔ختم نبوت پر یقین رکھنا ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی حصہ ہے۔

اگر کسی شخص کا ختم نبوت کے متعلق عقیدہ متزلزل ہونے لگے تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو سونے سے پہلے 141 مرتبہ پڑھے تو اللہ اس کے عقیدہ ختم نبوت میں پختگی پیدا کر دے گا۔ شیطانی وسوسے دور ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اس درود پاک کو پڑھنے سے عزت حاصل ہوتی ہے اگر کسی شخص کی معاشرے میں کسی وجہ سے عزت ختم ہوگئی ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو روزانہ صبح کی نماز کے بعد کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عزت بحال فرمادے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَالْكِبْرِيَآءِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْۢبِيَآءِ ○

دُرود جزائے خیر (421)

جو کوئی اس درود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا وہ پابند صوم وصلوٰۃ ہو جائے گا۔ اسے رزق حلال کمانے کی توفیق ملے گی اس میں صبر شکر توکل اور دیگر اخلاق حسنہ کی خوبیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس کی عادات میں صالح اعمال آجائیں گے۔ جو شخص یہ چاہے کہ کسی کام کیلئے اس کی دعا فوراً قبول ہو تو اسے چاہئے کہ عشاء کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھ کر سورت فاتحہ کو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر جس قدر ہو سکے اس درود پاک کو یا کم از کم سو، سو مرتبہ پڑھے اور اس پڑھائی کو 40 یوم تک بلاناغہ کرے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور اپنے کام کیلئے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے اس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ وَاجْزِهٖ عَنَّا
خَيْرَ الْجَزَآءِ ○

422 دُرُود ادائے حق

یہ درود رضائے الٰہی حاصل کرنے کیلئے بڑا مفید ہے لہٰذا جو شخص یہ چاہے اس سے ایسے کام سرزد ہوں جن سے اللہ راضی ہو جائے اور اللہ کی خوشنودی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود پاک کو شام کی نماز کے بعد گھر میں بیٹھ کر 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسے ایسے کام کرنے کی توفیق ملے گی جن میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی مضمر ہوگی۔

جو کوئی روزانہ باوضو حالت میں 33 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ لیا کرے اور اس کی نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی محبت اسے حاصل ہو جائے اس کے دل میں عشق مصطفیٰ ﷺ کی شمع روشن ہو جائے تو انشاء اللہ اسے اپنے مقصد میں کامیابی ہوگی۔ جو کوئی ہر روز اس درود پاک کو بکثرت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس درود پاک کے طفیل ابدی بشارت سے نوازا جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّلِحَقِّہٖ اَدَآءً ○

423 دُرُود نجات وباء

درود نجات وباء پڑھنے سے وباؤں سے نجات ملتی ہے۔ اگر کسی مقام پر کوئی ایسی وباء پھیل جائے جس کا علاج یا حل نہ ہو رہا ہو تو اس صورت میں یہ درود سوا لاکھ مرتبہ پڑھنے سے وباء سے نجات ملے گی۔

اس درود پاک کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ایک دفعہ مولانا شمس الدین کے وطن میں ایک وباء پھوٹ پڑی۔ بہت سی اموات ہو گئیں۔ ایک رات انہیں سرور کائنات نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی تو مولانا نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ حضور! اس

علاقے میں وباء پھیل گئی ہے تو حضور نبی کریم ﷺ نے انہیں یہ درود پاک خواب میں بتایا اور فرمایا اگر کوئی وباء پھیلنے کی صورت میں یہ درود پڑھے گا تو اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس علاقے کو وباء سے محفوظ کر دے گا۔ چنانچہ مولانا نے یہ درود پاک کثرت سے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس علاقے سے وباء کو ختم کر دیا۔ اسی لئے اسے درود نجات وباء کہا جاتا ہے۔

جو کوئی کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ علاج کروا کر تنگ آ گیا ہو مگر کسی بھی طرح شفا حاصل نہ ہوتی ہو تو وہ روزانہ باوضو حالت میں 100 مرتبہ اسی درود پاک کو پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے۔ 40 یوم تک بلاناغہ اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ شفائے کامل نصیب ہوگی اور بیماری جاتی رہے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ دَآءٍ وَّدَوَآءٍ وَّبِعَدَدِ کُلِّ عِلَّةٍ
وَّشِفَآءٍ

424 دُرُودِ وُدُودی

اگر کوئی شخص اس درود پاک کو 40 یوم تک روزانہ 313 مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گی اور جس کسی سے کوئی کام ہوگا وہ فوراً کر دے گا۔ دنیا اور آخرت میں اسے سعادت حاصل ہوگی۔

جس شخص کی تجارت یا دکان نہ چلتی ہو اسے چاہئے کہ دکان کھول کر اطمینان سے دکان میں بیٹھے اور گیارہ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے اور بعد میں 111 مرتبہ اس درود کو پڑھنے کا ہمیشہ کیلئے معمول بنا لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جب تک وہ اس وظیفہ کو پڑھنے پر کاربند رہے گا اس کی تجارت میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو تو اسے چاہئے کہ اس درود کو ہر نماز کے بعد 33

مرتبہ 40 یوم تک پڑھے اور اللہ سے دعا کرے اس درود پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کر دے گا۔

يَاوَدُوْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اِنَّكَ
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○

425 دُرُود لقاء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب بستان الفقراء میں نقل کیا ہے کہ بے شک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھا تو وہ اسی رات اپنے رب کو یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھے گا اور جنت میں اپنا مقام بھی دیکھے گا۔ اگر یہ بات پوری نہ ہو تو اس عمل کو تا حصول مقصد جاری رکھے۔

حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی کتاب ''غنیۃ الطالبین'' میں بطریق حضرت اعرج رضی اللہ عنہ، حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ آیت الکرسی پانچ مرتبہ اور قل ھو اللہ احد پوری سورت پندرہ مرتبہ پڑھے پھر نفل پڑھنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے۔ بلاشبہ وہ دوسرا جمعہ آنے سے پہلے مجھے خواب میں دیکھے گا اور جس نے میری زیارت کی اس کیلئے جنت ہے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

426 دُرُود ملاقات رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''احیاء العلوم'' میں ذکر کیا ہے

کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن 80 بار درود شریف بھیجا اس کے اسی سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ آپ پر کس طرح درود پڑھا جائے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ حسب ذیل درود کے کلمات پڑھے جائیں۔

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اس درود پاک کو چند بار پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اسے عبادت میں یکسوئی حاصل ہوگی اور اس کی طبیعت عبادت الٰہی کی طرف راغب ہو جائے گی۔ اللہ اس پر اپنا فضل و کرم فرمائے گا اور اسے عبادت میں سکون قلبی نصیب ہوگا کیونکہ اس درود پاک کی پڑھائی کے باعث طبیعت کاہلی سے دور ہو جاتی ہے اور طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح توجہ و یکسوئی کی کیفیت موجزن ہو جاتی ہے۔

جو شخص اس درود پاک کو روزانہ سونے سے قبل 100 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو کچھ عرصہ بعد خواب میں اس کی ملاقات حضور نبی کریم ﷺ سے ہوگی اور حضور ﷺ اس پر لطف و کرم کا اظہار فرمائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ○

دُرُود عقدہ کشائی 427

اس درود شریف کا ورد اور کثرت کرنے سے اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے اور اپنی رحمتوں سے نوازتا ہے جو شخص کسی مصیبت میں ہو تو اسے چاہئے کہ وہ دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ جتنا زیادہ قرآن پاک آسانی سے پڑھ سکتا ہو پڑھے۔ بعد سلام قبلہ رو ہو کر 1000 مرتبہ اس درود پاک کا ورد کرے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور خلوص دل سے اپنی التجا پیش کرے یہ عمل اپنے مقصد کے حصول تک جاری رکھے۔ اللہ رب العزت اپنی رحمت خاص سے اس کی مصیبت دور فرما دے گا اور اپنے خاص فضل و کرم سے

نوازے گا۔

اسی طرح تمام جائز حاجات کے پورا ہونے کے لئے 21 روز تک روزانہ بعد نماز فجر 100 مرتبہ اس درود پاک کو پڑھ کر نبی کریم ﷺ کے وسیلہ سے اللہ کے حضور دعا کرے اللہ کریم اس کے حق میں بہتر فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ
وَتُنْقِذُنِیْ بِھَا مِنْ وَحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِھَا عَثْرَتِیْ
وَتَقْضِیْ بِھَا حَاجَتِیْ ○

دُرُودِ تُنْجِیْنَا 42H

درود تنجینا وہ درود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے۔ علامہ فاکہانی نے ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ وہ ایک قافلے کے ساتھ بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا۔ ہم لوگوں کو یقین ہو گیا کہ جہاز ڈوب جائے گا کیونکہ ایسے تیز و تند طوفان سے کوئی جہاز مشکل سے ہی بچتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس عالم میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا اور غنودگی کے عالم میں میں نے دیکھا کہ ماہ طیبہ حضرت محمد ﷺ تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار مرتبہ

پڑھو۔ میں نے اپنے ساتھیوں کو جمع کیا اور وضو کر کے درود شریف کا ورد شروع کر دیا ابھی ہم نے تین سو ہی درود پاک پڑھے تھے کہ طوفان کا زور کم ہو گیا اور آہستہ آہستہ رک گیا آسمان صاف ہو گیا اور سمندر پرسکون ہو گیا۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔ کہا گیا ہے کہ درود تنجینا عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے کیونکہ جس نے آدھی رات کو کسی بھی دنیاوی یا اخروی حاجت کیلئے اس درود پاک کو ایک ہزار بار پڑھا اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کر دیتا ہے کیونکہ یہ قبولیت میں برق خاطف سے زیادہ سریع، اکسیر اعظم اور بہت بڑا تریاق ہے۔ سرکار غوث پاک رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک شخص مشکل میں گرفتار ہو گیا اس نے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھا اسکی مشکل حل ہو گئی۔

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف نے لکھا ہے جسے سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے پڑھے، انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہو گا۔ اس درود پاک کی برکت سے اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور بیماری سے نجات ملتی ہے۔ اس درود پاک کو بعد نماز فجر 11 مرتبہ پڑھنا باعث خیر و برکت ہو گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

اے اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کی آل پر ایسی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ

رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر خوف

وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ، وَ تُطَهِّرُنَا

اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجتیں روا ہو

بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی

جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک وصاف ہو جائیں اور جس کے

الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ

وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی

جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ

تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں

وَ یَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ

اور ہماری سخت مشکلات کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں

اَغِثْنِیْ یَآ اِلٰهِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ○

اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں، میری عرض قبول فرمائیں، الٰہی تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے

دُرُودِ قبرستان یا دُرُودِ رُوحی (429)

دُرود رُوحی ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے مردہ لوگوں کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے، یہ

مُردوں کی بخشش کا ذریعہ ہے۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے فوت شدہ والدین بخشے جائیں تو اسے چاہیے کہ 41 روز 41 مرتبہ ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو پڑھے اور ان کے لیے مغفرت کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ ان کی بخشش کر دے گا۔ قبرستان میں اس درود شریف کے پڑھنے سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ وَ

اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک درود باقی ہے اور

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَ صَلِّ

درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک رحمت باقی ہے اور

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکَاتُ وَ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ

درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد ﷺ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی صُوْرَۃِ مُحَمَّدٍ

کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد ﷺ

فِی الصُّوَرِ وَ صَلِّ عَلٰی اسْمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْمَآءِ

کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد ﷺ کے درمیان اسماء کے

وَ صَلِّ عَلٰی نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِی النُّفُوْسِ وَ صَلِّ عَلٰی

اور درود بھیج اوپر نفس محمد ﷺ کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ

اوپر قلب محمد ﷺ کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ وَ صَلِّ عَلٰی رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد ﷺ

فِی الرِّیَاضِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد ﷺ کے درمیان جسموں

الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِی التُّرَابِ ط

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد ﷺ کے درمیان خاک کے

وَ صَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین افراد ہمارے سردار محمد ﷺ اور

عَلٰٓی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّتِهٖ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر اور ان کی ازواج پر اور ان کی

وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

430 دُرُودِ ناریہ

یہ ایسا درود پاک ہے جس کے فوائد لکھنا ممکن نہیں۔ اگر صدق دل سے پڑھ کر انگلی سے پہاڑ کو بھی اشارہ کیا جائے تو ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور یہ درود ایک ایسا راز ہے جسے عارفوں اور ولیوں کے سوا کوئی نہ جان سکا۔ اس درود کا پڑھنے والا ہمیشہ رنج وغم اور پریشانیوں سے محفوظ رہتا ہے۔ مصیبت کے وقت فوراً اس کا ورد کرنا چاہیے انشاء اللہ مصیبت فوراً ختم ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلٰوةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَامًا

اے اللہ تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو

تَآمًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مکمل ہو اوپر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ کے جن کے

تَنْحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ وَ

ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں اور

تُقْضٰى بِهِ الْحَوَآئِجُ وَ تُنَالُ بِهِ الرَّغَآئِبُ

ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں

وَ حُسْنُ الْخَوَاتِیْمِ وَ یُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ

اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر

الْكَرِیْمِ ط وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ فِیْ كُلِّ

سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ کی اولاد پر آپ کے دوستوں پر

لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ

ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے

یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ یَآ اَللّٰهُ

اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ!

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ.

دُرُودِ ماہی (431)

درود ماہی پڑھنے والا اللہ کے فضل وکرم اور رحمت سے اس کی حفاظت میں رہتا ہے۔ دشمن کے حملے، حاسد کے حسد، جنات اور آسیب سے اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔ شیطانی وسوسوں کو دور کرتا ہے۔ قید میں پڑھنے والا قیدی رہائی پائے گا۔

ایک دن حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی ایک برتن میں مچھلی لیکر آیا اور عرض کی کہ اس مچھلی کو پکا رہا ہوں مگر یہ پک نہیں رہی اور نہ ہی اس پر آگ کا اثر ہوتا ہے آپ ﷺ نے مچھلی سے پوچھا تو مچھلی نے جواب دیا کہ میں جس پانی میں تھی وہاں ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا میں نے وہ پورا درود سنا اور یاد کرلیا اور سرکار دو عالم ﷺ کو وہ درود پڑھ کر سنایا حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اے اعرابی تم کتنی بھی آگ میں اس مچھلی کو ڈالو اس درود کی برکت سے اس پر کسی قسم کی آگ کا اثر نہیں ہوگا۔ اور صحابہ کرام سے اس درود کو یاد کرنے کیلئے کہا اور فرمایا اس کے پڑھنے والے پر دوزخ کی آگ حرام ہوجائے گی۔ اسی لئے اسے درود ماہی کہا جاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جو مخلوق میں سب سے

خَيْرِ الْخَلَآئِقِ وَ اَفْضَلِ الْبَشَرِ وَ شَفِيْعِ

بہتر ہیں اور افضل بشر ہیں اور یوم حشر ونشر میں

الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ ط وَ صَلِّ عَلٰى

امت کے شفیع ہیں اور سیدنا محمد ﷺ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر

بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ط وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

درود بھیج محمد ﷺ اور ان

وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ط وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

کی آل پر درود اور برکت اور سلامتی بھیج اور تمام انبیاء

وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰٓئِكَةِ

اور رسولوں پر درود بھیج اور تمام مقرب ملائکہ اور

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

صالح بندوں پر زیادہ سے زیادہ درود اور سلام

وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ

بھیج ساتھ اپنی رحمت اور اپنے

وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

فضل اور اپنے کرم کے اے سب سے زیادہ کرم

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَدِيْمُ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ساتھ اپنی رحمت کے اے قدیم

يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا

اے ہمیشہ رہنے والے اے زندہ اے قائم اے وتر اے احد اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ

بے نیاز جس نے کسی کو جنا نہیں اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اس کے جوڑ کا کوئی وہ اکیلا ہے ساتھ اپنی رحمت کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الرَّاحِمِيْنَ ط

رحم کر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْزِنُ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ مَافِیْ عِلْمِكَ عَدَدَ اَفْرَادِ
جَوَاھِرِ كُرَۃِ الْعَالَمِ ط وَاَضْعَافَ ذٰلِكَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

432 دُرُودِ تاج

اس درود پاک کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے جمال بے مثال کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ درود تاج بے شمار فیوض و برکات کا دریا ہے۔ یہ عاشقان رسول ﷺ کا محبوب وظیفہ ہے۔ یہ درود پاک پڑھنے والے کو صاحب کشف اور صاحب روحانیت بنا دیتا ہے صفائی قلب کیلئے بڑا ہی اکسیر ہے دل گناہ سے پاک ہوجاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہوتا جاتا ہے۔

جادو ٹونا، سحر، آسیب اور شیاطین کے تنگ کرنے کی صورت میں اس درود پاک کو ۱۱ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ ان تمام سے نجات مل جائے گی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ روزی میں برکت کے لیے روزانہ 7 مرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں۔ دشمنوں، حاسدوں اور ظالموں کی زیادتیوں سے بچنے کیلئے روزانہ ایک دفعہ پڑھنا کافی ہے۔

شفائے مرض کیلئے پانی پر 11 مرتبہ دم کر کے مریض کو پلا دیں۔ انشاء اللہ مریض شفایاب ہوگا۔

حضور اکرم ﷺ کی زیارت کیلئے خصوصی طور پر غسل کر کے پاک وصاف کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر اس درود پاک کو شب جمعہ 170 مرتبہ پڑھیں اور یہ عمل 40 جمعہ تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو صاحب

التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ وَ الْبُرَاقِ وَ الْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَ

تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا

وَ الْوَبَآءِ وَ الْقَحْطِ وَ الْمَرَضِ وَ الْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ

وبا قحط مرض اور دکھ درد دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی لکھا گیا

مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ سَيِّدِ

بلند کیا گیا قبول شفاعت کیا گیا اور لوح و قلم میں کندہ ہے آپ

الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ

عرب وعجم کے سردار ہیں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبودار پاکیزہ اور

مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَ الْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

خانہ کعبہ وحرم پاک میں منور ہے آپ چاشت کے آفتاب اندھیری رات کے ماہتاب

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ

بلندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور مخلوقات کی جائے پناہ اندھیروں

الظُّلَمِ جَمِیْلِ الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ صَاحِبِ الْجُوْدِ

کے چراغ، نیک اطوار کے مالک امتوں کے بخشوانے والے، بخشش وکرم سے

وَ الْکَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَ جِبْرِیْلُ خَادِمُهٗ وَ الْبُرَاقُ

موصوف ہیں اللہ آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار، براق

مَرْکَبُهٗ وَ الْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی مَقَامُهٗ

آپ کی سواری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہیٰ آپ کا مقام

وَ قَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَ الْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ

اور (قرب خداوندی میں) قاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ کا مقصود ہے

وَ الْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ

اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ رسولوں کے سردار نبیوں میں سے پیچھے آنے والے

شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَةٍ

گنہگاروں کے بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہاں کے لیے

لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

رحمت عاشقوں کی راحت مشتاقوں کی مراد

شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ

خداشناسوں کے آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں کے

الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَ الْغُرَبَآءِ وَ الْمَسَاکِیْنِ ط

رہنما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں سے محبت رکھنے والے

سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ

جن وانس کے سردار حرمین کے نبی دونوں قبلوں (بیت المقدس وکعبہ) کے پیشوا

وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ

اور دنیا وآخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں

مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ

وہ مشرقوں اور مغربوں کے رب کے محبوب ہیں

جَدِّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ مَوْلٰنَا وَ مَوْلَى

حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کے جد امجد اور ہمارے اور (تمام)

الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ

جن وانس کے آقا ہیں یعنی ابوالقاسم محمد ﷺ بن عبداللہ

نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰهِ ، يَآاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ

جو اللہ کے نور سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی ﷺ کے

جَمَالِهٖ صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

مشتاقو! آپ پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

درود وسلام بھیجو جو بھیجنے کا حق ہے

433 دُرُودِ لکھی

یہ درود پاک سلطان محمود غزنوی کی طرف منسوب ہے وہ روزانہ ایک لاکھ درود پاک بطور تحفہ سرکار دو عالم ﷺ کی ذات گرامی پر پڑھا کرتے تھے۔ اس وجہ سے سلطنت کے امور میں فرصت کا وقت بہت کم ملتا تھا۔ ایک رات سرکار دو عالم ﷺ نے خواب میں زیارت سے مشرف فرمایا اور یہ درود پاک سکھایا اور فرمایا فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو تو ایک لاکھ درود پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

یہ درود پاک گناہوں کی مغفرت، مرحومین کی بخشش اور دینی اور دنیوی حاجات پوری کرنے کیلئے بہت اکسیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

پر بشمار اپنی رحمت کے درود و سلام نازل فرما الٰہی ہمارے

وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ فَضْلِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

فضل کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر

وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ ط

اور آپ کی آل پر بشمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنی

سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ ط صَلِّ وَ سَلِّمْ

معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا اور مولیٰ محمد ﷺ

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر بشمار اپنے کلمات کے رحمت کاملہ

بِعَدَدِ كَلِمَاتِ اللّٰهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور

مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كَرَمِ اللّٰهِ ط

آپ کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر کلام اللہ کے

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ کَلٰمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

حرفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا

وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بارشوں کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ

بِعَدَدِ قَطَرَاتِ الْاَمْطَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ

وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ

اور آپ کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

الْاَشْجَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر

وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

صحراؤں کی ریت (کے ذروں) کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے

وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر بشمار ہر اس چیز کے جو سمندروں میں پیدا کی گئی

بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِی الْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر دانوں اور پھلوں کی تعداد میں

بِعَدَدِ الْحُبُوْبِ وَ الثِّمَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پر اور آپ کی آل پر بشمار راتوں اور دنوں کے رحمت

بِعَدَدِ اللَّیْلِ وَ النَّھَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی

کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ

سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

پر اور آپ کی آل پر بشمار ان چیزوں کے کہ

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ اَشْرَقَ

جس پر رات نے اندھیرا کیا اور دن نے روشنی کی رحمت کاملہ اور

عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر

وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ

اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے جنہوں نے حضور ﷺ پر درود بھیجا

صَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ

اور آپ کی آل پر بشمار ان (نفوس) کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما جنہوں نے حضور پر

عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ

درود نہیں بھیجا الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ ط

اس قدر رحمت کاملہ اور سلامتی فرما جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ ﷺ اور آپ کی آل پر آسمانوں کے ستاروں کے برابر

مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ ط

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ

الٰہی ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر

عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا

دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی

وَ الْاٰخِرَۃِ ط صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَآئِہٖ

نازل فرما خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں

وَ رُسُلِہٖ وَ جَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

رسولوں، اور تمام مخلوقات کا درود رسولوں کے سردار

وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ شَفِيْعِ

پرہیز گاروں کے پیشوا' درخشاں پیشانی والوں کے رہنما' اور گنہگاروں کی

الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ

شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل

اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

آپ کے اصحاب، ازواج مطہرات، اولاد اور اہل بیت پر اور

اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ

تیرے تمام طاعت شعاروں پر ہو جو آسمانوں اور زمینوں میں

وَ الْاَرْضِيْنَ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ يَآ اَكْرَمَ

ہیں تیری رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

الْاَكْرَمِيْنَ ط وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول فرما حق تعالیٰ

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَ سَلَّمَ

ہمارے آقا و مولیٰ محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر اور تمام اصحاب پر ہمیشہ

تَسْلِيْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَّ الْحَمْدُ

ہمیشہ رحم وسلامتی نازل فرمائے اور ہر قسم کی حمد وثنا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

حق تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے

434 دُرُودِ شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ

اس درود پاک کے ایک دفعہ پڑھنے کا ثواب دس ہزار کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ السَّيِّدِ
الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الرَّءُوْفِ
الرَّحِيْمِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ

لِّلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْۢ
بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ
الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَ لَا مُنْتَهٰى وَ
لَا انْقِضَآءَ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً بِبَقَائِكَ وَ عَلٰٓى
اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ
سَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِّثْلَ ذَالِكَ وَ اَجِرْ يَا مَوْلٰنَا خَفِيَّ لُطْفِكَ
فِيْٓ اُمُوْرِنَا كُلِّهَا وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ۔

435 دُرُودِ مقدس

درود مقدس دین و دنیا کے فیوض و برکات کا خزانہ ہے اجر و ثواب بے پناہ ہے۔ بعض بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس درود پاک کا ایک دفعہ پڑھنا راہ خدا میں کئی حج اور روزے رکھنے کے برابر ہے۔ کثرت سے پڑھنے والا ولی' قطب' ابدال اور غوثیت کا مقام پائے گا۔ گناہ خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں معاف ہو جاتے ہیں۔ ہمیشہ راحت میں رہے گا۔ قبر مثل جنت ہوگی قیامت کے روز چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا ہوگا۔ سرکار دو عالم ﷺ کی خصوصی شفاعت نصیب ہوگی اور بلا حساب جنت میں داخل ہوگا۔ جو شخص حضور اکرم ﷺ کی زیارت کی خواہش کر کے رات کو سوتے وقت 4 روز تک پڑھے' اسے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ سکرات اور قبر کی منزلیں آسان ہوں گی قیامت کے روز فرشتے اعمال نامہ سیدھے ہاتھ میں دیں گے میزان میں نیکیوں کا پلڑا بھاری رہے گا اس درود کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے تمام بلاؤں آفتوں اور بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

دُرُودِ مقدس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان رحم والا

يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ اَقْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَفْعَالِ

یا الٰہی بحرمت اقوال محمد ﷺ اور افعال

مُحَمَّدٍ وَّ اَحْوَالِ مُحَمَّدٍ وَّ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ اور احوال محمد ﷺ اور اصحاب محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی! بحرمت

بَدَنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَطْنِ مُحَمَّدٍ وَّ بَرَكَةِ مُحَمَّدٍ

بدن محمد ﷺ اور بطن محمد ﷺ اور برکت محمد ﷺ

وَّ بَيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ بُرَاقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور بیعت محمد ﷺ اور براق محمد ﷺ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ تَوَلُّدِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت تولد محمد ﷺ

وَّ تَعَبُّدِ مُحَمَّدٍ وَّ تَهَجُّلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اور تعبد محمد ﷺ اور تہجل محمد ﷺ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ ثَنَآءِ

یا الٰہی بحرمت ثناء

مُحَمَّدٍ وَّ ثَوَابِ مُحَمَّدٍ وَّثَمَاتِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ اور ثواب محمد ﷺ اور ثمات محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ

یا الٰہی

بِحُرْمَةِ جَلَالِ مُحَمَّدٍ وَّ جَمَالِ مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمت جلال محمد ﷺ اور جمال محمد ﷺ اور

جَلِّ مُحَمَّدٍ وَّ وِجْهَةِ مُحَمَّدٍ وَّ جَعْدِ مُحَمَّدٍ

جل محمد ﷺ اور وجہت محمد ﷺ اور جعد (گیسو) محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

یا الٰہی بحرمت

حُسْنِ مُحَمَّدٍ وَّ حَسَنٰتِ مُحَمَّدٍ وَّ حُرْمَةِ

حسن محمد ﷺ اور حسنات محمد ﷺ اور حرمت

مُحَمَّدٍ وَّ حَالِ مُحَمَّدٍ وَّ حِلْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

محمد ﷺ اور حال محمد ﷺ اور حلیہ محمد ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ خِلْقَةِ

یا الٰہی بحرمت خلقت

مُحَمَّدٍ وَّ خُلُقِ مُحَمَّدٍ وَّ خُطْبَةِ مُحَمَّدٍ

محمد ﷺ اور خلق محمد ﷺ اور خطابت محمد ﷺ

وَّ خَيْرَاتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور خیرات محمد ﷺ

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ دِيْنِ مُحَمَّدٍ وَّ دِيَانَةِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت دین محمد ﷺ اور دیانت محمد ﷺ

وَّ دَوْلَةِ مُحَمَّدٍ وَّ دَرَجَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ دُعَآءِ

اور دولت محمد ﷺ اور درجات محمد ﷺ اور دعائے

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَةِ ذَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ ذِكْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ذَوْقِ

بحرمت ذات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ذکر محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ذوق

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم یا الٰہی

بِحُرْمَةِ رُوْحِ مُحَمَّدٍ وَّ رَاْسِ مُحَمَّدٍ وَّ

بحرمت روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور راس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

رِزْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رَفِيْقِ مُحَمَّدٍ وَّ رِضَآءِ مُحَمَّدٍ

رزق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رفیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور رضائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ

یا الٰہی بحرمت

زُهْدِ مُحَمَّدٍ وَّ زَهَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ زَارِى

زہد محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زہادۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور زاری

مُحَمَّدٍ وَّ زِیْنَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

محمد ﷺ اور زینت محمد ﷺ

وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ سِیَادَةِ مُحَمَّدٍ

اے الٰہی بحرمت سیادت محمد ﷺ

وَّ سَعَادَةِ مُحَمَّدٍ وَّ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ سِرِّ

اور سعادت محمد ﷺ اور سنت محمد ﷺ اور سر

مُحَمَّدٍ وَّ سَلَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

محمد ﷺ اور سلام محمد ﷺ

وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ شَرْعِ مُحَمَّدٍ وَّ شَرَفِ

یا الٰہی! بحرمت شرع محمد ﷺ اور شرف

مُحَمَّدٍ وَّ شَوْقِ مُحَمَّدٍ وَّ شَادِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

محمد ﷺ اور شوق محمد ﷺ اور شاد محمد ﷺ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ صِدْقِ

الٰہی! بحرمت صدق

مُحَمَّدٍ وَّ صَوْمِ مُحَمَّدٍ وَّ صَلٰوةِ مُحَمَّدٍ وَّ صَفَآءِ

محمد ﷺ اور صوم محمد ﷺ اور صلوۃ محمد ﷺ اور صفاء

مُحَمَّدٍ وَّ صَبْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

محمد ﷺ اور صبر محمد ﷺ

يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ ضِيَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضَمِيْرِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت ضیاء محمد ﷺ اور ضمیر محمد ﷺ

وَّضَحَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ ضُعْفِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ضحاء محمد ﷺ اور ضعف محمد ﷺ

وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت طلعت محمد ﷺ اور

طَهَارَةِ مُحَمَّدٍ وَّ طُهْرِ مُحَمَّدٍ وَّ طَرِيْقِ مُحَمَّدٍ

طہارت محمد ﷺ اور طہر محمد ﷺ اور طریق محمد ﷺ

وَّ طَوَافِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

اور طواف محمد ﷺ

يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ ظَاهِرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظُهْرِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی بحرمت ظاہر محمد ﷺ اور ظہر محمد ﷺ

وَّ ظِلِّ مُحَمَّدٍ وَّ ظُهُوْرِ مُحَمَّدٍ وَّ ظُفْرِ مُحَمَّدٍ

اور ظل محمد ﷺ اور ظہور محمد ﷺ اور ظفر محمد ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ عِشْقِ

یا الٰہی! بحرمت عشق

مُحَمَّدٍ وَّ عَرَفَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ عِلْمِ مُحَمَّدٍ وَّ عُلُوِّ

محمد ﷺ اور عرفات محمد ﷺ اور علم محمد ﷺ اور علو

مُحَمَّدٍ وَّ عَلِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط

محمد ﷺ اور علیم محمد ﷺ

يَآ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ مُحَمَّدٍ وَّ غَارِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! حرمت غربت محمد ﷺ اور غار محمد ﷺ

وَّ غُرَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ غَيْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور غرۃ محمد ﷺ اور غیرت محمد ﷺ

وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰھِی بِحُرْمَةِ قُلِّ مُحَمَّدٍ وَّ قَدْرِ

یا الٰہی بحرمت قل محمد ﷺ اور قدر

مُحَمَّدٍ وَّ قَنَاعَةِ مُحَمَّدٍ وَّ قُوَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی

محمد ﷺ اور قناعت محمد ﷺ اور قوت محمد ﷺ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰھِی بِحُرْمَةِ فَخْرِ

یا الٰہی! بحرمت فخر

مُحَمَّدٍ وَّ فَقْرِ مُحَمَّدٍ وَّ فِرَاقِ مُحَمَّدٍ وَّ فَضْلِ

محمد ﷺ اور فقر محمد ﷺ اور فراق محمد ﷺ اور فضل

مُحَمَّدٍ وَّ فَضِیْلَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

محمد ﷺ اور فضیلت محمد ﷺ

وَسَلَّمَ ط یَآ اِلٰھِی بِحُرْمَةِ کَلَامِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی بحرمت کلام محمد ﷺ اور

کَشْفِ مُحَمَّدٍ وَّ کُوْشِشِ مُحَمَّدٍ وَّ کِتَابَةِ

کشف محمد ﷺ اور کوشش محمد ﷺ اور کتابت

مُحَمَّدٍ وَّ كُنْيَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کنیت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ لَيْلِ مُحَمَّدٍ وَّ

یا الٰہی! بحرمت لیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور

لِقَآءِ مُحَمَّدٍ وَّ لِيَاقَةِ مُحَمَّدٍ وَّ مُجَاهَدَاتِ

لقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور لیاقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مجاہدات

مُحَمَّدٍ وَّ مُشَاهَدَاتِ مُحَمَّدٍ وَّ مُلَاحِظِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مشاہدات محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ملاحظہ

مُحَمَّدٍ وَّ مَسَاحَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور مساحت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ نَازِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی! بحرمت ناز محمد صلی اللہ علیہ وسلم

وَّ نَمَازِ مُحَمَّدٍ وَّ نَصِيْرِ مُحَمَّدٍ وَّ نَقِيْرِ

اور نماز محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور نصیر

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِىْ

محمد ﷺ اور تقیر محمد ﷺ یا الٰہی!

بِحُرْمَةِ وُرُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وِقَآءِ مُحَمَّدٍ

بحرمت درود محمد ﷺ اور وقاء محمد ﷺ

وَّ وُجُوْدِ مُحَمَّدٍ وَّ وَدِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اور وجود محمد ﷺ اور ودیعت محمد ﷺ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِىْ بِحُرْمَةِ هِمَّةِ

یا الٰہی! بحرمت ہمت

مُحَمَّدٍ وَّ هِدَايَةِ مُحَمَّدٍ وَّ هَدِيَّةِ

محمد ﷺ اور ہدایت محمد اور ہدیہ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط يَآ اِلٰهِىْ

محمد ﷺ یا الٰہی!

يَارِىْ مُحَمَّدٍ وَّ يَكَانِكِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى

یاری محمد ﷺ اور یگانگی محمد ﷺ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق اللہ کے سوا محمد ﷺ

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

اللہ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وعلی آلہ

وَاَصْحَابِہٖ وَ سَلَّمَ بِعَدَدِ مَا ھُوَ الْمَکْتُوْبُ

واصحابہ وسلم اس تعداد کے مطابق جو

فِی اللَّوْحِ وَ الْقَلَمِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ

لوح وقلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات میں

وَّ سَاعَۃٍ وَّ نَفَسٍ وَّ الْمُحَیَّۃِ اَلْفِ

ہر ساعت میں اور سانس میں اور دس کروڑ

مِائَۃِ اَلْفِ مَرَّۃٍ اِلٰی یَوْمِ الْعِلْمِ

مرتبہ یوم علم (یعنی قیامت) تک

اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ

آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو خوف طاری ہوگا اور

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ

نہ ہی وہ غمزدہ ہوں گے تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

زیادہ رحم کرنے والے

436 دُرُودِ اکبر

اس درود پاک میں نبی کریم ﷺ کی صفات جمیلہ کا ذکر بڑے جامع انداز میں کیا گیا ہے۔ درود پاک طویل ہونے کی وجہ سے درود اکبر کہلاتا ہے۔ اگر کوئی شخص اسے نماز سے پہلے یا بعد میں ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے دل میں تاجدار عالم ﷺ کی بے پناہ محبت پیدا ہو جائے گی اور سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر پڑھنے میں اضافہ کر دے تو اس کی ملاقات حضور اکرم ﷺ کی روح پاک سے ہوگی۔ پڑھنے والا سعادت دارین سے مالا مال ہوگا' صفائی قلب کیلئے بہت مفید ہے بیماری سے شفاء آسیب اور دفع بلیات کیلئے ۷ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلا دیں انشاء اللہ شفایابی ہوگی۔ رزق میں اضافہ ہوگا۔ گناہوں سے مغفرت ہوگی' دشمنوں پر غالب ہوگا۔

اس درود شریف کے ہر حرف کے عوض ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب نامہ اعمال میں لکھا

جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کی طرف 360 بار نظر رحمت فرمائے گا۔ مرنے سے پہلے جنت میں اپنی جگہ دیکھ لے گا۔ فرشتے اس کی قبر پر آ کر بخشش کی دعا کریں گے۔

دُرُودِ اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحم کرنے والے مہربان کے نام سے شروع

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے نبی

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے حبیب

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے خلیل

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے برگزیدہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے بہتر مخلوقات اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَكِّیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے مکی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قُرَیْشِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَدَنِیَّ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے مدنی اللہ کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْتَارَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ شخص کہ پسند کیا اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ عَظَّمَہُ اللّٰہُ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے وہ ذات کہ عظمت دی اس کو اللہ نے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے خلیفہ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَضْرَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے حاضر ہونے والے اللہ کی درگاہ میں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کے برگزیدہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کی برہان

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے اللہ کی رحمت

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدًا رَّسُوْلَ اللّٰہِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے محمد ﷺ اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ التَّاجِ وَ الْمِعْرَاجِ

درود اور سلام اوپر تیرے اے تاج اور معراج والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ الْكَوْثَرِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب حوض کوثر کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاصَاحِبَ الشَّفَاعَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب شفاعت کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النِّعْمَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے صاحب نعمت

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے ختم کرنے والے نبوت اور پیغمبری کے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْمَدَنِیُّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی مدینہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحَرَمِیُّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حرم والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْعَرَبِیُّ

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی عرب کے رہنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحِجَازِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی حجاز والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التِّهَامِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی تہامہ والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْهَاشِمِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی ہاشمی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْقُرَشِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی قریشی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الزَّكِیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی پاک

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْاُمِّیِّ ط

درود اور سلام اوپر تیرے اے نبی امی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نبیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مومنوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَّقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصْلِحِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اصلاح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّادِقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سچوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَدِّقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّابِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں صبر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّاھِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں گواہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَشْھُوْدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حاضر کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَابِطِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَجِّیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفْلِحِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خلاصی والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُجِیْبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قبول کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاھِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیز گاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّآئِبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَآئِفِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈرانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاطِفِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاکِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوف خدا سے رونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِمِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاکِعِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رکوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّاجِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سجدہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُصَلِّیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نمازیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَارِئِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قاریوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاعِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَزْھَدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں زاہدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوْقِنِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں یقین کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَاجِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہم رازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِعِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قناعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَافِظِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حافظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْجَآئِعِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں (تیری رضا کے) بھوکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْشِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مرشدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاظِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دیکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَارَکِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور محمد ﷺ کے جو سردار ہیں برکت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَحِّدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں موحدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَآئِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَنْصُوْرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدد کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاصِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّافِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح مندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَارِثِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارثوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظَفَّرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فتح یافتگاں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْزُوْقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رزق پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاغِبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّفِیْقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ رکھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّوَّابِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توبہ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْلُوْفِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں محبوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنِیْبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَابِدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عابدوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسَاکِیْنِ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسکینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَافِقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں موافقت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَافِقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نرمی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِزِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مراد کو پہنچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَامِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَآئِذِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پناہ لینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ النَّاجِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجات پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّاھِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الظَّاھِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالب ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ التَّابِعِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پیروکاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشّٰکِرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکیزگی پسند کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطِیْعِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَرْحُوْمِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رحم کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَغْفُوْرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مغفوروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاضِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الطَّالِبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں طالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَطْلُوْبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مطلوبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُطَھَّرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاک کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّوَّامِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَوَّامِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قیام کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوَّابِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رجوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاصِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جوڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحِبِّیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں محبت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْبُوْبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دوستوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَوْرُوْدِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں وارد ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَقْبُوْلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقبولوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشْتَاقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مشتاقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاشِقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاشقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْشُوْقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معشوقوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَارِفِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عارفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْوَاعِظِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں واعظوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَذْکُوْرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کیے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْعَمِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں انعام والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَلِّغِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تبلیغ کرنے والوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَادِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں منادی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَدِّبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ادب کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُفَسِّرِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تفسیر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَلِّمِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سکھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَاقِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عقلمندوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْبَاذِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَجْوَدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سخیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَبِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عبادت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسْتَمِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سننے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَرَّبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقربوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَرِّضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رغبت دلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَرِبِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں قربت حاصل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَقَابِلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روبرو بیٹھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَبِّحِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقَدَّسِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرَتِّلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں آیت ترتیل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَاْمُوْلِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امید دلائے گیوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحَقِّقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحقیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُدَقِّقِیْنَ ط

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں باریک بینوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الدَّاعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بلانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّآئِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روزہ داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُحْسِنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الزَّاکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کاملوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پہلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْبُوْقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پچھلوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْصُوْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بے گناہوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْفُوْظِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حفاظت کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الشَّافِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُشَفَّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شفاعت قبول کیے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَظِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عظمت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَلِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں الفت کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَظْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غالبوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَصَدِّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تصدیق کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُوَفَّقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں توفیق دیئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَافِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبْتَوِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَحْزُوْنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غمناکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَسْرُوْرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشی کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنَزَّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں اتارے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَبَتِّلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ممتازوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰمِنِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امن والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَاضِعِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تواضع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَکِّرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَجَّلِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت کئے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُمَجَّدِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عالی شان والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَفَاخِرِیْنَ

یاالٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فخر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَحَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تحمل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَسِّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نشان لگانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاسِمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تقسیم کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقِیْمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مقیموں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُسَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مسافروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُھَاجِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہاجروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُظْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں غلبہ پائے ہوؤں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْغَافِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں معاف کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّابِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تسبیح پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں جہانوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَانِتِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فرمانبرداروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْفِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خرچ کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی ہونے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّءُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مہربانی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَھَجِّدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تہجد پڑھنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَعَفِّفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سوال سے بچنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْحَامِلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بوجھ اٹھانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُذْنِبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں گنہگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَدَیِّنِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں دین داروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْضِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راضی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَادِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مدح کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَرْفَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بلند مرتبے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُبَشِّرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خوشخبری دینے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْذِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ڈر سنانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُنْشِئِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرورش کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُخْلِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں مخلصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الذَّاکِرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ذکر کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاضِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عاجزی کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَاشِعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خشوع کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الرَّاجِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں امیدواروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُؤَمِّلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں تامل کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَوْرَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْخَالِصِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں خالصوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُتَوَرِّعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پرہیزگاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَطْھَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں پاکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَکْرَمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں عزت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُکَرَّمِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں شریفوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْجَبِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نجابت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَشْجَعِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں بہادروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَفْضَلِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فضیلت والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاَنْوَرِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نور والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَعْرُوْفِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں نیکوں کاروں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ السَّالِکِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں سالکوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُعَاھِدِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں حمد کرنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْھَادِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں ہدایت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمَھْدِیِّیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں راہ پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُقْتَبِسِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں روشنی پکڑنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَآئِقِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں فوقیت پانے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْفَاتِحِیْنَ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں کھولنے والوں کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْاَرْضِ اِذَا بُدِّلَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ زمین کے جب بدلی جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الصُّدُوْرِ اِذَا حُصِّلَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ سینوں کے جب کھولے جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَسَنَاتِ اِذَا اُظْھِرَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ نیکیوں کے جب ظاہر کی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا اُبْدِلَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب بدلی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ السَّیِّئَاتِ اِذَا تُرِکَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ برائیوں کے جب چھوڑ دی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْحَاجَاتِ اِذَا قُضِیَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ حاجتوں کے جب پوری کی جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّعَ الْجَنَّۃِ اِذَآ اُزْلِفَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ بہشت کے جب کہ قریب کر دی جائے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَعَ النُّفُوْسِ اِذَا زُوِّجَتْ

یا الٰہی درود بھیج اور پر محمد ﷺ کے ساتھ نفسوں کے جب ملائے جاویں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الْاَمِیْنِ عَلٰی وَحْیِكَ صَلٰوۃً

یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے جو امانت دار ہیں اوپر وحی تیری کے درود

لَّا حَدَّ لَھَا وَ لَا مُنْتَھٰی ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

بے حد اور بے انتہا یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے ساتھ عدد کے

كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ

کہ معلوم ہے تجھ کو اور اوپر اولاد سردار محمد کے اور برکت

وَسَلِّمْ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَضْعَافَ مَا صَلّٰی عَلَیْہِ

اور سلام بھیج یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے کئی گنا اس چیز کا کہ درود پڑھیں اوپر

جَمِیْعُ الْمُصَلِّیْنَ مِنَ السَّابِقِیْنَ وَ الْمُؤَخَّرِیْنَ اَضْعَافًا

اس کے سب درود خواں اگلے اور پچھلے دگنا

مُّضَاعَفَۃً اَلْفَ اَلْفِ اَلْفٍ فِیْ اَلْفِ اَلْفٍ وَّصَلِّ كَذٰلِكَ

دگنا کئی لاکھ اور درود بھیج اسی طرح

عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلَی الْمَلٰٓئِكَۃِ

اوپر تمام نبیوں اور رسولوں کے اور اوپر فرشتوں

الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ

مقربوں کے اور اوپر جو اہل طاعت تیرے ہیں سب کے یا الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ

درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور اوپر آل محمد ﷺ کے ساتھ گنتی ہر چیز کے بیچ

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ط صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ اَنْبِيَآئِهٖ وَ

دنیا اور آخرت کے ہے رحمتیں اللہ کی اور فرشتوں کی اور نبیوں کی اور

رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

رسولوں اس کے کی اور تمام خلقت اس کے کی اوپر محمد ﷺ کے جو سردار ہیں رسولوں کے

وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ قَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

اور پیشوا پرہیزگاروں کے اور ختم کرنے والے نبیوں کے اور کھینچنے والے ہیں روشن پیشانی

وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ

اور ہاتھ پاؤں والوں کے اور شفاعت کرنیوالے گنہگاروں کے اور رسول پروردگار جہاں کے اور اوپر آل اس کی

وَ اَصْحَابِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَحْفَادِهٖٓ اَجْمَعِيْنَ ط

اور اصحاب اس کے اور اولاد اس کی اور گھر والوں اس کے اور نواسوں اس کے سب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جِبْرِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ

یا الٰہی درود بھیج اوپر جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل اور عزرائیل

وَ مُنْکَرٍ وَّ نَکِیْرٍ وَّ الْمَلٰٓئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ عَلٰی حَمَلَةِ

اور منکر اور نکیر اور فرشتے مقربوں کے اور اوپر اٹھانے والوں

الْعَرْشِ وَ الْکِرَامِ الْکَاتِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

عرش کے اور کراما کاتبین کے یا الٰہی درود بھیج اوپر سردار ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ صَلٰوةً

محمد ﷺ کے اور اوپر اولاد سردار ہمارے محمد ﷺ کے اور برکت اور سلام بھیج۔ ایسا درود کہ خلاصی

تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ الْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ

دیوے جو کہ ساتھ اس کے تمام خوفوں اور آفتوں سے اور پورا کرے تو

لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا مِنْ جَمِیْعِ

واسطے ہمارے ساتھ اس کے تمام حاجتوں کو اور پاک کرلے ہم کو ساتھ اس کے تمام

السَّیِّاٰتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ

برائیوں سے اور بلند کردے ہم کو ساتھ اس کے نزدیک اپنے اعلیٰ درجوں پر اور

تُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ

پہنچادے ہم کو ساتھ اس کے منزل مقصود پر تمام نیکیوں سے

فِي الْحَيٰوةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

بیچ زندگانی کے اور بعد مرنے کے یا الٰہی درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے

وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ وَ صَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ

اور اوپر آل محمد ﷺ کے اور برکت بھیج اور سلامتی اور درود بھیج اوپر تمام

الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰى عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

نبیوں کے اور رسولوں کے اور اوپر بندے اپنے نیکوں کے اور

وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا ؕ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

سلام بھیج سلام بہت بہت یا الٰہی میں مانگتا ہوں تجھ سے بطفیل

هٰذِهِ الصَّلٰوةِ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِرُؤْيَةِ مُحَمَّدٍ

اس درود کے یہ کہ عزت دے تو مجھے ساتھ دیدار محمد ﷺ کے

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ فِي الْمَنَامِ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ

جو خاتم النبیین ہیں بیچ خواب کے اور یہ کہ بخش دے تو مجھے اور ماں باپ میرے

وَ لِاُسْتَاذِیَّ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ

اور استادوں میرے اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَ الْمُسْلِمٰتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَ الْاَمْوَاتِ وَ تُجِیْرَنِیْ

اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ان سے یا مردہ اور بچائے تو مجھ

مِنْ عَذَابِكَ وَ تُوْجِبَ لِیْ رِضْوَانَكَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا

کو عذاب اپنے سے اور جب کرے میرے واسطے رضا مندی اپنی اور سلام بھیج سلام

كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

بہت بہت ساتھ رحمت اپنی کے اے بڑے رحم کرنے والوں کے

437 دُرُودِ مستغاث

یہ درود پاک تمام اوراد و وظائف کا سرتاج ہے اس کے فوائد اور فضائل بے شمار ہیں۔ ہر دور کے اولیاء عظام نے اسے اپنا ورد بنایا ہے اس درود پاک میں حضور اکرم ﷺ کے صفات عالیہ کے وسیلہ سے اللہ کے حضور نزول رحمت اور فریاد رسی کی التجا کی گئی ہے۔ یہ درود پاک ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے منسوب ہے انہوں نے اسے مشکل وقت میں جب ان پر بہتان تراشی کی گئی تھی یہ درود شریف مرتب فرمایا اور ورد کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور میں آپ کے حق میں برات نازل فرمائی اور دس آئتیں آپ کی پاک دامنی اور شان عظمت میں نازل فرمائیں۔ جس گھر میں یہ درود پڑھا جائے گا اس گھر میں اتفاق اور محبت رہتی ہے اور مکان میں خیر و برکت قائم رہتی ہے اور رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیِّیْنَ بِحَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے تمام انبیاء کو اپنے حبیب مصطفےٰ ﷺ سے مزین فرمایا

وَ مَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی ؕ اَلصَّلٰوةُ

اور اپنے پسندیدہ نبی کو بھیج کر سب اہل ایمان پر احسان عظیم فرمایا صلوۃ اور

وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ط اَلْمُسَیَّرِ بِہٖ

سلام ہو اس کے رسول محمد ﷺ پر جو مخلوق میں سے بہترین ہیں جن کو عرش کے

مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی

اوپر سے تحت الثریٰ تک سیر کرائی گئی سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ان نعمتوں پر

مَا مَضٰی وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا بَقٰی وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

جو اس نے پہلے فرمائی ہیں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ان نعمتوں پر جو ابھی باقی ہیں صلوۃ وسلام ہو

عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ط مَدَحْتُکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اس کے رسول محمد ﷺ پر جو ساری کائنات سے بہترین ہے یا رسول اللہ میں نے آپ کی مدح سرائی کی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ط اَنْتَ خِیَارُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

نبی امی پر خدا کے درود ہوں آپ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں آپ بارگاہ الٰہی

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ

میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول آپ پر

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحُ فَاتِحُ اللّٰہِ

صلوۃ وسلام ہو آپ رسول ہیں کونین کے سردار ہیں ہر راز کھولنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کے لیے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

آپ کو فاتح بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلنَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى رَسُوْلٌ نَّبِيٌّ

پیارے رسول آپ پر درود وسلام ہو آپ نبی مصطفیٰ ہیں رسول ہیں مشرق ومغرب

اَلْخَافِقَيْنِ قَاسِمٌ خَيْرُ خَلْقِ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

کے نبی ہیں خیر تقسیم کرنے والے ہیں آپ اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اللّٰهِ ط اَلسَّيِّدُ الْمُعَلّٰى رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعَالَمِيْنَ

ہو آپ آقا ہیں بلند وبالا ہیں رسول ہیں سب جہانوں کے چراغ ہیں

مَحْمُوْدٌ مُّطَيَّبُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ

ستائش کیے ہوئے ہیں اللہ نے آپ کو پاک بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد

تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَوْلٰی

کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ اللہ کے

مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ خَادِمٌ

تمام بندوں سے مقرب ہیں رسول اللہ ہیں دارین کے مالک ہیں دین کے خادم ہیں

طَيِّبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ

اللہ نے آپ کو پاکیزہ بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اللہ کے

وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ النَّبِيِّ الْمُزَكّٰى رَسُوْلٌ

پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ نبی ہیں جنہیں پاک بنایا گیا رسول ہیں

تَاجُ الْحَرَمَيْنِ نَاهٍ طَاهِرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

حرمین کے تاجدار ہیں برائیوں سے منع کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو طاہر بنایا ہے آپ

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اللّٰهِ هَدَانَا رَسُوْلٌ جَدُّ الطَّيِّبَيْنِ الْحَسَنِ وَ الْحُسَيْنِ وَ

ہو ہمیں ہدایت دی ہے رسول نے دو پاکبازوں حسن اور حسین کے جد کریم ہیں

دَاعٍ مُّطَهَّرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

حق کی طرف بلانے والے ہیں اللہ نے آپ کو مطہر بنایا ہے آپ بارگاہ میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ

ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ نبی مختار ہیں

مُّرْتَضٰی اِمَامٌ رَّسُوْلٌ مُّقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ الْمَھْدِیِّیْنَ

پسندیدہ ہیں امام ہیں رسول ہیں ہدایت یافتہ ہیں اماموں کے پیشوا ہیں

ھَادٍ مُّبِیْنُ اللّٰہُ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط

ہادی ہیں اللہ کے احکام بیان کرنے والے ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھَدَانَا رَسُوْلٌ

والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو ہمیں ہدایت دی ہے رسول ہیں

مَّھْدِیُّ الْاُمَّۃِ وَ رَسُوْلٌ صَفِیُّ حُجَّۃُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

امت کے ہادی ہیں رسول ہیں چنے ہوئے ہیں اللہ کی دلیل ہیں آپ بارگاہ الٰہی

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و

رَسُوْلَ اللّٰہِ حَبِیْبُنَا رَسُوْلٌ مَّھْدِیٌّ مِنَ الضَّلَالَۃِ

سلام ہو آپ ہمارے حبیب ہیں گمراہی سے ہدایت پر لانے والے ہیں

مُهْتَدٍ مُّطِيْعُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

راہ راست پر گامزن ہیں اللہ کے مطیع ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ مُّحِبُّنَا

پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ کا اسم گرامی محمد ﷺ ہے ہم گنہگاروں سے

اَحْمَدُ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ مَّرْضِيٌّ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ

محبت کرنے والے ہیں آپ احمد ہیں رسول ہیں کریم ہیں پسندیدہ ہیں اللہ نے آپ کو اپنا خلیفہ بنایا

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

رَسُوْلَ اللّٰهِ رَسُوْلُنَا رَسُوْلٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيٌّ طٰهٰ

آپ ہمارے رسول ہیں آپ کی رسالت دائمی ہے نبی ہیں طٰہٰ ہیں

قَائِمٌ حَامِدُ اللّٰهِ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

حق کے ساتھ قائم ہیں اللہ کی حمد کرنے والے ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِيْرُنَا رَسُوْلٌ

والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمارے امیر ہیں رسول

وَ نَبِيٌّ مُّحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور نبی ہیں آپ کا نام نامی محمد ﷺ ہے اللہ کے پیارے رسول ہیں

نَاصِرٌ كَلِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

مدد فرمانے والے اللہ سے کلام کرنے والے ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُعِيْنُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمارے مددگار ہیں رسول ہیں

وَّ الدُّرُّ النَّبِيُّ الْيَاسِيْنُ اِمَامٌ اَمِيْنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

سچے موتی ہیں نبی ہیں یٰسین ہیں امام ہیں اللہ نے آپ کو اپنے رازوں کا امین بنایا ہے آپ

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و

رَسُوْلَ اللّٰهِ مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَّ حَبِيْبُنَا نَبِيٌّ مُّزَّمِّلٌ

سلام ہو آپ ہمارے ایمان کی تصدیق کرنے والے ہیں رسول ہیں ہمارے حبیب ہیں نبی ہیں کملی والے ہیں

بَيَانٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

قرآن کا بیان ہیں اللہ کے رسول ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ شَاھِدُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمارے گواہ ہیں رسول ہیں

وَّ نَبِیٌّ وَّ مُدَّثِّرٌ قُرْاٰنٌ نُوْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط

اور نبی ہیں چادر اوڑھنے والے ہیں قرآن ناطق ہیں اللہ کے آفریدہ نور ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مُذَكِّرُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمیں یاد کرنے والے ہیں رسول ہیں

مُعَطَّرُ الرُّوْحِ بَآرٌ جَوَادُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

آپ کی روح مطہر ہے نیکوکار ہیں اللہ نے آپ کو نبی بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے

اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

سُلْطَانُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ عَلِیٌّ

آپ نبیوں کے سلطان ہیں رسول ہیں صاحب قرآن ہیں آپ کا سینہ علوم الٰہیہ سے لبریز ہے

مَكِّیٌّ شَكُوْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط

آپ مکی ہیں اللہ نے آپ کو قدر دان بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامَ الْاَتْقِیَآءِ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ اتقیاء کے امام ہیں

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ مَدَنِیٌّ مُّنِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

رسول ہیں کوثر کے مالک ہیں مدنی ہیں اللہ نے آپ کو روشن آفتاب بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و

اللّٰہِ سِرَاجُ الْاَوْلِیَآءِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِیْزَانِ اَبْطَحِیٌّ

سلام ہو آپ اولیاء کے چراغ ہیں رسول ہیں ترازو کے صاحب ہیں ابطحی ہیں

قَرِیْبُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

اللہ نے آپ کو اپنا مقرب بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے

وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بُرْھَانُ الْاَصْفِیَآءِ رَسُوْلٌ

اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ اصفیا کیلئے دلیل ہیں رسول ہیں

سَیِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ

قوم کے آقا ہیں عربی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو درِ یتیم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے

اَللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

شَفِیْعُنَا رَسُوْلٌ مَّجْرَاہُ الْمُھْدِیْ قُرَیْشِیٌّ شَھِیْدُ اللّٰہِ

آپ ہمارے شفیع ہیں رسول ہیں آپ کے روان ہونے کی جگہ سکون بخش ہے قریشی ہیں اللہ نے آپ کو اپنی توحید کا

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

گواہ بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اللہ کے پیارے رسول

عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ زِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ مومنوں کے امام ہیں انبیاء کی زینت ہیں

رَسُوْلٌ خَادِمُ الْفُقَرَآءِ حِجَازِیٌّ نَّذِیْرُ اللّٰہِ الْمُسْتَغَاثُ

آپ رسول ہیں فقراء کے آرام کا خیال رکھنے والے ہیں آپ حجازی ہیں اللہ نے آپ کو نذیر بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ و

رَسُوْلَ اللّٰہِ خَتْمُ الْاَنْبِیَآءِ رَسُوْلٌ مَّاحٍ مُّحَمَّدُ بْنُ

سلام ہو آپ ختم الانبیاء ہیں رسول ہیں باطل کو مٹانے والے ہیں اسم مبارک محمد ﷺ

عَبْدِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ

ہے عبداللہ کے فرزند بلند ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ

وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَادِقُنَا رَسُوْلٌ مُّرْسَلٌ

کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمارے سچے ہیں آپ رسول ہیں آپ کو بھیجا

مُّتَوَسِّطٌ رَّحِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

گیا ہے آپ بہترین ہیں اللہ نے آپ کو رحیم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمارے سردار ہیں رسول ہیں

مُّسْتَغِيْثٌ مُّقْتَصِدٌ حَلِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

فریادرس ہیں میانہ رو ہیں اللہ نے آپ کو حلیم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اَللّٰهِ اَغِثْنَا يَا رَسُوْلَ الثَّقَلَيْنِ اَنْتَ حَقٌّ مُّنِيْبُ اللّٰهِ

ہو اے جن وانس کے رسول ہماری فریادرسی کیجئے آپ حق ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو منیب بنایا ہے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاعِظُنَا رَسُوْلٌ وَّ رَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰی

آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمیں نصیحت کرنے والے ہیں آپ رسول ہیں آپ برگزیدہ رسول

اَوَّلٌ حَبِیْبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی

ہیں خلق میں اول ہیں اللہ نے آپ کو حبیب بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَكْرَمُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہم سب سے مکرم ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الشَّرِیْعَةِ اٰخِرٌ عَزِیْزُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

صاحب شریعت ہیں سب نبیوں سے آخر میں آئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو معزز بنایا آپ بارگاہ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

اَهْلُ التَّقْوٰی رَسُوْلٌ صَاحِبُ الطَّرِیْقَةِ شِفَآءٌ فَصِیْحٌ

آپ اہل تقوی ہیں رسول ہیں صاحب طریقت ہیں ہر بیماری کا تریاق ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو

اَللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ

فصیح بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ

آپ پر صلوۃ وسلام ہو ہم آپ پر ایمان لائے آپ ہمارے نبی ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ مُضَرِيٌّ بَشِيْرُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

صاحب حقیقت ہیں مضری ہیں اللہ نے آپ کو خوشخبری دینے والا بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اَللّٰهِ اِمَامُ الْاُمَمِ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ

ہو آپ ساری امتوں کے امام ہیں نام نامی محمد ﷺ ہے صاحب معرفت ہیں اللہ نے آپ کو اپنی

رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ

رحمت کی دلیل بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے فریاد کرنے والے ہیں آپ اللہ کے

وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَبِيْرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ

پیارے رسول ہیں آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہم سب سے بڑے ہیں رسول ہیں جنت کے

اَلْجَنَّةِ ظَاهِرٌ كَرِيْمُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ

مالک ہیں آپ کا کمال ظاہر ہے اللہ نے آپ کو کریم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے

تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَنَدُ

والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو جو آپ گنہگاروں کا

الْعَاصِيْنَ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْجَنَّةِ فَارِقُ جَهَنَّمَ سُلْطَانٌ

سہارا ہیں رسول ہیں جنت کے مالک ہیں دوزخ خالی کرنے والے ہیں بادشاہ ہیں

تِهَامِيٌّ مُّؤْمِنُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

تہامی ہیں اللہ نے آپ کو دولت ایمان ویقین بخشی ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقِيْهُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمارے فقیہ رسول ہیں

صَاحِبُ الصِّرَاطِ مُبَلِّغٌ عَاقِبُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

راہ راست کے مالک ہیں اللہ کا پیغام پہنچانے والے ہیں آپ کو تمام انبیاء کے بعد بھیجا ہے آپ بارگاہ الٰہی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

ہیں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اٰمَنَّا بِكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ اللّٰهِ

ہو ہم ایمان لائے ہیں آپ پر آپ ہمارے کارساز ہیں رسول ہیں صاحب شفاعت ہیں

بَاطِنٌ خَلِيْلُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

آپ سرنہاں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنا خلیل بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَهِيْدٌ عَوَامُنَا

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ عوام امت کے گواہ ہیں

رَسُوْلٌ صَاحِبُ التَّاجِ مُحَلِّلٌ بِاِذْنِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

رسول ہیں دونوں جہانوں کے تاجدار ہیں اللہ کے حکم سے پاک چیزوں کو حلال کرنے والے ہیں

اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اللّٰهِ وَ مِنَ النَّارِ مُخْلِصُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِحْرَابِ

جو آپ ہمیں دوزخ کی آگ سے نجات دلانے والے ہیں صاحب محراب ہیں

حَاشِرٌ نَبِيُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

جمع کرنے والے ہیں اللہ نے آپ کو نبی بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنَ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام آپ تمام نبیوں اور

النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ مَحْبُوْبُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِنْبَرِ

صدیقوں سے افضل ہیں آپ ہمارے محبوب ہیں رسول ہیں صاحب منبر ہیں

خَطِیْبُ رَحْمَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ط

اللہ کی رحمت کے خطیب ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُبَشِّرُنَا رَسُوْلٌ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ ہمیں بشارت دینے والے ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ الْبَیْتِ عَامِرُ كَعْبَةِ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی

بیت اللہ کے صاحب ہیں اللہ کے کعبہ کو آباد کرنے والے ہیں آپ بارگاہ الٰہی میں

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی ط اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

اَكْبَرُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ عَالِمٌ غَنِیُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

آپ ہم سب سے بڑے ہیں رسول ہیں صاحب معراج ہیں عالم ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو غنی بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

اللّٰهِ نَبِيٌّ اٰخِرِ الزَّمَانِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ

آپ نبی آخرالزمان ہیں رسول ہیں صاحب اجتہاد ہیں انتقام لینے والے ہیں

مُكَرَّمٌ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکرم بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے

وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي الدِّيْنِ صَادِقُنَا

پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو دین میں آپ ہمارے سچے ہیں

رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْقِيَامَةِ نَاطِقٌ شَفِيْعُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ

رسول ہیں بزم محشر کے صدر ہیں سچ بولنے والے ہیں اللہ نے آپ کو شفیع بنایا ہے آپ

اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ

بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام

اللّٰهِ مُشَفَّعٌ الْاُمَّةِ يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُوْلٌ صَاحِبُ

ہوامت کیلئے آپ کی شفاعت مقبول ہے شفاعت کے ذریعہ آپ ہماری مدد فرمانے والے ہیں رسول ہیں صاحب

اَلنُّبُوَّةِ مُحَرَّمٌ نَّبِيُّ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط

نبوت ہیں حرمت والے ہیں اللہ نے آپ کو نبی بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ نَبِيَّ الرَّحْمَةِ

اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ نبی رحمت ہیں

سَابِقُنَا رَسُوْلٌ صَاحِبُ الدَّارَيْنِ حَرِيْصٌ رَءُوْفُ اللّٰهِ

آپ ہم سے سبقت لے جانے والے ہیں رسول ہیں دونوں جہان کے سردار ہیں اپنی امت کی نجات کیلئے حریص ہیں اللہ تعالیٰ نے

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ کو نہایت مہربان بنایا ہے آپ بارگاہ الٰہی میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَيِّدُ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَاهٍ نَبِيُّنَا رَسُوْلٌ

آپ پر صلوۃ وسلام ہو آپ جن وانس کے آقا ہیں برائیوں سے روکنے والے ہیں ہمارے نبی ہیں رسول ہیں

صَاحِبُ النِّعْمَةِ هَاشِمِيٌّ كَرَامَةُ اللّٰهِ الْمُسْتَغَاثُ اِلٰى

ولی نعمت ہیں ہاشمی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت وکرامت بخشی ہے آپ بارگاہ الٰہی

حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ط اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

میں ہمارے لیے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ کے پیارے رسول آپ پر صلوۃ وسلام ہو

مُقَرِّبُنَا رَسُوْلٌ اِلٰی رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی مِائَةَ اَلْفِ اَلْفِ

آپ ہمیں ہمارے رب سے قریب کرنے والے ہیں اللہ کی رحمت کی طرف بلانے کیلئے آپ بھیجے گئے ہیں

صَلٰوةٍ وَّ سَلَامٍ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰی وَ حَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰی

کروڑوں درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر جو چنا ہوا ہے اور اس کے حبیب پر جو برگزیدہ ہے

صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَا بَكْرِنِ التَّقِيَّ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اے اللہ رحم فرما ابوبکر پر جو متقی تھے

وَ عُمَرَ النَّقِيَّ وَ عُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَ عَلِيَّ نِ الْوَفِيَّ اَسَدَ اللّٰهِ

اور عمر پر جو پاک وصاف تھے اور عثمان جو منزہ اور طاہر تھے اور علی جو وفادار تھے اللہ کے شیر اس کے

الْمُرْتَضٰی وَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰی

رسول کے پسندیدہ تھے اور سیدہ فاطمہ زہرا اور خدیجۃ الکبریٰ پر

وَ عَآئِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ الْعُلْيَا وَ الْحَسَنَ الرِّضَا وَ الْحُسَيْنَ

بلند شان والی عائشہ صدیقہ پر اور حسن پر جو پیکر تسلیم ورضا تھے اور حسین پر

الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰی وَ شُهَدَآءَ الْكَرْبَلَآءِ وَ السَّعْدَ وَ السَّعِيْدَ

جو برگزیدہ شہید تھے اور تمام شہداء کربلا پر نیز سعد سعید

وَالطَّلْحَةَ وَ الزُّبَيْرَ وَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَّ اَبَا عُبَيْدَةَ

طلحہ زبیر عبدالرحمٰن بن عوف اور ابوعبیدہ

بْنَ الْجَرَّاحِ الْعَشَرَةَ الْمُبَشَّرِيْنَ وَ سَآئِرَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ

بن جراح پر جو عشرہ مبشرہ ہیں نیز تمام صحابہ اور تابعین پر

وَالْخُلَفَآءَ الرَّاشِدِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

نیز خلفاء راشدین پر ان سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا

اے اللہ مجھے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور ان پر یوں رحم فرما جس طرح انہوں نے مجھ پر رحمت و

وَّ اغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ

شفقت کی تھی جب کہ میں چھوٹا تھا اے اللہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور مسلمان مردوں

وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ ط بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

اور مسلمان عورتوں اور جو ابھی زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں سب کے گناہ بخش دے برحمتک یا ارحم الراحمین

بِجَاهِ حَبِيْبِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ

اپنے حبیب اپنے برگزیدہ اپنے نبی محمد ﷺ کے طفیل جو شفیع

اَلْمُذْنِبِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

مذنبین ہیں اے اللہ درود بھیج آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر

وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ۔

اور برکت نازل فرما اور سلام بھیج

438 دُرُودِ کبریت احمر

درود کبریت احمر میں حضور اکرم ﷺ کی بے پناہ تعریف کی گئی ہے۔ یہ درود شریف حضور غوث اعظم شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی ذات پاک سے منسوب ہے اور انہوں نے تاحیات اسے اپنے معمول میں رکھا ہے۔ یہ سلسلہ عالیہ قادریہ میں بہت مقبول ہے اور سلسلہ قادریہ کے بزرگان اسے پڑھتے ہیں اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ سچے دل سے پڑھنے والا حضور اکرم ﷺ کے عشق کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے اور معارف محمدیہ کے انوار حاصل ہوتے ہیں۔ اس کا ہمیشہ ورد رکھنے والا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوگا۔ کبریت احمر اکسیر کو کہتے ہیں اس درود شریف کا نام کبریت احمر اس وجہ سے ہے کیونکہ جس طرح اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے اسی طرح یہ درود شریف پڑھنے والے کے ظاہر کو نورانی اور باطن کو روشن کر دیتا ہے۔ سینہ نور معرفت سے منور اور دل ذکر الٰہی سے معمور ہو جاتا ہے دینی و دنیوی ظاہری و باطنی انعامات سے مالا مال ہوتا ہے ہر کام میں کامیابی اور کامرانی حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم کرنے والا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدًا وَّ اَنْمٰى

اے اللہ! عدد کے لحاظ سے تیرے بہترین درود ہمیشہ رہنے

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَّ مَدَدًا

والی تیری روز افزوں برکتیں فضل و مدد کے اعتبار سے تیرے پاکیزہ سلام

عَلٰٓى اَشْرَفِ الْحَقَآئِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَ مَعْدِنِ

اس ذات اقدس پر ہوں جو حقائق انسانیت میں سے اشرف ترین ایمان کی

الدَّقَآئِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَ طُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ

باریکیوں کا معدن تجلیات احسانیہ کا کوہ طور

وَ مَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ وَاسِطَةِ عِقْدِ

اسرار رحمانیہ کے نزول کا مقام جو انبیاء کے بارکا

النَّبِيِّيْنَ وَ مُقَدِّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اَفْضَلِ

درمیانی موتی جو رسولوں کے لشکر کا پیش رو اور ہر نوع

الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ ○ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی

کی تمام مخلوق سے افضل ہے جو اعلیٰ عزت کا علم بردار ہے

وَ مَالِكِ اَزِمَّةِ الشَّرَفِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ

جو بلند ترین بزرگی کی باگوں کا مالک ہے ازل کے اسرار کا گواہ

وَ مُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّابِقِ الْاَوَّلِ وَ تَرْجُمَانِ لِسَانِ

اور اولین انوار کا مشاہدہ کرنے والے جو قدم و دوام کی زبان کا

الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَ الْحِلْمِ وَ الْحِكَمِ وَ مَظْهَرِ سِرِّ

سچا ترجمان ہے جو علم، حلم اور حکمتوں کا سرچشمہ ہے جو جزئی

الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَ الْكُلِّيِّ وَ اِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ

اور کلی سخاوتوں کے راز کا مظہر ہے جو علوی اور سفلی موجودات کی آنکھ کی

وَ السِّفْلِيِّ وَ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَ عَيْنِ حَيَاةِ

پتلی ہے اور کونین کے وجود کی روح ہے جو دارین کی زندگی کا چشمہ

الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِاَعْلٰی رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْمُتَحَقِّقِ

ہے جو بندگی کے اعلیٰ ترین مراتب سے متصف ہے جو ربوبیت

بِاَسْرَارِ الرُّبُوْبِيَّةِ o صَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَآئِيَّةِ

کے اسرار سے مزین ہے جو منتخب شدہ مقامات اور

وَ الْكَرَامَاتِ الْاِرْتِضَآئِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَ جَامِعِ

پسندیدہ عزت افزائیوں کا مالک ہے جو سارے بزرگوں کا سردار اور جملہ

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْاَعْظَمِ وَ الْحَبِيْبِ الْاَكْرَمِ

اوصاف کمال کا جامع ہے جو اپنے رب کا خلیل اعظم اور محبوب مکرم ہے

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَ الْمَقَامَاتِ وَ الْمُؤَيَّدِ

بلند ترین مراتب اور مقامات جس کیلئے مخصوص کر دیئے گئے ہیں جس کی تائید

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَ الدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ بِالرُّعْبِ

روشن دلائل اور شواہد سے کی گئی ہے جس کو رعب اور معجزات سے غالب اور

وَ الْمُعْجِزَاتِ o وَ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْاَدَبِيِّ وَ النُّوْرِ

منصور بنایا گیا ہے سارے درود و سلام ہوں عزو شرف والے ابدی موتی

الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ السَّرْمَدِيِّ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا

اور نور قدیم محمد ﷺ پر جو سرمدی ہے یعنی ہمارے سردار اور آقا

مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ فِی الْاِیْجَادِ وَ الْوُجُوْدِ الْفَاتِحِ لِکُلِّ

محمد ﷺ جو مقام ایجاد و وجود میں محمود یعنی ستائش کیے گئے ہیں ہر شاہد اور مشہود

شَاهِدٍ وَّ مَشْهُوْدٍ وَّ حَضْرَةِ الْمُشَاهَدَةِ وَ الشُّهُوْدِ

کیلئے در رحمت کھولنے والے ہیں مشاہدہ اور شہود کی بارگاہ ہیں

نُوْرِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدَاهُ وَ سِرِّ کُلِّ سِرٍّ وَّ سَنَاهُ الَّذِیْ

ہر شے کی حقیقت اور اس کیلئے نور ہدایت ہیں ہر راز کا سر نہاں اور اس کی ایسی

شُقِّقَتْ مِنْهُ الْاَسْرَارُ وَ انْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ

چمک جس سے رازوں کے پردے چاک کیے گئے ہیں جس سے ہر قسم کے انوار ظہور پذیر ہوئے ہیں

السِّرِّ الْبَاطِنِ وَ النُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّیِّدِ الْکَامِلِ الْفَاتِحِ

راز نہاں نور عیاں سب کا آقا ہر لحاظ سے کامل گنج نعمت کھولنے والا

الْخَاتِمِ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ الْبَاطِنِ الظَّاهِرِ الْعَاقِبِ

سلسلہ نبوت کا خاتم، خلق میں سب سے اول ظہور میں سب سے آخر (نگاہ حروف سے) مخفی

(نگاہ عشق سے) آشکار سب کے پیچھے آنے والے

الْحَاشِرِ النَّاهِی الْاٰمِرِ النَّاصِحِ الصَّابِرِ

جمع کرنے والے برائیوں سے منع کرنے والے نیکیوں کا حکم دینے

والا نصیحت کرنے والا مدد فرمانے والا صبر کرنے والا

الشَّاکِرِ الْقَانِتِ الذَّاکِرِ الْمَاحِی الْمَاجِدِ الْعَزِیْزِ

شکر کرنے والا فرط نیاز سے جھکنے والا ہر لحاظ اپنے رب کو یاد کرنے والا ہر باطل کو

مٹانے والا بہت بزرگ بڑی عزت والا

الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَکِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ

اپنے رب کی حمد کرنے والا اس پر ایمان لانے والا عبادت گزار اپنے رب پر بھروسہ

کرنے والا لذت دنیا سے دور رہنے والا بارگاہ الٰہی میں کھڑا ہونے والا

الْقَاعِدِ الرَّاکِعِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِیْدِ الْوَلِیِّ

بیٹھنے والا رکوع اور سجدہ کرنے والا اس کا ہر حکم ماننے والا گواہی دینے والا مددگار

الْحَمِیْدِ الْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ

خوبیوں سراہا توحید باری کی برہان دلیل قاطع ساری کائنات کا مخدوم صاحب اختیار

الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْبَرِّ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ

بارگاہ الٰہی میں عاجزی کرنے والا سر جھکانے والا نیکوکار نصرت طلب کرنے والا

سراپا حق سچ ظاہر کرنے والا

طٰهٰ وَ يٰسٓ الْمُزَّمِّلُ الْمُدَّثِّرُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

چودھویں کا چاند رسولوں کا سردار کمبل پوش چادر اوڑھنے والا سب رسولوں کا سردار

وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ حَبِيْبِ رَبِّ

تمام متقیوں کا امام خاتم النبیین حبیب رب

الْعَالَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ الرَّسُوْلِ الْمُجْتَبَى الْحَكَمِ

العالمین چنا ہوا نبی چنا ہوا رسول فیصلہ کرنے والا

الْعَدْلِ اللَّطِيْفِ الْخَبِيْرِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ

عدل کرنے والا لطف فرمانے والا اسرار الٰہیہ سے باخبر بہت فرزانہ وسیع علم والا دائمی عزت والا

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ الْعَلِيِّ الْكَرِيْمِ

بڑا مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا بہت پردہ پوش بڑا قدر دان بہت بلند بڑا کریم

نُوْرِكَ الْقَدِيْمِ وَ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ مُحَمَّدٍ

تیرا نور قدیم' تیری طرف لے جانے والا سیدھا راستہ جس کا نام نامی محمد ﷺ ہے

عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ صَفِيِّكَ وَ خَلِيْلِكَ وَ حَبِيْبِكَ

تیرا بندہ' تیرا رسول' تیرا چنا ہوا' تیرا خلیل' تیرا حبیب

وَ وَلِيِّكَ وَ نَبِيِّكَ وَ اَمِيْنِكَ وَ دَلِيْلِكَ وَ نَجِيِّكَ

تیرا دوست' تیرا نبی (تیرے اسرار کا) امین تیری طرف رہنما تیرا رازداں

وَ نُخْبَتِكَ وَ ذَخِيْرَتِكَ وَ خِيَرَتِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ

تیرا پسندیدہ تیری رحمت کا سرمایہ تیرا برگزیدہ' ہر کار خیر میں پیشوا

وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

ہر کار خیر میں رہنما رحمت والا رسول' نبی' امی

الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْاَبْطَحِيِّ الْمَكِّيِّ

عربی' قریشی' ہاشمی' ابطحی' مکی'

الْمَدَنِيِّ التِّهَامِيِّ الشَّاهِدِ الْمَشْهُوْدِ الْوَلِيِّ الْمُقَرَّبِ

مدنی' تہامی' ہر سچائی کا گواہ جس کی گواہی کی تو نے تصدیق کی تیرا دوست

الْعَبْدِ الْمَسْعُوْدِ الْحَبِيْبِ الشَّفِيْعِ الْحَسِيْبِ

المتقرب تیرا بندہ سعادت مند تیرا حبیب گنہگاروں کا شفیع عالی حسب

الرَّفِيْعِ الْمَلِيْحِ الْبَدِيْعِ الْوَاعِظِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ

بہت اونچا دلربا بے مثال حسین وعظ فرمانے والا خوشخبری دینے والا بروقت

الْعَطُوْفِ الْحَلِيْمِ الْجَوَادِ الْكَرِيْمِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ

متنبہ کرنے والا بہت مہربانی فرمانے والا بردبار سخی کریم پاک سراپا برکت

الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ الْمَصْدُوْقِ الْاَمِيْنِ الدَّاعِىْ

راہ حق پر ثابت قدم سچا جس کی سچائی تسلیم کی گئی امین تیری توفیق سے تیری طرف

اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِىْ اَدْرَكَ

بلانے والا وہ روشن آفتاب جس نے احاطہ کرلیا

الْحَقَآئِقَ بِجُمَّتِهَا وَ فَازَ وَ فَاقَ الْخَلَآئِقَ بِرُمَّتِهَا

جملہ حقائق کا اور کامیاب ہوگیا اور ہر نوع کی مخلوق پر فوقیت لے گیا

وَ جَعَلْتَهٗ حَبِيْبًا وَّ نَاجَيْتَهٗ قَرِيْبًا وَّ اَدْنَيْتَهٗ رَقِيْبًا

اور جس کو تو نے اپنا حبیب بنایا جس کو اپنے قریب بلا کر راز کی باتیں کہیں جسے اپنے نزدیک کر کے نگہبان بنایا

وَّ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ الدَّلَالَةَ وَ الْبِشَارَةَ وَ النَّذَارَةَ

جس کی آمد پر تو نے رسالت، دلالت، بشارت، نذارت

وَ النُّبُوَّةَ وَ نَصَرْتَهٗ بِالرُّعْبِ وَ ظَلَّلْتَ بِالسُّحُبِ

اور نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا، رعب عطا کر کے تو نے اس کی نصرت فرمائی بادلوں سے تو نے اس پر سایہ کیا

وَ رَدَدْتَّ لَهُ الشَّمْسَ وَ شَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَ اَنْطَقْتَ

ڈوبے ہوئے سورج کو تو نے اس کیلئے لوٹایا اس کیلئے چاند کا سینہ شق کیا ہے اس کے

لَهُ الضَّبَّ وَ الظَّبْيَ وَ الذِّئْبَ وَ الْجِذْعَ وَ الذِّرَاعَ

لیے گوہ (ضب)، ہرن، بھیڑیے، خشک کھجور، بکری کے بھنے ہوئے بازو

وَ الْجَمَلَ وَ الْجَبَلَ وَ الْمَدَرَ وَ الشَّجَرَ وَ الْحَجَرَ

اونٹ، پہاڑ، مٹی کے ڈھیلے، درخت اور پتھر کو تو نے گویا کیا

وَ اَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَآءَ الزُّلَالَ وَ اَنْزَلْتَ

جس کی انگلیوں سے تو نے میٹھا پانی جاری کیا، خشک سالی

مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهٖ فِیْ عَامِ الْمَحْلِ وَ الْجَدْبِ

اور قحط کے زمانہ میں جس کی دعا سے تو نے بادلوں سے

وَابِلَ الْغَیْثِ وَ الْمَطَرَ فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ

موسلا دھار مینہ برسایا پس چٹیل میدان

وَ الصَّخْرُ وَ الْوَعْرُ وَ السَّهْلُ وَ الرَّمْلُ وَ الْحَجَرُ

چٹانیں، پتھریلے علاقے، ہموار میدان، ریگستان، پتھر اور مٹی کے ٹیلے سرسبز و

وَ الْمَدَرُ o وَ اَسْرَیْتَ بِهٖ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

شاداب ہو گئے اور تو نے رات کے وقت اسے مسجد حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی اِلَی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اِلٰی

مسجد اقصیٰ تک سیر کرائی، وہاں سے بلند آسمانوں تک وہاں سے

سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰی اِلٰی قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی وَ

سدرۃ المنتہیٰ تک وہاں سے مقام قاب قوسین تک بلکہ اس سے بھی قریب تر

اَرَیْتَهُ الْاٰیَةَ الْکُبْرٰی وَ اَنَلْتَهُ الْغَایَةَ الْقُصْوٰی

کیا اور تو نے اسے اپنی سب سے بڑی نشانی دکھائی اور انتہائی بلند مرتبہ پر فائز کیا

وَ اَكْرَمْتَهٗ بِالْمُخَاطَبَةِ وَ الْمُرَاقَبَةِ وَ الْمُشَافَهَةِ

نیز اپنے خطاب، مراقبہ، روبرو گفتگو

وَ الْمُشَاهَدَةِ وَ الْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ ○ وَ خَصَّصْتَهٗ

مشاہدہ اور چشم ظاہر سے اپنے دیدار کا شرف بخشا تو نے اس کیلئے

بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ

وسیلہ عظمیٰ اور شفاعت کبریٰ کے منصب جلیل کو محشر کے دن کیلئے

فِى الْمَحْشَرِ ○ وَ جَمَعْتَ لَهٗ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَ جَوَاهِرَ

مخصوص فرمادیا جو بڑی گھبراہٹ اور اضطراب کا دن ہوگا اور تو نے اس کیلئے کلام کی

الْحِكَمِ وَ جَعَلْتَ اُمَّتَهٗ خَيْرَ الْاُمَمِ وَ غَفَرْتَ لَهٗ مَا

جامعیت و بلاغت کے ساتھ معانی کے تابندہ موتیوں کو بھی جمع کر دیا ان کی امت کو تو نے خیر الامم بنایا

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِهٖ وَ مَا تَاَخَّرَ ○ الَّذِىْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ

اور ان (امتیوں) کے اگلے پچھلے گناہوں سے اپنی حفاظت میں لے لیا وہ جس نے تیرا پیغام پہنچایا

وَ اَدَّى الْاَمَانَةَ وَ نَصَحَ الْاُمَّةَ وَ كَشَفَ الْغُمَّةَ وَ

امانت کا حق ادا کر دیا امت کو نصیحت کی تکلیف کو دور کیا

جَلَّى الظُّلْمَةَ وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ عَبَدَ رَبَّهٗ

تاریکی کو روشن کیا اور راہ خدا میں جہاد کیا اور تادم واپسیں

حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ ○ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

اپنے رب کی عبادت کرتا رہا اے اللہ! انہیں مقام محمود پر فائز فرما

يَّغْبِطُهٗ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ○ اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ

تاکہ اگلے اور پچھلے سارے ان کے ساتھ رشک کریں اے اللہ! تو ان کے

فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ وَ اِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَ اِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهٖ

ذکر کو بلند کر کے ان کے دین کو غلبہ دے کر اور ان کی شریعت کو تا ابد باقی رکھ کر انہیں دنیا میں عظمتیں عطا فرما

وَ فِي الْاٰخِرَةِ بِشَفَاعَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ وَ اَجْزِلْ اَجْرَهٗ

اور آخرت میں امت کے بارے میں ان کی شفاعت قبول کر کے ان کی شان کو بلند کر ان کو بہتر اجر

وَ مَثُوْبَتَهٗ وَ اَبْدِ فَضْلَهٗ لِلْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ

اور ثواب عطا فرما، مقام محمود پر ان کے فضل کو اولین اور آخرین

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ تَقْدِيْمَهٗ عَلٰى كَآفَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

کے لیے آشکار کر دے نیز تمام مقربین بالشہود پر ان کو

بِالشُّهُوْدِ o اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَ ارْفَعْ

مقدم کر اے اللہ ان کی شفاعت کبریٰ کو قبول فرما اور ان کے

دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَ اَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى

درجے کو مزید بلند فرما آخرت اور دنیا میں جو کچھ انہوں نے مانگا ہے انہیں عطا فرما

كَمَآ اَعْطَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَ مُوْسٰى o اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

جس طرح تو نے اپنے خلیل ابراہیم اور اپنے کلیم موسیٰ کو عطا فرمایا تھا اے اللہ تو انہیں ان

مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّ كَرَامَةً وَّ مِنْ

بندوں میں سے کر جو شرف و کرامت کے لحاظ سے تیری بارگاہ میں بڑے معزز اور مکرم ہیں

اَرْفَعِهِمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّ مِنْ اَعْظَمِهِمْ عِنْدَكَ

جن کا درجہ تیری جناب میں بہت اونچا ہے اور جن کی تیرے نزدیک بڑی

خَطَرًا وَّ مِنْ اَمْكَنِهِمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً o اَللّٰهُمَّ

قدر و منزلت ہے اور جن کی شفاعت تیری بارگاہ میں بڑی قوی ہے اے اللہ!

عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَ اَفْلِحْ حُجَّتَهٗ وَ اَبْلِغْهُ مَاْمُوْلَهٗ فِىْ

ان کی دلیل کو عظمت بخش اور ان کی حجت کو روشن فرما اور اپنے اہل بیت اور اپنی اولاد

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ

کے بارے میں آپ کی آرزو کو پورا فرما اے اللہ آپ کی اولاد اور آپ کی امت کو

وَ اُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَ اجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا

آپ کی پیروی نصیب فرما جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں ہر نبی کو اپنی امت کی طرف سے

جَزَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ اجْزِ الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ

جو جزا تو نے دی ہے ہم غلاموں کی طرف سے ہمارے آقا کو اس سے بھی بہترین جزا عطا فرما اور

خَيْرًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جملہ انبیا کو جزائے خیر دے اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر اتنی تعداد میں

عَدَدَ مَا شَاهَدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَ سَمِعَتْهُ الْاٰذَانُ

جتنی آنکھوں نے آپ (کے رخ انوار) کو دیکھا اور جتنے کانوں نے آپ کا کلام سنا

وَ صَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ

اور آپ پر صلوۃ وسلام بھیج اتنی تعداد میں جتنے لوگوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

آپ پر صلوۃ وسلام بھیج جس طرح تو پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے کہ آپ پر درود بھیجا جائے

وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ

آپ پر صلوۃ وسلام بھیج جس طرح تو نے حکم دیا ہے کہ آپ پر درود بھیجیں آپ پر

وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْٓ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ

صلوۃ وسلام بھیج جس طرح آپ پر درود بھیجنا آپ کی شایان شان ہے اے اللہ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ نَعْمَآءِ اللّٰهِ تَعَالٰى

صلوۃ وسلام بھیج آپ پر اور آپ کی آل پر جتنی تعداد میں تو نے ان پر انعام فرمایا

وَ اَفْضَالِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور فضل وکرم کیا اے اللہ صلوۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پر

وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ وَ اَحْفَادِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ

آپ کی آل پر آپ کے اصحاب پر آپ کی اولاد پر آپ کے نواسوں پر آپ کی

وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهٖ وَ عَشِيْرَتِهٖ وَ اَطْهَارِهٖ

ازواج پر آپ کی اولاد پر آپ کے اہل بیت اطہار پر آپ کی عترت پر آپ کے قبیلہ کے پاک

وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَخْتَانِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ

نفوس پر آپ کے سسرال والوں پر آپ کے دامادوں پر آپ کے احباب پر آپ کے متبعین پر آپ کے

وَ اَنْصَارِہٖ خِزَانَةِ اَسْرَارِہٖ وَ مَعَادِنِ اَنْوَارِہٖ كُنُوْزِ

تابعداروں پر آپ کے مددگار پر ہو آپ کے اسرار کے مخزن اور آپ کے انوار کے معادن تھے اور وہی جو حقائق

الْحَقَآئِقِ وَ هُدَاةِ الْخَلَآئِقِ نُجُوْمِ الْاِهْتِدَآءِ لِمَنِ

کے خزانے مخلوق کے رہبر اور اپنی پیروی کرنے والوں کیلئے ہدایت کے

اقْتَدٰى بِهِمْ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا اَبَدًا وَّ ارْضَ

ستارے تھے اور ان پر ہمیشہ کثرت سے سلام بھیج الٰہی تمام

عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ

صحابہ کرام سے ہمیشہ کیلئے اتنا راضی ہو جا جتنی تیری مخلوق کی تعداد ہے

وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ

جس قدر تیرے عرش کا وزن اتنا جتنا تو خوش ہو جائے اور اس قدر جتنی تیرے کلمات کے لکھنے کیلئے سیاہی کی تعداد ہے

كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

صلوۃ وسلام کا سلسلہ جاری رہے جب تک تیرا ذکر کرنے والے تیرا ذکر کرتے رہیں اور جب تک غافل تیرے ذکر سے غافل رہیں

صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضَآءً وَّ لِحَقِّهٖٓ اَدَآءً وَّ لَنَا صَلَاحًا

ایسا درود بھیج جو تیری رضا تیرے نبی کے حقوق کی ادائیگی اور ہماری صلاح وفلاح کا سبب بنے

وَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

انہیں مقام وسیلہ اور فضیلت اور بلند وارفع درجہ پر فائز فرما

الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ اللِّوَآءَ الْمَعْقُوْدَ

الٰہی آپ کو مقام محمود پر مبعوث فرما آپ کو وہ جھنڈا جو تو نے باندھا ہے

وَ الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ

اور وہ حوض جس پر سارے پیاسے جمع ہوں گے مرحمت فرما اے میرے پروردگار

درود بھیج آپ کے جملہ بھائیوں

مِنَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْاَوْلِيَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ

نبیوں اور رسولوں پر نیز اولیاء امت صالحین اور

وَ مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ عَلٰى سَيِّدِنَا الشَّيْخِ

مقرب فرشتوں پر اور ہمارے سردار شیخ

مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِيْنِ الْاَمِيْنِ

محی الدین ابی محمد عبدالقادر پر جو مقام قرب پر متمکن ہیں اور اسرار الٰہیہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ o اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے امین ہیں ان سب پر اللہ تعالیٰ کے درود ہوں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ

محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جن کا نور

لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا

سب مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور جس کا ظہور سارے جہانوں کیلئے رحمت ہے اتنی تعداد

مَضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَا بَقِيَ وَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَ

میں جتنی تیری مخلوق گزر چکی ہے اور جتنی ابھی باقی ہے جس قدر ان میں سے سعید ہوئے ہیں اور

مَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيْطُ بِالْحَدِّ

جتنے بد بخت ہوئے ہیں ایسا درود جو ساری گنتیوں کا احاطہ کرلے اور ساری حدوں کو گھیرے

صَلٰوةً لَّا غَايَةَ لَهَا وَ لَا انْتِهَآءَ وَ لَا اَمَدَ لَهَا وَ

ایسا درود جس کی کوئی انتہا ہو نہ جس کیلئے کوئی میعاد مقرر ہو اور

لَا انْقِضَآءَ لَهَا صَلٰوتَكَ الَّتِیْ صَلَّیْتَ عَلَیْهِ صَلٰوةً

نہ وہ انقطاع پذیر ہو تیرے وہ درود جو تو نے ان پر بھیجے ہیں

مَّعْرُوْضَةً عَلَیْهِ مَقْبُوْلَةً لَّدَیْهِ مَحْبُوْبَةً اِلَیْهِ

اور ایسا درود جو بارگاہ نبوت میں پیش کیا جاتا ہے جو بارگاہ عالی میں مقبول بھی ہے اور نبی مکرم

صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَ بَاقِیَةً بِبَقَآئِكَ لَا مُنْتَهٰی

کو پیارا بھی ہے ایسا درود جو تیرے دوام کے ساتھ دائم رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے تیرے علم

لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلٰوةً تُرْضِیْكَ وَ تُرْضِیْهِ وَ

کے بغیر اس کی کوئی انتہا نہ ہو (الٰہی) ایسا درود جو تجھے راضی کر دے جو تیرے حبیب کو خوش

تَرْضٰی بِهَا عَنَّا صَلٰوةً تَمْلَاُ الْاَرْضَ وَ السَّمَآءَ صَلٰوةً

کر دے اور اس کی برکت سے تو ہم پر بھی راضی ہو جائے ایسا درود جس سے زمین پُر ہو جائے اور آسمان

تَسْتَجِیْبُ بِهَا دُعَآئَنَا وَ تُزَكِّیْ بِهَا نُفُوْسَنَا وَ تُحْیِیْ

لبریز ہو جائے ایسا درود جس کی برکت سے تو ہماری دعائیں قبول فرمائے ہمارے آلودہ نفسوں کو پاک

کر دے اور ہمارے

بِهَا قُلُوْبَنَا وَ تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَ تُفَرِّجُ بِهَا الْكُرَبَ

مردہ دلوں کو زندہ کردے جس کی برکت سے تو ہمارے عقدوں کو حل کردے اور آلام و مصائب کو دور کردے

وَ يَجْرِيْ بِهَا لُطْفُكَ فِيْ اَمْرِيْ وَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ

جس کے طفیل تیرا لطف میرے کام اور سارے مسلمانوں کے کاموں پر کارفرما رہے

وَ بَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ وَ عَافِنَا وَ اهْدِنَا وَ امْدُدْنَا

الٰہی ہمیں پیہم برکتیں عطا فرماتا رہ ہم سے درگزر فرماتا رہ ہمیں راہ راست پر ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما

وَ اجْعَلْنَا اٰمِنِيْنَ وَ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

اور ہمیں امن سے رکھ ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت و آرام کے ساتھ ہمارے

لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلَامَةِ وَ الْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا

امور ہمارے لیے آسان کردے اور ہمارے دین میں

وَ دُنْيَانَا وَ اٰخِرَتِنَا وَ تَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَ السُّنَّةِ

ہماری دنیا میں ہماری آخرت میں ہمیں سلامتی اور عافیت مرحمت فرما ہماری وفات کتاب و سنت پر ہو

وَ اجْمَعْنَا مَعَهٗ فِي الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ

کسی سخت عذاب میں مبتلا کیے بغیر تو ہمیں اپنے حبیب کے ساتھ جنت میں اکٹھا کر دراں حالیکہ

بَئِيْسٍ وَّ اَنْتَ رَاضٍ عَنَّا غَيْرُ غَضْبَانَ وَ لَا تَمْكُرْ بِنَا

تو راضی ہو ہم سے ، نہ ناراض ہونا اور نہ آزمانا ہمیں اور

وَ اخْتِمْ لَنَا مِنْكَ بِخَيْرٍ وَّ عَافِيَةٍ بِلَا مِحْنَةٍ اَجْمَعِيْنَ ط

بغیر کسی تکلیف کے خیر و عافیت کے ساتھ ہم سب کا خاتمہ کر

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ o وَ سَلَامٌ

اے حبیب تیرا رب جو عزت والا ہے ان تمام خرافات سے پاک ہے جو کفار و مشرکین

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ o وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o

بیان کرتے ہیں اور سلام ہو اللہ کے رسولوں پر سب تعریفیں اللہ رب العالمین کیلئے ہیں

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے ہمارے درود و سلام کو قبول فرما

439 دُرُود اکسیر اعظم

یہ درود شریف بھی حضرت شیخ سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم ﷺ کی شان میں لکھا ہے اور اس کا نام اکسیر اعظم رکھا گیا جس طرح اکسیر دھاتوں کو سونا بنا دیتی ہے ایسے ہی یہ درود اپنے پڑھنے والے کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے سونے کے مانند کر دیتا ہے۔ یہ سرکار غوث پاک رضی اللہ عنہ کا پسندیدہ درود ہے اور آپ کے معمول میں رہا ہے یہ درود پاک

بڑے فیوض و برکات کا حامل ہے حصول روحانیت اور معرفت کا بہترین ذریعہ ہے سرکار دو عالم ﷺ کی حضوری نصیب ہوگی اور اس کا شمار اللہ کے خاص بندوں میں ہو گا آفات سے محفوظ رہے گا۔ اور مرادیں پوری ہوں گی رزق میں اضافہ کاروبار میں ترقی اور دل کو تسکین حاصل ہوگی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ۔

ہم حمد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کی اور درود بھیجتے ہیں اس کے رسول کریم پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَقْبَلُ بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود جس کی برکت سے قبول کرے

دُعَآئَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

تو ہماری دعا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ

تَسْمَعُ بِهَا اسْتِغَاثَتَنَا وَ نِدَآئَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سنے تو اس کی برکت سے ہماری فریاد اور ہماری پکار اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُسَلِّمُ بِھَا اِیْمَانَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ سلامت رکھے تو اس کی برکت سے ہمارے

ایمان کو اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقَوِّیْ بِھَا اِیْقَانَنَا ط اَللّٰھُمَّ

آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ مضبوط کرے تو اس کی برکت سے ہمارے یقین کو اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَغْفِرُ بِھَا ذُنُوْبَنَا ط

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ بخش دے تو اس کی برکت سے ہمارے گناہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَسْتُرُ بِھَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ ڈھانپ لے تو اس کی برکت سے

عُیُوْبَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا

ہمارے عیبوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ حفاظت فرمائے تو

بِھَا مِنَ اکْتِسَابِ السَّیِّاٰتِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

ہماری اس کی برکت سے گناہوں کے ارتکاب سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِعَمَلِ الصّٰلِحٰتِ ط اَللّٰهُمَّ

ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ توفیق عطا فرمائے ہمیں اس کی برکت سے نیک کاموں کی اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفْلِحُ بِهَا عَمَّا

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ نجات دے اس کی برکت سے اس چیز سے

يُرْدِيْنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

جو ہلاک کردے ہمیں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَكْسِبُ بِهَا مَا يُنْجِيْنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

کہ نصیب کرے تو اس کی برکت سے ہماری نجات اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجَنِّبُ بِهَا عَنَّا الشَّرَّ كُلَّهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ دور ہٹا دے تو اس کی برکت سے ہم سے ہر قسم کے شر کو اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا الْخَيْرَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے ہر قسم کی

كُلَّهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

خیر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تُحَسِّنُ بِهَا ط اَخْلَاقَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

کہ اچھے بنادے تو اس کی برکت سے ہمارے اخلاق اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُصْلِحُ بِهَا اَحْوَالَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ درست کرے تو اس کی برکت سے ہمارے حالات کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَعْصِمُنَا بِهَا عَنِ الْمَعْصِيَةِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ بچالے تو اس کی برکت سے ہمیں گناہوں اور

وَ الْغَوَايَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

گمراہی سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ

تَرْزُقُنَا بِهَا اتِّبَاعَ السُّنَّةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے سنت کی پیروی اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَعِّدُنَا بِهَا مِنَ اقْتِرَانِ الْاٰفَاتِ ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ دور کردے تو ہمیں اس کی برکت سے آفتوں

کے نزدیک ہونے سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَکُلُّنَا بِھَا عَنِ الزَّلَّاتِ وَ الْھَفَوَاتِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی برکت سے لغزشوں اور خطاؤں سے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَصِّلُ بِھَآ اٰمَالَنَا ط اَللّٰھُمَّ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی ﷺ پر ایسا درود کہ میسر کرے تو اس کی برکت سے ہماری امیدیں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُخَلِّصُ بِھَا لَکَ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ خالص بنادے تو اس کی برکت سے اپنے

اَعْمَالَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

لیے ہمارے اعمال کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَجْعَلُ بِھَا التَّقْوٰی زَادَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

کہ بنادے تو اس کی برکت سے تقویٰ کو ہمارا زادِ راہ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَزِیْدُ بِھَا فِیْ دِیْنِکَ اجْتِھَادَنَا ط اَللّٰھُمَّ

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ زیادہ کردے تو اس کی برکت سے اپنے دین میں ہماری کوشش اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْزُقُنَا بِھَا الْاِسْتِقَامَۃَ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس کی برکت سے

فِیْ طَاعَتِكَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

استقامت اپنی اطاعت پر اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ

تَمْنَحُنَا بِھَا الْاُنْسَ بِعِبَادَتِكَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

بخش دے تو ہمیں اس کی برکت سے انس اپنی عبادت کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ بِھَا نِیَّتَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ اچھا بنادے اس کی برکت سے ہماری نیتوں کو اے اللہ درود بھیج

وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَسِّنُ بِھَا اِخْلَاصَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ اچھا بنادے اس کی برکت سے ہمارے اخلاص کو

اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا اُمْنِیَّتَنَا ط اَللّٰھُمَّ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پوری فرمادے تو اس کی برکت سے ہماری آرزو اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیرُنَا بِھَا مِنْ شَرِّ الْاِنْسِ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے انسانوں

وَ الْجَآنِّ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اور جنوں کے شر سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تُعِیْذُنَا بِھَا مِنْ شَرِّ النَّفْسِ وَ الشَّیْطَانِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے نفس اور شیطان کے شر سے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِھَا مِنَ الذِّلَّۃِ وَالْقِلَّۃِ ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی برکت سے ذلت اور قلت سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے

مِنَ الْقَسْوَۃِ وَ الْغَفْلَۃِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

دل کی سختی اور غفلت سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِهَا عَمَّا يَشْغَلُنَا عَنْكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ محفوظ رکھے تو ہمیں اس کی برکت سے اس چیز سے جو ہمیں تجھ سے دور کردے اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوَفِّقُنَا بِهَا لِمَا تُقَرِّبُنَا مِنْكَ ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ توفیق عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے ان

کاموں کی جو ہمیں تجھ سے نزدیک کردیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَجْعَلُ بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ بنادے تو اس کی برکت سے

سَعْيَنَا مَشْكُوْرًا وَّ عَمَلَنَا مَقْبُوْلًا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہماری کوشش کو مشکور اور ہمارے عمل کو مقبول اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِهَا عِزًّا وَ قَبُوْلًا ط اَللّٰهُمَّ

اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے عزت و مقبولیت اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَقْطَعُ بِهَا عَمَّنْ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ منقطع کردے تو اس کی برکت سے

سِوَاكَ اِحْتِيَاجَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

اپنے ماسوا سے ہماری حاجتوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بِنَعْمَآئِكَ ابْتِهَاجَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ دائم کردے تو اس کی برکت سے اپنی نعمتوں کے ساتھ ہماری خوشی کو اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ بِهَا فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ بن جائے تو اس کی برکت سے ہمارے سارے کاموں میں

وَكِيْلاً ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ

وکیل اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ ہو جائے تو اس

بِهَا لِقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا كَفِيْلاً ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

کی برکت سے ہماری حاجتوں کو پورا کرنے والا اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُعِيْذُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَايَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے ہر قسم کی بلاؤں سے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ مرحمت فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے بہترین عطیات

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَرْزُقُنَا بِھَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ نصیب کرے تو ہمیں اس کی

عَیْشَ الرُّغَدَآءِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

برکت سے خوشحالوں کی زندگی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ مرحمت فرمائے

تَمْنَحُنَا بِھَا عَیْشَ السُّعَدَآءِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

تو ہمیں اس کی برکت سے سعادت مندوں کی زندگی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُسَھِّلُ بِھَا عَلَیْنَا جَمِیْعَ الْاُمُوْرِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تو آسان فرمادے اس کی برکت سے ہم پر سارے کام اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیْمُ بِھَا بَرْدَ الْعَیْشِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ ہمیشہ قائم رکھے تو اس کی برکت سے عیش و مسرت

وَ السُّرُوْرِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

کی ٹھنڈک اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ برکت ڈالے

تُبَارِكُ بِهَا فِيْمَآ ط اَعْطَيْتَنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

تو اس کی برکت سے اس چیز میں جو تو نے ہمیں عطا فرمائی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِهَا الرِّضَآءَ بِمَآ اٰتَيْتَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے رضا ان چیزوں کے ساتھ جو تو نے ہمیں

دی ہیں اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُزَكِّیْ بِهَا عَنِ الْهَوٰی

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پاک کردے تو اس کی برکت سے خواہش سے

نُفُوْسَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُطَهِّرُ

ہمارے نفسوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پاک کردے تو

بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ قُلُوْبَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اس کی برکت سے اپنے ماسوا سے ہمارے دلوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوۃً تُصَغِّرُ بِھَا الدُّنْیَا فِیْ عُیُوْنِنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

ایسا درود کہ حقیر بنادے تو اس کی برکت سے دنیا کو ہماری نگاہوں میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے

وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعَظِّمُ بِھَا جَلَالَکَ فِیْ قُلُوْبِنَا ط اَللّٰھُمَّ

نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ عظیم بنادے تو اس کی برکت سے اپنی شان جلالی کو ہمارے دلوں میں اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْنَا بِھَا بِقَضَآئِکَ ط

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ راضی کردے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنی قضا کے ساتھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُوْزِعُنَا بِھَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ توفیق بخشے تو ہمیں اس کی برکت سے

شُکْرَ نَعْمَآئِکَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ

صَلٰوۃً تُصَحِّحُ بِھَا تَوَکُّلَنَا وَ اعْتِمَادَنَا عَلَیْکَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

پر ایسا درود کہ درست کردے تو اس کی برکت سے ہمارا توکل اور ہمارا اعتماد اپنی ذات پر اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُحَقِّقُ بِھَا وُثُوْقَنَا وَ اِلْتِجَآئَنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پختہ کر دے تو اس کی برکت سے ہمارا اعتماد اور ہماری التجا

اِلَیْکَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُرْضِیْکَ

اپنی طرف اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود جو راضی کر دے تجھے

وَ تُرْضِیْہِ وَ تَرْضٰی بِھَا عَنَّا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

اور راضی کر دے اسے اور تو راضی ہو جائے اس کی برکت سے ہم سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُجِیْرُنَا بِھَا مَا فَاتَ مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تلافی کر دے تو اس کی برکت سے جو فوت ہو گیا ہے ہم سے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُعِیْذُنَا بِھَا مِنَ الْعُجْبِ وَ الرِّیَآءِ ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے غرور اور ریاء سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَحْفَظُنَا بِھَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی

مِنَ الْحَسَدِ وَ الْكِبْرِيَآءِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

برکت سے حسد اور تکبر سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُكَسِّرُ بِهَا شَهَوَاتِنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ توڑ دے تو اس کے ساتھ ہماری نفسانی خواہشوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُجْزِءُ بِهَا عَادَاتِنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ محمود کر دے تو اس کی برکت سے ہماری عادتوں کو اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَصْرِفُ بِهَا عَنِ الدُّنْيَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پھیر دے تو اس کی برکت سے ہمارے دلوں

وَ لَذَّاتِهَا قُلُوْبَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

کو دنیا اور اس کی لذتوں سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوةً تَجْمَعُ بِهَا فِي الْاِشْتِيَاقِ اِلَيْكَ هُمُوْمَنَا ط اَللّٰهُمَّ

ایسا درود کہ جمع کر دے تو اس کی برکت سے ہماری سوچوں کو اپنے شوق کی طرف اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُوْحِشُنَا بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ ط

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ دل کو برداشتہ کر دے تو اس کی برکت سے اپنے ماسوا سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُؤْنِسُنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ مانوس کر دے تو ہمیں اس کی برکت

بِھَا بِقُرْبِ وِلَآئِكَ ط

سے اپنی دوستی کے قرب سے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُقِرُّ بِھَا فِیْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ ٹھنڈا کر دے تو اس کی برکت سے

مُنَاجَاتِكَ عُیُوْنَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ

ہماری آنکھوں کو اپنی مناجات میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوۃً تُحَسِّنُ بِھَا بِكَ ظُنُوْنَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

ایسا درود کہ اچھا بنا دے تو اس کی برکت سے اپنے ساتھ ہمارے گمان کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِھَا بِمَعْرِفَتِكَ صُدُوْرَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ کھول دے تو اس کی برکت سے اپنی معرفت کے ساتھ ہمارے سینوں کو اے اللہ درود بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدِیْمُ بِھَا فِیْ ذِکْرِكَ وَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ پائدار بنادے تو اس کی برکت سے اپنے ذکر اور فکر میں

فِکْرِكَ سُرُوْرَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

ہماری مسرت کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَرْفَعُ بِھَا عَنْ قُلُوْبِنَا الْحُجُبَ وَ الْاَسْتَارَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ اٹھادے تو اس کی برکت سے ہمارے دلوں سے حجاب اور پردے اے اللہ درود بھیج

سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَمْنَحُنَا بِھَا شُھُوْدَكَ فِیْ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنا مشاہدہ

جَمِیْعِ الْاٰثَارِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

تمام آثار میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَقْطَعُ بِھَا حَدِیْثَ نُفُوْسِنَا بِاَعْلَامِكَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

کہ منقطع کردے تو اس کی برکت سے ہمارے نفسوں کے وسوسے اپنی نشانیوں کے ساتھ اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُبَدِّلُ بِهَا هَوَاجِسَ قُلُوْبِنَا

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تبدیل کر دے تو اس کی برکت سے ہمارے دلوں کے

بِالْهَامِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

افکار کو اپنے الہام کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تُفِيْضُ بِهَا عَلَيْنَا جَذْبَاتِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ

کہ انڈیلے تو اس کی برکت سے ہم پر اپنی محبت کے جذبات اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمُلُنَا بِهَا بِنَفَحَاتِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ شامل کر لے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنی خوشبوؤں کے ساتھ اے

اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّنَا بِهَا مَنَازِلَ السَّارِيْنَ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ اتارے ہمیں اس کی برکت سے ان لوگوں کی منزل میں

جو تیری طرف محو سیر ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَرْفَعُ بِهَا مَنْزِلَتَنَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ بلند کرے تو اس کی برکت سے ہمارے مرتبہ

وَ مَكَانَتَنَا لَدَيْكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اور شان کو اپنی جناب میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَسْحَقُ بِهَا فِيْ اِرَادَتِكَ اٰمَالَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

کہ مٹادے تو اس کی برکت سے اپنے ارادہ میں ہماری آرزوؤں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحَقُ بِهَا فِيْ اَفْعَالِكَ اَفْعَالَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ محو کردے تو اس کی برکت سے ہمارے افعال کو اپنے افعال میں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَفْنِيْ بِهَا فِيْ صِفَاتِكَ صِفَاتِنَا ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ فنا کردے تو اس کی برکت سے ہماری صفتوں کو اپنی صفات میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْحُوْ بِهَا فِيْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ محو کردے تو اس کی برکت سے ہماری

ذَاتِكَ ذَوَاتِنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ذاتوں کو اپنی ذات میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ

تُحَقِّقُ بِهَآ اِلَيْكَ لِقَآئَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

یقینی بنادے تو اس کی برکت سے اپنی طرف ہماری ملاقات کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے

نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا بِتَوَاتُرِ اَنْوَارِكَ صَفَآئَنَا ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ایسا درود کہ تو دائمی بنادے اس کی برکت سے اپنے انوار کے پے در پے نزول کے ساتھ ہماری صفائی

اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَسْلُكُنَا بِهَا مَسْلَكَ اَوْلِيَآئِكَ ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تو گامزن کرے ہمیں اس کی برکت سے اپنے اولیاء

کے راستہ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُرْوِيْنَا بِهَا مِنْ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ سیراب کرے تو ہمیں اس کی برکت

شَرَابِ اَصْفِيَآئِكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

سے اپنے اصفیاء کی شراب سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوةً تُوْصِلُنَا بِهَآ اِلَيْكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

ایسا درود کہ پہنچادے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنی طرف اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُدِيْمُ بِهَا حُضُوْرَنَآ اِلَيْكَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تو دائم بنادے اس کی برکت سے ہماری حاضری اپنی جناب میں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُهَوِّنُ بِهَا عَلَيْنَا سَكَرَاتِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تو آسان بنادے اس کی برکت سے ہمارے لیے

الْمَوْتِ وَ غَمَرَاتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ

موت کی مدہوشیاں اور سختیاں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر

صَلٰوةً تُجِيْرُنَا بِهَا مِنْ وَّحْشَةِ الْقَبْرِ وَ كُرْبَتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ایسا درود کہ پناہ دے تو ہمیں اس کی برکت سے قبر کی وحشت اور سختی سے اے اللہ درود بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْلَاُ بِهَا قُبُوْرَنَا بِاَنْوَارِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ بھر دے تو اس کی برکت سے ہماری قبروں کو

الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

رحمت کے انوار سے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَجْعَلُ بِهَا قُبُوْرَنَا رَوْضَةً مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ ط اَللّٰهُمَّ

کہ بنادے تو اس کی برکت سے ہماری قبروں کو جنت کے باغیچوں سے ایک باغیچہ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَحْشُرُنَا بِهَا مَعَ النَّبِيِّيْنَ

درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ تو جمع کرے ہمیں اس کی برکت سے انبیاء

وَ الصِّدِّيْقِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

اور صدیقین کے ساتھ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَبْعَثُنَا بِهَا مَعَ الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ قبروں سے اٹھائے تو ہمیں اس کی برکت سے شہداء وصالحین کی معیت میں اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُرْبَهٗ وَ شَفَاعَتَهٗ ط

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے اپنے حبیب کا

قرب اور شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُفِيْضُ بِهَا

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ انڈیلے تو اس کی برکت سے

عَلَيْنَا بَرَكَاتِهٖ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً

ہم پر حضور کی برکتوں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کہ حفاظت کرے تو ہماری اس کی برکت سے ہر تکلیف سے قیامت کے دن اے اللہ درود بھیج

سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تَشْمُلُنَا يَوْمَ الْجَزَآءِ

ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ گھیر لے تو ہمیں اس کی برکت

بِالرَّحْمَةِ وَ الْكَرَامَةِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

سے قیامت کے روز رحمت اور کرامت سے

وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَقِّلُ بِهَا مِيْزَانَنَا ط اَللّٰهُمَّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر کہ بھاری کر دے اس کے ساتھ ہمارے میزان

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُثَبِّتُ بِهَا عَلَى الصِّرَاطِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ جما دے تو اس کی برکت سے صراط پر

اَقْدَامَنَا ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُدْخِلُنَا

ہمارے قدموں کو اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ داخل فرمائے تو

بِھَا جَنّٰتِ النَّعِیْمِ بِلَا حِسَابٍ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ

اس کی برکت سے نعمت کی جنتوں میں بغیر حساب لیے اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُبِیْحُ لَنَا بِھَا النَّظَرَ اِلٰی وَجْھِكَ الْکَرِیْمِ

ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود کہ مباح کردے تو ہمارے لیے اس کی برکت سے اپنے وجہ کریم کی

طرف نظر کرنا

مَعَ الْاَحْبَابِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

احباب کی معیت میں اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا اور ہمارے نبی محمد ﷺ پر ایسا درود

تَنْحَلُنَا بِھَا حُبَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ نَتَوَسَّلُ

کہ عطا فرمائے تو ہمیں اس کی برکت سے آپ کی آل اور آپ کے سب اصحاب کی محبت اے اللہ ہم

اِلَیْكَ بِسَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

وسیلہ پکڑتے ہیں تیری طرف سید المرسلین کا شفیع المذنبین نبی رحمت

وَ شَفِيْعِ الْاُمَّةِ ط اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَتِهٖ عِنْدَكَ وَ بِقَدْرِهٖ لَدَيْكَ

شفیع امت کا اے اللہ آپ کی اس عزت کے طفیل جو تیری جناب میں ہے اس قدر و منزلت کے طفیل جو تیری

نَسْئَلُكَ الْفَوْزَ عِنْدَ الْقَضَآءِ وَ نُزُوْلَ الشُّهَدَآءِ وَ عَيْشَ

بارگاہ میں ہے ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کامیابی کا قضا کے وقت اور سوال کرتے ہیں گواہوں کے

السُّعَدَآءِ وَ النَّصْرَ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَ مُوَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ ط وَ نَحْنُ

نزول کا اور نیک بختوں کی زندگی کا اور مدد کا دشمنوں پر اور انبیاء کی سنگت کا حالانکہ

عِبَادُكَ الضُّعَفَآءُ لَا نَعْبُدُ سِوَاكَ وَ لَا نَطْلُبُ اِذَا مَسَّنَا الضُّرُّ

ہم تیرے کمزور بندے ہیں نہیں عبادت کرتے ہم تیرے سوا اور نہیں طلب کرتے جب پہنچتی ہے

اِلَّآ اِيَّاكَ فَاْمِنْ رَوْعَاتِنَا وَ اَجِبْ دَعْوَاتِنَا وَ اقْضِ حَاجَاتِنَا

ہمیں کوئی تکلیف مگر تجھ سے ہمارے خوفوں کو امن میں بدل دے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرما

اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما

فَاغْفِرْ ذُنُوْبَنَا وَ اسْتُرْ عُيُوْبَنَا يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ

بخش دے ہمارے گناہوں کو اور ڈھانپ لے ہمارے عیبوں کو اے رحیم اے کریم اے حلیم

وَ ارْحَمْنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ بِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ ط

اور ہم پر رحم فرما بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اور دعا قبول کرنا تیری شان کے شایاں ہے

نِعْمَ النَّصِيْرُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ ط اَللّٰهُمَّ

تو بہترین کارساز ہے یا علی یا عظیم یا علیم یا حکیم اے اللہ

اِنَّا عَبِيْدُكَ وَ جُنْدٌ مِّنْ جُنُوْدِكَ مُتَعَلِّقُوْنَ بِجَنَابِ

ہم تیرے بندے ہیں اور تیرے لشکروں میں سے ایک لشکر ہیں جو تیرے نبی کریم کی بارگاہ سے

نَبِيِّكَ مُتَشَفِّعُوْنَ اِلَيْكَ بِحَبِيْبِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَ

وابستہ ہے ہم شفیع لاتے ہیں تیری جناب میں تیرے حبیب کو اے سارے جہانوں کے پروردگار اور

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا

سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اور درود بھیجے اللہ ہمارے آقا اور ہمارے نبی

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ

محمد ﷺ پر جو خاتم النبیین ہیں اور امام المرسلین ہیں

وَ ارْضَ عَنْ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط سُبْحٰنَ رَبِّكَ

اور راضی ہو آپ کی آل سے اور آپ کے تمام صحابہ سے اے حبیب تیرا رب

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○

جو عزت والا رب ہے ان نقائص سے پاک ہے جس کو وہ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو رب العالمین ہے

دُرُودِ احادیث

440

یہ وہ درود شریف ہیں جو حدیثوں میں آئے ہیں۔ان کو حافظ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب القول البدیع سے نقل کیا گیا ہے اور وہ تمام کیفیات جو احادیث میں وارد ہوئی ہیں جمع کر دی ہیں۔

1. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

2. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

3. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔

4. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

5. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

6. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

7. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا جَعَلْتَھَا
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

8. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا جَعَلْتَھَا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

9. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

10. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ۔

11. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ ط وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
12. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ط وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ کَمَا
بَارَکْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
13. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ۔
14. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
15. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔
16. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ۔

17. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی
الْعٰلَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

18. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
رَحِمْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلَ اِبْرَاهِيْمَ۔

19. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰٓی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

20. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

21. اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَ
اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓی
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

441 دُرُودِ رضویہ

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت شاہ احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دُرُود شریف ترتیب دیا ہے اس کی خوبی یہ ہے کہ تین مختصر دُرُودوں کو یکجا کر دیا گیا ہے۔ لہٰذا جو شخص ایک مرتبہ یہ دُرُود شریف پڑھے گا وہ حقیقتاً تین مرتبہ دُرُود پڑھنے کے ثواب کا حق دار ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط
صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط

اللہ! اپنے امی نبی پر دُرُود بھیجے اور ان کی آل پاک پر اور اصحاب پر، سلامتی ہو اے اللہ کے رسول آپ پر صلوٰۃ ہو اور سلام۔

442 دُرُودِ استغاثہ

دلی مراد کے لئے، فراخی رزق کے لئے اور آقائے دو جہاں ﷺ کی محبت کے لئے اکسیر ہے۔

(1) صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط قَلَّتْ حِيْلَتِيْ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ
اَدْرِكْنِيْ يَا سَيِّدِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط
(2) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ

حِیۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ ط
(3) اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَاسَیِّدِیۡ یَارَسُوۡلَ اللّٰہِ
قُلۡتُ حِیۡلَتِیۡ اَدۡرِکۡنِیۡ ط

دُرود جمالی 443

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو تو وہ یہ دُرود شریف ایک ہزار مرتبہ محبت وشوق سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹل جائے گی اور اس کی مراد پوری ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِہٖ بِقَدۡرِ حُسۡنِہٖ وَجَمَالِہٖ ط

اے اللہ دُرود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک پر آپ کے حسن وجمال کے مطابق۔

دُرودِ حبیبی 444

روزانہ بعد نماز تہجد 3125 مرتبہ پڑھنے سے دِلی مراد پُوری ہوگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَفۡضَلِ حَبِیۡبِکَ النَّبِیِّ الۡعَظِیۡمِ مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلِّمۡ .

اے اللہ! اپنے افضل حبیب عظیم نبی محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پاک اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام پر دُرود اور سلام بھیج۔

445 دُرودِ لافانی

نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج ہم پر فرض ہیں اور یہ حکمِ قرآن بھی ہے مگر قرآن پاک میں ان کو ادا کرنے کا طریقہ نہیں بتایا گیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا یارسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم ہم یہ فرض کس طرح ادا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا جس طرح میں ادا کرتا ہوں۔ یعنی آقا ﷺ کی اتباع اور آپ ﷺ کی فرمانبرداری کر کے ہم ان فرضوں کو ادا کر سکتے ہیں۔ مگر ان کے ادا کرنے میں کوئی کوتاہی یا غفلت ہو جائے تو عبادت اللہ تعالیٰ کے حضور نامنظور، نامنظور، نامنظور۔ جیسے اگر نماز خشوع وخضوع سے نہ پڑھی جائے تو منہ پر ماردی جائے گی۔ مگر درود شریف اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور اس سنت کو جس طرح مرضی پڑھو اللہ تعالیٰ کے حضور ہر پاکیزہ حالت میں قبول ہے، قبول ہے، قبول ہے، قبول ہے۔

پس درود شریف ایسا عمل ہے جو دنیا فنا ہونے کے بعد بھی جاری رہے گا کیونکہ درود شریف اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور اللہ تعالیٰ کو فنا نہیں ہے۔ درود شریف جاری رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ تُصَلِّيْ وَ تُسَلِّمُ عَلٰى مُحَمَّدٍ اِذْ خَلْقُكَ يَفْنٰى ط

ترجمہ: اے اللہ تو درود وسلام بھیجتے رہنا محمد ﷺ پر جب تیری مخلوق فنا ہو جائے گی۔

دُرودِ اعلیٰ 446

مختصر، لاجواب اور اعلیٰ دُرود شریف

دیدارِ مصطفیٰ ﷺ کے واسطے اس سے بڑھ کر اور کوئی درود شریف نہیں

جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے اپنی رحمت کے ستر ہزار دروازے کھول دیتا ہے۔ جن کو مدینہ منورہ کی حاضری نصیب نہ ہوئی ہو اس درود شریف کو کثرت سے پڑھیں۔ ان شاء اللہ لازمی مدینہ پاک حاضری نصیب ہوگی۔ یہ چھوٹا سا درود شریف بڑی بڑی اعلیٰ ہستیوں کے وظائف میں رہا ہے۔ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے وظیفوں میں شامل تھا۔ قطب مدینہ مولانا ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشق رسول، جو اپنی زندگی کے آخری 77 سال تک اس لئے مدینہ منورہ سے باہر سفر پر نہ گئے کہ کہیں مدینہ پاک سے باہر جاؤں اور میرا وصال ہو جائے تو رسول پاک ﷺ کی قربت سے دور ہو جاؤں، ان کے وظیفوں میں یہ درود شریف شامل تھا۔ الغرض جو کوئی شخص کثرتِ درود شریف کی تمنا رکھتا ہو اور درود شریف کے خزانے اللہ تعالیٰ کے حضور ڈھیروں ڈھیر جمع کرنا چاہتا ہو اس چھوٹے مگر برکت والے درود شریف کو کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ کے حضور خزانوں کے انبار لگ جائیں گے اور جس کے خزانے اللہ تعالیٰ کے حضور جمع ہو جائیں وہ کبھی ضائع نہیں ہوتے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ ط وَ اَيَّدَتْهُ بِالنَّصْرِ وَ الْكَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَةِ

جنتی درود شریف (1) 447

روایت ہے کہ ایک دن حضور پرنور ﷺ کی خدمت میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آ کر سلام کیا۔ حضور ﷺ نے اس شخص کو اپنے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ صحابہ کرام اس قدر تعظیم وتوقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دریافت کرنے پر آپ ﷺ نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔ درود شریف یہ تھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ وَ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ.

ترجمہ: اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر جو اول و آخر ہیں ملاء اعلیٰ (فرشتوں کی محفل) میں درود بھیج قیامت کے دن تک۔

جنتی درود شریف (2) 448

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی

عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ
كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ

ترجمہ: اے اللہ! دُرود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی ہیں اُس تعداد کے مطابق جو تیری مخلوق نے اِن پر دُرود پڑھا اور دُرود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی ہیں جیسا کہ ہمارے لائق ہے کہ ہم ان پر درود بھیجیں اور اے اللہ! دُرود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی ہیں درود بھیج جیسا کہ تو نے حکم دیا ہے کہ ہم ان پر درود پڑھیں۔

449 جنتی درود شریف (3)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کا فرمان مبارک نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ناپا جائے تو ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ اَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اَزْوَاجِهٖ
اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ ط اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ دُرود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی امی ہیں اور ان کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے

درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور نبی اکرم ﷺ کی ازواج پر جو اُمہات المؤمنین ہیں اور ان کی اولاد پر بے شک تو تعریف والا بزرگی والا ہے:

450 جنتی درود شریف (4)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے حوالہ سے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ناپا جائے تو وہ اہل بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

ترجمہ: اے اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما محمد (ﷺ) پر جو نبی ہیں اور ان کی ازواج امہات المؤمنین پر اور ان کی اولاد پر اور ان کے اہل بیت پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔

جنتی درود شریف (5) 451

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، رسول اکرم ﷺ کے جلیل القدر اور مشہور صحابی ہیں آپ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ سے بیشمار حدیثیں منقول ہیں۔ دوسرے باکمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی (80) مرتبہ درود پڑھے تو اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہوں گے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد (ﷺ) پر جو نبی امی ہیں اور ان کی آل پر اور خوب سلام بھیج۔

جنتی درود شریف (6) 452

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم اور محدث اور مشہور ولی اللہ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ان پر خاص انعام واکرام تھا۔ اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہوتے تھے اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے ہیں۔

آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ ﷺ کے حوض (کوثر) سے بھر پور پیالہ پیے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَ اُمَّتِہٖ وَ عَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط.

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر اور ان کی اولاد پر اور ان کی ازواج مطہرات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کی بیویوں کے والدوں (سسر) پر اور ان کے انصار پر اور ان کی مدد کرنے والوں پر اور ان سے محبت کرنے والوں پر اور ان کی امت پر اور ان کے ساتھ ہم سب پر۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

جنتی درود شریف (7) 453

حضرت ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سات جمعرات (ہر جمعرات کو) سات مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لِحَقِّہٖ اَدَاءً وَّ اَعْطِہِ
الْوَسِیْلَۃَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ط وَ
اجْزِہٖ عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ کَمَا
جَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ
مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ الصَّالِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج محمد (ﷺ) پر اور محمد (ﷺ) کی آل پر ایسا درود جس میں تیری رضا ہو اور ان کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو اور عطا فرما ان کو مقام وسیلہ اور مقام محمود جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور ہماری طرف سے ان کو ایسی جزا عطا فرما جس کے وہ اہل ہیں اور جزا عطا فرما ہماری طرف سے ان کو بہت افضل، جس طرح تو نے جزا دی انبیاء کرام کو ان کی امتوں کی طرف سے اور درود بھیج تمام انبیاء کرام پر جو آپ کے بھائی ہیں اور تمام نیک لوگوں پر، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

454 دُرودِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دنیا میں سب سے زیادہ پڑھا جانے والا وہ واحد درود شریف جسے ہر صحابی، ولی، قطب، غوث، امیر، غریب، بادشاہ، فقیر غرضیکہ ہر مسلمان نے لازماً پڑھا

اور آئندہ بھی یہ پڑھا جاتا رہے گا۔ قرآن شریف کے حکم کے مطابق جس میں درود وسلام دونوں موجود ہیں۔ اس کے فیوض وبرکات بے پناہ ہیں۔ وظیفہ کرنے پر ثواب لاتعداد ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ ط

ترجمہ: اللہ دُرود وسلام بھیجے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر۔

455 تمام گناہ معاف

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص: ۱۵۱، ملخصا)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

456 ایک ہزار دن کی نیکیاں والا دُرود شریف

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ ط

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا: اس کے پڑھنے والے کے لئے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مجمع الزوائد، ج:۱۰، ص:۲۵۴، حدیث:۱۷۳۰۵)

457 چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ ط

حضرت احمد صاوی علیہ الرحمۃ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص:۱۴۹)

458 قُربِ مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک دن ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں آیا تو حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اس سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے؟ جب وہ چلا گیا تو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ

(القول البدیع، ص:۱۲۵)

459 بخشش ومغفرت

کسی شخص نے حضرت سیدنا امام شافعی علیہ الرحمۃ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا اور حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اس درود پاک کی برکت سے میری بخشش فرمادی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

(افضل الصلوات علی سید السادات، ص: ۸۱ ملخصًا)

زیارتِ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

علامہ نور بخش توکلی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب سیرتِ رسول عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں دولتِ زیارت حاصل کرنے کے لئے یوں رقم طراز ہیں کہ:

ہر ایک مسلمان کی یہ آرزو ہونی چاہیے کہ اس دنیا میں بھی حالتِ خواب یا حالتِ بیداری میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مُشرف ہو۔ لہذا ہم ذیل میں ایک دُرود شریف درج کرتے ہیں۔ جو شخص اِس درود شریف کو ہر روز سونے سے پہلے باوضو با اَدب اور حضورِ قلب سے تین (۳) بار پڑھے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چالیس دن کے اندر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

460 **دُرُود شریف** (علامہ نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَنْوَارِ، وَ
صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ، وَ
صَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، وَ
صَلِّ عَلٰی رَأْسِ مُحَمَّدٍ فِی الرُّءُوْسِ، وَ
صَلِّ عَلٰی وَجْهِ مُحَمَّدٍ فِی الْوُجُوْهِ ،وَ صَلِّ
عَلٰی جَبِیْنِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْبُنِ، وَ صَلِّ
عَلٰی جَبْهَةِ مُحَمَّدٍ فِی الْجِبَاهِ وَ صَلِّ عَلٰی
عَیْنِ مُحَمَّدٍ فِی الْعُیُوْنِ، وَ صَلِّ عَلٰی
حَاجِبِ مُحَمَّدٍ فِی الْحَوَاجِبِ، وَ صَلِّ
عَلٰی جَفْنِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْفَانِ، وَ صَلِّ
عَلٰی اَنْفِ مُحَمَّدٍ فِی الْاُنُوْفِ، وَ صَلِّ
عَلٰی خَدِّ مُحَمَّدٍ فِی الْخُدُوْدِ، وَ صَلِّ
عَلٰی صُدْغِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَصْدَاغِ، وَ صَلِّ

عَلٰی اُذُنِ مُحَمَّدٍ فِی الْاٰذَانِ،وَ صَلِّ عَلٰی
فَمِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَفْوَاهِ،وَ صَلِّ عَلٰی شَفَةِ
مُحَمَّدٍ فِی الشِّفَاهِ، وَ صَلِّ عَلٰی عَلٰی سِنِّ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَسْنَانِ، وَ صَلِّ عَلٰی لِسَانِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَلْسِنَةِ،وَ صَلِّ عَلٰی ذَقَنِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَذْقَانِ، وَ صَلِّ عَلٰی عُنُقِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَعْنَاقِ ،وَ صَلِّ عَلٰی صَدْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الصُّدُوْرِ، وَ صَلِّ عَلٰی قَلْبِ
مُحَمَّدٍ فِی الْقُلُوْبِ، وَ صَلِّ عَلٰی یَدِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَیْدِیْ، وَ صَلِّ عَلٰی کَفِّ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَکُفِّ، وَ صَلِّ عَلٰی اِصْبَعِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَصَابِعِ، وَ صَلِّ عَلٰی زَنْدِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَزْنَادِ ،وَ صَلِّ عَلٰی ذِرَاعِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَذْرُعِ ،وَصَلِّ عَلٰی مِرْفَقِ
مُحَمَّدٍ فِی الْمَرَافِقِ، وَ صَلِّ عَلٰی عَضُدِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَعْضَادِ، وَ صَلِّ عَلٰی اِبْطِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاٰبَاطِ، وَ صَلِّ عَلٰی مَنْكِبِ
مُحَمَّدٍ فِی الْمَنَاكِبِ ،وَ صَلِّ عَلٰی كَتِفِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَكْتَافِ، وَ صَلِّ عَلٰی تَرْقُوَةِ
مُحَمَّدٍ فِی التَّرَاقِیْ ،وَ صَلِّ عَلٰی كَبِدِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَكْبَادِ، وَ صَلِّ عَلٰی ظَهْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الظُّهُوْرِ ،وَ صَلِّ عَلٰی فَخِذِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَفْخَاذِ، وَ صَلِّ عَلٰی رُكْبَةِ
مُحَمَّدٍ فِی الرُّكَبِ، وَ صَلِّ عَلٰی سَاقِ
مُحَمَّدٍ فِی السُّوْقِ،وَصَلِّ عَلٰی كَعْبِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَكْعُبِ، وَ صَلِّ عَلٰی عَقِبِ

مُحَمَّدٍ فِی الْاَعْقَابِ، وَ صَلِّ عَلٰی قَدَمِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَقْدَامِ، وَ صَلِّ عَلٰی شَعْرِ
مُحَمَّدٍ فِی الشُّعُوْرِ، وَ صَلِّ عَلٰی لَحْمِ
مُحَمَّدٍ فِی اللُّحُوْمِ ،وَ صَلِّ عَلٰی عِرْقِ
مُحَمَّدٍ فِی الْعُرُوْقِ ،وَ صَلِّ عَلٰی دَمِ
مُحَمَّدٍ فِی الدِّمَآءِ، وَ صَلِّ عَلٰی عَظْمِ
مُحَمَّدٍ فِی الْعِظَامِ ،وَ صَلِّ عَلٰی جِلْدِ
مُحَمَّدٍ فِی الْجُلُوْدِ، وَ صَلِّ عَلٰی لَوْنِ
مُحَمَّدٍ فِی الْاَلْوَانِ، وَ صَلِّ عَلٰی قَامَةِ
مُحَمَّدٍ فِی الْقَامَاتِ، وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ
وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّیَّاتِهٖ
اَفْضَلَ صَلَاةٍ وَّ اَکْمَلَ بَرَکَةٍ وَّ اَزْکٰی
سَلَامٍ ۔ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ وَ عَلَیْنَا

مَعَهُمْ كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ○
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ ،وَ اَذِقْنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
لَذَّةَ وِصَالِهٖ○

(بحوالہ جواہر البحار فی فضائل النبی المختار، مطبوعہ مصر، ج:۳ص:۳۸)

ترجمہ: یا اللہ! درود، سلام اور برکات بھیج ہمارے سردار حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور اے اللہ! آپ ﷺ پر درود پاک کے وسیلہ سے آپ ﷺ کے وصل کی لذت ہمیں چکھادے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ زیارت رسول مقبول ﷺ نعمتِ عظمیٰ ہے اور اس عمل میں اکتساب کا دخل نہیں، یہ محض اللہ کریم کا کرم ہوتا ہے۔ اگر زیارت کی دولت نہ بھی ملے تو مغموم ومحزون نہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ اللہ کریم کی حکمتیں اور مصلحتیں ہماری سمجھ سے بالاتر ہیں اور ویسے بھی جب رضا کی وادی میں قدم رکھ لیا اور منزل عشق ٹھہری تو قُرب وبُعد اور ہجر ووصال بے معنی ہوکر رہ جاتے ہیں۔

461 دُرودِ صدیق

ایک بہت بڑی تجارت

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے یار غار تھے۔ آپ صدیق اکبر ہیں یہ مرتبہ اور کسی کو نہیں ملا۔ آپ ہمیشہ حضور ﷺ کے قریب بیٹھتے اور دربار رسالت مآب ﷺ میں آپ کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ آپ حضور ﷺ کے پاس آنے جانے والے ہر شخص کے ساتھ ملتے تھے۔ چنانچہ ایک دن سرکار مدینہ سرورِ قلب وسینہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور سلام کر کے حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور خوشی سے دمک اٹھا اور آپ ﷺ نے اس شخص کو اپنے برابر بٹھالیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے۔ پھر جب یہ شخص اپنا کام پورا کر کے جانے کے لئے اٹھا اور کچھ دور گیا تو حضور پرنور ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا اے ابوبکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ تمام روئے زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس اکیلے کے عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں پہنچ جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ میں نے عرض کیا! یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! اتنا ثواب اس شخص کو روزانہ کیسے ملتا ہے۔؟ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب یہ صبح کو اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ ایسا درود پڑھتا ہے جو اپنے ثواب میں ساری مخلوق کے درود کے برابر ہوتا ہے۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! وہ

کونسا درود شریف ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِo

462 دُرُود مفتاح الجنۃ

قطب الکبیر محمد البکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

جو شخص اس درود شریف کو زندگی بھر میں صرف ایک بار پڑھے گا، اگر وہ دوزخ میں ڈالا جائے تو قیامت کے روز اللہ کے ہاں میرا گریبان پکڑ لے۔

یہ درود شریف مبتدی، متوسط اور منتہی سب کے لئے مفید ہے اور بہت سے عارفین نے اس کے اسرار و عجائب بیان کئے ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے، حجاب قلبی کھل جاتے ہیں اور وہ انوار حاصل ہوتے ہیں جن کی قدر و منزلت اللہ تبارک وتعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ آپ عظیم المرتبت ولی کامل اور ہمہ وقت حضور ﷺ کی

حضوری والے تھے آپ زندگی بھر کبھی بے وضو نہ رہے اور ہمہ وقت حکم رسول اللہ ﷺ کے لئے منتظر اور مستعد رہتے بااجازت بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے آپ کے سر پر دستار باندھی۔ آپ کا کلام عجائب و مخفی اسرار کا خزینہ ہوتا۔

ایک مرتبہ قافلہ والوں نے شیخ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: حضور آپ کا مرید شہر کے بلوی میں مارا گیا ہے۔ آپ مغا مراقب ہوئے تو کچھ دیر بعد سر اٹھایا اور فرمایا: نہیں میرا مرید زندہ ہے کیونکہ میں نے ساری جنتیں دیکھی ہیں اسے کہیں نہیں پایا۔ عرض کیا حضور دوزخ میں؟ فرمایا میرا مرید دوزخ میں نہیں جا سکتا کیونکہ میرے سب مرید یہ درود شریف پڑھتے ہیں۔ پھر چند دنوں بعد وہ مرید واپس آ گیا۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جسم کی سلامتی قلت طعام میں اور روح کی سلامتی ترک آثام (گناہ کے ترک) میں اور دین کی سلامتی صلوٰۃ بر خیر الانام ﷺ میں ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ ،اَلنَّاصِرِ الْحَقِّ الْھَادِیْ اِلٰی صِرَاطِکَ الْمُسْتَقِیْمِ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہِ الْعَظِیْمِ ط

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد (ﷺ) پر جو ہر بند چیز کو کھولنے والے ہیں آپ (ﷺ) انبیاء سابقین کے خاتم ہیں اور آپ حق کی مدد کرنے والے ہیں، آپ صراط مستقیم کی ہدایت کرنے والے ہیں اے اللہ! ان پر درود اور سلام بھیج اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر عظیم منزلت کے مطابق دُرود بھیج۔ (خطبۃ الصلوۃ، ص:534)

463 دُرودِ پاک وظائف قادریہ

اس وظیفہ کو بعد نماز عشاء 10 مرتبہ پڑھا کریں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ التَّابِعِیْنَ وَتَبَعِ التَّابِعِیْنَ بِاِحْسَانِکَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ط

464 آبِ کوثر سے پیالہ

حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

جو شخص حضور ﷺ کے حوض کوثر سے بھرپور پیالہ پینا چاہتا ہے وہ اس درود شریف کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ

اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَصْهَارِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَاُمَّتِهٖ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ط يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

465 مصافحہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود پڑھتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے رب غفور رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ○

466 دس ہزار کا ثواب

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اس درود پاک کو پڑھتے تھے۔ تفسیر روح البیان نے بھی یہی ذکر کیا ہے۔ اس درود شریف کے ایک بار پڑھنے سے دس ہزار درود پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ كَرَّ

الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ ،وَ بَلِّغْ
رُوْحَهٗ وَ اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَ
السَّلَامَ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا ○

467 خوبصورت دُرُود شریف

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ سرکار دوعالم ﷺ نے فرمایا کہ جب تم لوگ مجھ پر دُرُود پاک پڑھو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجا کرو صرف اس لئے کہ وہ پیش کیا جائے گا نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا؟ اس لئے اس طرح دُرُود پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ
بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ ط اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
الَّذِيْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ○

468 اسّی برس کے گناہ معاف

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں نے یہ حدیث شریف روایت کی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسی (80) مرتبہ یہ درود پڑھے تو اس کے اسی (80) برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

469 سب سے بڑا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے دُرود کا ثواب بڑے پیمانے میں ناپا جائے تو ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

470 تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب ملنا

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہر روز صبح و شام دس مرتبہ یہ درود پاک پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ ط وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ ط عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ o

471 دل کی بیماری کے لئے دُرُود شریف

یہ دُرود بھی ہے اور مکمل شفا بھی، دل کے درد اور جملہ امراضِ قلب کے لئے ایک لاجواب دوا ہے بالخصوص دل دھڑکنے، دل تڑپنے، دل ڈوبنے، دل بڑھنے، کمزور ہونے اور دل بیٹھنے کے لئے مجرب نسخۂ کیمیا ہے۔ یہ درود پاک 315 مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ دل کے ہر مرض سے شفا عطا فرمائے گا۔:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِیَآئِھَا وَ عَلٰی

اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ .

472 آنکھوں، کانوں اور تمام بیماریوں کے لئے دُرُود شریف

یہ ایک ایسا پُر اثر درود شریف ہے کہ اس کے پڑھنے سے آنکھیں روشن رہتی ہیں اور آنکھیں تمام بیماریوں سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔ سُرمہ ڈالتے وقت اس دُرُود پاک کو پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ .

473 آگ سے بچنے کا دُرود شریف

شفاء القلوب میں درج ہے کہ جو شخص اس بابرکت دُرُود شریف کو گیارہ سو گیارہ (1111) مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پی لے گا اس شخص پر آگ اثر نہیں کرے گی:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلَائِقِ وَ اَفْضَلِ

الْبَشَرِ وَ شَفِيْعِ الْاُمَمِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَ النَّشْرِ
بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ○

474 دُرُودِ متبولی

یہ دُرود شریف سیدی ابراہیم متبولی رضی اللہ عنہ کا ہے جو اکابر اولیاء کرام سے تھے۔ حضور نبی کریم ﷺ کی خواب میں بکثرت زیارت کرتے تھے اور اپنی والدہ ماجدہ کو اس کی خبر دیتے تو وہ فرماتیں، اے میرے بیٹے! مرد کامل وہ ہے جو سرکارِ رحمت عالم ﷺ کو حالت بیداری میں دیکھے۔ جب ان کو یہ مرتبہ حاصل ہوا کہ محبوب خدا ﷺ کی زیارت حالتِ بیداری میں کرتے اور آپ سے اپنے کاموں میں صلاح مشورہ کرتے تو اِن کی والدہ ماجدہ ان کو فرماتیں کہ اب تو مرد کامل ہے۔ اِن کی کرامات کثیرہ ہیں۔

ایک کرامت اِن کی یہ ہے کہ آپ فقراء صابرین سے ان کے حال پوچھتے اور ان کی دلداری فرماتے رہتے تھے۔ ایک روز ایک شخص کو دیکھا جو عبادت گزار تھا۔ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! کیا وجہ ہے کہ تو باوجود کثرت عبادت کے ناقص درجہ والا ہے۔ کیا تیرا والد تجھ پر ناراض تو نہیں تھا۔ اس نے کہا ہاں ایسا ہی ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو اپنے والد کی قبر جانتا ہے۔ اس نے عرض کی ہاں! فرمایا میرے ساتھ ان کی قبر پر چلو۔ شاید کہ وہ راضی ہو جائیں۔ شیخ یوسف کُردی فرماتے ہیں: کہ خدا کی قسم! میں نے اس کے والد کو دیکھا کہ سر سے مٹی جھاڑتا ہوا اپنی قبر سے باہر نکلا جبکہ شیخ نے

اس کو پکارا جب وہ سیدھا کھڑا ہوا تو شیخ نے فرمایا کہ فقیر سفارش کے لئے آئے ہیں کہ تو اپنے بیٹے پر راضی ہو جا۔ اس نے کہا کہ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں اپنے بیٹے پر راضی ہوں۔ پس آپ نے فرمایا کہ اب اپنی جگہ لوٹ جاؤ۔

(افضل الصلوٰۃ، ص: ۳۰۰)

یہ دُرود شریف گزشتہ کوتاہیوں اور لغزشوں سے معافی طلب کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے۔ لہذا جو شخص اس دُرود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ اس کے ساتھ ہی گناہوں سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہنا چاہیے۔

جو شخص اس دُرود پاک کو سونے سے قبل گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وہ ہمیشہ بحفاظت رہے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی سَآئِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِھِمْ وَ صَحْبِھِمْ اَجْمَعِیْنَ وَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی وَ تَحْفَظَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ ○

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تیرے واسطے سے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تو دُرود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اور سارے نبیوں اور رسولوں پر اور ان سب کی آل اور ان کے تمام صحابہ پر اور میری گزشتہ لغزشیں بخش دے اور آئندہ میری حفاظت فرما۔

475 دُرودِ لطف وکرم

اس دُرودِ پاک کی فضیلت یہ ہے کہ اگر کوئی بے روزگار ہو جس کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو اور وہ روزگار کے حصول کے لئے کوشاں ہو تو اُسے چاہیئے کہ بکثرت یہ دُرودِ پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ بہت جلد برسرِ روزگار ہو جائے گا، اللہ تعالیٰ رزق حلال عطا فرمائے گا۔

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی روزی فراخ ہو جائے، رزق حلال میں اضافہ ہو جائے تو وہ ہر نماز کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ۷۰ مرتبہ یہ دُرود پاک پڑھے۔ ان شاء اللہ رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور اس درود پاک کی برکت سے رزق میں کشادگی عطا فرمائے گا۔ اور غیب سے اس کی روزی کا سامان مہیا ہوگا۔ جو کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں بکثرت یہ دُرود پاک پڑھے اور دائیں کروٹ ہو کر لیٹ جائے اس عمل کی مداومت کرنے سے ان شاء اللہ لوگوں کے قلوب اس کی طرف راغب ہوں گے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت پیدا ہو جائے گی جہاں بھی جائے گا لوگ محبت اور عزت کے ساتھ پیش آئیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ

صَلٰوۃَ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِیْنَ عَلَیْہِ وَ

اَجْرِ یَا رَبِّ لُطْفَکَ الْخَفِیَّ فِیْ اَمْرِیْ.

ترجمہ: الٰہی! اور دُرود بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ اور ان کی آل پر جتنا دُرود زمین و آسمان والے ان پر بھیجتے ہیں اور الٰہی! اپنی غیبی مہربانی میرے شامل حال فرمادے۔

دُرودِ شرح الصدر 476

یہ فضیلت والا درود شریف سیدی محمد صفی الدین ابوالمواہب الشاذلی التونسی رضی اللہ عنہ کا ہے جسے انہوں نے ''حزب القردانیہ'' میں نقل کیا ہے۔ اس کتاب ''حزب القردانیہ'' کی شرح مؤلف کے شاگرد شیخ عبدالقادر بن سعید بن علی بن احمد طیبی مواہبی وفائی شاذلی نے لکھی ہے۔ اس حزب کی مثل اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں لکھی گئی۔ خود اس کے مؤلف علیہ الرحمۃ نے کہا ہے کہ حزب القردانیہ میں نبی کریم ﷺ پر میرا یہ دُرود ایسا ہے جس کی مثال نہیں گزری۔ شارح نے کہا جو کوئی میری بات کا انکار کرے وہ رہنمائے طریقت شیخ جنید بغدادی علیہ الرحمۃ کے زمانے سے آج تک کے عارفین کے کلام کو کھنگال لے۔ اس جیسا دُرود شریف نہ پائے گا۔

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا باطن کھل جائے اور اسے کشف کے ذریعے سے غیبی حالات معلوم ہونے لگیں تو اسے چاہئے کہ اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو کچھ عرصہ بعد پڑھنے والے کا سینہ کھل جائے گا اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔ ان شاء اللہ

بعض اوقات بعض لوگ کھلا رزق آنے کے بعد خلاف شرع اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والے کام کرتے ہیں۔ اسراف اور گناہوں کے کاموں پر اپنے آنے والے رزق کو ضائع کرتے ہیں تو ان گناہوں کی پاداش کی وجہ سے اس انسان کے گھر رزق اور مال و دولت آنے میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے جو شروع شروع میں محسوس نہیں ہوتی لیکن جونہی رزق کی انتہائی کمی ہو جاتی ہے تو انسان محسوس کرتا ہے کہ میرے کاروبار یا ذرائع آمدن کو کیا ہو گیا ہے۔

ایسی صورتحال میں ۴۰ یوم تک یہ دُرود پاک کثرت سے پڑھے اللہ کی مہربانی سے مالی حالات درست ہو جائیں گے اگر قرض ہو گا تو وہ بھی ختم ہو جائے گا اگر کوئی مصیبت آئے گی تو وہ بھی دور ہو جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحٰبِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ ذُرِّیّٰتِہٖ صَلٰوۃً تَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَ تَیَسَّرُ بِھَا اَمْرِیْ وَ تَحْبُرُ بِھَا کَسْرِیْ وَ تَغْنِیْ بِھَا فَقْرِیْ وَ تُنَوِّرُ بِھَا قَبْرِیْ وَ تَحِلُّ بِھَا عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ ﷺ نبی اُمی پر اور آپ کی آل صحابہ کرام، بیویوں اور اولاد پر ایسا دُرود جن سے میرا سینہ کھل جائے، آسان ہو جائے میرا کام، ٹوٹا ہوا دل جڑ جائے، میری غریبی دُور ہو، میری قبر روشن ہو اور بندش کھل جائے میری زبان کی۔

777 دُرودِ آفتابِ رسالت

جو شخص اس ضرورت کو محسوس کرتا ہو کہ وہ اس ہدایت والے راستے پر چلے جو حقیقت میں اللہ کی طرف سے صراط مستقیم ہے تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد اس دُرود پاک کو روزانہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے اور اللہ تعالیٰ سے ہدایت والی راہ کے لئے دعا کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے وہ لوگوں کی فرقہ بندی کی سوچوں سے بالاتر ہو کر راہ ہدایت پر گامزن ہو جائے گا اور جو اس پڑھائی کو کم از کم ایک سال تک جاری رکھے۔ اللہ کی مہربانی سے اُسے راہِ حق نصیب ہوگا۔

جو شخص یہ چاہے کہ جہاں وہ رہتا ہے وہاں اُسے بے پناہ عزت اور شہرت حاصل ہو جائے تو اُسے چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد اِس دُرود پاک کو ستر ۷۰ مرتبہ بلا ناغہ ۴۰ یوم تک پڑھے۔ دورانِ عمل کسی سے بات چیت نہ کرے اور نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرے اور خوراک لطیف اور پاکیزہ کھائے۔ اس عمل کے پڑھنے والے کو بے پناہ عزت اور شہرت حاصل ہوگی۔

یہ دُرود اللہ کی بارگاہ میں سچی توبہ اور معافی طلب کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے لہذا جو شخص اس دُرود پاک کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے گناہ معاف فرما دے گا۔ اس کے ساتھ ہی گناہوں سے

بچنے کی ہر ممکن کوشش کرتے رہنا چاہئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الْکِرَامِ صَلٰوۃً مَّوْصُوْلَۃً دَآئِمَۃَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھُوَ قُطْبُ الْجَلَالَۃِ وَ شَمْسُ النُّبُوَّۃِ وَ الرِّسَالَۃِ وَ الْھَادِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَ الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَھَالَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوۃً دَائِمَۃَ الْاِتِّصَالِ وَ التَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَۃً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَ اللَّیَالِیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر جو پاکیزہ اور بزرگ ہے ایسی رحمت نازل فرما جو مسلسل ہو اور وہ ہمیشہ کے لئے صاحب جلال اور بخشش کے دوام سے متصل ہو۔ اے اللہ! درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو بزرگی کے قطب، نبوت و رسالت کے آفتاب، گمراہی سے ہدایت کی طرف لے جانے والے اور جہالت سے نجات دینے والے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر درود

بھیجے اور سلامتی نازل فرمائے۔ایسا دُرود جو ہمیشہ مسلسل اور پے در پے ہو اور دنوں اور راتوں کی گردش کے ساتھ جاری رہے۔

778 دُرود محبتِ الٰہی

دُرود محبتِ الٰہی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم ﷺ دونوں کی محبت بڑھتی اور دونوں کا قرب نصیب ہوتا ہے۔یہ دُرود شریف گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتا ہے جس طرح پانی بھڑکتی آگ کو ختم کر دیتا ہے۔اس دُرود شریف میں ہر قسم کی بیماری کی شفا ہے۔مصیبت اور آفات جیسی بھی ہو اس دُرود شریف کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنے سے نجات مل جاتی ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ یہ حدیث روایت کرتے ہیں۔نبی کریم ﷺ نے خود فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے ساری دنیا میرے سامنے کر دی ہے۔ میں دنیا کی طرف اور جو کچھ قیامت کے دن تک اس میں ہونے والا ہے سب کچھ دیکھ رہا ہوں جیسے کہ میں اپنے ہاتھ کی اس ہتھیلی کو دیکھ رہا ہوں۔

(مواہب اللدنیہ للزرقانی ج:۷ص:۲۱۴)

گویا کہ ہمارے ہر عمل کا نبی پاک ﷺ کو علم ہے۔سعادۃ الدارین صفحہ ۱۴۹ پر درج ہے: حضرت ابوعلی قطان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں اُن لوگوں کا ساتھی تھا جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی اور بے ادبی کرتے ہیں۔(نعوذ باللہ) میں نے خواب میں کرخ کی جامع مسجد میں نبی پاک ﷺ کو دیکھا۔میں نے رسول اکرم ﷺ کو سلام عرض کیا مگر نبی کریم ﷺ نے سلام کا جواب نہ دیا۔میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں تو حضور کی ذات گرامی پر دن رات اتنا اتنا دُرود

پاک پڑھتا ہوں لیکن آپ ﷺ نے سلام کا جواب نہیں دیا۔

یہ سن کر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا تو مجھ پر دُرود پاک پڑھتا ہے میں دُرود شریف خود سنتا بھی ہوں اور تمہیں پہچانتا بھی ہوں۔ مگر تو میرے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی بھی کرتا ہے۔ یہ سن کر میں بہت شرمندہ ہوا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں تب حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: عَلَیْکَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

پیارے بھائیو! اوپر والے دونوں واقعات کا ذکر کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ ہمارے نبی اکرم ﷺ ہمیں دیکھ رہے ہیں اور ہمارے ہر حال سے واقف ہیں آپ ﷺ اب بھی اپنی امت کے لئے استغفار کر رہے ہیں اور ہم سب کا بھی یہ فرض ہے کہ ہم سب بھی زیادہ سے زیادہ دُرود شریف پڑھ کر آپ ﷺ کو اپنی محبت کا یقین دلائیں تاکہ آپ ﷺ خوش ہوں (آمین) دُرود محبتِ الٰہی پڑھنے کا ثواب اس قدر زیادہ ہے کہ دنیا کا کوئی بھی کمپیوٹر اس کے ثواب کا حساب لگا ہی نہیں سکتا ثبوت کے طور پر اس دُرود شریف کے معنی یعنی ترجمہ پر ضرور غور کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی قَدْرِ حُبِّکَ فِیْهِ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے آقا محمد ﷺ پر جتنی محبت تجھے آپ (ﷺ) سے ہے اسی کے موافق دُرود و سلام بھیج۔

779 دُرود حصولِ عزت

جو شخص اِس دُرود پاک کو روزانہ فجر اور عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اللہ اس کی عزت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ہر شخص اُسے احترام کی نظر سے دیکھتا ہے۔ تلاوتِ قرآن پاک کے شروع اور آخر میں پڑھنے سے دل پاک ہوجاتا ہے اجتماع میں جائیں وہاں یہ دُرود شریف پڑھتے رہیں ان شاء اللہ حفاظت سے واپس لوٹیں گے۔ اگر کسی کے خلاف مقدمہ ہو تو ہر تاریخ پر جاتے ہوئے جج کے سامنے دل میں یہ دُرود شریف پڑھتا رہے ان شاء اللہ مقدمے میں کامیابی ہوگی۔ دورانِ ملازمت اگر کوئی شخص تنگ کرتا ہو دفتر میں اپنی جگہ پر بیٹھ کر کام شروع کرنے سے پہلے اکیس بار پڑھ لے اور اکتالیس دن تک پڑھے ان شاء اللہ تنگ کرنے والا مہربان ہوجائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِيْعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ وَ احْتِرَامُهُ صَلٰوةً لَّا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ۝

ترجمہ: اے اللہ! دُرود وسلام اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ہمارے آقا محمد ﷺ کی آل پر جن کا مقام بہت بلند ہے جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے ایسا دُرود بھیج جو کبھی منقطع نہ ہو اور کبھی فنا نہ ہو اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

دُرودِ رفاعی 780

یہ دُرود حضرت سید احمد کبیر رفاعی علیہ الرحمۃ کا ہے اور انہوں نے اسے اپنی کتاب ''المعارف المحمدیہ'' میں لکھا ہے۔ آپ اس دُرود پاک کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اسی بنا پر آپ کو قطب زماں کا بلند مقام حاصل ہوا آپ نے اس دُرود پاک کے بارے میں فرمایا ہے کہ یہ دُرود اسرار و رموز اور معرفت حاصل کرنے کا بہترین وسیلہ ہے جو شخص اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اس کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور وہ دنیا سے صاحب ایمان ہی جائے گا یعنی اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی بندہ اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اسے سعادت عظمیٰ حاصل ہوگی۔ اور اس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔ وساوس برائیوں اور مصیبتوں سے نجات ملے گی بلا حساب و کتاب جنت میں داخل ہوگا۔

مندرجہ ذیل دُرود 41، اکتالیس دن تک بلا ناغہ ایک مرتبہ پڑھنے سے انسان تمام بری عادتوں اور گناہوں سے بچ جائے گا اور پڑھنے والے کو اللہ نیک اعمال کی توفیق عطا کرے گا اس دُرود پاک کا ایک اور فائدہ یہ ہے اسے پڑھنے سے سکون اور اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے اور عبادت میں خوب دل لگنے لگتا ہے اور لطف حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص حج کی خواہش رکھتا ہو مگر حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو

تو ہر جمعرات کو ۱۰۰ مرتبہ دُرود پڑھ کر اللہ کے حضور دُعا کرے اور گیارہ جمعرات تک اسی طرح کرے اللہ اس کا بہتر ذریعے سے سبب بنا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى نُوْرِكَ
الْاَسْبَقِ وَ صِرَاطِكَ الْمُحَقَّقِ مَنْ اَبْرَزْتَهٗ
رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوُجُوْدِكَ وَ اَكْرَمْتَهٗ
بِشُهُوْدِكَ وَ اصْطَفَيْتَهٗ لِنُبُوَّتِكَ
وَرِسَالَتِكَ وَ اَرْسَلْتَهٗ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ
دَاعِيًا اِلَيْكَ بِاِذْنِكَ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا نُقْطَةِ
مَرْكَزِ بَآءِ الدَّآئِرَةِ الْاَوَّلِيَّةِ وَ سِرِّ اَسْرَارِ
الْاَلْفِ الْقُطْبِيَّةِ الَّذِىْ فَتَقْتَ بِهٖ وَثُقَ
الْوُجُوْدِ وَ خَصَّصْتَهٗ بِاَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ
الْمَوْهَبِ الْاِمْتِنَانِ وَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

اَقْسَمْتَ بِحَيٰوتِهٖ فِیْ كَلَامِكَ الْمَشْهُوْدِ
لِاَهْلِ الْكَشْفِ وَ الشُّهُوْدِ فَهُوَ سِرُّكَ
الْقَدِيْمُ السَّارِیْ وَ مَآءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ
الْجَارِی الَّذِیْ اَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُوْدَاتِ
مِنْ مَعْدِنٍ وَّ حَيَوَانٍ وَّ نَبَاتٍ فَهُوَ قَلْبُ
الْقُلُوْبِ وَ رُوْحُ الْاَرْوَاحِ وَ عَلَمُ الْكَلِمَاتِ
الطَّيِّبَاتِ الْقَلَمُ الْاَعْلٰی وَ الْعَرْشُ الْمُحِيْطُ
رُوْحُ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَ بَرْزَخُ الْبَحْرَيْنِ
وَثَانِیَ اثْنَيْنِ وَ فَخْرُ الْكَوْنَيْنِ اَبُو الْقَاسِمِ
سَيِّدُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ عَبْدُكَ وَ نَبِيُّكَ وَ رَسُوْلُكَ
النَّبِیُّ الْاُمِّیُّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ

تَسْلِیْمًا بِقَدْرِ عَظْمَتِ ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّ حِیْنٍ سُبْحٰنَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ oوَ سَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ oوَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

7K1 دُرود محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ دُرود شریف محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کرنے میں بجلی کی طرح کام کرتا ہے۔ دُرود شریف سے محبت کرنا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہی محبت کرنا ہے۔ تقاضائے محبت یہی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں تن، من، دھن، سب کچھ قربان کر دیا جائے۔

حضرت مسعود درازی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عاشق رسول ہوئے ہیں۔ آپ بلاد فارس کے صلحاء میں سے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور دُرود شریف سے محبت کی آپ ایک انوکھی مثال ہیں۔ آپ کی عادت یہ تھی کہ اُس جگہ جہاں مزدور لوگ آ کر بیٹھتے ہیں تا کہ ضرورت مند لوگ ان کو مزدوری کے لئے لے جائیں۔ اُن کو اپنے مکان میں لے آتے اُن مزدوروں کو یہ گمان ہوتا کہ شاید تعمیر وغیرہ کا کام ہوگا جس کے لئے ہمیں بلایا گیا ہے۔ مگر آپ مزدوروں کو بٹھا کر فرماتے: دُرود پاک پڑھو اور خود بھی ساتھ بیٹھ کر پڑھتے جب عصر کا وقت چھٹی کا ہوتا تو آپ مزدوروں

کو فرماتے: اوور ٹائم لگاؤ اور پھر ان کو پوری پوری مزدوری دے کر رخصت کرتے۔

حضرت مسعود رحمۃ اللہ علیہ اپنی اسی محبت رسول ﷺ کی وجہ سے اس مقام پر تھے کہ آپ کو جاگتے ہوئے بیداری کی حالت میں نبی پاک ﷺ کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ (سعادۃ دارین: ص: ۱۳۷)

ظاہر ہے یہ مقام اونچے درجوں میں بہت ہی اونچے درجے کا مقام ہے۔ جو کوئی چاہے کہ اسے بھی کوئی اونچا مقام ملے تو اسے دُرودِ محبت رسول ﷺ کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ دُرودِ محبت رسول ﷺ کی بات ہو یعنی نبی پاک ﷺ کی محبت ہی کی بات ہو تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت رسول ﷺ کا ذکر کرنا بھی لازمی بات ہے۔

لمبے قد والے حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ نبی پاک ﷺ کے جلیل القدر صحابی ہیں۔ جنگِ اُحد میں جبکہ حضور اکرم ﷺ کی شہادت کی افواہ سن کر مجاہدین میں بلچل مچ گئی تھی اور صفیں درہم برہم ہوگئی تھیں۔ اکثر صحابہ کرام پریشانی کے عالم میں جبل اُحد پر چڑھ رہے تھے تو سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کو اپنے سینے سے لگا کر اپنی پشت کو سپر بنائے کھڑے رہے۔ پشت مبارک پر تیروں کی بارش ہوتی رہی۔ مگر آپ کے قدم استقلال میں جنبش نہ ہوئی آپ رضی اللہ عنہ نے آقائے دو جہاں ﷺ کو محفوظ رکھا اور اپنی جان کی پرواہ نہ کی۔ (بخاری شریف)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اپنے زمانہ خلافت میں جب نبی پاک ﷺ کی یاد آتی اور آپ اداس ہوتے تو حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کو بلاتے اور ان کی قمیض اٹھوا کر پشت پر اُن تیروں کے نشانوں کو چومتے اور فرماتے: ''یہ ہے محبت''

سبحان اللہ! محبت ہو تو ایسی۔ یا اللہ! ہمیں بھی سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ جیسا جانثار رسول ﷺ بنا اور سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ جیسی محبتِ رسول ﷺ عطا فرما۔ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ حَبِيْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَ سَلِّمْ ○

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے سردار ہمارے حبیب ہمارے محبوب اور ہمارے مولا محمد ﷺ پر دُرود برکت اور سلامتی بھیج۔

شفاء امراض کا دُرود شریف 782

حضرت شیخ شہاب الدین بن ارسلان نے اس دُرود شریف کو امراض میں شفاء کے لئے مجرب فرمایا ہے، اس دُرود شریف سے روح اور دل زندہ ہو جاتے ہیں، قبر میں جسم محفوظ رہتا ہے۔ قبر روشن ہو جاتی ہے اور آخرت سنور جاتی ہے۔ اس دُرود شریف کو روزانہ چند بار ضرور ہی پڑھ لینا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْقُلُوْبِ وَ

صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ o

ترجمہ: اے اللہ! ارواح میں سے حضرت محمد ﷺ کی روح مبارک پر دُرود وسلامتی اور برکت بھیج اور قلوب میں سے حضرت محمد ﷺ کے قلب پر دُرود وسلام بھیج اور جسموں میں سے سیدنا حضرت محمد ﷺ کے جسم پر درود وسلام بھیج اور قبروں میں سے حضرت محمد ﷺ کی قبر پر دُرود بھیج۔

783 سید المرسلین کا دُرود پاک

روایات میں مذکور ہے کہ حضور ﷺ نے یہ دُرودِ پاک بھی پڑھا ہے اور صحابہ کرام کو پڑھنے کی تلقین بھی فرمائی ہے۔ لہذا جو شخص صبح وشام یہ دُرود پڑھے گا بے پناہ ثواب پائے گا اور سعادتِ دارین حاصل کرے گا کیونکہ اس دُرود پاک کے الفاظ دینی ودنیاوی فلاح کے لئے بہت مؤثر ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَّ لَہٗ جَزَآءً وَّ
لِحَقِّہٖ اَدَآءً وَّ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَ الْفَضِیْلَۃَ وَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اَجْزِہٖ
عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَ اَجْزِہٖ اَفْضَلَ مَا جَازَیْتَ
نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَ رَسُوْلاً عَنْ اُمَّتِہٖ وَ صَلِّ
عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَ
الصّٰلِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

ترجمہ: اے اللہ ! اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر دُرود نازل فرما، اے اللہ! سیدنا محمد اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا دُرود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقامِ محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے عطا فرما۔ اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزاء عطا فرما جو آپ کی شان عالی کے لائق ہو اور آپ ﷺ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور ﷺ کے تمام برادران انبیاء وصالحین پر اے ارحم الراحمین دُرود نازل فرما۔

784 دُرود سلیم اللہ جہاں آبادی

حضرت خواجہ سلیم اللہ جہاں آبادی علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ جو شخص ایک لاکھ مرتبہ زندگی میں اِس دُرودِ پاک کو پڑھے زیارتِ رسول ﷺ ہوگی اور بے حجاب کلام فرمائیں گے۔ جس طرح چاہے پڑھ لے ایک ہی بار یا روز روز پڑھ لیا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ تَعَیُّنِکَ الْاَقْدَامِ وَ الْمَظْھَرِ الْاَتَمِّ لِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ بِعَدَدِ تَجَلِّیَاتِ ذٰلِکَ وَ تُعَیُّنَاتِ صِفَاتِکَ وَعَلٰی اٰلِہٖ کَذٰلِکَ.

ترجمہ: اے اللہ! تو رحمت فرما ہمارے سردار اپنے رسول محمد ﷺ اپنے قدیم ترین پر اور اپنے اسم اعظم کے مظہر اتم پر اپنی تجلیات کے برابر اسی طرح اپنی صفات کے برابر آپ کی آل پر اسی طرح کا دُرود شریف۔

785 دُرود شریف حافظ عراقی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ
اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی
اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَ رَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

786 زمین وآسمان کو پُر کرنے والا دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
مِلْأَ سَمٰوٰتِکَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ اَرْضِکَ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مِلْءَ مَآ اَنْتَ خَالِقُهٗ مِنْ یَوْمَ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ .

ترجمہ: اے اللہ! دُرود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر باندازہ اپنے آسمانوں کے اور دُرود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ حضرت محمد ﷺ پر بمقدار پُری اپنی زمین کے اور دُرود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر بمقدار پُری اس کے کہ تو اس کے پیدا کرنے والا ہے اس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک۔

787 فرشتوں کی تسبیح کے برابر دُرود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ صُفُوْفِ الْمَلٰئِکَةِ وَ تَسْبِیْحِهِمْ وَ تَقْدِیْسِهِمْ وَ تَحْمِیْدِهِمْ وَ تَمْجِیْدِهِمْ وَ تَکْبِیْرِهِمْ وَ تَهْلِیْلِهِمْ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ .

ترجمہ: الٰہی دُرود بھیج حضرت محمد ﷺ پر اور آلِ حضرت محمد ﷺ پر فرشتوں

کی صفوں کے اور اُن کی تسبیح کے اور ان کی تقدیس کے اور ان کی تحمید کے اور ان کی تمجید کے اور اُن کی تکبیر کے اور اُن کی تہلیل کے برابر اُس دن سے کہ جس دن سے تو نے پیدا کیا قیامت کے دن تک۔

788 دُرود شریف (خاتمہ بالایمان)

حضرت شیخ المشائخ سعد الدین حموی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اس دُرود شریف کے ورد سے آدمی ایمان کے ساتھ (ایمان کی حالت میں) دنیا سے جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّنْطَلِقِ عِنَانِ جَوَادِ الْاِیْمَانِ فِیْ مِیْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلاً مُّرْشِدًا اِلٰی رِیَاحِ الْکَرَمِ فِیْ رَوْضِ الْجِنَانِ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ سَلِّمْ○

789 دُکھ درد اور مصیبت دُور کرنے والا دُرود شریف

حضرت غوث الاعظم سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ دُرود پاک پڑھے گا تو اس کا دل روشن ہو جائے گا اور سینہ کھل جائے گا۔ دینی حاجات پوری ہوں گی۔ اس شخص کے نزدیک کوئی دکھ یا مصیبت نہیں آئے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً یَّجْعَلُ بِھَا
الْعُقَدُ فَیَکْشِفُ بِھَا الْکُرَبُ صَلٰوۃً تَکُوْنُ
لَکَ رِضَاءِ الْحَقُّہٗ اَدَاءِ عَلٰی اٰلِہٖ وَ
اَصْحَابِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ○

790 تنگ دستی کو دُور کرنے والا دُرود شریف

حضور پُر نور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو تنگ دستی کی وجہ سے صدقہ کرنے کی طاقت نہیں وہ یہ دُرود پاک پڑھے۔ اس کے پڑھنے سے اتنا ثواب ملے گا کہ جنت میں داخل ہونے تک اس کا ثواب ختم نہیں ہوگا۔

حصن حصین اور عالم اسلام کی معتبر ترین کتاب کشف الغمہ میں نمایاں طور پر درج ہے کہ جو شخص تنگ دستی سے نجات حاصل کر کے غنی اور بڑا ہی دولت مند، فارغ البال بننے کا خواہاں ہو اس کے لئے یہ دُرود شریف ایک بڑی مجرب دوا ہے۔

حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ اس کو ایک سو (۱۰۰) بار پڑھنے سے پڑھنے والے کی حاجت پوری ہو جائے گی اور وہ دوزخ کے قہر سے بچ جائے گا۔

(شفاء القلوب)

حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غمزدہ اور پریشان حال لوگوں

کو جمعہ کے دن یہ دُرود شریف سو (۱۰۰) بار پڑھنا چاہئے، آپ نے کشف الغمہ میں ایسی کئی احادیث بیان فرمائی ہیں جن میں فوائد و برکاتِ دُرود بیان کئے گئے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ ط

791 فوراً مشکل آسان کرنے والا دُرود پاک

حضرت شیخ محمد بن سلیمان الجزولی علیہ الرحمۃ دلائل خیرات کے مصنف ہیں۔ آپ نماز کے لئے وضو کرنا چاہتے تھے مگر کنویں سے پانی نکالنے کے لئے ڈول نہیں تھا اور پانی کافی نیچی سطح پر تھا۔ ایک دیہاتی لڑکی نے آپ کی پریشانی دیکھ کر اپنا لعاب پانی میں ڈالا اور پانی اُبلتا ہوا کنارے تک آ گیا۔ حضرت جذولی علیہ الرحمۃ کی حاجت پوری ہوگئی وہ سخت حیران ہوئے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد لڑکی سے مخاطب ہوئے کہ یہ سب کرامت کس چیز کی ہے۔ لڑکی بولی فلاں دُرود شریف پڑھ کر میں نے اپنا لعاب کنویں میں ڈالا تھا۔ حضرت نے وہ دُرود شریف دریافت کیا اور پڑھنے کی اجازت چاہی جو اِن کو مل گئی۔

حضرت نے اسی دُرود شریف کی وجہ سے دلائل خیرات لکھی، جسے ساری دنیا میں

لوگ قران کریم کی طرح محفوظ رکھتے ہیں آپ کا انتقال فجر کی نماز کی پہلی رکعت میں ہوا وہ بھی سجدہ میں۔ستر برس بعد مراکش کے حکمران نے آپ کی نعش قبر سے نکال کر دوسری جگہ دفن کروائی تو نعش تازہ دکھائی دے رہی تھی ایسی تازہ جیسے ابھی ابھی غسل دے کر دفنایا گیا ہو۔آپ کی قبر سے اس وقت سے اَب تک خوشبو آتی رہتی ہے۔چوبیس گھنٹے آپ کی قبر پر کوئی نہ کوئی قرآن کی تلاوت کرتا نظر آئے گا۔درود شریف درج ذیل ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً دَائِمَۃً مَّقْبُوْلَۃً تُؤَدِّیْ بِھَا عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمَ ط

792 شفاعت حاصل کرنے والا دُرود شریف

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث شریف کو تحریر کیا ہے کہ یہ دُرود شریف سات جمعہ ہر جمعہ کے دِن سات بار پڑھنے سے اللہ کے حبیب ﷺ کی شفاعت واجب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃِ الْکَرَمِ بِھَا مَثْوَابِہٖ وَ تُشَرِّفُ بِھَا عُقْبَۃِ وَ

تُبَلِّغُ بِهَا يَوْمِ الْقِيَامَةِ بِنَاهُ وَ رَضَاهُ هٰذِهِ الصَّلٰوةِ تَعْظِيْمًا تَحَقَّقُ يَآ مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمْ ○

دُرود اعلی الدرجات 793

محش کے مصنف حضرت تلسمانی رحمۃ اللہ علیہ جنہیں عالموں اور فاضلوں کا سردار کہا جاتا ہے۔ اپنی ایک دنیا بھر میں مشہور تصنیف میں تحریر فرماتے ہیں: کہ یہ ایک ایسا دُرود ہے جس کے تین بار صبح اور تین بار شام پڑھنے سے، پڑھنے والے کے سب کے سب گناہ مٹ جاتے ہیں۔ اور اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔ پڑھنے والا کامیاب ہوتا ہے اور اس کو آخرت میں اصحاب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب جگہ عنایت ہوتی ہے اور اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات سے نوازا جاتا ہے۔

حضرت امام فاکہانی علیہ الرحمۃ نے بھی ایک اور کتاب میں اس دُرود پاک کی بڑی فضیلت بیان کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ ○

794 دُرود شریف (بغیر حساب و کتاب جنت)

تفسیر روح البیان میں صاف طور پر درج ہے کہ جو شخص اس دُرود شریف کو وظیفہ کے طور پر پڑھتا ہے اسے میدانِ حشر میں بغیر حساب و کتاب کے سب کچھ ملے گا۔ دُرود شریف پڑھنے والا آقائے نامدار ﷺ کے ساتھ ہی ہوگا اور جنت میں بہت بڑے درجات پائے گا۔ دین اور دنیا میں ہر خطرے سے بچا رہے گا۔

حضرت بابا فرید گنج شکر علیہ الرحمۃ اِس دُرود شریف کے متعلق لکھتے ہیں کہ یہ دُرود تمام دُرودوں سے افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا نِ النَّبِیِّ بِعَدَدِ مَنْ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ وَ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○

795 دن بھر پڑھنے والا دُرود شریف

یہ ایک بڑا ہی بابرکت دُرود شریف ہے۔اس کے بڑے عجیب وغریب فوائد ہیں۔یہ دُرود شریف اگر کسی نے صرف ایک مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے دن بھر دُرود شریف کا وِرد کیا اور دن بھر دُرود پڑھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍفِیْ اَوَّلِ کَلاَمِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍفِیْ اَوْسَطِ کَلاَمِنَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ آخِرِ کَلاَمِنَا ○

796 ایک ہزار دن پڑھنے کا ثواب دُرود شریف

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نزہت المجالس میں حدیث شریف نقل کی گئی ہے کہ سرکارِ دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح وشام دُرود پاک پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰھُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ

عَلٰی وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

دُرودِ واحد 797

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے کہ خاتم النبیین سید المرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین الشریفین نے ارشاد فرمایا: کہ جب تم لوگ دُرود بھیجو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجو، صرف اس لئے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ تم دُرود پڑھو تو اچھی طرح پڑھو، تم نہیں جانتے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا۔ اس لئے اس طرح دُرود پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَ رَحْمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَۃِ ط اَللّٰھُمَّ ابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا یَّغْبِطُہُ الْاَوَّلُوْنَ وَ الْاٰخِرُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! اپنی صلوٰۃ ورحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے اور رسول، خیر کے امام وقائد اور رسول رحمت ہیں اور ان کو مقام محمود عطا فرما جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

798 دُرود شریف (ہر حاجت کے لئے)

یہ دُرود شریف ایک ایسا لاجواب نسخہ ہے جو ہر مشکل کام کے لئے پڑھا جاتا ہے رب کریم اس کے پڑھنے سے ہر کام آسان کر دیتا ہے۔ اس دُرود پاک کو کسی بھی حاجت کے لئے 1919 مرتبہ پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ مشکل آسان ہو جائے گی اور سو فی صد کامیابی نصیب ہو جائے گی۔

یہ ایک ایسا بابرکت دُرود ہے جس کے صرف ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور بڑی برکتیں نصیب ہوتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَۃَ لِکَمَالِکَ وَعَدَّ کَمَالِہٖo

دُرود صد ہزاری 799

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الرُّسُلِ وَ خَیۡرِ اُولِی
الۡعَزۡمِ وَ عَلَی النَّبِیِّیۡنَ وَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَ
الۡمَلٰئِکَۃِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصۡحَابِہٖ وَ
الصِّدِّیۡقِیۡنَ وَالشُّھَدَآءِ وَ الۡعُلَمَآءِ وَ
الۡاَوۡلِیَآءِ وَ الۡغُرَبَآءِ وَ الصّٰلِحِیۡنَ وَ عَلٰی
کُلِّ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ
مِنۡ اَھۡلِ الۡمَمَاتِ وَ الۡحَیَاتِ مِنَ الۡاِنۡسِ وَ
الۡجِنِّ صَلٰوۃً مُّعَطِّرٰتٍ دَآئِمَاتٍ نَّازِلَاتٍ
عَلَیۡہِ بِاَعۡدَادِ مَخۡلُوۡقَاتِکَ تَکُوۡنَ کُلُّ
وَاحِدَۃٍ مِّنۡھَا مِلۡأَ الۡعَالِمِ مَعَ بَرَکَاتٍ

لَّازِمَاتٍ مُّطَيِّبَاتٍ بِكَافُوْرِ رِضْوَانِكَ وَ
تَحِيَّاتٍ زَاكِيَاتٍ مُّضْعَفَاتٍ مَّعْجُوْنَاتٍ
بِعَنْبَرِ فَضْلِكَ وَ تَسْلِيْمَاتٍ مُّسَلْسَلَاتٍ
مَّمْزُوْجَاتٍ بِمِسْكِ كَرَمِكَ وَ رَحْمَةٍ
فَآئِحَةٍ فِى الْعَالَمِ تَكُوْنُ مَنْظَرًا لِّسُكَّانِ
الْفِرْدَوْسِ وَ عَرْشِ عَظِيْمِكَ فِىْ كُلِّ
لَحْظَةٍ وَّ لَمْحَةٍ اَبَدًا مَّعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ اَعْنِى
النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ عِلْمُهُ الْقُرْاٰنُ وَ عَلَّمَهُ
الرَّحْمَانُ بِهٰذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَ
مَخْصُوْصٌ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ ط مَوْصُوْفٌ وَّ
اِسْمُهُ مُحَمَّدٌ وَّ اَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ

الرَّحِيْمِ ط وَ الْمَلِكَ الْقُدُّوْسَ سُبْحَانَهٗ
عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ حَامِدٌ وَّ مَحْمُوْدٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ السَّلَامَ الْمُؤْمِنَ الْمُهَيْمِنَ وَ
الْعَزِيْزَ الْجَبَّارَ الْمُتَكَبِّرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ
جَلَّ جَلَالُهٗ وَ مُجْتَبٰى وَ مُصْطَفٰى صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْخَالِقَ الْبَارِئَ الْمُصَوِّرَ الْغَفَّارَ الْقَهَّارَ
سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَاحِبُ
السَّيْفِ وَ صَاحِبُ الْوَسِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْوَهَّابَ الرَّزَّاقَ الْفَتَّاحَ الْعَلِيْمَ سُبْحَانَهٗ

عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَاحِبُ الْمِعْرَاجِ
وَصَاحِبُ اللَّوَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْقَابِضَ
الْبَاسِطَ الْخَافِضَ الرَّافِعَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ
خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ فَصِيْحٌ وَّ شَفِيْقٌ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْمُعِزَّ الْمُذِلَّ وَ السَّمِيْعَ الْبَصِيْرَ
سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَمُطَهَّرٌ وَّ
مُطَيَّبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ
اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْحَكَمَ الْعَدْلَ
اللَّطِيْفَ الْخَبِيْرَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ
جَلَالُهٗ وَ حَبِيْبُ اللّٰهِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْحَلِيْمَ الْعَظِيْمَ الْغَفُوْرَ الشَّكُوْرَ
سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ خَاتَمُ
النَّبِيِّيْنَ وَ قَآئِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْعَلِيَّ الْكَبِيْرَ الْحَفِيْظَ الْمُقِيْتَ سُبْحَانَهٗ
عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ ذُوْ قُوَّةٍ وَّ
ذُوْحُرْمَةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ
اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْحَسِيْبَ الْجَلِيْلَ
الْكَرِيْمَ الرَّقِيْبَ الْمُجِيْبَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ
خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَذُوْعِزٍّ وَّ ذُوْفَضْلٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ

اللّٰـهَ الْـوَاسِـعَ الْـحَكِيْمَ الْوَدُوْدَ الْمَجِيْدَ
سُبْـحَـانَـهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلاَ لُهٗ وَرَسُوْلُ
الْمَلاَحِمِ وَ رَسُوْلُ الرَّاحَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَاعِثَ
الشَّهِيْدَ الْحَقَّ الْوَكِيْلَ سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ
جَلَّ جَلاَ لُهٗ وَ نِعْمَةُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْقَوِيَّ
الْمَتِيْنَ الْوَلِيَّ الْحَمِيْدَ سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ
جَلَّ جَلاَ لُهٗ وَمُدَّثِّرُ وَمُزَّمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْمُحْصِيَ الْمُبْدِئَ الْمُعِيْدَ الْمُحْيِ
الْمُمِيْتَ سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلاَ لُهٗ وَ

عَبْدُ اللّٰهِ وَ كَلِيْمُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْحَيَّ
الْقَيُّوْمَ ۔ وَ الْوَاجِدَ الْمَاجِدَ سُبْحَانَهُ عَدَدَ
خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ مُصَحِّحُ الْحَسَنَاتِ وَ
مُقِيْلُ الْعَثَرَاتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْوَاحِدَ
الْاَحَدَ الصَّمَدَ الْقَادِرَ الْمُقْتَدِرَ سُبْحَانَهُ
عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ شَفِيْعٌ وَّ مُشَفَّعٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْمُقَدِّمَ الْمُؤَخِّرَ الْاَوَّلَ الْاٰخِرَ
سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَادِقٌ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الظَّاھِرَ الْبَاطِنَ الْوَالِیَ
الْمُتَعَالِیَ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ
وَسَیِّدُ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ مَعَھُمْ اَضْعَافَھَا اَسْتَغْفِرُ
اللّٰہَ الْبِرَّ التَّوَّابَ الْمُنْعِمَ الْمُنْتَقِمَ سُبْحَانَہٗ
عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ وَحَرِیْصٌ ط عَلَیْکُمْ
وَ رَءُوْفٌ وَّ رَحِیْمٌ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ
سَلَّمَ مَعَھُمْ اَضْعَافَھَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَفُوَّ
الرَّءُوْفَ وَمَالِکَ الْمُلْکِ ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِکْرَامِ سُبْحَانَہٗ عَدَدَ خَلْقِہٖ جَلَّ جَلَالُہٗ
وَشَاھِدٌ وَّمَشْھُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ
مَعَھُمْ اَضْعَافَھَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الرَّبَّ

اَلْمُقْسِطَ الْجَامِعَ الْغَنِیَّ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ
خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَبَشِیْرٌ وَّ نَذِیْرٌ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الْمَانِعَ الضَّارَّ النَّافِعَ النُّوْرَ الْهَادِیَ
سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَنَاصِرٌ وَّ
مَنْصُوْرٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ
اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْبَدِیْعُ الْبَاقِیَ
الْوَارِثَ الرَّشِیْدَ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ
جَلَالُهٗ وَرَقِیْبٌ وَّ مُتَوَکِّلٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الصَّبُوْرَ السَّتَّارَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ الدَّیَّانَ
سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ وَنُوْرٌ

وَّمُنِيْرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ
اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْمُعْطِيَ الْغَيُّوْرَ
السُّبُّوْحَ الْقَدِيْمَ الْقَدِيْرَ سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ
جَلَّ جَلَالُهٗ وَ سِرَاجٌ وَّ سَابِقٌ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْكَافِيَ الْوَافِيَ الشَّافِيْ وَغَافِرَ الذَّنْبِ
قَابِلَ التَّوْبِ سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ
وَ اَمِيْنٌ وَّ مُطِيْعٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ
مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
ذِي الطَّوْلِ ط وَ هَازِمِ الْاَحْزَابِ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ سُبْحَانَهٗ عَدَدَ خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ
وَرَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَ عِلْمُ الْهُدٰى صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَعَهُمْ اَضْعَافَهَا اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْاَكْبَرَ الْاَعَزَّ الْاَعْظَمَ الْاَجَلَّ سُبْحَانَهُ عَدَدَ
خَلْقِهٖ جَلَّ جَلَالُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ
اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ وَ
لَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ
لَکَ الْحَنَّانَ الْمَنَّانَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ ط وَ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ o الٓمّٓ o اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ o کٓهٰیٰعٓصٓ
حٰمٓعٓسٓقٓ o حٰمٓ o تَنْزِیْلَ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ط غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ
التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ o اَللّٰهُمَّ بِاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ
وَ بِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَ صِفَاتِکَ
الْکُبْرٰی وَ کُتُبِکَ الْعُظْمٰی وَ صُحُفِکَ
الْعُلْیَا وَ نُعُوْتِ نَبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی
وَشَمَائِلِ رَسُوْلِکَ الْمُجْتَبٰی اجْعَلْ هٰذِهِ
التَّسْبِیْحَاتِ وَ الصَّلٰوتِ وَ الْاِسْتِغْفَارَاتِ
مُفَرِّحَاتٍ لِّقُلُوْبِنَا مَانِعَاتٍ لِّمُهْلِکَاتِنَا
بَاعِثَاتٍ لِّمُنَجِّیَاتِنَا مَاحِیَاتٍ لِّذُنُوْبِنَا

مُكَفِّرَاتٍ لِّسَيِّئٰتِنَا سَاتِرَاتٍ لِّعُيُوْبِنَا
مُضَاعِفَاتٍ لِّحَسَنَاتِنَا نَاصِرَاتٍ عَلٰى
اَعْدَائِنَا وَفَاتِحَاتٍ لِّمُهِمَّاتِنَا فِى الدَّارَيْنِ
وَمُبَرِّعَاتٍ لِّقُبُوْرِنَا وَ قَائِدَاتٍ اِلٰى جِنَّاتِنَا
وَبِلِقَائِكَ رَافِعَاتٍ لِّدَرَجَاتِنَا بِغَيْرِ حِسَابٍ
وَّ عَذَابٍ وَّ عَتَابٍ بِمَغْفِرَتِكَ وَ رَأْفَتِكَ
وَ فَضْلِكَ وَ كَرَمِكَ وَ غُفْرَانِكَ وَ
رِضْوَانِكَ اَنْتَ حَسْبِىْ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ
نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسناد دُرود صلوٰۃ الکبریٰ

(مخزن الاسرار سے)

یہ دُرود شریف صلوٰۃ الکبریٰ حضرت قطب ربانی، غوثِ صمدانی، شہبازِ لامکانی، سیدنا وسندنا حضرت سید عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ العزیز نے مرتب فرمایا ہے۔

اس میں افضل ترین اور مقبول ترین دُرود حضرت غوثِ اعظم قدس اللہ سرہٗ العزیز کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح اور آپ کے قلم اعجاز رقم سے مرقوم ہوئے ہیں اس دُرود شریف کو ہم نے بارگاہِ حضرت رسالت مآب ﷺ تک بہترین وسیلہ پایا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کا آسان ترین ذریعہ ہے۔ ویسے بھی دُرود شریف کے فضائل اظہر من الشمس ہیں اور دُرود شریف کے بغیر کوئی دعا درجہ قبولیت کو نہیں پہنچ سکتی۔ دُرود شریف کے فضائل کے ثبوت کے لئے یہی ایک بات کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ خود اپنی ازلی ابدی اور قدیم زبان سے بمعہ اپنے تمام ملائکہ کے حضرت رسول مقبول ﷺ کی ذاتِ بابرکات پر ہمیشہ کے لئے دن رات دُرود بھیجتا رہتا ہے۔ اور تمام مؤمنین کو اس مبارک عمل میں شمولیت کی دعوت دیتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

ترجمہ: تحقیق اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ پر دُرود

بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی اس پر دُرود اور سلام پڑھو۔

ایک خاکی فانی مخلوق اور حادث انسان کے لئے اس سے زیادہ بہتر شرف کا اور کیا موقع ہوسکتا ہے کہ جس سے وہ اپنے خالق غیر مخلوق، قدیم ذات کے ساتھ ہمدم اور ہم زبان ہوکر دُرود شریف کے مبارک عمل اور ورد میں شامل رہے اور اس کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس دُرود پڑھنے والے پر ایک دُرود کے بدلے دس دس دُرود وسلام اور رحمتیں نازل فرماتا ہے۔پس اس سے زیادہ اور کوئی شخص سعادت مند، خوش قسمت اور بانصیب نہیں ہوسکتا جس پر اللہ تعالیٰ دُرود اور سلام کہے اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔چنانچہ احادیث میں آیا ہے کہ:

وَ یُرْوٰی اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَّ الْبُشْرٰی تُرٰی فِیْ وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَ نِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَقَالَ اَمَا تَرْضٰی یَا مُحَمَّدُ ﷺ اَنْ لَّا یُصَلِّیَ وَ یُسَلِّمَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلَّیْتُ وَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا.

ترجمہ: ایک حدیث میں مروی ہے کہ ایک روز حضور نبی اکرم ﷺ اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف تشریف لائے اور آپ کے چہرہ مبارک سے خوشی اور انبساط کے آثار نمایاں تھے۔ایسی حالت میں آپ نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ آج میرے پاس جبریل علیہ السلام نے آکر عرض کیا کہ اے محمد ﷺ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آیا اب بھی تم ہم سے راضی نہیں ہو کہ اگر تیری امت میں سے کوئی ایک شخص ایک دفعہ آپ پر دُرود اور سلام بھیجے گا تو میں اُس پر دس دفعہ دُرود اور سلام بھیجوں گا۔

ایک اور حدیث پاک میں ارشاد ہوتا ہے:

وَقَالَ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً.

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا کہ میرے نزدیک میری امت کے سب سے بہتر لوگ وہی ہیں جو مجھ پر کثرت سے دُرود بھیجتے ہیں۔

ایک دوسری حدیث میں ارشاد ہوتا ہے:

وَقَالَ ﷺ حَسْبُ لِلْمَرْءِ مِنَ الْبُخْلِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَهٗ وَ لَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ.

ترجمہ: حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس شخص کے بخل کے ثبوت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ جس شخص کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر دُرود نہ بھیجے۔

ایک اور حدیث میں یوں ارشاد فرمایا گیا:

اَلْبَخِیْلُ عَدُوُّ اللّٰهِ وَ لَوْ کَانَ زَاهِدًا.

ترجمہ: بخیل آدمی خدا کا دشمن ہے خواہ وہ زاہد ہی کیوں نہ ہو۔

سو معلوم ہوا کہ دُرود شریف کے بغیر کوئی عمل، عبادت اور طاعت قبول نہیں اور حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی مجھ پر دُرود بھیجنا بھول گیا گویا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اور حضور ﷺ فرماتے ہیں: کہ حوضِ کوثر کے کنارے مجھ پر میری امت کے بعض لوگ پیش ہوں گے جنہیں میں کثرتِ صلوٰۃ سے پہچانوں گا۔

حضرت سلیمان دارانی فرماتے ہیں کہ جس دعا کے اول و آخر دُرود شریف پڑھا جائے وہ کبھی رد نہیں ہوتی۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر دُرود پڑھے گا۔ جب قیامت کے روز وہ شخص آئے گا تو اس دُرود کے بدلے اس کے ہمراہ ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ نور تمام مخلوقات پر تقسیم کیا جائے تو اس نور

کی رحمت سب مخلوقات کو ڈھانپ لے گی کیونکہ وہ دُرود اس صفت سے متصف ہوگا وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ اور حضور ﷺ نے فرمایا: (اور کاتب الحروف نے آزمایا ہے) کہ جب کوئی بندہ مجھ پر دُرود پڑھتا ہے تو وہ دُرود ایک پیکر نور بن کر پڑھنے والے کے منہ سے دوڑ کر نکلتا ہے اور مشرق، مغرب، شمال وجنوب میں، کیا خشکی اور کیا تری میں، کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس پر وہ گزرے اور ہر چیز اس نور کو پہچانتی ہے کہ یہ فلاں بن فلاں کا پڑھا ہوا دُرود شریف ہے اور ہر چیز اس پر رحمت اور آفرین بھیجتی ہے اور آخر میں وہ ایک پرندے کی صورت اختیار کر لیتا ہے جس کے ستر ہزار سر ہوتے ہیں اور ہر سر میں ستر ہزار منہ ہوتے ہیں اور ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں اور وہ پرندہ ہر زبان کے ساتھ ستر ہزار نعتوں سے اللہ تعالیٰ کی تسبیح قیامت تک پڑھتا ہے اور اس کا ثواب پڑھنے والے کے عمل نامے میں جمع ہوتا ہے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ جب ہمیں کوئی بڑی بھاری مشکل پیش آتی تو ہمارے پاس اس کے حل کرنے کا آخری اور کارگر حربہ دُرود شریف کا پڑھنا ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا روایات اور بیانات ایک سلیم العقل سعادت مند شخص کے لئے دُرود شریف کے فضائل میں کافی اور شافی ہیں۔

دادیم ترا ز گنج مقصود خبر
اینست رہ و طریق بشتاب برو

اب بھی اگر کوئی کور چشم، حاسد، بخیل جہنم کا راستہ اختیار کرے تو اس کی قسمت،

یہ دُرود شریف صلوٰۃ الکبریٰ ہمیں اثناء قیام بغداد شریف میں حضرت غوث پاک کے ایک پرانے قلمی نسخے سے ۱۳۱۳ھ میں حاصل ہوا تھا۔ اس کے پڑھنے کی اجازت اور کلید بھی ہمیں حضرت غوث پاک قدس سرہٗ العزیز کے حضور سے حاصل ہوئی ہے۔ آج ہم اس گوہر بے بہا کو ناظرین کے سامنے حسبۃ اللہ پیش کرتے ہیں۔

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب پہلے وضو کر کے دو رکعت نماز، یوں ادا کرے کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ لقد جاء کم رسول من انفسکم الخ وھو رب العرش العظیم تک اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اذا جاء نصر اللّٰہ الخ اور بعدہ سورہ یٰسین یا سورہ انا فتحنا یا سورہ ملک یا سورہ مزمل حسب مدعا ایک دفعہ پڑھ کر اس کا ثواب حضرت رسالت مآب ﷺ اور آپ ﷺ کی آل واصحاب کو بخشے اور بعدہٗ ادب وتعظیم اور خشوع وخضوع اور حضورِ دل سے دُرود شریف مذکور پڑھے۔

☆☆☆.....☆☆☆.....☆☆☆

صَلٰوۃُ الْکُبْرٰی

لِلْقُطْبِ الرَّبَّانِیْ وَ الْغَوْثِ الصَّمْدَانِیْ وَ الْھَیْکَلِ نُوْرَانِیْ صَاحِبِ الْاِشَارَاتِ وَ الْمَعَانِیْ اَلسَّیِّدِ شَیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ قُدِّسَ سِرُّہُ الْعَزِیْزُ وَ نُوِّرَ ضَرِیْحُھُمْ

500 وِرْدُ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ

(جمعہ کے دن کا ورد)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ oاَعْبُدُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا oاَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی کُلِّھَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ oاَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً هُوَ
اَهْلُهَا oاَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْزِ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَا هُوَ
اَهْلُهٗ oاَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o رَبَّنَا وَ رَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَّ
مُنَزِّلَ التَّوْرَاةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الزَّبُوْرِ وَ الْفُرْقَانِ
الْعَظِيْمِ oاَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ

شَیْئٌ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْئٌ وَّ
اَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْئٌ وَّ اَنْتَ
الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْئٌ ○ فَلَکَ
الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ
کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ وَ
مَالَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ ○ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ
رَسُوْلِکَ صَلٰوةً مُّبَارَکَةً طَیِّبَةً کَمَا اَمَرْتَ
اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا ○ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ
صَلٰوتِکَ شَیْئٌ وَ ارْحَمْ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا
یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْئٌ وَ بَارِکْ عَلٰی

مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْئٌ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ اَفْلِحْ وَ اَنْجِحْ وَ اَتِمَّ وَ

اَصْلِحْ وَ زَکِّ وَ اَرْبِحْ وَ اَوْفِ وَ اَرْجِحْ وَ

اَعْظِمْ وَ اَفْضِلِ الصَّلٰوۃَ وَ اَجْزِلِ الْمِنَنَ وَ

التَّحِیَّاتِ عَلٰی عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ

رَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ الَّذِیْ ھُوَ فَلَقُ صُبْحِ اَنْوَارِ

الْوَحْدَانِیَّۃِ وَ طَلْعَۃُ شَمْسِ الْاَسْرَارِ الرَّبَّانِیَّۃِ

وَ بَھْجَۃُ قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِیَّۃِ ○وَ عَرْشُ

حَضْرَتِ الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِیَّۃِ ○ نُوْرُ کُلِّ

رَسُوْلٍ وَّ سَنَاہُ "یٰسِیْنُ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ○

اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ" o (سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ وَّ هُدَاهُ)

ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ oوَ جَوْهَرُ

كُلِّ وَّلِيٍّ وَّ ضِيَاهُ "سَلٰمٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ

رَّحِيْمٍ"o

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ

الْاَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ

التَّاجِ وَ الْكَرَامَةِ oصَاحِبِ الْخَيْرِ وَ

الْبِرِّ oصَاحِبِ السَّرَايَا وَ الْعَطَايَا وَ

الْغَزْوِ وَ الْجِهَادِ وَ الْمَغْنَمِ وَ الْمَقْسَمِ o

صَاحِبِ الْاٰيَاتِ وَ الْمُعْجِزَاتِ وَ

الْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ o صَاحِبِ الْحَجِّ

وَالْحَلْقِ وَالتَّلْبِيَةِ o صَاحِبِ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةِ
وَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ الْمَقَامِ وَ الْقِبْلَةِ وَ
الْمِحْرَابِ وَ الْمِنْبَرِ o صَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ وَ الشَّفَاعَةِ
وَالسُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُوْدِ o صَاحِبِ رَمْيِ
الْجَمَرَاتِ وَ الْوُقُوْفِ o بِعَرَفَاتٍ، صَاحِبِ
الْعِلْمِ الطَّوِيْلِ وَ الْكَلَامِ الْجَلِيْلِ o صَاحِبِ
كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ الصِّدْقِ وَ التَّصْدِيْقِ o
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْمِحَنِ وَ
الْاِجَنِ وَ الْاَهْوَالِ وَ الْبَلِيَّاتِ وَ تُسَلِّمُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيْعِ الْفِتَنِ وَ الْاَسْقَامِ وَ الْاٰفَاتِ

وَالْعَهَاتِ o وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْعُيُوْبِ وَ السَّيِّئَاتِ وَ تَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ
الذُّنُوْبَاتِ وَ تَمْحُوْبِهَا عَنَّا جَمِيْعَ
الْخَطِيَّاتِ oوَ تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ مَا
نَطْلُبُهُ مِنَ الْحَاجَاتِ o وَ تَرْفَعُنَا بِهَا
عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا اَقْصَى
الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَ
بَعْدَ الْمَمَاتِ .يَا رَبِّ يَا اَللّٰهُ يَامُجِيْبَ
الدَّعَوَاتِ o

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِىْ فِىْ مُدَّةِ
حَيَاتِىْ وَ بَعْدَ مَمَاتِىْ اَضْعَافَ اَضْعَافِ
ذَالِكَ اَلْفَ اَلْفَ صَلاَةٍ وَّ سَلاَمٍ مَضْرُوْبَيْنِ
فِىْ مِثْلِ ذَالِكَ o وَ اَمْثَالَ اَمْثَالِ ذَالِكَ

عَلٰی عَبْدِکَ وَ نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ الرَّسُوْلِ الْعَرَبِیِّ وَ
عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَ اَزْوَاجِہٖ وَ
زُرِّیَّاتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ اَنْصَارِہٖ وَ
اَشْیَاعِہٖ وَ اَتْبَاعِہٖ وَ مَوَالِیْہِ وَ خُدَّامِہٖ وَ
حُجَّابِہٖ oاَللّٰھُمَّ اجْعَلْ کُلَّ صَلٰوۃٍ مِّنْ کُلِّ
ذَالِکَ تَفُوْقُ وَ تَفْضُلُ صَلَاۃَ الْمُصَلِّیْنَ
عَلَیْہِ مِنْ اَھْلِ السَّمٰوٰتِ وَ اَھْلِ الْاَرْضِیْنَ
اَجْمَعِیْنَ oکَفَضْلِہِ الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ عَلٰی کَافَّۃِ
خَلْقِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ oوَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ط رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ o

501 وِرْدُ يَوْمِ السَّبْتِ

ہفتہ کے دن کا وِرد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ كَرِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ
رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ السَّيِّدِ الْكَامِلِ
الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ حَآءِ الرَّحْمَةِ وَ مِيْمِ
الْمُلْكِ وَ دَالِ الدَّوَامِ لِبَحْرِ اَنْوَارِكَ
وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ وَ لِسَانِ حُجَّتِكَ
وَعَرُوْسِ مَمْلَكَتِكَ وَ عَيْنِ اَعْيَانِ
خَلِيْقَتِكَ وَ صَفِيِّكَ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُوْرُهُ الرَّحْمَةُ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهُ

اَلْمُصْطَفٰی o اَلْمُجْتَبَی اَلْمُنْتَقَی اَلْمُرْتَضٰی

عَیْنُ الْعِنَایَةِ oوَ زَیْنُ الْقِیَامَةِ وَ کَنْزُ الْهِدَایَةِ

وَ اِمَامُ الْحَضْرَةِ وَ اَمِیْنُ الْمَمْلُکَةِ وَ طِرَازُ

الْحُلَّةِ وَ کَنْزُ الْحَقِیْقَةِ وَ شَمْسُ الشَّرِیْعَةِ

کَاشِفُ دَیَاجِی الظُّلْمَةِ oوَ نَاصِرُ الْمِلَّةِ وَ

نَبِیُّ الرَّحْمَةِ وَ شَفِیْعُ الْاُمَّةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ o یَوْمَ

تَخْشَعُ الْاَصْوَاتُ وَ تَشْخَصُ الْاَبْصَارُ o

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا

مُحَمَّدِ نِ النُّوْرِ الْاَبْلَجِ وَ الْبَهَاءِ الْاَبْهَجِ

نَامُوْسِ تَوْرَاةِ مُوْسٰی وَ قَامُوْسِ اِنْجِیْلِ

عِیْسٰی صَلٰوةُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهٗ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ

اَجْمَعِیْنَ oطِلِسْمِ الْفَلَکِ الْاَطْلَسِ فِیْ

بُطُوْنِ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِيًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ
اُعْرَفَ ،طَاؤُوْسِ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِیْ
ظُهُوْرِ فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ اِلَيْهِمْ فَبِیْ
عَرَفُوْنِیْ oقُرَّةِ عَيْنِ نُوْرِ الْيَقِيْنِ مِرْاٰةِ اُولِی
الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلٰی شُهُوْدِ الْمَلِكِ
الْحَقِّ الْمُبِيْنِ oنُوْرِاَنْوَارِ اَبْصَارِ بَصَائِرِ
الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ o وَ مَحَلِّ نَظَرِكَ
وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ oصَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰی اِخْوَانِهٖ
مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ oوَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَo
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ اَتْحِفْ وَ اَنْعِمْ وَ اَمْنَحْ

وَ اَکْـرِمْ وَ اَجْـزِلْ وَ اَعْـظِـمْ اَفْـضَـلَ

صَـلَـوَاتِکَ وَ اَوْفٰی سَلَامِکَ صَلَاۃً وَّ

سَلَامًا یَّتَـنَزَّلَانِ مِنْ اُفُقِ کُنْہِ بَاطِنِ الذَّاتِ

اِلٰی فَـلَکِ سَـمَـآءِ مَظَـاھِرِ الْاَسْـمَـآءِ وَ

الـصِّـفَـاتِ وَ یَـرْتَـقِیَانِ عِنْدَ سِدْرَۃِ مُنْتَھٰی

الْـعَـارِفِیْـنَ اِلٰی مَرْکَزِ جَلَالِ النُّوْرِ الْمُبِیْنِ

عَـلٰی سَیِّـدِنَـا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ

نَبِیِّکَ وَ رَسُـوْلِکَ عَـلَـمِ یَـقِیْـنِ الْعُلَمَاءِ

الـرَّبَّـانِیِّیْـنَ وَ عَیْـنِ یَـقِیْـنِ الْـخُـلَـفَـآءِ

الـرَّاشِـدِیْـنَ o وَ حَـقِّ یَـقِیْـنِ الْاَنْبِیَـآءِ

الْمُکَرَّمِیْنَ oالَّـذِیْ قَامَتْ فِیْ اَنْوَارِ جَلَالِہٖ

اُولُـوا الْـعَـزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ oوَ تَحَیَّرَتْ

فِیْ دَرْکِ حَقَائِقِہٖ عُظَمَاءُ الْمَلَائِکَةِ
الْمُهَیْمِنِo اَلْمُنَزَّلِ عَلَیْہِ فِی الْقُرْاٰنِ
الْعَظِیْمِ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ o لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلاً مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیَاتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ وَ
یُعَلِّمُهُمُ الْکِتَابَ وَ الْحِکْمَةَ وَ اِنْ کَانُوْا
مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍo
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ صَلَاةً ذَاتِکَ عَلٰی
حَضْرَةِ صِفَاتِکَ الْجَامِعِ لِکُلِّ الْکَمَالِ
oالْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ الْجَلَالِ وَ الْجَمَالِ
مَنْ تَنَزَّهَ عَنِ الْمَخْلُوْقِیْنَ فِی الْمِثَالِ یَنْبُوْعِ
الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّةِ وَ حِیْطَةِ الْاَسْرَارِ

اُلِاِلٰهِيَّةِ غَايَةِ مُنْتَهَى السَّائِلِيْنَ وَ دَلِيْلِ كُلِّ
حَائِرٍ مِّنَ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمَحْمُوْدِ
بِالْاَوْصَافِ وَ الذَّاتِ وَ اَحْمَدِ مَنْ مَّضٰى وَ
مَنْ هُوَ اٰتٍ وَّ سَلِّمْ تَسْلِيْمَ بِدَايَةِ الْاَوَّلِ وَ
غَايَةِ الْاَبَدِ حَتّٰى لَا يَحْصُرُهٗ عَدَدٌ وَّ لَا
يُنْهِيْهِ اَمَدٌ وَّ ارْضَ عَنْ تَوَابِعِهٖ فِى الشَّرِيْعَةِ
وَ الطَّرِيْقَةِ وَ الْحَقِيْقَةِ مِنَ الْاَصْحَابِ وَ
الْعُلَمَاءِ وَ اَهْلِ الطَّرِيْقَةِ وَ اجْعَلْنَا يَا مَوْلَانَا
مِنْهُمْ حَقِيْقَةً اٰمِيْنَ ط

502 وِرْدُ يَوْمِ الْاَحَدِ

(اتوار کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتْحِ اَبْوَابِ حَضْرَتِكَ وَ عَيْنِ عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ وَ رَسُوْلِكَ اِلٰى جُنُبِكَ وَ اُنْسِكَ وَحُدَانِيِّ الذَّاتِ اَلْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ الْاٰيَاتُ الْوَاضِحَاتُ مُقْبِلِ الْعَثَرَاتِ وَ سَيِّدِ السَّادَاتِ مَاحِي الشِّرْكِ وَ الضَّلَالَاتِ السُّيُوْفِ الصَّارِمَاتِ الْاٰمِرِ بِالْمَعْرُوْفِ وَ النَّاهِيْ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ الشَّمِيْلِ مِنْ شَرَابِ

اَلْمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَّهُ الْاَخْلَاقُ

الرَّاضِيَةُ وَ الْاَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَ الْاَقْوَالُ

الشَّرْعِيَّةُ وَ الْاَحْوَالُ الْحَقِيْقِيَّةُ وَ الْعِنَايَاتُ

الْاَزَلِيَّةُ وَالسَّعَادَاتُ الْاَبَدِيَّةُ وَ الْفُتُوْحَاتُ

الْمَكِّيَّةُ وَ الظُّهُوْرَاتُ الْمَدَنِيَّةُ وَ

الْكَمَالَاتُ الْاِلٰهِيَّةُ وَ الْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ وَ

سِرُّ الْبَرِيَّةِ وَ شَفِيْعُنَا يَوْمَ بَعْثِنَا اَلْمُسْتَغْفِرُ

لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا الدَّاعِيْ اِلَيْكَ وَ الْمُقْتَدٰى

لِمَنْ اَرَادَ الْوُصُوْلَ اِلَيْكَ اَلْاَنِيْسُ وَ

الْمُسْتَوْحِشُ مِنْ غَيْرِكَ حَتّٰى تَمَتَّعَ مِنْ

نُوْرِ ذَاتِکَ وَ رَجَعَ بِکَ لاَ بِغَیْرِکَ وَ
شَهِدَ وَحْدَتَکَ وَ کَثْرَتَکَ وَ قُلْتُ لَهُ
بِلِسَانِ حَالِکَ وَ قَوَّیْتَهُ بِجَمَالِکَ
"فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِکِیْنَ "الذَّاکِرُ لَکَ ذِکْرَکَ وَ
الصَّائِمُ لَکَ نَهَارَکَ الْمَعْرُوْفُ عِنْدَ
مَلاَئِکَتِکَ اِنَّهُ خَیْرُ خَلْقِکَ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِالْحَرْفِ الْجَامِعِ
لِمَعَانِیْ کَمَالِکَ نَسْئَلُکَ اِیَّاکَ بِکَ
اَنْ تُرِیَنَا وَجْهَ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ
وَ اَنْ تَمْحُوَ عَنَّا وُجُوْدَ ذُنُوْبِنَا بِمُشَاهَدَةِ
جَمَالِکَ وَ تُغَیِّبَنَا عَنَّا فِیْ بِحَارِ اَنْوَارِکَ

مَعْصُوْمِيْنَ مِنَ الشَّوَاغِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ رَاغِبِيْنَ
اِلَيْكَ غَائِبِيْنَ بِكَ يَا اَللّٰهُ (ثلاثه) لَا اِلٰهَ
غَيْرُكَ، اِسْقِنَا مِنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَ
اغْمِسْنَا فِيْ بِحَارِ اَحَدِيَّتِكَ حَتّٰى نُرْفَعَ
فِيْ بُحْبُوْحَةِ حَضْرَتِكَ وَ تُقْطَعَ عَنَّا
اَوْهَامُ خَلِيْقَتِكَ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ
وَ نَوِّرْنَا بِنُوْرِ طَاعَتِكَ وَ اهْدِنَا وَ لَا تُضِلَّنَا
وَ بَصِّرْنَا بِعُيُوْبِنَا عَنْ عُيُوْبِ غَيْرِنَا بِحُرْمَةِ
نَبِيِّنَا وَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ
الْوُجُوْدِ وَ اَهْلِ الشُّهُوْدِ. يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ نَسْئَلُكَ اَنْ تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَ

تَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ . رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَ هَبْ لَنَا مَعْرِفَةً نَافِعَةً اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ. يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ نَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَةَ وَجْهِ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فِيْ مَنَامِنَا وَيَقَظَتِنَا وَ اَنْ تُصَلِّيَ وَ تُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ وَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى خَيْرِنَا وَكُنْ لَّنَا .

503 وِرْدُ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ

(پیر کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ اَبَدًا وَّ اَنْمٰى
بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَّ اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ
فَضْلاً وَّ عَدَدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ
الْاِنْسَانِيَّةِ وَ الْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ
الْاِيْمَانِيَّةِ وَ طُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ
وَمَهْبِطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ عَرُوْسِ
الْمَمْلَكَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ
وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ قَائِدِ مَرْكَبِ
الْاَوْلِيَاءِ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ اَفْضَلِ الْخَلَائِقِ

اَجْمَعِیْنَ حَامِلِ لِوَآءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰی وَ
مَالِکِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰی شَاهِدِ اَسْرَارِ
الْاَزَلِ وَ مُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ وَ
تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَ
الْحِکَمِ وَمَظْهَرِ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْجُزْئِیِّ وَ
الْکُلِّیِّ وَ اِنْسَانِ عَیْنِ الْوُجُوْدِالْعُلْوِیِّ وَ
السُّفْلِیِّ رُوْحِ جَسَدِ الْکَوْنَیْنِ وَ عَیْنِ حَیَاةِ
الدَّارَیْنِ وَ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰی مَرَاتِبِ
الْعُبُوْدِیَّةِ وَ الْمُتَخَلِّقِ بِاَخْلَاقِ الْمُقَامَاتِ
الْاِصْطِفَائِیَّةِ الْخَلِیْلِ الْاَعْظَمِ وَ الْحَبِیْبِ
الْاَکْرَمِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْحَبِیْبِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ وَ
مِدَادَ کَلِمَاتِکَ کُلَّمَا ذَکَرَکَ وَ ذَکَرَهُ
الذَّاکِرُوْنَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِکْرِکَ وَ ذِکْرِهِ
الْغَافِلُوْنَ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا دَائِمًا کَثِیْرًا.
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِنُوْرِهِ السَّارِیْ فِی
الْوُجُوْدِ اَنْ تُحْیِیَ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ حَیَاةِ قَلْبِهٖ
الْوَاسِعِ لِکُلِّ شَیْئٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا وَّ هُدًی وَّ
بُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ وَ تَشْرَحَ صُدُوْرَنَا
بِنُوْرِهِ الْجَامِعِ مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتَابِ مِنْ
شَیْئٍ ،وَ ضِیَاءً وَّ ذِکْرٰی لِلْمُتَّقِیْنَ وَ تُطَهِّرَ
نُفُوْسَنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الزَّکِیَّةِ الْمَرْضِیَّةِ وَ
تُعَلِّمَنَا بِاَنْوَارِ عُلُوْمِ وَ کُلَّ شَیْئٍ اَحْصَیْنَاهُ

فِیْ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ . وَ تُسْرِیَ سَرَائِرَهٗ فِیْنَا
بِلَوَامِعِ اَنْوَارِکَ حَتّٰی تُغْنِیَنَا مِنَّا فِیْ حَقِّ
حَقِیْقَةٍ فَیَکُوْنُ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ فِیْنَا
بِقَیُّوْمِیَّتِکَ السَّرْمَدِیَّةِ فَنَعِیْشُ بِرُوْحِهٖ
عَیْشَ الْحَیَاةِ الْاَبَدِیَّةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا
کَثِیْرًا ط بِفَضْلِکَ وَ رَحْمَتِکَ عَلَیْنَا یَا
حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا رَحْمٰنُ وَ بِتَجَلِّیَاتِ
مَنَازِلَاتِکَ فِیْ مِرْاٰةِ شُهُوْدِهٖ لِمُنَازِلَاتِ
تَجَلِّیَاتِکَ فَنَکُوْنَ فِی الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ
فِیْ وَلَایَةِ الْاَقْرَبِیْنَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ
عَلٰی سَیِّدِنَا وَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِکَ
وَ حَنَّانِ عِطْفِکَ وَ جَمَالِ مُلْکِکَ وَ

كَمَالِ قُدْسِكَ النُّوْرِ الْمُطْلَقِ بِسِرِّ الْمَعِيَّةِ
الَّتِىْ لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنُ مَعْنًى فِىْ غَيْبِكَ وَ
الظَّاهِرُ حَقًّا فِىْ شَهَادَتِكَ شَمْسُ الْاَسْرَارِ
الرَّبَّآنِيَّةِ وَ مَجْلٰى حَضْرَةِ الْحَضَرَاتِ
الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ وَ نُوْرِ
الْاٰيَاتِ الْبَيِّنَةِ الَّذِىْ خَلَقْتَهٗ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ
وَ حَقَّقْتَهٗ بِاَسْمَآئِكَ وَ صِفَاتِكَ وَ خَلَقْتَ
مِنْ نُّوْرِهِ الْاَنْبِيَآءَ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ تَعَرَّفْتَ
اِلَيْهِمْ بِاَخْذِ الْمِيْثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ
الْمُبِيْنِ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَا
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتَابٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ
لَتَنْصُرُنَّهٗ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى

ذَالِكُمْ اِصْرِیْ قَالُوْا اَقْرَرْنَا قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى بَهْجَةِ الْكَمَالِ وَ تَاجِ الْجَلَالِ وَ بَهَاءِ الْجَمَالِ وَ شَمْسِ الْوِصَالِ وَ عَبَقِ الْوُجُوْدِ وَ حَيَاتِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ عِزِّ جَلَالِ سَلْطَنَتِكَ وَ جَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ وَ مَلِيْكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ وَ طِرَازِ الصَّفْوَةِ مِنْ اَهْلِ صَفْوَتِكَ وَ خُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ اَهْلِ قُرْبِكَ سِرِّ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ وَ حَبِيْبِ اللّٰهِ الْاَكْرَمِ وَ خَلِيْلِ اللّٰهِ الْمُكَرَّمِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ.

504 وِرْدُ يَوْمِ الثَّلَاثَةِ

(منگل کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ نَتَوَسَّلُ بِهٖ اِلَيْكَ وَ نَتَشَفَّعُ بِهٖ لَدَيْكَ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى وَ الْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَ الذَّرِيْعَةِ الْغَرَّاءِ وَ الْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَ الْمَنْزِلَةِ الزُّلْفٰى وَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَنْ تُحَقِّقَنَا بِهٖ ذَاتًا وَّ اَسْمَآءً وَّ اَفْعَالاً وَّ اٰثَارًا حَتّٰى لَا نَرٰى وَ لَا نَسْمَعَ وَ لَا نُحِسَّ وَ لَا نَجِدَ اِلَّا اِيَّاكَ اِلٰهِىْ وَ سَيِّدِىْ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ اَنْ تَجْعَلَ هُوِيَّتَنَا عَيْنَ هُوِيَّتِهٖ فِىْ اَوَائِلِهٖ

وَنِهَايَتِهٖ بِوُدِّ خُلَّتِهٖ وَ صَفَاءِ مَحَبَّتِهٖ وَ فَوَاتِحِ
اَنْوَارِ بَصِيْرَتِهٖ وَ جَوَامِعِ اَسْرَارِ سَرِيْرَتِهٖ وَ
رَحِيْمِ رُحَمَائِهٖ وَنَعِيْمِ نُعَمَائِهٖ .

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ الْمَغْفِرَةَ وَ الرِّضَا وَ
الْقَبُوْلَ قَبُوْلاً تَامًّا لاَ تَكِلْنَا فِيْهِ اِلٰى اَنْفُسِنَا
طَرْفَةَ عَيْنٍ يَا نِعْمَ الْمُجِيْبُ فَقَدْ دَخَلَ
الدَّخِيْلُ يَآ مَوْلاَیَ بِجَاهِ نَبِيِّکَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ فَاِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوْبِ
الْخَلْقِ بِاَجْمَعِهِمْ وَ اَوَّلِهِمْ وَ اٰخِرِهِمْ بَرِّهِمْ
وَ فَاجِرِهِمْ كَقَطْرَةٍ فِیْ بَحْرِ جُوْدِکَ
الْوَاسِعِ الَّذِیْ لاَ سَاحِلَ لَهٗ فَقَدْ قُلْتَ وَ

قَوْلُکَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ وَ مَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ.

رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَیْبًا وَّ لَمْ اَکُنْ بِدُعَائِکَ رَبِّ شَقِیًّا رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ.

رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ.

یَاغَوْثَ الضُّعَفَآءِ یَا عَظِیْمَ الرِّضَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنَجِّیَ الْهَلْکٰی یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِیْمُ الْحَکِیْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْاَكْمَلِ وَ الْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْاَفْضَلِ طِرَازِ حُلَّةِ الْاِيْمَانِ وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَ الْاِحْسَانِ صَاحِبِ الْهِمَمِ السَّمَاوِيَّةِ وَ الْعُلُوْمِ اللَّدُنِيَّةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَ الْوُجُوْدَ لِاَجْلِهٖ وَ رَخَصْتَ الْاَشْيَآءَ بِسَبَبِهٖ مُحَمَّدِنِ الْمَحْمُوْدِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَ الْجُوْدِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ الْاَقْطَابِ السَّابِقِيْنَ اِلٰى جَنَابِهٖ ذَالِكَ الْجَنَابِ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ

النُّوْرِ الْبَهِيِّ وَ الْبَيَانِ الْجَلِيِّ وَ اللِّسَانِ
الْعَرَبِيِّ وَ الدِّيْنِ الْحَنَفِيِّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ
الْمُؤَيَّدِ بِالرُّوْحِ الْاَمِيْنِ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ وَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ رَحْمَةِ اللّٰهِ لِلْعٰلَمِيْنَ وَ
الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى مَنْ خَلَقْتَهٗ مِنْ
نُّوْرِكَ وَ جَعَلْتَ كَلَامَهٗ مِنْ كَلَامِكَ وَ
فَضَّلْتَهٗ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَ جَعَلْتَ السِّعَايَةَ
مِنْكَ اِلَيْهِ وَ مِنْهُ اِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ
لَكَ وَ هَادِىْ كُلِّ مُضِلٍّ عَنْكَ هَادِى
الْخَلْقِ اِلَى الْحَقِّ تَارِكِ الْاَشْيَآءِ
لِاَجْلِكَ وَ مَعْدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ وَ

خَاطَبْتَهٗ عَلٰی بَسَاطِ قُرْبِکَ وَ کَانَ فَضْلُ
اللّٰہِ عَلَیْکَ عَظِیْمًا. اَلْقَائِمُ لَکَ فِیْ
لَیْلِکَ وَ الصَّائِمِ لَکَ فِیْ نَهَارِکَ وَ
الْهَائِمِ بِکَ فِیْ جَلَالِکَ .
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی نَبِیِّکَ الْخَلِیْفَةِ
فِیْ خَلْقِکَ الْمُشْتَغِلِ بِذِکْرِکَ الْمُتَفَکِّرِ
فِیْ خَلْقِکَ وَ الْاَمِیْنِ بِسِرِّکَ وَالْبُرْهَانِ
لِرُسُلِکَ الْحَاضِرِ فِیْ سَرَائِرِ قُدْسِکَ وَ
الْمُشَاهِدِ لِجَمَالِ جَلَالِکَ سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ الْمُفَسِّرِ لِاٰیَاتِکَ وَ
الظَّاهِرِ فِیْ مُلْکِکَ وَ النَّائِبِ فِیْ
مَلَکُوْتِکَ وَ الْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِکَ وَ

الـدَّاعِـیْ اِلٰـی جَبَـرُوْتِکَ الْـحَـضْـرَ ةِ
الـرَّحْمَانِیَّةِ وَ الْبُرْدَةِ الْجَلَالِیَّةِ وَ السَّرَابِیْلِ
الْجَمَالِیَّةِ الْعَرِیْشِ السَّقِیِّ وَ النُّوْرِ الْبَهِیِّ وَ
الْـحَبِیْبِ النَّوِیِّ وَ الدُّرِ النَّقِیِّ وَ الْمِصْبَاحِ
الْقَوِیِّ .

اَللّٰهُمَّ صَـلِّ وَ سَـلِّمْ عَلَیْهِ وَ عَلٰی آلِهٖ کَمَا
صَـلَّیْـتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ .

505 وِرْدُ يَوْمِ الْاَرْبَعَةِ

(بدھ کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدِنِ اَسْرَارِكَ
وَ رُوْحِ اَرْوَاحِ عِبَادِكَ الدُّرَّةِ الْفَاخِرَةِ وَ
الْعَقَبَةِ النَّافِخَةِ وَ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ حَآءِ
الرَّحْمَاتِ وَ جِيْمِ الدَّرَجَاتِ وَ سِيْنِ
السَّعَاداتِ وَ نُوْنِ الْعِنَايَاتِ وَكَمَالِ
الْكُلِّيَّاتِ وَمَنْشَأِ الْاَزَلِيَّاتِ وَ خَتْمِ
الْاَبَدِيَّاتِ الْمَشْغُوْلِ بِكَ عَنِ الْاَشْيَاءِ
الدُّنْيَوِيَّاتِ الطَّاعِمِ مِنْ ثَمَرَاتِ

اَلْمُشَاهَدَاتِ وَ الْمُسْتَقِیْ مِنْ اَسْرَارِ
الْقُدْسِیَّاتِ الْعَالِمِ بِالْمَاضِیْ وَ
الْمُسْتَقْبِلَاتِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی اٰلِهِ الْاَبْرَارِ وَ اَصْحَابِهِ الْاَخْیَارِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی
الْاَرْوَاحِ وَ عَلٰی جَسَدِهٖ فِی الْاَجْسَادِ وَ عَلٰی
قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ وَ عَلٰی سَمْعِهٖ فِی الْمَسَامِعِ وَ
عَلٰی حَرَکَتِهٖ فِی الْحَرَکَاتِ وَ عَلٰی سُکُوْنِهٖ فِی
السَّکَنَاتِ وَ عَلٰی قُعُوْدِهٖ فِی الْقُعُوْدَاتِ وَ عَلٰی
قِیَامِهٖ فِی الْقِیَامَاتِ وَ عَلٰی لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ
الْاَزَلِیِّ وَ الْخَتْمِ الْاَبَدِیِّ صَلِّ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ. وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ

عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَمِلْءَ مَا عَلِمْتَ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِىْ اَعْطَيْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَ فَضَّلْتَهٗ وَنَصَرْتَهٗ وَ
اَعَنْتَهٗ وَ قَرَّبْتَهٗ وَ اَذَبْتَهٗ وَ سَقَيْتَهٗ وَ مَكَّنْتَهٗ وَ
مَلَّاْتَهٗ بِعِلْمِكَ الْاَنْفَسِ وَ بَسَطْتَهٗ بِحُبِّكَ
الْاَطْوَسِ وَ زَيَّنْتَهٗ بِقَوْلِكَ الْاَقْبَسِ ، فَخْرِ
الْاَفْلَاكِ وَ عَذْبِ الْاَخْلَاقِ وَنُوْرِكَ
الْمُبِيْنِ وَ عَبْدِكَ الْقَدِيْمِ وَ حَبْلِكَ الْقَدِيْمِ
وَ حِصْنِكَ الْحَصِيْنِ وَ جَلَالِكَ الْحَكِيْمِ
وَ جَمَالِكَ الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ مَصَابِيْحِ الْهُدٰى وَ
قَنَادِيْلِ الْوُجُوْدِ وَ كَمَالِ السُّعُوْدِ

اَلْمُطَهَّرِيْنَ مِنَ الْعُيُوْبِ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ صَلاَةً تَحِلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ رِيْحًا تَقُلَّ وَ بِهَا الْكُرُبُ وَ تَرَحُّمًا تَزِيْلُ بِهَا الْعُطْبِ وَ تَكْرِيْمًا تَنْقَضِىْ بِهِ الْاَرْبُ يَا رَبُّ يَآ اَللّٰهُ يَا حَىُّ يَآ قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ نَسْئَلُكَ ذَالِكَ مِنْ فَضَائِلِ لُطْفِكَ وَ غَرَائِبِ فَضْلِكَ يَاكَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ الرَّسُوْلِ الْعَرَبِيِّ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ

صَلاَ ةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَّ لَهٗ جَزَاءً وَّ لِحَقِّهٖ
اَدَاءً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ وَ الشَّرَفَ
وَ الدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِىْ وَ عَدْتَّهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَ نَسْئَلُكَ وَ
نَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِكِتَابِكَ الْعَزِيْزِ وَنَبِيِّكَ
الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ
سَلَّمَ وَ بِشَرَفِهِ الْمَجِيْدِ وَ اَبَوَيْهِ سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدِنَا اِسْمٰعِيْلَ وَ بِصَاحِبِهٖ اَبِىْ
بَكْرٍ وَّ عُمَرَ وَ ذِى النُّوْرَيْنِ عُثْمَانَ وَ اٰلِهٖ
فَاطِمَةَ وَ عَلِيٍّ وَّ وَلَدَيْهِمَا الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ وَ عَمَّيْهِ الْحَمْزَةِ وَ الْعَبَّاسِ وَ

زَوْجَتَيْهِ خَدِيْجَةَ وَ عَآئِشَةَ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اَبَوَيْهِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ سَيِّدِنَا اِسْمٰعِيْلَ وَ عَلٰى اٰلِ كُلٍّ وَّ صَحْبِ كُلٍّ صَلَاةً يُّتَرْجِمُهَا لِسَانُ الْاَزَلِ فِيْ رِيَاضِ الْمَلَكُوْتِ وَ عَلِيِّ الْمَقَامَاتِ وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ وَ رَفْعِ الدَّرَجَاتِ وَيَنْطِقُ بِهَا لِسَانُ الْاَبَدِ فِيْ حَضِيْضِ النَّاسُوْتِ وَ لِغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ وَ كَشْفِ الْكُرُوْبِ وَ دَفْعِ الْمُهِمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِاَهْلِيَّتِهِمْ وَ مَنْصَبِهِمُ الْكَرِيْمِ بِخُصُوْصِ خَصَائِصِ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

506 وِرْدُ يَوْمِ الْخَمِيْسِ

(جمعرات کے دن کا وِرد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِيْ مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ بِمَثُوْبَةِ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ الْفَوْزَ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرٰى بِمَوَدَّةِ الْقُرْبٰى وَ عُمَّنَا فِيْ عِزَّةِ الْمَصْمُوْدِ فِيْ مَقَامِهِ الْمَحْمُوْدِ وَ تَحْتَ لِوَائِهِ الْمَعْقُوْدِ وَ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عِرْفَانِ مَعْرُوْفِهِ الْمَوْرُوْدِ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِبُرُوْزِ بِشَارَةِ قُلْ تُسْمَعْ وَ سَلْ تُعْطَ

وَ اشْفَعْ تُشَفَّعْ بِظُهُوْرِ بِشَارَةِ وَ لَسَوْفَ
يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ .
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ وَ بِجَلَالِ
عِزَّتِكَ وَ بِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ وَ بِسُلْطَانِ
قُدْرَتِكَ وَ بِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيْعَةِ وَ الْاَحْوَاءِ
الرَّدِيَّةِ يَا ظَهِيْرَ الْاَجِيْنِ يَا جَارَ
الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَجِرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ
النَّفْسَانِيَّةِ وَ احْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ
الشَّيْطَانِيَّةِ وَطَهِّرْنَا مِنْ قَاذُوْرَاتِ الْبَشَرِيَّةِ
وَ صَفِّنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيْقِيَّةِ مِنْ

صَدَءِ الْغَفْلَةِ وَ وَهْمِ الْجَهْلِ حَتّٰى
تَضْمَحِلَّ رُسُوْمُنَا بِفَنَآءِ الْاَنَانِيَّةِ وَ مُبَايَنَةِ
الطَّمْعَةِ الْاِنْسَانِيَّةِ فِيْ حَضْرَةِ الْجَمْعِ وَ
التَّخْلِيَةِ وَ التَّخَلِّيْ بِالْوُهِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ وَ
التَّجَلِّيْ بِالْحَقَائِقِ الصَّمَدَانِيَّةِ فِيْ شُهُوْدِ
الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَ لَا اَيْنَ وَ لَا
كَيْفَ وَ يَبْقَى الْكُلُّ لِلّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ
اِلَى اللّٰهِ وَ مَعَ اللّٰهِ غَرْقًا بِنِعْمَةِ اللّٰهِ فِيْ بَحْرِ
مِنَّةِ اللّٰهِ مَنْصُوْرِيْنَ بِسَيْفِ اللّٰهِ مَحْفُوْظِيْنَ
بِعِنَايَةِ اللّٰهِ بِعِصْمَةِ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَاغِلٍ
يَّشْغَلُ مِنَ اللّٰهِ وَ خَاطِرٍ يَّخْطُرُ بِغَيْرِ اللّٰهِ يَا
رَبُّ يَا اَللّٰهُ (ثلاثا) رَبِّيَ اللّٰهُ وَ مَا تَوْفِيْقِيْ اِلَّا

بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ.

اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ وَ هَبْ لَنَا هِبَةً لَّا سَعَةَ فِيْهَا لِغَيْرِكَ وَ لَا مَدْخَلَ فِيْهَا لِسِوَاكَ وَسَعَةً بِالْعُلُوْمِ الْاِلٰهِيَّةِ وَ الصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ وَ الْاَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَ قَوِّ عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَمِيْلِ وَ حَقِّ الْيَقِيْنِ وَ حَقِيْقَةِ التَّمْكِيْنِ وَ سَدِّدْ اَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيْقِ وَ السَّعَادَةِ وَ حُسْنِ الْيَقِيْنِ وَ شُدَّ قَوَاعِدَنَا عَلٰى صِرَاطِ الصِّدْقِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ وَ قَوَاعِدِ الْعِزِّ الرَّصِيْنَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ شَيِّدْ مَقَاصِدَنَا

فِی الْمَحْدِ الْاَیْثَلِ عَلٰی اَعْلٰی ذِرْوَةِ الْکِرَامِ
وَ عَزَائِمِ اُولِی الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ یَا
صَرِیْحَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا بِاَلْطَافِ عِنَایَتِکَ فِیْهِ
مَصَارِعِ الْحُبِّ وَ اَسْعِفْنَا بِاَنْوَارِ هِدَایَتِکَ
فِیْ خَطَائِرِ الْقُلُوْبِ وَ اَیِّدْنَا بِنَصْرِکَ
الْعَزِیْزِ نَصْرًا مَّوْدُوْدًا بِالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ
بِفَضْلِکَ وَ رَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ

ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ. يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ وَ يَا سَنَدَ
مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا
جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ،يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ،يَا
مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ،لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.اَنْتَ
وَلِيِّيْ فِى الدُّنْيَاوَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ
اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ
ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ .صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَمَلَائِكَتِهٖ وَ
اَنْبِيَآئِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَ
عَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ.
اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنَا مَعَهٗ بِشَفَاعَتِهٖ وَ ضَمَانِهٖ وَ
رِعَایَتِهٖ مَعَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ بِدَارِکَ دَارِ
السَّلَامِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْکٍ
مُّقْتَدِرٍ ،یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَتْحِفْنَا
بِمُشَاهَدَتِهٖ بِلَطِیْفِ مَنَازِلَتِهٖ یَا کَرِیْمُ یَا
رَحِیْمُ اَکْرِمْنَا بِالنَّظَرِ اِلٰی جَمَالِ سُبُحَاتِ
وَجْهِکَ الْعَظِیْمِ وَ احْفَظْنَا بِکَرَامَتِهٖ
بِالتَّکْرِیْمِ وَ التَّبْجِیْلِ وَ التَّعْظِیْمِ وَ اَکْرِمْنَا
بِنُزُلِهٖ نُزُلاً مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ فِیْ رَوْضِ
رِضْوَانِیْ اُحِلَّ عَلَیْکُمْ فَلَا اَسْخَطُ عَلَیْکُمْ

اَبَدًا وَّ اُعْطِيْكُمْ مَّفَاتِيْحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ
السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ جَنَّاتٍ صَفَاتِ الْمَعَانِيَ
بِاَنْوَارِ ذَاتِ عَلَى الْاَرَائِكِ يَنْظُرُوْنَ وَ لَهُمْ
مَّا يَدَّعُوْنَ سَلَامٌ قَوْلاً مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ
بِالْعَطَانِ رَاْفَةِ الرَّافَةِ الْمُحَمَدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ
عِنَايَةِ فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْمُبِيْنُ فِيْ مَحَاسِنِ قُصُوْرِ ذَخَائِرِ سَرَائِرِ
فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ
جَزَآءً م بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فِيْ مِنَصَّةِ
مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ دَعْوَاهُمْ فِيْهَا سُبْحَانَكَ
اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلَامٌ .وَاٰخِرُ
دَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

507 دُرودِ گل

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ عَدَدَ مَا تَتَفَتَّحُ الْوَرْدَةُ وَ اَزْهَارًا لِّلْوُلُوْءِ تَطَّلِعُ كُلَّ نَبَاتٍ زَهْرِيَّتِهٖ فِي الْاَرْضِ وَ الْجَنَّةِ ○

508 دُعا و دُرود (حضرت معروف کرخی علیہ الرحمہ)

یہ دعا و دُرود رحمتوں کا خزینہ ہے روزمرہ کے وظائف میں شامل فرمالیں۔ ہر طرف سے اللہ کی رحمتیں نچھاور ہوں گی! اس میں دُرود کے ساتھ ساتھ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے دعا ہے سرکار نبی ﷺ کو اپنی امت بہت پیاری ہے آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ حضرت معروف کرخی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: ہر روز کسی ایک نماز کے بعد پڑھا کریں:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ! اصلاحیت دے امت محمد ﷺ کو

اے اللہ! مہربانی کر، امت محمد ﷺ پر

اے اللہ! بخشش فرما امت محمد ﷺ کی

اے اللہ! سلامت رکھ امت محمد ﷺ کو

اے اللہ! کشائش عطا فرما امت محمد ﷺ کی۔ (نافع الخلائق)

دُرودِ معظّم 509

دُرودِ معظم کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ دُرود کے برابر ہے اس دُرود کے پڑھنے والا چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا دکھائی دے گا اور مجلس حضرت محمد ﷺ کے اوپر حوض کوثر کے بیٹھے گا۔ روایت یوں بھی ہے کہ بعد نماز عشاء اور مغرب کے پڑھے۔ دیدارِ نبی ﷺ نصیب ہوگا۔ (نافع الخلائق)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ

اَلْمَخْلُوْقَاتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
اَشْعَارِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِ سَوَاکِنِ الْاَرْضِیْنَ وَ السَّمٰوٰتِ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ اللَّوْحِ وَ
الدَّعْوَاتِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ
الْمَعْدُوْدَاتِ وَ الْمَعْلُوْمَاتِ مِنْ اَوَّلِ اَزَلِهٖ وَ
اَوْسَطِ حَشْرِهٖ وَ آخِرِ بَقَائِهٖ وَ اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ○

دعا و دُرود (510)

یہ دُعا و دُرود ہر کام کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَ اکْشِفْ غَمِّیْ وَ

اَهْلِکَ عَدُوِّیْ وَ ارْزُقْنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَاوَ

الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o

اَللّٰهُمَّ مَا قَدَرْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ وَّ شَرَعْتُ فِیْهِ

بِتَوْفِیْقِکَ وَ تَیْسِیْرِکَ فَتَمِّمْهُ لِیْ

بِاَحْسَنِ الْوُجُوْهِ کُلِّهَا وَ اَصْلَحِهَا وَ

اَصْوَبِهَا فَاِنَّکَ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَدِیْرٌ oوَ

بِالْاِجَابَةِ جَدِیْرٌ oیَا مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ

الْاَرْضُوْنَ بِاَمْرِهٖ o یَامَنْ یُّمْسِکُ السَّمَاءَ

اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَا مَنْ اَمْرُهٗ

اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ o

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتِ کُلِّ شَیْءٍ وَّ

اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ oوَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی

خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ ○ اَلطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ
يَاخَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ○

دُرودِ معظم 511

(جواہرِ خمسہ)

یہ دُرود معظم، قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال بخاری قدس اللہ سرہٗ العزیز نے اپنے اوراد میں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مؤمن اس دُرود کو سید عالم ﷺ پر پڑھے گا تو حج کا ثواب اس بندہ کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا تمام دنیا کی بلاؤں سے امن میں رہے گا اور عقبیٰ میں حضرت محمد ﷺ کی قربت نصیب ہوگی۔ درودِ معظم درج ذیل ہے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ مُحَمَّدُ بِنِ الْعَرَبِيُّ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ مُحَمَّدُ بِنِ الْقُرَشِيُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ مُحَمَّدُ نِ الْمَکِّیُّ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ نَبِیَّ اللّٰہِ اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ جَدَّ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ اَبَا الْفَاطِمَۃِ
الزَّھْرَاءِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَآ صَاحِبَ
الْمِنْبَرِ وَ الْمِعْرَاجِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ .

دُرود شریف 512

(حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان)

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان علیہ الرحمہ نے ایک مرتبہ خواب میں حضور ﷺ کو دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم! میں کون سا دُرود پڑھوں جو آپ کو سب سے زیادہ پسند ہو تو حضور ﷺ نے فرمایا: کہ یہ دُرود پڑھا کرو، چنانچہ اس کے بعد حضرت عبداللہ بن نعمان علیہ الرحمہ اپنی بقیہ زندگی میں یہی دُرود پڑھتے رہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
مَلَأْتْ قَلْبُہٗ مِنْ جَلَا لِکَ وَ عَیْنُہٗ مِنْ
جَمَالِکَ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَیَّدًا
مَنْصُوْرًا وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَ سَلِّمْ
تَسْلِیْمًاo

دُرود معدنِ اسرار 513

(اسرار کی کان)

خوبصورت الفاظوں سے مزین یہ دُرود شریف جس میں سرکارِ دو عالم ﷺ کو جہاں کا دولہا اور بارگاہِ عزت کا امام اور معدن اسرار جیسے پیارے لفظوں سے یاد کیا گیا ہے اور آخر میں خوبصورت سلام پیش کیا گیا ہے۔ اور حضور نبی کریم ﷺ کی ذات مقدسہ کو راضی کرنے کے لئے بہت نفیس الفاظ ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پیش فرما کر بلندیٔ درجات حاصل کیجئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ
بَحْرِ اَنْوَارِکَ وَ مَعْدِنِ اَسْرَارِکَ وَ لِسَانِ

حُجَّتِکَ وَ عُرُوْسِ مَمْلُکَتِکَ وَ اِمَامِ
حَضْرَتِکَ وَ خَاتِمِ اَنْبِیَائِکَ صَلٰوۃً تَدُوْمُ
بِدَوَامِکَ وَ تَبْقٰی بِبَقَائِکَ صَلٰوۃً
تُرْضِیْکَ وَ تَرْضٰی بِھَا عَنَّا یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَ الْحَرَامِ وَ
رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ
وَ رَبَّ الرُّکْنِ وَ الْمَقَامِ اَبْلِغْ لِسَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامَ ○ (دلائل الخیرات)

514 دلائل الخیرات سے نورانی موتی (دُرود شریف)

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ

اَلْمَدْحُوَّاتِ وَ بَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ وَ جَبَّارَ
الْقُلُوْبِ عَلٰى فِطْرَتِهَا شَقِيِّهَا وَ سَعِيْدِهَا اجْعَلْ
شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَ نَوَامِيَ بَرَكَاتِكَ وَ
رَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ
وَ الْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ وَ الدَّامِعِ لِجَيْشَاتِ
الْاَبَاطِيْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ
بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِيْ مَرْضَاتِكَ وَاعِيًا
لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ مَاضِيًا عَلٰى نِفَاذِ
اَمْرِكَ حَتّٰى اَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسِ اٰلَآءِ اللّٰهِ
تَصِلُ بِاَهْلِهٖ اَسْبَابُهٗ بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ بَعْدَ
خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَ الْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ

اَلْاَعْلَامِ وَ نَـائِـرَاتِ الْاَحْـكَـامِ وَ مُـنِيْـرَاتِ
الْاِسْلَامِ فَهُـوَ اَمِيْـنُكَ الْـمَـامُـوْنُ وَخَـازِنُ
عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ شَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَ
بَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَ رَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةًo

دُرودوسلام 515

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًاoلَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَ سَعْدَيْكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ وَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ
الشُّهَدَاءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ وَ مَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ
شَيْءٌ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ
السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ○

۵۱۶ دُرود وسیلۂ رحمت

جو کوئی شخص اِس دُرود شریف کو پڑھتا ہے ۷۰ فرشتے اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار دن تک نیکی لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ
عَلَيْهِ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ
اَهْلُهٗ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰهُ

اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَ اَعْطِ سَیِّدِنَآ مُحَمَّدِ نِ
الدَّرَجَةَ وَ الْوَسِیْلَةَ فِی الْجَنَّةِ oاَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ
اجْزِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ
مَا هُوَ اَهْلُهٗ oاَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
اَهْلِ بَیْتِهٖ oاَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ
الصَّلٰوةِ شَیْءٌ o

517 دُرود رضائے ربی

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ
رِضَاءَ نَفْسِهٖ وَ زِنَةَ عَرْشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ
وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ
وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ وَ عَلٰی اَهْلِ
بَيْتِهٖ وَ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ سَلَّمَ تَسْلِيْمًاo

518 دائمی دُرود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً
الدَّوَامِ عَلٰی مَرِّ اللَّيَالِیْ وَ الْاَيَّامِ مُتَّصِلَةً
الدَّوَامِ لَا انْقِضَآءَ لَهَا وَ لَا انْصِرَامَ عَلٰی مَرِّ
اللَّيَالِیْ وَ الْاَيَّامِ عَدَدَ كُلِّ وَابِلٍ وَّ طَلٍّo

دُرودِ نُور 519

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہر دُعا زمین اور آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے اور مدارج قبولیت کو نہیں پہنچتی پس اول و آخر ہر دعا کے، دُرود پڑھنا ضروری ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ نُوْرُہٗ مِنْ نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ اَشْرَقَ بِشُعَاعِ سِرِّہِ الْاَسْرَارُ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِہٖ وَصَلَّتْ عَلَیْہِ مَلٰئِکَتُکَ صَلٰوۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ بَاقِیَۃً بِفَضْلِکَ وَ اِحْسَانِکَ اِلٰی اَبَدِ الْاَبَدِ اَبَدًا لَا نِھَایَۃَ لِاَبَدِیَّتِہٖ وَ لَا فَنَآءَ لِدَیْمُوْمِیَّتِہٖ o

دُرودشریف 520

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمِکَ وَ اَحْصَاهُ کِتَابِکَ وَ شَهِدَتْ بِهٖ مَلٰئِکَتُکَ وَ ارْضَ عَنْ اَصْحَابِهٖ وَارْحَمْ اُمَّتَهٗ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo

521 دُرود (تعریف الاعراف)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْاَسْلَافِ الْقَآئِمِ بِالْعَدْلِ وَ الْاِنْصَافِ الْمَنْعُوْتِ فِیْ سُوْرَةِ الْاَعْرَافِ الْمُنْتَخَبِ مِنْ اَصْلَابِ الشِّرَافِ وَ الْبُطُوْنِ الظِّرَافِ الْمُصَفّٰی مِنْ مُّصَاصِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ الَّذِیْ هَدَیْتَ بِهٖ مِنَ الْخِلَافِ وَ بَیَّنْتَ بِهٖ سَبِیْلَ الْعَفَافِ.

دُرود شریف (522)

اِس دُرود شریف میں بے شمار چیزوں کے گلدستے پروئے گئے ہیں اور بڑی محبت وعقیدت کے ساتھ سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت مقدسہ میں پیش کیے گئے، پڑھنے والا کبھی خداوند کریم کی رحمت اور سرکارِ دو عالم ﷺ کی نگاہِ شفقت سے محروم نہیں رہ سکتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِیَةِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الرِّیَاحِ الذَّارِیَةِ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفِ مَرَّةٍ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ھَبَّتْ عَلَیْهِ الرِّیَاحُ وَ حَرَّکَتْهُ مِنَ الْاَغْصَانِ وَ الْاَشْجَارِ وَ الْاَوْرَاقِ وَ الثِّمَارِ وَ جَمِیْعِ مَا خَلَقْتَ عَلٰی اَرْضِکَ وَ بَیْنَ سَمٰوٰتِکَ مِنْ یَّوْمٍ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ o

دُرود شریف 523

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نُجُوْمِ
السَّمَاءِ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ
الْقِیَامَةِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ oاَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍمِّلْءَ اَرْضِکَ مِمَّا
حَمَلَتْ و اَقَلَّتْ مِنْ قُدْرَتِکَ oاَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِیْ
سَبْعِ بِحَارِکَ مِمَّا لاَ یَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ
وَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِیْھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ فِیْ
کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ oاَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ مِلْءِ سَبْعِ بِحَارِکَ o

دُرود شریف 524

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ
وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَ سَرَحَتِ الْبَھَائِمُ وَ
نَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَ شُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَ نَمَتِ
النَّوَائِمُ ○

دُرود شریف 525

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَ ھَبَّتِ
الرِّیَاحُ وَ دَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَ تَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ
الرَّوَاحُ وَ تُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ
الرِّمَاحُ وَ صَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَ

اَلْاَرْوَاحُ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا دَارَتِ
الْاَفْلَاکُ وَ دَجَتِ الْاَحْلَاکُ وَ سَبَّحَتِ
الْاَمْلَاکُ○

526 دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلِ
اَنْبِیَائِکَ وَ اَکْرَمِ اَصْفِیَائِکَ وَاِمَامِ
اَوْلِیَائِکَ وَخَاتِمِ اَنْبِیَائِکَ وَ حَبِیْبِ رَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ وَ شَھِیْدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ شَفِیْعِ
الْمُذْنِبِیْنَ وَسَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ اَجْمَعِیْنَ
الْمَرْفُوْعِ الذِّکْرِ فِی الْمَلٰئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ
الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الصَّادِقِ

اَلْاَمِیْنِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ
الْهَادِیْ اِلَی الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِیْمِ الَّذِیْ
اٰتَیْتَهٗ سَبْعًا مِّنَ الْمَاثَانِیْ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ
نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَهَادِیْ الْاُمَّةِ اَوَّلِ مَنْ تَنْشَقُّ
عَنْهُ الْاَرْضُ وَ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَالْمُؤَیَّدِ
بِسَیِّدِنَا جِبْرِیْلَ وَ سَیِّدِنَا مِیکَائِیْلَ الْمُبَشَّرِ
بِهٖ فِی التَّوْرٰةِ وَ الْاِنْجِیْلِ الْمُصْطَفٰی
الْمُجْتَبَی الْمُنْتَخَبِ اَبِی الْقَاسِمِ سَیِّدِنَا
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ
هَاشِمٍ○

527 دُرود کرم (ذوالجلال والاکرام)

اس پیارے دُرود میں ذی الجلال والاکرام کے الفاظ درج ہیں جو اسم اعظم ہیں۔ اس کی برکات اور ربّ ذوالجلال کی عنایات اور سرکار دو عالم ﷺ کی محبت وشفقت حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پیش فرمائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رحمتوں کے باب کھلیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهٖ
الطَّیِّبِیْنَ الْکِرَامِ صَلٰوۃً مَّوْصُوْلَۃً دَائِمَۃَ
الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ o
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ ھُوَ
قُطْبُ الْجَلَالَۃِ وَ شَمْسُ النُّبُوَّۃِ وَ الرِّسَالَۃِ
وَ الْھَادِیْ مِنَ الضَّلَالَۃِ وَ الْمُنْقِذُ مِنَ
الْجَھَالَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ صَلٰوۃً
دَآئِمَۃَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ مُتَعَاقِبَۃً
بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَ اللَّیَالِیْ o

دُرود شریف 528

عام طور پر دُرود شریف کی کتابوں میں اِس دُرود کا ذکر نہیں ہوتا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الزَّاھِدِ رَسُوْلِ الْمَلِکِ الصَّمَدِ الْوَاحِدِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ صَلٰوۃً دَآئِمَۃً اِلٰی مُنْتَھَی الْاَبَدِ بِلَا انْقِطَاعٍ وَّ لَا نَفَادٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ حَرِّ جَھَنَّمَ وَ بِئْسَ الْمِھَادُ o اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ صَلٰوۃً لَّا یُحْصٰی لَھَا عَدَدٌ وَّ لَا یُعَدُّ لَھَا مَدَدٌ o

دُرودِ اعلیٰ 529

جذب القلوب میں ہے کہ جو شخص پاکی وطہارت کے ساتھ اس دُرود شریف کو ہمیشہ کم از کم ۳۱۳ مرتبہ پڑھا کرے گا تو حق تبارک وتعالیٰ خواب میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پاک سے مشرف فرمائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ.

530 دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَکْرَمِ الْکُرَمَآءِ مِنْ عِبَادِکَ وَ اَشْرَفِ الْمُنَادِیْنَ لِطُرُقِ رَشَادِکَ وَ سِرَاجِ اَقْطَارِکَ وَ بِلَادِکَ صَلٰوۃً لَّا تَفْنٰی وَ لَا تَبِیْدُ تُبَلِّغُنَا بِھَا کَرَامَۃَ الْمَزِیْدِo

531 دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّفِیْعِ

مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيْمُهُ وَ اِحْتِرَامُهُ صَلٰوةً لَا تَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّ لَا تَفْنٰى سَرْمَدًا وَّ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ○

دُرود شریف 532

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَ اَيَّدْتَّهُ بِالنَّصْرِ وَ الْكَوْثَرِ وَ الشَّفَاعَةِ ○

دُرود شریف 533

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا اَحْمَدِ مُجْتَبٰى مُحَمَّدِ مُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ اَحْبَابِهٖ وَ ذُرِّيَّاتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ ○

534 دُرود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ حَبِیْبِنَا وَمَحْبُوْبِنَا
وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ ○

535 دُرود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ
الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ کَرَّ
الْجَدِیْدَانِ وَ اسْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَبَلِّغْ
رُوْحَہٗ وَاَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِہٖ مِنَّا التَّحِیَّۃَ وَ
السَّلَامَ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ کَثِیْرًا ○

دُرود شریف 536

علامہ ابن المشتہر علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو جو کسی نے نہ کی ہو اور حضور پور نور سرور کائنات محمد ﷺ پر ایسا دُرود پڑھوں جو سب سے افضل شمار ہو تو وہ یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَ اَفْعَلْ بِمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَ اَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ ○

دُرود شریف 537

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَ السِّرِّ السَّارِیِّ فِیْ سَآئِرِ الْاَسْمَآءِ وَ الصِّفَاتِ ○

ایک عظیم دُرود شریف 538

خزینۃ الاسرار میں درج ہے کہ یہ ایک ایسا دُرود شریف ہے کہ جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے گا تو وہ روحانی طور پر تربیت محمد یہ ﷺ میں ہوگا۔ جس نے اس دُرود شریف کو پڑھا اس نے ایسے اسرارِ عجیبہ حاصل کئے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا۔ اس کو کثرت سے پڑھنا دنیا و آخرت میں قربت عظیمہ اور ایسی تجارت ہے کہ جس میں صرف نفع ہی نفع اور نور قلبی بڑے گا اولیاء اللہ کی زیارت کرنا معمول ہو جائے گا۔ اعلیٰ مقاصد حاصل ہوں گے رب العالمین کی رضا اور ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ باقاعدہ پڑھنے والا بہت سے علوم سب سے بڑے مدرسے دربار رسالت سے اخذ کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَّعْلُوْمٍ لَّکَ ○

539 دُرود شریف (صلوٰۃ ناصری)

صلوٰۃ ناصری میں درج ہے کہ جو شخص یہ دُرود شریف پڑھے گا تو تمام مخلوق میں ممتاز ہو جائے گا۔

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِی الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ o

ترجمہ: یا اللہ! سلامتی بھیج حضرت محمد ﷺ پر جو اُس کے لائق ہے۔

540 دُرودِ گنج عاشقاں

خداوند کریم یہ دُرود شریف پڑھنے والے پر ایسا راضی ہوگا کہ کبھی ناراض نہ ہوگا قیامت کے روز سرکار نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ o

دُرود شریف 541

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ○

اے اللہ! دُرود بھیج اپنے حبیب رحمۃ للعالمین پر اور آپ کی آل پر اور آپ کے تمام صحابہ پر۔

شرح دلائل میں ابوبکر محمد جبر علیہ الرحمہ نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ فرمایا حضور پرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے کہا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَ سَلِّمْ○

اگر لیٹا ہے تو بیٹھنے سے پہلے، بیٹھا ہے تو کھڑے ہونے سے پہلے اس کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔

مزرعۃ الحسنات میں لکھا ہوا ہے کہ اس دُرود شریف کو اگر ایک بار پڑھ لیا جائے تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک پڑھنے والے کے اعمال نامہ میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّد کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ○

دُرود شریف 542

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْعِزِّ وَ الْکِبْرِیَاءِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ o

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو عزت و کبریائی کا مالک ہے اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائے حضرت محمد ﷺ خاتم الانبیاء پر۔

دُرود شریف 543

(ہر مشکل وقت میں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ صَلَاةً تُحِلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تُفِکُّ بِهَا الْکُرَبُ o

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دُور ہو جائیں۔

544 دُرود فیصلۂ حق

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْفَرْقِ وَ الْفُرْقَانِ o وَجَامِعِ الْوَرَقِ وَمُنْزِلِہٖ
مِنْ سَمَاءِ الْقُرْاٰنِ o وَ عَلٰی اٰلِ وَ اَصْحَابِ
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَ سَلِّمْ o

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں۔ قرآن پاک کے جمع کرنے والے اور آسماں سے اُتارنے والے اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی آل اور اصحاب پر اور سلام نازل فرما۔

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ (الحدیث)

جو شخص میری قبر شریف کی زیارت کرے میری شفاعت اس پر
واجب ولازم ہے

مدینہ منورہ

عشق ومحبت کا سفر

حاضری درگاہ ابدی پناہ رنگ عشقی

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

کھبتی ہوئی نظر میں ادا کس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو یہ عظمت سفر کی ہے

ہم گرد کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

کالک جبیں کی سجدۂ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنا حجر کی ہے

ڈوبا ہوا ہے شوق میں زمزم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

برسا جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابر کرم سے عرض یہ میزاب زر کی ہے

آغوشِ شوق کھولے ہے جن کے لیے حطیم
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے

ہاں ہاں رہ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاک پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے

عشاقِ روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے
اللہ جانتا ہے کہ نیت کدھر کی ہے

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام
یوں بندگیِ زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

زندہ رہیں تو حاضریٔ بارگاہ نصیب
مر جائیں تو حیات ابد عیش گھر کی ہے

کیوں تاجدارو خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے

جادہ کشوں میں چہرے لکھے ہیں ملوک کے
وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھرکی ہے

طیبہ میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہرِ شفاعت نگر کی ہے

عاصی بھی ہیں جہنتے یہ طیبہ ہے زاہدو
مکہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

محبوبِ ربِّ عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھرکی ہے

مانگیں گے مانگے جائیں گے منہ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لاہے نہ حاجت اگر کی ہے
تجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے
قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تری سیدھی نظر کی ہے
جنت نہ دیں، نہ دیں تری رویت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے
منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے
سنکی وہ دیکھ باد شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضا تیرے دامانِ تر کی ہے

شاید ہی کوئی ایسا بدنصیب ہوگا جسے کا سرکار دو عالم ﷺ کے روضہ اطہر پر حاضری کا شوق نہ ہو۔ وہ جو سرکار دو عالم ﷺ کی غلامی کو اپنے لیے باعث فخر سمجھتے ہیں دن رات اسی شوق میں تڑپتے رہتے ہیں اور جن کی ایک بار حاضری ہو جاتی ہے ان کے شوق اور تڑپ میں کمی نہیں ہوتی بلکہ وہ بار بار حاضری کے شوق میں مزید تڑپتے رہتے ہیں اور جس قدر زیادہ ان کی حاضری ہوتی ہے اسی قدر ان کی محبت' شوق اور تڑپ میں اضافہ ہوتا رہتا ہے چاہے اس میں کتنی ہی صعوبتیں ہوں اور کتنا ہی سفر کیوں نہ کرنا پڑے جب بھی یاد آتی ہے روتے رہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے شوق اور تڑپ میں مزید اضافہ کرے تمام ائمہ کرام اس بات پر متفق ہیں کہ سرکار رسالت مآب ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضری مستحب ہے اور آپ کی شفاعت کے حصول کا اعلیٰ ترین ذریعہ ہے۔

قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اگر لوگ اپنی جانوں پر (گناہوں کی وجہ سے) ظلم کر لیں تو وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اللہ سے معافی مانگیں اور رسول اللہ ﷺ ان کی سفارش فرما دیں تو اللہ تعالیٰ ان کو معاف کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے معافی کو سرکار دو عالم ﷺ کی بخشش اور سفارش کے ساتھ مقید کر دیا ہے یہ بات واضح طور پر آپ کی خدمت میں حاضری کے کمال فضیلت کو ظاہر کرتی ہے اور اس میں حیات اور بعد از وصال دونوں حالت میں کوئی فرق نہیں کیونکہ جس شخص نے آپ کی بعد از وصال زیارت کی وہ ایسے ہی ہے جیسے ظاہری حیات میں زیارت کی۔

امام ابو عبداللہ محمد بن احمد الانصاری القرطبی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ آپ ﷺ کے وصال کے بعد ایک اعرابی آیا اور اس نے اپنے سر پر مٹی ڈالتے ہوئے رونا شروع کیا اور عرض کرنے لگا

میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے اور آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں کہ آپ میری بخشش کیلئے اللہ کے حضور سفارش فرمادیں اس پر قبر انور سے آواز آئی اے اعرابی اللہ تعالیٰ نے تجھے معاف فرما دیا۔

۱۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جس نے میری قبر انور کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

۲۔ دوسری جگہ فرمایا جو شخص میری زیارت کے لئے آیا اور اسے میری زیارت کے علاوہ کوئی حاجت نہ تھی تو مجھ پر لازم ہوگیا کہ قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں۔

۳۔ جس شخص نے بعد از وصال میری قبر انور کی زیارت کی گویا اس نے ظاہری حیات میں میری زیارت کی۔

۴۔ جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ سے جفا کی۔ زیارت نبوی ﷺ فی الحقیقت خالص توحید اور ایمان صادق ہے اس میں نہ شرک ہے اور نہ شرک کا شبہ اس لیے کہ زیارت کرنے والا ہر شخص اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ عظیم فضل، کمال احسان، اتمام نعمت، شرف میں مقام آخر اور اللہ تعالیٰ کیلئے عبودیت خاصہ کے مقام پر فائز ہیں اور یہ عین توحید ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ حضور اکرم ﷺ کی زیارت کا قصد کرنا اور مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کرنا حج مقبول کے برابر ہے اور جو حج کر کے آیا ہے اس کی بھی قبولیت کا ذریعہ اور سبب ہے۔

مدینہ منورہ عشق ومحبت کا سفر

مدینہ منورہ جانے لگے تو افضل ہے کہ خود آپ ﷺ کی زیارت کی نیت کرے بعض محققین نے روضہ اطہر اور مسجد نبوی ﷺ دونوں کی زیارت کی نیت کرنے کیلئے لکھا ہے اور بعض نے صرف روضہ اطہر کی زیارت کی نیت کرنے کو کہا ہے۔

مدینہ طیبہ کا سفر عشق ومحبت کا سفر ہے یہ شوق واشتیاق کی وادی ہے یہ سفر ایک بہت بڑی اور اہم عبادت ہے اس سفر میں ضروری ہے کہ تمام آداب ومستحبات کو ملحوظ رکھے۔ شوق وذوق میں ڈوب کر سفر کیا جائے جیسے جیسے قربت ہوتی جائے شوق میں اضافہ ہوتا جائے آنکھیں وفور شوق سے اشکبار رہیں شیخ ابوالفضل الجوہری رحمۃ اللہ علیہ جب شہر مدینہ کے قریب پہنچے تو روتے ہوئے پیدل چل پڑے۔

دوران سفر ہمیشہ شوق، محبت اور عشق اور سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت کا بے انتہا اشتیاق اور اس دربار عالی میں پہنچنے کی تمنا ہو آنحضرت ﷺ کے دیدار اور دریائے عشق ومحبت میں ڈوبا رہے کاہلی اور سستی سے بچے ہر وقت خوش رہے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرے نیک کام کی کثرت کرے ادب ملحوظ رکھے اطاعت کرے روحانیت غالب رہے اور نورانیت ظاہر ہو۔

دوران سفر ہر وقت دل کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی عظمت اور جلال سے معمور رکھے ہر وقت حضور ﷺ کی عظمت کا لحاظ رکھے اور اظہار محبت میں کمی نہ کرے۔

درود شریف سرکار دو عالم ﷺ سے قرب روحانی اور باطنی تعلق قائم کرنے کا بہترین وسیلہ ہے کثرت سے درود شریف پڑھنے والے پر اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے خصوصی انعامات ہوتے ہیں۔

حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کی ایک جماعت پیدا کی ہے جو زیارت کے لیے آنے والوں کے درودوں کے تحفے دربار نبوی ﷺ میں پہنچاتے ہیں اور عرض کرتے ہیں سرکار سیدنا طاہر علاؤ الدین رحمۃ اللہ علیہ کا غلام زیارت کیلئے آرہا ہے اور درود کا تحفہ پہلے بھیجتا ہے۔

دوسری حدیث میں ہے کہ جب یہ غلام مدینہ طیبہ کے قریب پہنچتا ہے تو رحمت کے فرشتے تحفے لیکر اس کے استقبال کو آتے ہیں اور اس کو طرح طرح کی بشارتیں سناتے ہیں اور نورانی طبق اس کے اوپر نثار کرتے ہیں۔

شہر مدینہ کے آداب

او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

امام مالک رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ میں قیام پذیر تھے اس لیے آپ کو امام دار الہجرہ کہا جاتا ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے آثار، زیارات، شہر مدینہ مسجد نبوی ﷺ اور تمام مقامات حتیٰ کہ شہر مدینہ کی مٹی کا جو ادب و احترام اور اس کی تعظیم امام مالک رضی اللہ عنہ کرتے تھے اس کے متعلق تمام کتب ان تمام آداب کے بیان سے بھری ہوئی ہیں آپ شہر مدینہ میں سواری پر سوار نہیں ہوتے تھے آپ فرماتے تھے اللہ تعالیٰ سے حیا آتی ہے کہ اس شہر میں سواری استعمال کروں جس میں حضور ﷺ اکرم کا جسم اطہر ہے۔

آپ کی مجلس میں جب حضور اکرم ﷺ کا ذکر مبارک ہوتا تو آپ کا رنگ متغیر ہو جاتا، سر جھک

جاتا اور یہی وہ تعظیم وتوقیر تھی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو دوسروں سے ممتاز فرما دیا تھا اور لوگوں کے دلوں میں آپ کی تعظیم پیدا کر دی تھی۔

مندرجہ بالا احادیث اور واقعات بیان کرنے کا مقصد زائرین مدینہ کو یہ احساس دلانا ہے کہ شہر مدینہ میں قیام کے دوران ادب اور تعظیم کو ملحوظ رکھا جائے جتنا عرصہ قیام کرے اس کو زندگی کے بہترین لمحات جانے اور ادھر ادھر کی باتوں اور بازاروں میں وقت ضائع نہ کرے بے جا شور و غل سے باز رہے۔

شہر میں داخل ہوتے وقت اس شہر پاک کی عزت وحرمت کا خاص خیال رکھے خشوع و خضوع کی حالت میں شہر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعُ
السَّلَامُ ط فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ ط
تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ تَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ ○ رَبِّ
اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ
اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ○ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ

وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا o وَ نُنَزِّلُ مِنَ
الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا o

جب زائر حرم مدینہ میں پہنچے تو صلوۃ وسلام کے بعد کہے اے اللہ یہ وہ جگہ ہے جسے تو نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کی زبان مقدس کے ذریعہ حرم بنا دیا اور آپ ﷺ نے تیری بارگاہ میں عرض کیا کہ اس حرم میں خیر و برکت کو دوگنا فرما جو تیرے گھر مسجد حرام میں ہے۔

اے اللہ مجھے آگ پر حرام فرما اور روز قیامت اپنے عذاب سے محفوظ فرما مجھے وہ عطا فرما جو تو نے اپنے اولیاء اور اہل اطاعت کو عطا فرمایا مجھے حسن ادب فعل خیرات اور ترک منکرات کی توفیق دے اے اللہ مجھے بہتر طور پر داخل فرما اور بہتر طریقے پر رخصت فرما۔ دل میں شہر مدینہ کے شرف کا بار بار تصور لائے اور کہے کہ یہ شہر پاک اور جگہ تمام مقامات سے بالاتفاق افضل ہے۔

تمام اعضاء کو گناہوں سے روکے اور حضور اکرم ﷺ پر درود کا کثرت سے ورد جاری رکھے اور یہ تصور کرے کہ آپ ﷺ کا دربار عالی وہ دربار ہے کہ ادنیٰ سی گستاخی اور بے ادبی (مثلاً شور وغل وغیرہ) بربادی اعمال کا سبب ہو جاتی ہے۔

شہر مدینہ میں قیام کے دوران اس کی جلالت وعزت کا ہمیشہ خیال رکھے یہ تصور کرے کہ یہاں جبرائیل امین بار بار اللہ کا پیغام وحی کی صورت میں لیکر آتے تھے جہاں تک ممکن ہو پیدل چلے کسی سواری پر سوار نہ ہو۔ امام مالک رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس بارے میں

حیا کرتا ہوں کہ میری سواری کے پاؤں اس جگہ کو روندیں جس جگہ آپ ﷺ تشریف فرما ہیں دوسری روایت میں ہے مجھے اس بات سے ڈر لگتا ہے کہ کہیں چارپائے کا پاؤں آپ ﷺ کے نقش پا پر نہ آجائے۔

مدت قیام اپنے آپ کو خشیت و تعظیم کا پیکر بنائے تواضع اختیار کرے اور آواز کو پست رکھے آپ کی عزت و حرمت بعد وصال بھی وہی ہے جو قبل از وصال تھی۔

اہل مدینہ سے محبت کرے خصوصاً وہاں کے علماء صلحا اور خدام سے، اسی طرح عوام و خواص سے حتیٰ کہ اس کا بھی احترام کرے جس میں پڑوسی ہونے کے علاوہ کوئی صفت نہ ہو آپ ﷺ کا پڑوسی ہونا خود بڑی عزت ہے اس میں کوئی مخصوص پڑوسی مراد نہیں خواہ کوئی ہو جب کسی شخص کا پڑوسی ہونا ثابت ہو گیا تو اب اس کے دیگر اعمال نہیں بلکہ اس کا پڑوسی ہونا اسے ذی احترام بناتا ہے کوئی برائی اسے پڑوسی ہونے سے خارج نہیں کر دیتی۔

حرم شریف یا کسی مقام سے مٹی وغیرہ نہ لائے ہاں البتہ ہدیہ لے جائے اس کے لیے شہر مدینہ کے پھل، کھجور اور اس کے کنوؤں کا پانی سب سے بہتر ہدیہ ہے۔

مدینہ طیبہ کی یہ بھی فضیلت ہے کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ تمام شہر تلوار سے فتح ہوئے مگر شہر مدینہ قرآن سے فتح ہوا۔

روضہ اطہر پر حاضری اور آداب حاضری

مدینہ طیبہ پہنچ کر نہایت اطمینان اور سکون سے سامان وغیرہ اپنے ٹھکانے پر رکھے اگر تھکن

ہوتو آرام کرلے۔اس کے بعد اچھی طرح غسل کرے، مسواک کرے، عمدہ کپڑے پہنے، بہتر ہے کہ سفید کپڑے پہنے اس لیے کہ آقا ﷺ کو سفید کپڑا سب سے زیادہ پسند تھا۔ پھر خوشبو لگائے اور اس طرح پاک وصاف ہوکر سکون اور وقار اور ادب واحترام کے ساتھ نظریں جھکا کر سرکار دو عالم ﷺ کے مقام مرتبے، اہمیت اور جلال کو پیش نظر رکھ کر جیسا کہ ایک غلام شہنشاہ کے دربار میں حاضر ہوتا ہے، دربار اقدس کی جانب روانہ ہو۔خیال رہے کہ یہ وہ دربار عالی ہے جہاں شہنشاہ تو شہنشاہ حضرت جبرائیل اور فرشتے بھی باادب حاضر ہوتے ہیں مسجد میں داخل ہوتے سے پہلے صدقہ کرے۔مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام میں داخل ہوتو باب جبرائیل سے داخل ہونا افضل ہے۔مسجد شریف میں داخل ہوتے وقت پہلے داہنا قدم رکھے اور یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي الْيَوْمَ مِنْ اَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَ اَقْرَبِ
مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ وَ اَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ وَ ابْتَغٰى مَرْضَاتَكَ

یہ دعا مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت ضرور پڑھے لیکن نکلتے وقت ابواب رحمتك کی جگہ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ کہے۔جب مسجد شریف میں داخل ہوتو نہایت

ہی خشوع وخضوع، سکون، وقار اور ادب وتعظیم کے ساتھ داخل ہو وہاں آواز بلند نہ کرے۔ خلیفہ منصور نے امام مالک رضی اللہ عنہ سے جب گفتگو کی تو آپ نے فرمایا مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام میں آواز بلند نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ادب سکھاتے ہوئے ان لوگوں کی تعریف کی جو آواز کو یہاں پست رکھتے ہیں۔ منصور نے اس بات کو تسلیم کرلیا۔ ذرا غور کریں امام مالک اور خلیفہ منصور نے اس بارگاہ اور مسجد شریف کا کتنا ادب کیا۔ اسی طرح حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے بارے میں ہے کہ آپ نے طائف سے آئے ہوئے دو آدمیوں کو فرمایا اگر تم مدینہ شہر کے ہوتے تو میں تمہیں سزا دیتا کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں بلند آواز سے بات کر رہے ہو۔ جب مسجد شریف میں آئے اعتکاف کی نیت کرے اگرچہ مسجد میں تھوڑی دیر ہی ٹھہرنا ہو۔ پھر ریاض الجنتہ میں بڑے خشوع وخضوع کے ساتھ نظریں جھکا کر درود کے نذرانے پیش کرتا ہوا جائے۔

مسجد شریف کی زینت وآرائش کی طرف متوجہ نہ ہو۔ مصلّٰی رسول ﷺ پر کہ اب اس جگہ پر محراب بنی ہے اگر جگہ خالی ہو تو وہاں یا اس کے قریب یا منبر کے قریب یا کسی جگہ دو رکعت نماز تحیۃ المسجد ادا کرلے ان میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے۔ اگر فرض نماز کے لیے تکبیر ہو جائے یا نماز کا وقت جا رہا ہو تو ایسی صورت میں فرض نماز ادا کرے اس سے تحیۃ المسجد ادا ہو جائے گی۔ پھر اللہ کی حمد وثناء کرے اور سجدۂ شکر بجالائے اور اس سے رضا توفیق اور قبولیت کی دعا کرے اللہ کے حضور سخت آہ ورازی کے ساتھ عرض کرے کہ وہ زیارت نبوی ﷺ کی برکات عطا فرمائے۔ یقین رکھے کہ یہ ایسا دربار ہے کہ کوئی طالب صادق اور سائل اس دروازے سے محروم نہیں ہوتا۔

اس کے بعد اللہ سے توفیق مانگتے ہوئے ادب واحترام، خضوع وخشوع، وقار وانکساری سے

آنکھیں جھکائے ہوئے اعضاء ساکن وساکت نماز کی طرح دائیاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھے ہوئے مواجہ شریف میں حاضر ہوجائے آج کل وہاں سنہری جالی ہے۔آپ کی خدمت میں اس طرح حاضری دی جائے جس طرح آپ کی ظاہری حیات میں دی جاتی تھی۔زائر کو اپنی نظریں نیچی رکھنی چاہئیں مسجد کی زیب وزینت کی طرف متوجہ نہ ہو اور نہ ہی ادھر ادھر دیکھے کیونکہ آپ ﷺ زائر کی حاضری قیام اور زیارت سے آگاہ ہوتے ہیں۔زیارت قبر انور کی طرف چلیں تو اس طرح ادب کے ساتھ جیسے کوئی سر کے بل جاتا ہے۔قبر انور کے سامنے اس طرح کھڑے ہوں کہ ہمارے ظاہر و باطن میں خضوع اور تذلل ہو۔اس طرح آپ کی ہیبت ورعب طاری ہو کہ کھڑے ہونے والے پر کپکپی کا ایک سماں ہو آنکھوں سے آنسوؤں کے چشمے پھوٹ پڑیں جو دیر تک خشک نہ ہونے پائیں پر خبردار چیخ یا بلند آواز نہ ہونے پائے۔زائر اپنے ذہن میں آپ ﷺ کی مبارک صورت پاک کو محسوس کرے اور اپنے دل میں آپ ﷺ کے عظیم مرتبے کو حاضر رکھے۔پھر بڑے خلوص پیار اور محبت سے سلام عرض کرے نہ اس میں بلند آواز ہو اور نہ ہی زیادہ پست شرم اور حیا سے متصف ہو کر سلام عرض کرے السلام علیك ایها النبی الکریم و رحمة الله و برکاته تین بار کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ط

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ
خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُدَّثِّرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ
الرَّحْمَةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اَبَا الْقَاسِمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَشِيْرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
نَذِيْرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَكْرَمَ وُلْدِ اٰدَمَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
سَيِّدَ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ
النَّبِيِّيْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا قَآئِدَ الْخَيْرِ وَ فَاتِحَ الْبِرِّ وَ هَادِيَ الْاُمَّةِ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الَّذِيْنَ
اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ طَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اَصْحَابِكَ اَجْمَعِيْنَ وَ عَلٰى سَآئِرِ الْاَنْبِيَآءِ

وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط جَزَاكَ اللّٰهُ يَا
رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ وَاَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَ
رَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ اَمِيْنُهٗ وَ صَفِيُّهٗ
وَ خِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ ط اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ
اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَ نَصَحْتَ اُمَّتَكَ وَ اَوْضَحْتَ الْحُجَّةَ وَ
جَاهَدْتَّ فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَ اَقَمْتَ الدِّيْنَ وَ
جَاهَدْتَّ عَدُوَّكَ وَ عَبَدْتَّ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ط يَا
خَيْرَ الرُّسُلِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ اَنْزَلَ عَلَيْكَ كِتَابًا
صَادِقًا قَالَ فِيْهِ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا
اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

بعض بزرگان دین مثلاً ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اختصار پسندیدہ ہے لیکن یہ اختصار تو غالباً روزانہ زیارت کرنے والوں کو یا تنگی وقت مثلاً نماز وغیرہ کیلئے ہوسکتا ہے ورنہ وہ مشتاق کہ جس کا دل شوق سے اور سینہ عمر بھر جدائی سے پر ہے اور لمبی مسافتوں کو طے کر کے پیارے آقا ﷺ کے دربار میں پہنچا ہو کیسے اختصار کر سکتا ہے۔ اکثر علماء کے نزدیک صلوۃ وسلام میں دیر کرنا پسندیدہ ہے اس لیے کہ نبی کریم ﷺ کے دربار اقدس میں کھڑا ہونا اور آپ ﷺ کے حضور خطاب کرنا کتنی بڑی سعادت ہے اگر دوستوں نے نصیحت کی ہو تو ان کے نام لے کر ان کی طرف سے سلام عرض کریں کتاب کے آخر میں مختلف سلام لکھے ہیں پس حسب توفیق سلام عرض کریں اگر کوئی کھڑا نہیں ہوسکتا ہے یا کھڑے کھڑے تھک جائے تو بیٹھ کر سلام عرض کرے۔

زیارت حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اب ذرا دائیں ہاتھ کو ہٹ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زیارت کریں اور پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيْقَ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَى التَّحْقِيْقِ ط اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي
الْغَارِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْفَقَ مَالَهٗ كُلَّهٗ فِيْ حُبِّ اللّٰهِ

وَ حُبِّ رَسُوْلِهٖ حَتّٰی تَخَلَّلَ بِالْعَبَا رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی
عَنْكَ وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ
مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوٰكَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَوَّلَ
الْخُلَفَآءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَآءِ وَ صِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط

حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی زیارت

اور ذرا ہٹ کر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام عرض کرے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَ الصَّوَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَنَفِيَّ
الْمِحْرَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُكَسِّرَ الْاَصْنَامِ ط اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْفُقَرَآءِ وَ الضُّعَفَآءِ وَ الْاَرَامِلِ وَ الْاَيْتَامِ ط

اَنْتَ الَّذِىْ قَالَ فِىْ حَقِّكَ سَيِّدُ الْبَشَرِ لَوْ كَانَ نَبِيٌّ مِّنْ

بَعْدِىْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكَ

وَ اَرْضَاكَ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكَ وَ

مَسْكَنَكَ وَ مَحَلَّكَ وَ مَاْوٰكَ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَانِىَ

الْخُلَفَآءِ وَ تَاجَ الْعُلَمَآءِ وَ صِهْرَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ

رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط

علماء امت نے بیان کیا ہے کہ جو شخص زیارت نبوی کے لئے حاضری دے اس کے لئے مستحب ہے کہ وہ دعا کے لئے قبر انور کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور اللہ تعالیٰ سے خیر و فضل کی دعا کرے۔ ابو جعفر منصور نے امام مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا ابا عبداللہ! میں قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا کروں یا پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف منہ کروں؟ امام مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو اپنا منہ سرکار دو عالم ﷺ سے کیوں پھیرتا ہے جو تیرا اور تیرے جد امجد آدم علیہ السلام کا اللہ کی بارگاہ میں قیامت کے دن وسیلہ ہیں آپ کی طرف رخ کر کے آپ ﷺ سے شفاعت کا سوال کر اللہ تعالیٰ آپ کی شفاعت قبول فرماتا ہے۔

شارح الشفاء امام خفاجی رحمۃ اللہ علیہ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے یوں بیان کرتے ہیں ہمارے علماء نے تصریح کی ہے کہ مستحب یہ ہے کہ حاضری دیتے وقت قبر انور کی طرف منہ کیا جائے اور قبلہ کی طرف پشت پھر سلام عرض کیا جائے پھر شیخین سیدنا ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں سلام عرض کیا جائے اور پھر پہلی جگہ لوٹ کر دعا کی جائے۔

امام ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضرت ایوب الختیانی رحمۃ اللہ علیہ حاضری کیلئے آئے تو میں مدینہ منورہ میں تھا میں نے چاہا کہ دیکھوں یہ حاضری کے وقت کیا کرتے ہیں پس انہوں نے پشت قبلہ کی طرف اور چہرہ آپ کی طرف کیا اور خوب آنسوؤں سے روئے۔

بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی قبر انور کے نزدیک یہ آیت پڑھے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ○ اس کے بعد ستر مرتبہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ ؕ

پڑھے تو ایک فرشتہ آسمان سے آواز دیتا ہے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا فُلَانُ

اے فلاں آج کے دن تیری کوئی ایسی حاجت باقی نہیں رہے گی جو پوری نہ ہو۔ بہتر یہ ہے پڑھے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اس کے بعد قبر انور اور استوانہ کے درمیان کھڑا ہو کر حمد و ثناء دعا اور سرکار دو عالم ﷺ پر صلوۃ وسلام پڑھے۔ پھر منبر کے پاس آئے جو آپ کی جائے نشست پر تعمیر کیا گیا ہے وہاں دعا کرے کیونکہ اس مقام پر دعا قبول ہوتی ہے۔ اصحاب رسول ﷺ منبر کے اس حصے کو جسے آپ کے دست اقدس نے چھوا تھا، پکڑتے مس کرتے اور منہ پر ہاتھ مل لیتے پھر قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے اور دعا کرتے۔

روضہ اقدس کی دیوار اور جالیوں سے دور رہے نہ اسے بوسہ دے نہ اس کا طواف کرے نہ اپنے بدن کے کسی حصہ کو مس کرے ادب یہی ہے کہ جس طرح ظاہری حیات میں انسان حاضری دیتا ہے اسی طرح بعد از وصال دے۔ روضہ انور کی طرف پشت نہ کی جائے۔

جب بھی روضہ اطہر کے پاس سے گزرے خواہ مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام کے اندر یا باہر ضرور کھڑے ہو کر سلام عرض کرے۔ امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ زیارت و حاضری کو نہایت اعلیٰ و افضل عمل قرار دیتے ہیں مگر احتیاط کے پیش نظر کثرت کو مکروہ جانتے ہیں تاکہ بے ادبی نہ ہو جائے باقی تینوں ائمہ امام ابوحنیفہ امام شافعی اور امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہم زیارت اور اس میں کثرت کو مستحب قرار دیتے ہیں کیونکہ خیر میں کثرت خیر ہی کہلاتی ہے۔

کثرت کے ساتھ درود و سلام پڑھنا' روزہ رکھنا' پانچوں وقت نماز آپ ﷺ کی مسجد میں

باجماعت ادا کرنا نوافل کی کثرت کرنا درود شریف کی کثرت زیادہ بہتر ہے خصوصاً مسجد شریف کے اس حصے میں کوشش کر کے بیٹھے جو قدیم مسجد ہے اور ان مقامات پر جو بابرکت ہیں خصوصاً قدمین شریفین، ریاض الجنۃ، مقام اصحاب صفہ اور مقام تہجد وغیرہ۔

شہر نبی ﷺ میں ایک دفعہ پورے قرآن کریم کی تلاوت کرے۔ حضور ﷺ نے فرمایا جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں متواتر ادا کیں اس کیلئے عذاب جہنم اور نفاق سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔

مسجد شریف میں جانے میں تاخیر نہ کرے اگر بعد میں گیا تو جہاں جگہ ملی ہے وہاں نماز ادا کرے بعد میں آنے والا اگر کسی خاص مقام مثلاً قدمین شریفین ریاض الجنۃ وغیرہ میں جانے کی کوشش کرے گا تو خرابیاں لازم آئیں گی۔ نمازیوں کو تکلیف دینا، گردنوں کو پھلانگنا، صفوں کو منقطع کرنا اور ذکر الٰہی میں مشغول لوگوں کو پریشان کرنا بعض اوقات اسی سبب سے جھگڑے کا خطرہ ہوتا ہے۔ الغرض ایسا کرنے سے انسان وصولی سنت کیلئے حرام کا مرتکب اور خیر کے حصول کی خاطر شر میں ملوث ہو جاتا ہے۔

آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام کے بعد ہر روز جنت البقیع جانا مستحب ہے خصوصاً جمعہ کے دن مسجد قبا اور احد کے شہدا کی خدمت میں جانا نہ بھولے۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے تھے حضور اکرم ﷺ کی ظاہری حیات اور بعد از وصال دونوں حالتوں میں آواز کا بلند کرنا منع ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ معمول تھا کہ جب کوئی مسجد نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام کی دیواروں میں کیل لگاتا اور اس سے آواز پیدا ہوتی تو آپ پیغام بھجواتیں محبوب خدا ﷺ کو تکلیف مت دو۔

شیخ مجد الدین فیروز آبادی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے حجرہ انور کو ہمیشہ دیکھتے رہنا عبادت ہے جس طرح کعبہ کو دیکھنا۔

جب زائر مسجد نبوی شریف سے باہر ہو تو آپ ﷺ کے گنبد خضرا کو تکتا رہے ہاں ادب کا خیال رکھے

جنت البقیع میں یہ دعا پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ الْبَقِيْعِ يَآ اَهْلَ الْجَنَابِ الرَّفِيْعِ ط
اَنْتُمُ السَّابِقُوْنَ وَ نَحْنُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ ط
اَبْشِرُوْا بِاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ
مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ط اَنَسَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ شَرَّفَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى
بِقَوْلِ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَتَنَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ
اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْمُصْطَفٰى ط
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا خَامِسَةَ اَهْلِ الْكِسَآءِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ
اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُمَّ الْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ السَّيِّدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْكَوْكَبَيْنِ الْقَمَرَيْنِ
النَّيِّرَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِى الْجَنَّةِ اَبِىْ مُحَمَّدٍ نِ
الْحَسَنِ وَ اَبِىْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا وَ عَنْكِ وَ اَرْضَاكِ اَحْسَنَ الرِّضَا وَ جَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلَكِ وَ مَسْكَنَكِ وَ مَحَلَّكِ وَ مَاْوَاكِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
وَ عَلٰٓى اَبِيْكِ الْمُصْطَفٰى وَ بَعْلِكِ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَ
ابْنَيْكِ الْحَسَنَيْنِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

محل القیام

مَرْحَبَا یَا مَرْحَبَا یَا مَرْحَبَا

مَرْحَبَا جَدَّ الْحُسَیْنِ مَرْحَبَا

یَانَبِیُّ سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَا رَسُوْلُ سَلَامٌ عَلَیْکَ

یَاحَبِیْبُ سَلَامٌ عَلَیْکَ

صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکَ

اَنْتَ شَمْسٌ اَنْتَ بَدْرٌ

اَنْتَ نُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٌ

یَاحَبِیْبِیْ یَا مُحَمَّدُ

یَاعَرُوْسَ الْخَافِقَیْنِ

یَا مُؤَیَّدُ یَا مُمَجَّدُ

یَا اِمَامَ الْقِبْلَتَیْنَ

سلام

از حضرت عشقی رحمۃ اللہ علیہ

یَا شَفِیْعَ الْوَرٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
یَا نَبِیَّ الْھُدٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
خَاتَمَ الْاَنْبِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ
سَیِّدَ الْاَصْفِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ
اَحْمَدُ لَیْسَ مِثْلُکَ اَحْمَدُ
مُجْتَبٰی مُصْطَفٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ
اَعْظَمَ الْخَلْقِ اَشْرَفَ الشُّرَفَآءِ
اَفْضَلَ الْاَزْکِیَآءِ سَلَامٌ عَلَیْکَ
وَاجِبٌ حُبُّکَ عَلَی الْمَخْلُوْقِ
یَاحَبِیْبَ الْعُلٰی سَلَامٌ عَلَیْکَ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمۃ)

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن دُرود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی دُرود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد دُرود
ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد دُرود

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاج رفعت پہ لاکھوں سلام

دُور و نزدیک سے سننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق
مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکین سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خداداد شوکت پہ لاکھوں سلام

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

ان کے مولیٰ کی ان پر کروڑوں درود
ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

غوث اعظم امام التقی والنقی
جلوۂ شان قدرت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب و عتاب وحساب وکتاب
تاابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا ﷺ

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں
اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جس سے معمور ہے فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں
جب محمد کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں
زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہہ دینا
آپ کی گردِ راہ کو آقا بے سہارے سلام کہتے ہیں
عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ
ذکر ہے آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
اذن مل جائے گر مدینے کا کام بن جائے گا کمینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام ﷺ

یارسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضرا کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ روضۂ اقدس کریں
مست و بے خود و وجد میں آتی ہواؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تاقیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام

اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز
ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام

در پہ رہنے والے خاصوں اور عاموں کو سلام
یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام

کعبۂ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجدِ نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھا کرتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوری ان سلاموں کو سلام

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

(محمد اکبر وارثی)

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک
جان کر کافی سہارا لے لیا ہے در تمہارا
خلق کے وارث خدارا لو سلام اب تو ہمارا
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
آپ شاہ انس و جاں ہو وارث کون و مکاں ہو
رہنمائے دو جہاں ہو پیشوائے مرسلاں ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
نور رب العالمین ہو جلوۂ حق الیقین ہو
سرور دنیا و دیں ہو دل میں آنکھوں میں مکیں ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
عاشق مائل کی سن لو بانی محفل کی سن لو
سامعین کے دل کی سن لو اکبر بسمل کی سن لو
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک
میرے مولا میرے سرور ہے یہی ارمان اکبر
پہلے قدموں پر رکھے سر پھر کہے یہ سر اٹھا کر
یا نبی سلام علیک یارسول سلام علیک

ہدیہ سلام دربارگاہ خیر الانام ﷺ

وبزرگانِ عظام رحمۃ اللہ علیہم معہ شجرہ پیشوائی

اے کریم و اے رحیم و اے حمید و اے مجید
صاحب لولاک احمد مجتبیٰ پر ہو سلام

آل پر ، اصحاب پر ، ازواج پر ، خدام پر
داعیان شرع و دین مصطفیٰ پر ہو سلام

مرتضیٰ ، مشکل کشا ، خضر طریق اتقاء
صدر بزم اذکیاء و اولیاء پر ہو سلام

مشعل راہ علی ، خواجہ حسن بصری ولی
ساتھ ہی ان کے حبیب عجمی پر ہو سلام

حضرت داؤد طائی و سری سقطی ولی
حاملان پرچم صدق و صفا پر ہو سلام

واقفان سر حق معروف کرخی و جنید
وارثان تخت و تاج اصفیا پر ہو سلام

شیخ شبلی و ابو الفضل حقیقت آشنا
باوفا و باصفا و باخدا پر ہو سلام

بوالفرح و بوالحسن ، ذی شان پیران زمن
راہبران منزل زہد و ہدٰی پر ہو سلام

آفتاب برج عرفان و شریعت بو سعید
مرشد کامل ، حبیب کبریا پر ہو سلام

پیر پیراں ، شاہ جیلاں ، نور یزداں دستگیر
شیخ عبدالقادر و غوث الورٰی پر ہو سلام

شیخ دین عبدالعزیز است و محمد التہاک
مشعلان محفل علم و ذکا پر ہو سلام

شاہ شمس الدین و شرف الدین شمس شرف دین
کاملان و مرشدان و راہنما پر ہو سلام

پیر زین الدین ، ولی الدین ، نقیبان شیوخ
پیکران جود و فخر و اتخیا پر ہو سلام

شیخ نور الدین ، و یحیٰی برگزیدہ پیشوا
بزم فقر و عشق کے نور و ضیا پر ہوسلام

واجب العزت ابی بکر و حسام الدین شاہ
جاوداں اے کبریا ان اتقیا پر ہو سلام

واقعی درویش محمد پر مدام
نیز نور الدین صفیر ذو العطا پر ہو سلام

النجیب و الشریف و سید عبدالوہاب
شیخ اسماعیل مرد باحیا پر ہو سلام
شیخ ابوبکر صغیر و عبد قادر نامور
زاہدان و مرشدان بے ریا پر ہو سلام

دستگیر بے کساں سید علی بدر النقیب
عبدالرحمٰن النقیب باوفا پر ہو سلام

شاہ محمود حسام الدین ناز خاندان
پیکر صدق و صفا و اتقا پر ہو سلام

طاہر و طیب علاؤ الدین زندہ پیشوا
اے خدا مخدوم و فخر الاتقیاء پر ہو سلام

التجا ہے ساتھ سب کے اے الٰہ العالمین
اس عزیز دل حزین و بے نوا پر ہو سلام

دُعا

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو
یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیٔ دیدار حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منہ کی صبحِ جانفزا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب پڑے محشر میں شور دارو گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو
یاالٰہی سر مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر
سید بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی گرمیٔ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو
یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوش خلق ستار خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حساب جرم میں
ان تبسم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب حساب خندۂ بیجا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیع مُرتجیٰ کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی رنگ لائیں جب میری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب چلوں تاریک راہ پل صراط
آفتاب ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
ربِّ سَلِّم کہنے والے غمزدہ کا ساتھ ہو
یاالٰہی جو دُعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں ربّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضاؔ خواب گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

دُعَائے کَنْزُ الْعَرْش

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَزِیْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْحَلِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَرِیْمِ الْحَکِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَوِیِّ الْوَفِیِّ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ اللَّطِیْفِ الْخَبِیْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْمَعْبُوْدِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الْوَدُوْدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلِ الْکَفِیْلِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّقِیْبِ الْحَفِیْظِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُحْیِ الْمُمِیْتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْبَارِئِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَیِّ الْعَظِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْمُؤْمِنِ الْمُهَیْمِنِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَسِیْبِ الشَّهِیْدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْحَلِیْمِ الْکَرِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْقَدِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْاَوَّلِ الْاٰخِرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْقَاضِی الْحَاجَاتِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْبُرْهَانِ السُّلْطَانِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْحَکِیْمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْغَفَّارِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ الدَّیَّانِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَلِیْمِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الشَّافِی الْکَافِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الْعَظِیْمِ الْبَاقِیْ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْاَحَدِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سُبْحَانَ رَبِّ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَخْلُوْقَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الرَّزَّاقِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْقَيُّوْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَفُوْرِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْعَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَ الْمَلَكُوْتِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَ الْعَظَمَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْهَيْبَةِ وَ الْقُدْرَةِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْكِبْرِيَاءِ وَ الْجَبَرُوْتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْكَبِيْرِ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَالِمِ الْغَيْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَمِيْدِ الْمَجِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الْقَدِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْكَبِيْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْعَظِيْمِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ السَّلَامِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ النَّصِيْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الرَّحْمٰنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَرِيْبِ الْمُجِيْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ الْكَبِيْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِقِ النُّوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْمُعْطِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَاعِلِ الشَّكُوْرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغَنِيِّ الْقَدِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْجَلَالِ الْمُبِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْخَالِصِ الْمُخْلِصِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الصَّادِقِ الْوَعْدِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِى الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَوِيِّ الْعَزِيْزِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَلَّامِ الْغُيُوْبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ السَّتَّارِ الْعُيُوْبِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْغُفْرَانِ الْمُسْتَعَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحْمٰنِ السَّتَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الرَّحِيْمِ الْغَفَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْفَضْلِ وَالْاِحْسَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَنَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْبَارِئِ الْمُصَوِّرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقُدُّوْسِ السُّبُّوْحِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ ذِی الْآلَاءِ وَ النَّعْمَاءِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَقْصُوْدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اٰدَمُ صَفِیُّ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ نُوْحٌ نَّجِیُّ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِسْمٰعِيْلُ ذَبِيْحُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُوْسٰى كَلِيْمُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَاوٗدُ خَلِيْفَةُ اللّٰهِ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ اَلْعَلِيِّ الْاَعْلٰى
وَالْمُرْسَلِيْنَ حَبِيْبِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا وَشَفِيْعِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

☆☆☆.....☆☆☆.....☆☆☆

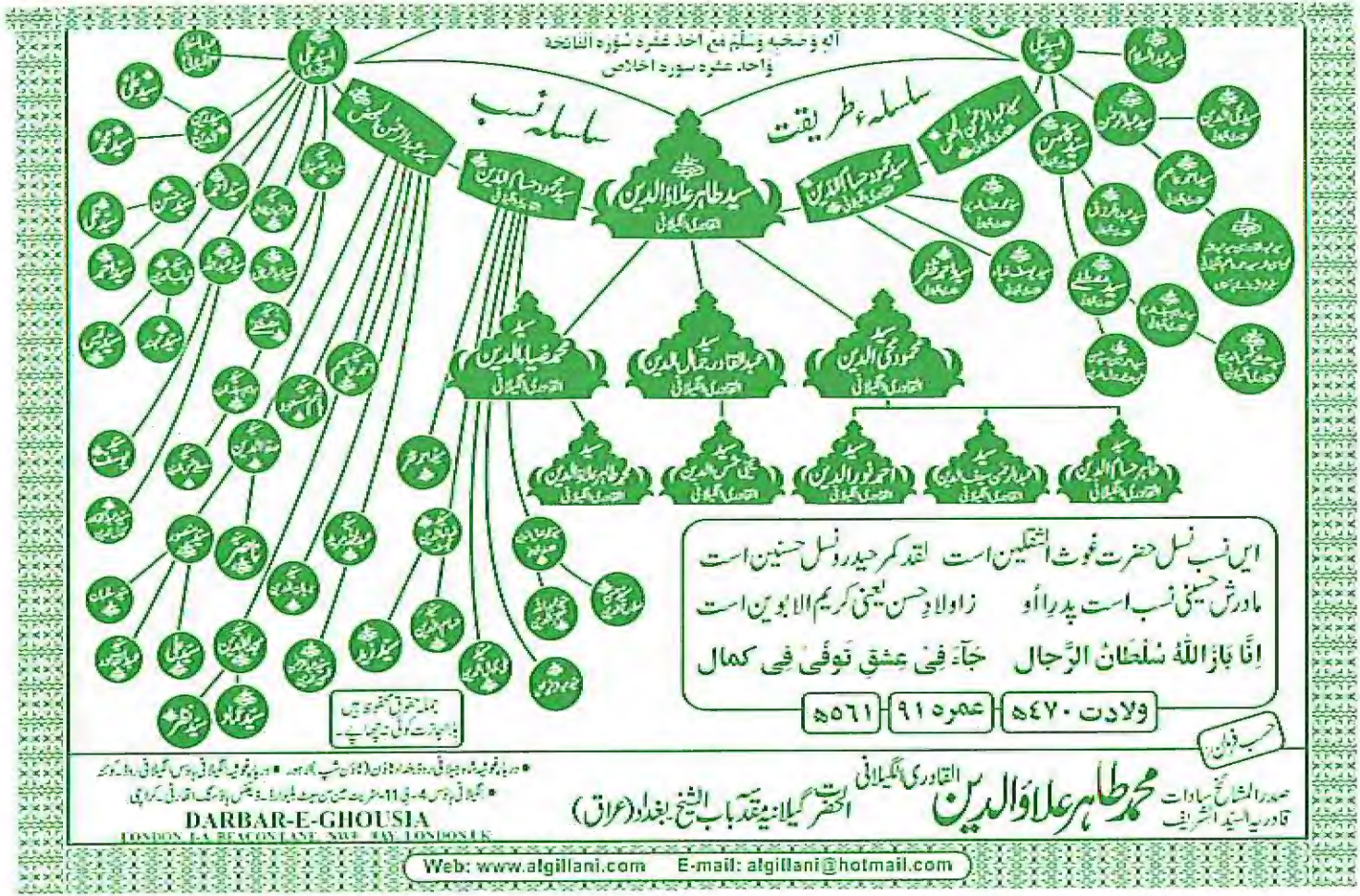

آلہ وصحبہ وسلم مع احد عشرہ سورہ الفاتحہ
واحد عشرہ سورہ اخلاص

سلسلہ نسب

سلسلہ طریقت

سید طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی

سید محمود حسام الدین القادری الگیلانی

سید عبدالرحمن الحسن

سید محمود محی الدین القادری الگیلانی

سید عبدالقادر جمال الدین القادری الگیلانی

سید محمد ضیاء الدین القادری الگیلانی

سید طاہر حسام الدین القادری الگیلانی

سید عبدالرحمن سیف الدین القادری الگیلانی

سید احمد نور الدین القادری الگیلانی

سید یحییٰ شمس الدین القادری الگیلانی

سید محمد طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی

ایں نسب نسل حضرت غوث الثقلین است لقد کمر حیدر و نسل حسنین است
مادرش حسینی نسب است پدر او زاولادِ حسن یعنی کریم الابوین است
اِنَّا بَازَاللّٰہُ سُلْطَانُ الرِّجَال جَآءَ فِیْ عِشْقِ تَوَفّٰی فِی کمال

ولادت ۴۷۰ھ | عمرہ ۹۱ | ۵۶۱ھ

جملہ حقوق محفوظ ہیں
بلا اجازت کوئی نہ چھاپے۔

حسب فرمان

صدر المشائخ سادات قادریہ السید الشریف محمد طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی
الحضرت گیلانیہ مقدسہ باب الشیخ بغداد (عراق)

• دربار غوثیہ شاہ جیلانی روڈ خدا ٹاؤن (ٹاؤن شپ) لاہور • دربار غوثیہ الگیلانی ہاؤس الگیلانی روڈ کوئٹہ
• الگیلانی ہاؤس 4-بی 11-سٹریٹ مین سن سیٹ بلیوارڈ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی
DARBAR-E-GHOUSIA
LONDON 1-A BEACON LANE NW1 3AY LONDON UK
Web: www.algillani.com E-mail: algillani@hotmail.com

دُعائے جمیلہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا جَمِیۡلُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیۡبُ یَا اَللّٰہُ یَا عَجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُجِیۡبُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوۡفُ یَا اَللّٰہُ یَا مَعۡرُوۡفُ
یَا اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا دَیَّانُ یَا اَللّٰہُ یَا بُرۡھَانُ
یَا اَللّٰہُ یَا سُلۡطَانُ یَا اَللّٰہُ یَا مُسۡتَعَانُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُحۡسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالِیۡ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَحِیۡمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیۡمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیۡمُ یَا اَللّٰہُ
یَا کَرِیۡمُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیۡلُ یَا اَللّٰہُ یَا مَجِیۡدُ یَا اَللّٰہُ
یَا حَکِیۡمُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقۡتَدِرُ یَا اَللّٰہُ یَا غَفُوۡرُ یَا اَللّٰہُ
یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُبۡدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَکُوۡرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَبِیۡرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیۡرُ یَا اَللّٰہُ
یَا سَمِیۡعُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاھِرُ
یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوۡسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ

يَآ اَللّٰهُ يَا مُهَيْمِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ
يَآ اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ
يَآ اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَآ اَللّٰهُ يَاحَيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا قَيُّوْمُ
يَآ اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ
يَآ اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا شَهِيْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُعْطِيُ
يَآ اَللّٰهُ يَامَانِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا خَافِضُ يَآ اَللّٰهُ يَآ رَافِعُ
يَآ اَللّٰهُ يَا وَكِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا كَفِيْلُ يَآ اَللّٰهُ يَآ ذَا
الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَآ اَللّٰهُ
يَا صَبُوْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا فَتَّاحُ يَآ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط وَ صَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ
اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيّٰتِهٖ وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصّٰلِحِيْنَ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ ط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسماء و القابات

سلطان الاولیاء شیخ الکل محبوب سبحانی امام غوث الاعظم قطب ربانی پیران پیر دستگیر

سیدنا ابو محمد محی الدین الشیخ عبد القادر الجیلانی الحسنی الحسینی

هو القطب الذی لا قطب الا هو عبد القادر الجیلانی هو الغوث الذی لا غوث الا هو

عبد القادر جیلانی غوث سید مؤید کریم ثاقب

وارث ورع بارع فائق لائق عظیم

شریف ظریف امام مؤمن مهیمن راسخ شامخ

ولی خفی ظاهر باطن سالک صالح

منعم مکرم طیب طاهر مطهر مطیع مجیب

عجیب مطیب جواد مرفاد

صائم قائم عابد تاج

مقرب زاهد

ساجد واحد

ماجد جلی

خفی محدث خلیل تقی کامل بارز صفی

زکی حمید دلیل صادق ناصر مناصر

سعید رشید منیع قطب عادل سلطان نقیب

نجیب خاشع خاضع حنبلی شافعی عالم

برهان صاحب حسنی حسینی حاکم معین مبین

مصباح مفتاح شاکر ذاکر ملاذ معاذ

رافع ناصح واضح واضح حافظ شاهد راشد

بصیر زاہد منیر سراج نقی صمدانی

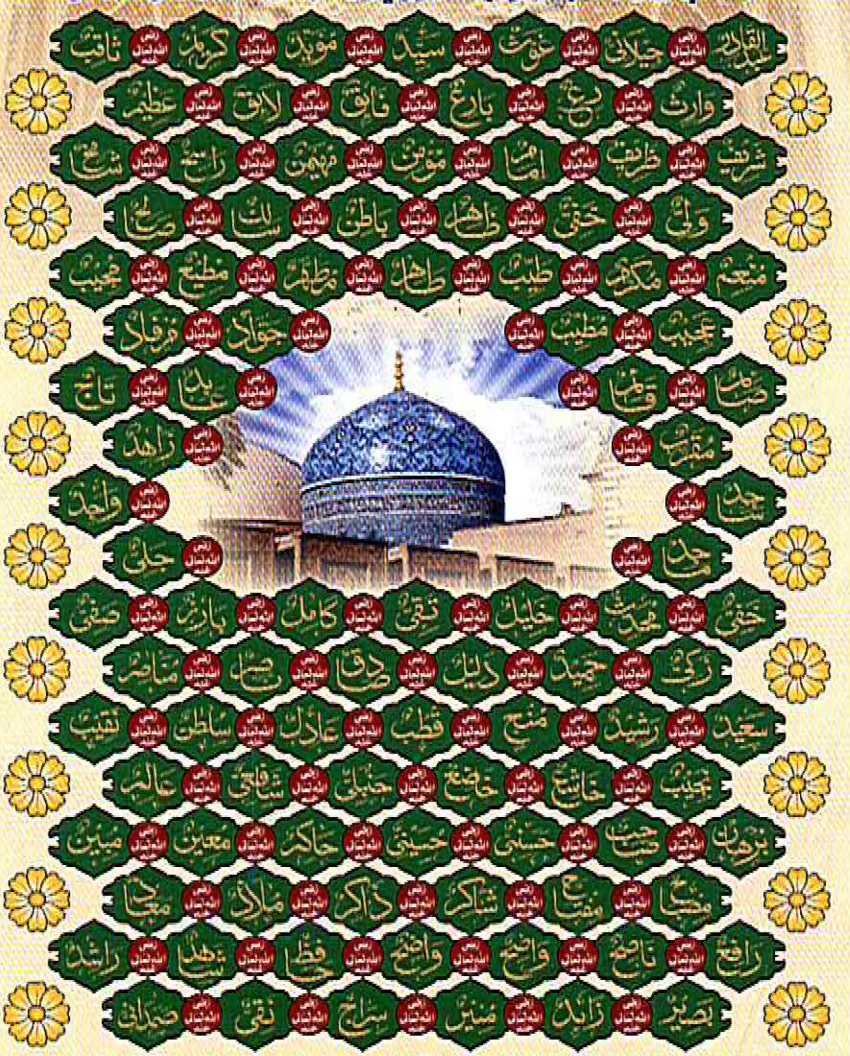

ولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین

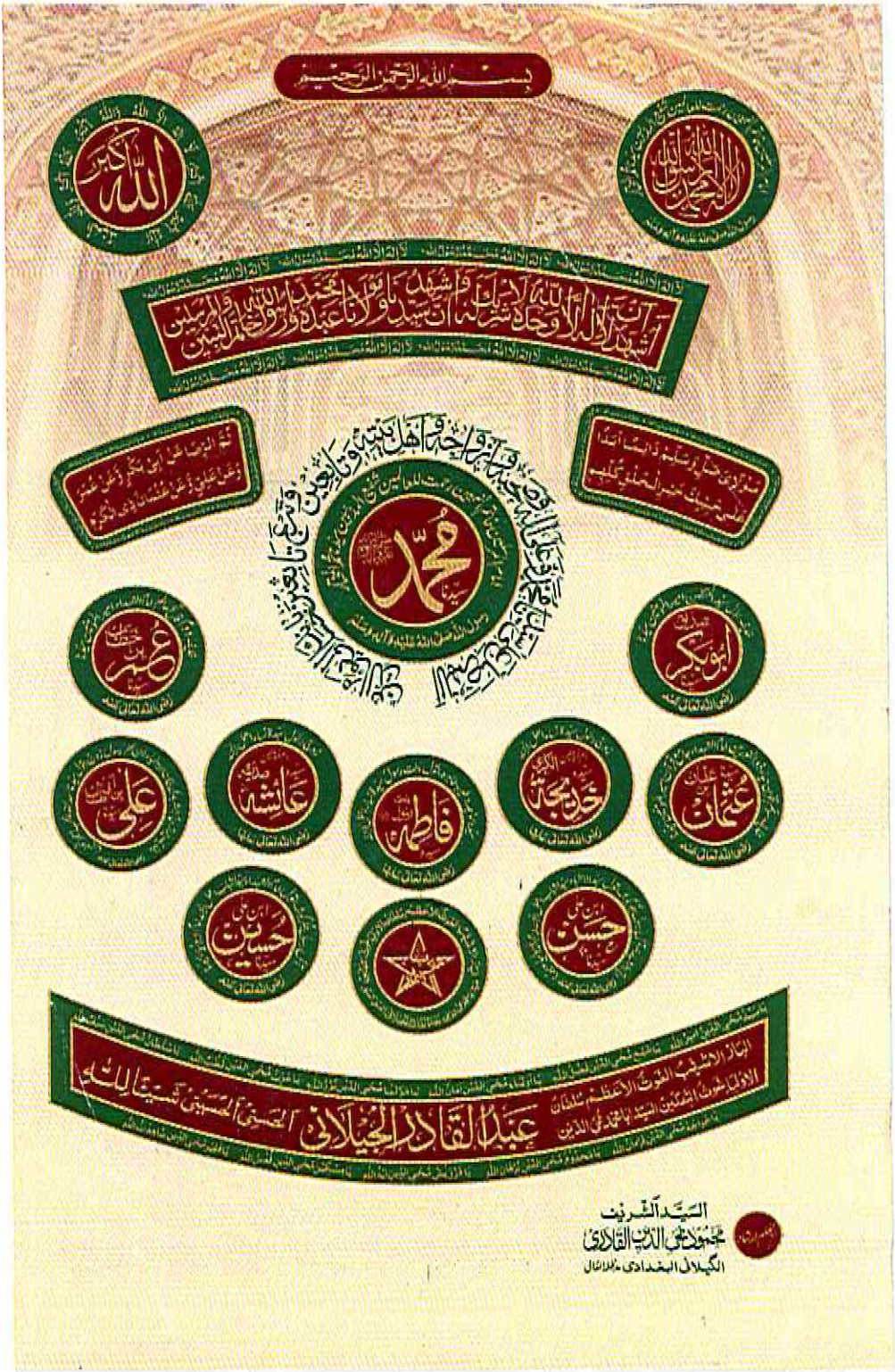
بسم الله الرحمن الرحيم
الله اكبر
لا اله الا الله محمد رسول الله
اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده ورسوله خاتم النبيين والمرسلين
محمد
ابوبكر
عمر
عثمان
خديجة
فاطمة
عائشة
علي
حسن
حسين
عبد القادر الجيلاني الحسني الحسيني شيئا لله
السيد الشريف
محمود محي الدين القادري
الگيلاني البغدادي مدظله العالي